

وَالْعَصْرِ * إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ * إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہ کا مکمل وصیت نامہ جس میں حضرت کے خلفاء، تالیفات، نصاب، معذرت اور وراثت کی مکمل تفصیل ہے

وصیت نامہ حضرت تھانویؒ

از جامع شریعت و طریقت، ماہر علوم نقلی و عقلی، واقف اسرار خفی و جلی

سیدنا حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس اللہ سرہ

مرتب

محمد طلحہ نذیر

نام کتاب: وصیت نامہ حضرت تھانویؒ
 برقی طباعت: محرم الحرام 1446ھ بمطابق اگست 2024ء
 ایڈیشن: پہلا ایڈیشن

ملنے کا پتہ

ٹیلیگرام چینل: تالیفات حکیم الامت تھانویؒ

لنک: <https://t.me/TaleefatHakeemUIUmmatThanvi>

نوٹ: دونوں میں سے جسے بھی ٹچ کیا جائے گا، چینل کھل جائے گا

اس وصیت نامہ میں ذیل کتب شامل ہیں

15 ص	تنبیہات وصیت
244 ص	خلاصہ موائد العوائد
362 ص	ظل صفہ
366 ص	آئین مدرسہ و خانقاہ اداویہ
382 ص	اعلان انضباط اوقات احقر
387 ص	السمات للطامات
398 ص	جمع الصکوک فی قمع الشکوک
421 ص	الاستحضار للاحتصار مع تقلبات الاطوار
441 ص	الغذر والغذر

فہرست

9	تعارف
15	1- تنبیہات وصیت بمع تمام سببہ
15	1: تنبیہ اول (وصیت کی اہمیت)
15	2: تنبیہ دوم (گزرے وقت کا حق ادا نہ ہونے کا افسوس)
16	3: تنبیہ سوم (وصیت کی مصلحت)
16	4: تنبیہ چہارم (درخواست دعاء واستغفار)
16	5: تنبیہ پنجم (حقوق بدنی و مالی کے ضیاع پر معافی)
17	6: تنبیہ ششم (دوسروں سے پہنچی تکالیف پر معافی)
17	7: تنبیہ ہفتم (ترکہ سے متعلق ایک مشہور بات کی وضاحت)
19	8: تنبیہ ہشتم (فاروقی ہونے سے متعلق وضاحت)
44	9: تنبیہ نہم (سوانح لکھنے والوں کو وصیت)
44	10: تنبیہ دہم (متعلق تالیفات)
45	1- قسم اول تالیفات
92	2- قسم دوم ملفوظات
105	3- مجموعات اشرفیہ
109	4- فہرست چہارم مواعظ
131	5- قسم پنجم تسہیل یا تلخیص شدہ مواعظ
139	6- قسم ششم نایاب کتب، ملفوظات اور مواعظ

- 159 7- قسم ہفتم افاداتِ اشرفیہ
- 185 8- قسم ہشتم تسہیلات، تلخیصات
- 190 9- قسم نہم تخریج، محشی
- 192 10- قسم دہم تراجم
- 220 11- قسم یازدہ حضرت تھانویؒ کے دفاع میں لکھی گئی کتب و مضامین
- 223 12- قسم دوازدہم حضرت تھانویؒ اور ان کی تعلیمات پر لکھے گئے پی ایچ ڈی (PHD) مقالات
- 224 13- قسم سیزدہ حضرت کی کتب پر مضامین
- 225 14- قسم چہار دہ سوانح
- 15- قسم پانزدہ وہ کتب جو حضرتؒ کے زیر نگرانی لکھی گئی یا حضرتؒ کے ارشاد پر لکھی گئی یا جن پر حضرتؒ نے تقریظ لکھی یا جو حضرتؒ نے پسند فرمائیں
- 229 جن پر حضرتؒ نے تقریظ لکھی یا جو حضرتؒ نے پسند فرمائیں
- 241 بعض ضروری مشورے اور تراجم
- 244 بعض مقاماتِ کتب جن میں تبدیلی کی گئیں
- 285 (نقل تحریر حضرت مولانا گنگوہی قدس سرہ)
- 287 11- تنبیہ یادزدہم (کتب خانہ میں موجود قواعد شرعیہ کے خلاف کتب کے متعلق وضاحت)
- 288 12- تنبیہ دوازدہم (قرضہ، حق مہر اور ازواج کی ملکیتی اشیاء کی وضاحت)
- 288 13- تنبیہ سیزدہم (بیعت اور سفر پر اصرار سے معذرت اور بیعت کے لئے چند بزرگانِ دین)
- 294 14- تنبیہ چہار دہم (حصولِ علم دین کی تاکید)
- 294 15- تنبیہ پانزدہم (طلبہ اصلاح کی نصیحت)
- 294 16- تنبیہ شانزدہم (مدرسہ تھانہ بھون کے متعلق وصیت)
- 295 17- تنبیہ ہفتدہم (عام نصائح)

- 296 18- تنبیہ ہیجدهم (اپنی ازواج کے نان نفقہ سے متعلق وصیت)
- 297 19- تنبیہ نوزدهم (ایصالِ ثواب سے متعلق نصیحت)
- 297 20- تنبیہ بستم (دنیا سے دل نہ لگانے کی وصیت)
- 297 21- تنبیہ بست وکیم (خاتمہ بالخیر کی فکر رکھنے کی وصیت)
- 298 فائدہ ضروریہ (وصیت قطب الارشاد مرشد و مولائی حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس سرہ)
- 299 تنہات تنبیہات وصیت
- 299 متعلق اجازت بیعت و تلقین
- 299 الف (متعلق خانقاہ)
- 300 تنبیہات متعلق فہرست مجازین و سوانح مجازین
- 305 فہرست مجازین بیعت
- 346 فہرست مجازین صحبت
- 353 فہرست مجازین بیعت و مجازین صحبت بلحاظ حروف تہجی
- 362 تنہات ظل صفہ
- 363 1- مضمون اول (متعلق تاریخ خانقاہ)
- 363 2- مضمون دوم (متعلق ڈاک)
- 364 3- مضمون سوم (متعلق خانقاہ)
- 364 4- مضمون چہارم (متعلق مسجد و مدرسہ)
- 366 آئین مدرسہ و خانقاہ امدادیہ
- 372 5- مضمون پنجم (متعلق انتظام درس و تدریس)
- 373 6- مضمون ششم (متعلق فتاویٰ)

- 7۔ مضمون ہفتم (متعلق مجلس خیر۔ متعلقہ مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون ضلع مظفر نگر) 374
- 8۔ مضمون ہشتم (متعلق نصاب) 379
- 9۔ مضمون نہم (متعلق تبلیغ) 382
- 10۔ مضمون دہم (متعلق بہ ملاقات اسیاف و وار دین) 382
- اعلان انضباط اوقات احقر 382
- 11۔ مضمون یازدہم (متعلق بہ نووارد صاحبان) 384
- 12۔ مضمون دوازدہم (اطلاع طالبان عازمین تھانہ بھون) 385
- 13۔ الساعات للطاعات (نقشہ اوقات نماز) 387
- 14۔ جمع الصکوک فی قمع الشکوک 398
- 2۔ الاستحضار للاختصار مع تقلبا الاطوار 421
- تفصیل حواشی اخیرہ الاستحضار 433
- 3۔ العذر والنذر 441
- تمت پر مشتمل فہرستیں**
- فہرست تالیفات / مواعظ / ملفوظات 447 فہرست تراجم / تسہیلات 462
- الساعات للطاعات 475 متعلق اجازت بیعت و تلقین 488 ظل صفہ 506
- جمع الصکوک فی قمع الشکوک 534 شجرہ فاروقیت 548

تعارف

احقر کو ماہنامہ الامداد کے قدیم رسالے ملے جن میں تنبیہات وصیت بمع سات تہات کے ملے جو اب نایاب تھے۔ ان تہات میں چار موضوعات منتشر تھے جن کی وجہ سے تہات کا سلسلہ حضرت تھانویؒ نے شروع فرمایا تھا۔

اول: خلفاء سے متعلق اطلاع

دوم: تصنیفات جدیدہ سے متعلق اطلاعات

سوم: شجرہ نسب سے متعلق تحقیقات۔ جس کی تکمیل تتمہ سابعہ (۱۳۳۷ھ) میں فرمادی تھی اور اُس سے متعلق

آخری تحقیق موائد العوائد (رمضان ۱۳۴۳ھ) میں فرمائی۔ اور اس تحقیق کی وجہ ایک صاحب کا خط بنا تھا جو

امداد الفتاویٰ جلد چہارم کا سوال نمبر ۵۹۹ تھا (امداد الفتاویٰ شبیری جلد ۱۰ مسئلہ ۲۹۰۲ صفحہ ۳۳۰)۔

چہارم: ظل صفہ اور اُس کے تہات (اس میں خانقاہ امدادیہ اور مدرسہ کے متعلق معلومات، اطلاعات اور

اصلاحات ہوتی تھی)

اور ایک جگہ حضرت تھانویؒ نے یہ فرمایا:

"اگو کوئی صاحب ان تمام تہات کے مضامین کو مع اصل تنبیہات وصیت کے بغور مطالعہ کرنے کے بعد موقع ضرورت میں عبارات میں تصرف کر کے اس طرح مرتب کر دیں کہ مناسب مضامین ایک جگہ جمع ہو جاویں تو زیادہ نفع کی توقع ہے۔" (التماس نافع للناس - ضمیمہ تتمہ خامسہ: آخر ۱۳۳۵ھ)

ویسے تو تنبیہات وصیت کچھ تبدیلیوں کے ساتھ اشرف السوانح کی جلد سوم میں شائع ہو رہا ہے۔ اسی طرح

فہرست خلفاء اور فہرست تالیفات بھی جلد سوم اور چلد چہارم میں شائع ہو رہی ہے لیکن درج ذیل وجوہات کی بنا پر

از سرنوں ان کی طباعت کرنے کا خیال آیا۔

اول: اشرف السوانح کی جلد سوم میں **خلفاء کی فہرست** اُس کی طباعت ۱۳۵۴ھ تک تھی۔ جلد چہارم میں مکمل فہرست شائع کرنے کی بجائے خواجہ عزیز الحسن مجذوب نے صرف اُن خلفاء کے نام شائع فرمائے جو حضرت تھانویؒ کی وفات کے بعد اور جلد چہارم کی اشاعت کے وقت حیات تھے۔ جلد چہارم کی فہرست میں دو طرح کے افراد شامل نہیں کئے گئے۔ اول وہ حضرات جن کی **وفات** ہو چکی تھی اور دوم اُن حضرات کے نام جلد سوم کی فہرست سے نکال دیئے جن کی **خلافت منسوخ** ہو چکی تھی۔ احقر نے ان دونوں باتوں کو نظر میں رکھتے ہوئے خلفاء کی فہرست مرتب کی ہے۔

دوم: **کُتب** سے متعلق فہرست اشرف السوانح جلد سوم میں شائع ہوئی جس میں ۱۳۵۴ھ تک کی تالیفات کے نام ہیں۔ اس کے بعد کی تالیفات کی مکمل فہرست موجود نہیں۔ احقر نے بعد کی تالیفات بھی اس فہرست میں شامل کی ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ اب تک کی شائع ہونے والی فہرستوں میں سب سے بہتر ہے۔ فہرست کُتب کے لئے تہمت سبب اور اشرف السوانح سے مدد لی ہے۔ تہمت اس کتاب کے آخر میں موجود ہیں۔

سوم: **شجرہ نسب** کی آخری تحقیق تو اشرف السوانح میں موجود ہے لیکن ان تہمت میں خاندان سے متعلق جو مزید معلومات تھی وہ نایاب ہو گئی تھی۔ احقر نے اس میں وہ معلومات بھی شامل کر دی ہیں۔ شجرہ نسب سے متعلق تہمت اور موارد العوائد اور امداد الفتاویٰ کی مدد سے تحریر مرتب کی گئی ہے۔ تہمت آخر میں موجود ہیں جبکہ موارد العوائد اور امداد الفتاویٰ کا حوالہ اُس کے متعلقہ مضمون کو نقل کرتے ہوئے ساتھ لکھ دیا گیا ہے

چہارم: **ظل صفہ کے تہمت** کبھی بھی یکجا شائع نہیں ہوئے۔ چونکہ احقر کو سات تہمت ہی ملے اس لئے احقر نے صرف اُنہی کو مرتب کیا ہے۔ بعد کے تہمت بھی النور میں شائع ہوتے رہے۔ اگر وہ بھی مل جائیں تو یہ بھی مکمل ہو جائیں گے۔ اس میں مدرسہ اور خانقاہ سے متعلق رہنماء اصول و ضوابط ہیں۔

پنجم: ایک بہت اہم تنبیہ جو حضرت تھانویؒ نے اپنی **تالیفات کی درستی** سے متعلق شائع فرمائی تھی پھر اس سے متعلق تہمت میں تحریر نہیں فرماتے تھے بلکہ اس سے متعلق باقاعدہ ایک سلسلہ بنام "**موائد العوائد فی زوائد الفوائد**" کے نام سے شروع فرمایا جو ماہنامہ النور میں وقتاً فوقتاً شائع ہوتا تھا۔ احقر نے اُن کو بھی اس رسالہ میں شائع کر دیا ہے کیونکہ یہ

حضرت تھانویؒ کی کتب سے متعلق ہے اور اُن کی درستی بے حد ضروری ہے۔ اس کو مرتب کرتے ہوئے احقر کو معلوم ہوا کہ اُن میں سے اکثر مقامات کی درستی اب تک نہیں کی گئی۔ اور اس کی وجہ یہ تھی کہ حضرت تھانویؒ کی تالیفات شائع کرنے کے لئے کوئی ادارہ حضرت تھانویؒ کے زیر نگرانی تو تھا نہیں جو اگلی اشاعت میں کتاب میں درستی کر دیتا بلکہ جو بھی حضرت تھانویؒ کی تالیفات شائع کرنا چاہتا تو اُسے شائع کرنے کی عام اجازت تھی اور یہ تنبیہات اُن تک نہیں پہنچی اس لئے بغیر اُن تبدیلیوں کے آج تک شائع ہوتے جا رہے ہیں۔ احقر کو "موائد العوائد" کا رسالہ جمادی الاخریٰ 1350ھ تک ملا ہے باقی 13 سال کا میسر نہیں آیا۔ کوئی صاحب اُن کو دیکھ کر اس کی تکمیل فرمائیں یا احقر کو مہیا کر دے تاکہ احقر اس سلسلہ کی بھی تکمیل کر لے۔ اور حضرت تھانویؒ نے جو جو بھی تبدیلیاں فرمائی وہ منظر عام پر آسکیں۔

تتمات کی تفصیل درج ذیل ہے:

تنبیہات نمبر	تاریخ تالیف	کب اور کہاں شائع ہوا	موصول ہوا یا نہیں
اولیٰ (1)	ربیع الاول 32ھ	الگ سے شائع ہوا	موصول ہو گیا
ثانیہ (2)	ربیع الاول 33ھ	الگ سے شائع ہوا	موصول ہو گیا
ثالثہ (3)	آخر ذی الحجہ 33ھ	الگ سے شائع ہوا	موصول ہو گیا
رابعہ (4)	ذی الحجہ 34ھ	الگ سے شائع ہوا	موصول ہو گیا
ضمیمہ	1 جمادی الاولیٰ 35ھ	الامداد؛ جمادی الاولیٰ 1335ھ	موصول ہو گیا
خامسہ (5)	آخر جمادی الاخریٰ 35ھ	الامداد؛ رجب 1335ھ	موصول ہو گیا
ضمیمہ	آخر 35ھ	الامداد؛ ذی الحجہ 1335ھ	موصول ہو گیا
سادسہ (6)	منتصف 36ھ	الامداد؛ جمادی الثانی 1336ھ	موصول ہو گیا
ضمیمہ	آخر 36ھ	الامداد؛ ذیقعدہ 1336ھ	موصول ہو گیا
		الامداد؛ محرم 1337ھ	

موصول ہو گیا	الامداد؛ رجب 1337ھ	ج 2، 37ھ	سابعہ (7)
موصول ہو گیا	الامداد؛ رجب 1338ھ	ج 2، 38ھ	ضمیمہ اولی (1)
موصول ہو گیا	الامداد؛ محرم 1339ھ	ذی الحجہ 38ھ	ضمیمہ ثانیہ (2)
موصول ہو گیا	الامداد؛ ذی الحجہ 1339ھ	ذی الحجہ 39ھ	ضمیمہ ثالثہ (3)
موصول نہیں ہوا	الامداد؛ ذی الحجہ 1340ھ	ذی الحجہ 1340ھ	ضمیمہ رابعہ (4)
موصول نہیں ہوا	النور؛ شعبان 1343ھ	محرم 41ھ تا ج 2، 43ھ	ضمیمہ خامسہ (5)
اول التابعہ			
موصول ہو گیا	النور؛ شوال 1344ھ	رجب 43ھ تا رمضان 44ھ	ضمیمہ سادسہ (6)
ثانیۃ التابعہ			
موصول نہیں ہوا	النور؛ رجب 1345ھ	شوال 44ھ تا ج 2-45ھ	ضمیمہ سابعہ (7)
ثالثۃ التابعہ			
موصول نہیں ہوا	النور؛ محرم 1347ھ	رجب 45ھ تا آخر 46ھ	ضمیمہ ثامنہ (8)
رابعۃ التابعہ			
موصول ہو گیا	النور؛ جمادی الثانی 1349ھ	محرم 46ھ تا ربیع 1-49ھ	ضمیمہ تاسعہ (9)
خامسۃ التابعہ			
موصول ہو گیا	النور؛ محرم 1352ھ	ربیع 2، 49ھ تا آخر 51ھ	ضمیمہ عاشرہ (10)
سادسۃ التابعہ			
موصول ہو گیا	النور؛ جمادی الثانی 1354ھ	محرم 52ھ تا ربیع 1-54ھ	ضمیمہ ہادی عشر (11)
سابعۃ التابعہ			

ان کے بعد اشرف السوانح کی تالیف 1354ھ میں مکمل ہو گئی جس میں ان تمات کے اکثر مضامین شائع کر دیے گئے اس لئے اس کے بعد حضرت تھانویؒ نے فرمایا کہ:

"چونکہ آئندہ اس صنعت لطیفہ کا سلسلہ نہیں چلتا اس لطافت کے سبب طبعاً دل چاہتا تھا کہ اس (یعنی سابعۃ) کو خاتمۃ الضمائم قرار دیا جائے مگر اتفاق سے اب بظاہر تقریباً ایسے مضامین کا معتد بہ سلسلہ بھی باقی نہیں رہا اس لئے بضرورت بھی یہ سابعۃ التابعہ اس باب میں آخری مضمون قرار پایا۔ لیکن اگر اتفاق سے بعد میں کوئی ضروری اور جدید مضمون اس باب میں ذہن میں آگیا تو اس کے لئے ایک جدید سلسلہ اشرف السوانح کا مہیا ہو گیا ہے۔"

اور بعد اس کے یہ سلسلہ **شذرات السوانح** کے نام سے شائع ہوا۔ اور اس کے سات حصے ماہنامہ النور میں شائع ہوئے۔ آخری حصہ رمضان 1361ھ میں "شذرات السوانح حصہ ہفتم" کے نام سے شائع ہوا۔

اگر الامداد کے بعد والے تمات مل جائیں تو یہ مضامین مکمل ہو جائیں گے۔ یہ تمات ماہنامہ النور میں شائع ہوتے رہے تھے۔ احقر کو معلوم ہوا کہ یہ تمام رسالے مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور میں موجود ہیں تو احقر نے کوشش کی مظاہر علوم کی لائبریری کے منتظم صاحب سے رابطہ کی کوشش کی تو احقر کا رابطہ مفتی مظفر الاسلام صاحب دامت برکاتہم سے ہوا۔ ان سے ضمیمہ سادسہ، ضمیمہ تاسعہ، ضمیمہ عاشرہ، ضمیمہ ہادی عشر اور شذرات السوانح حصہ ہفتم محترم جناب احمد القدوس حمید نظامی بن مفتی مجد القدوس خبیب رومی دامت برکاتہم مفتی شہر آگرہ کے توسط سے موصول ہوئے۔ پہلے احقر کا خیال تھا کہ یہ تمات بہت زیادہ ہیں جن کا مل جانا شاید ممکن نہیں لیکن ان تمات کے موصول ہو جانے کے بعد احقر کو پتا چلا کہ اب تو بہت کم تمات رہ گئے ہیں۔ مظاہر علوم میں اتنے ہی شمارے موجود تھے۔ پھر احقر کو یہ معلوم ہوا کہ دارالعلوم کراچی میں بھی ماہنامہ النور کے شمارے موجود ہیں۔ انشاء اللہ جلد ہی وہاں حاضر ہو کر باقی تمات اور شذرات لے کر ان مضامین کی تکمیل ہو جائے گی۔ تب تک موصول شدہ تمات ہی مرتب کر کے پیش خدمت ہیں۔

احقر نہ عالم ہے نہ کوئی صاحب علم اس لئے اگر اس میں کوئی غلطی نظر آئے تو اس کی نسبت احقر کی طرف ہوگی نہ کہ حضرت تھانویؒ کی طرف۔ اور احقر کو اس غلطی پر اطلاع فرما کر احسانِ عظیم فرمائیں۔

احقر

محمد طلحه نذير

0092 313 7324547

ای میل: talhahmn@gmail.com

10 شعبان المعظم 1445 هـ بمطابق 20 فروری 2024ء بروز منگل

تنبیہات وصیت

بعد الحمد للہ والصلوة احقر اشرف علی مظہر مدعا ہے کہ یہ چند تنبیہات بطور وصیت کے معروض ہیں۔ تذکیراً و تذکراً بقول اللہ تعالیٰ کل من علیہا فان و یبقی وجہہ ربک ذوالجلال و الاکرام (جو کوئی زمین پر ہے، فنا ہونے والا ہے اور باقی رہے گی ذات خدا عزت اور بزرگی والے کی)۔ و بقول رسول اللہ ﷺ اکثروا ذکر ہاذیم اللذت و الموت (لذتوں کی مٹانے والی چیز یعنی موت کو اکثر یاد کرو)۔

تنبیہ اول (وصیت کی اہمیت)

حدیث مرفوعہ میں ہے قال رسول اللہ ﷺ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَ وَصِيَّةً مَكْتُوبَةً عِنْدَهُ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ عَنْ أَبِي عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (فرمایا رسول اللہ ﷺ نے نہیں درست ہے کسی ایسے مسلمان کو جسکو کسی چیز کے متعلق کچھ وصیت کرنا ہے کہ وہ رات بھی گزارے کہ وہ وصیت اُسکے پاس لکھی ہوئی نا ہو) جس سے حقوق واجبہ کی وصیت کا وجوب اور حقوق غیر واجبہ کی وصیت کا ندب بطور عموم مجاز کے مستفاد (نافذ) ہوتا ہے۔

تنبیہ دوم (گزرے وقت کا حق ادا نہ ہونے کا افسوس)

اس ناکارہ کی عمر اس وقت قریب پچاس سال کے آگئی ہے۔ یعنی ۴ ربیع الثانی ۱۳۳۰ھ کو پورے پچاس ہو جاویں گے اور اس وقت جو حالت موجود ہے اُس کے اعتبار سے اس قول کا مصداق ہے۔

ایکہ پنجاہ رفت و در خوابی مگر ایں پنج روز دریابی

(اے کہ تیری عمر پچاس سال گزر گئی اور تو ابھی سویا ہوا ہے۔ کاش تو ان پانچ دنوں میں کچھ کر لیتا)

جیسا کہ اس کے چند سال قبل ایک موقع پر یہ لکھ چکا تھا۔

چہل سال عمر عزیزت گذشت مزاج تو از حال طفلی نگشت

(تیری چالیس سال کی قیمتی زندگی گزر گئی اور تیرا مزاج ابھی بچپن کی حالت سے نہیں بدلا)

تنبیہ سوم (وصیت کی مصلحت)

نظر بر حدیث بالا و شعر مزکور بعض اُمور کے اعتبار سے واجب اور بعض کے اعتبار سے مناسب سمجھا کہ مختصر وصایا حسب حالت موجودہ لکھ کر اُن کی عام اطلاع کر دوں۔ اس میں میرے نفع کے ساتھ دوسروں کا بھی نفع ہے، علماً بھی اور عبرت بھی۔ چنانچہ مفصل مطالعہ وصایا سے لازمی و متعدی مصالح ساتھ ساتھ معلوم ہوتے جائینگے۔ نیز ممکن ہے کہ دوسرے بھی اس کی تقلید کریں تو طاعت کا سبب (وجہ بننا) بھی طاعت ہے۔

تنبیہ چہارم (درخواست دعاء و استغفار)

میں اپنے دوستوں سے استدعا کرتا ہوں کہ میرے معاصی صغیرہ و کبیرہ، عمد و خطا کے لئے استغفار فرمادیں۔ اور جو میرے اندر عادات و اخلاق ذمیمہ ہیں اُن کے ازالہ کی دعا کریں۔ (نصف ماہ صفر ۱۳۳۰ھ)

اللہ تعالیٰ نے کسی دوست کی دعا قبول فرمائی کہ اپنے فضل سے میرے جوش غضب کو مفرط سے معتدل فرمادیا۔ والحمد للہ علی ذالک۔ اب سب سے یہ درخواست ہے کہ اگر پھر اس میں مجھے غلطی ہو جاوے تو تقریر آیا تحریر اُجھ کو مطلع فرمادیں۔ (تمہ اولی تنبیہات: مضمون دوم متعلق تنبیہ چہارم؛ ربیع الاول 1332ھ)

تنبیہ پنجم (حقوق بدنی و مالی کے ضیاع پر معافی)

میرے بعض اخلاق سیئہ کے سبب بعض بندگان خدا کو حاضرانہ و غائبانہ میری زبان و ہاتھ سے کچھ کلفتیں (تکلیفیں) پہنچی ہیں اور کچھ حقوق (☆) ضائع ہوئے ہیں۔ خواہ اہل حقوق کو اُس کی اطلاع ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو۔ میں نہایت عاجزی سے سب چھوٹے بڑوں سے استدعا کرتا ہوں کہ اللہ دل سے اُن کو معاف فرمادیں (تو) اللہ تعالیٰ اُن کی تقصیرات (غلطیوں) سے درگزر فرمادیں گے۔ میں بھی اُن کے لئے یہ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اُن کو دارین میں عفو و عافیت عطا فرماویں۔ معذرت کرنے والے کی تقصیر سے درگزر کرنے کی بڑی فضیلت آئی ہے اور اگر معاف کرنے کی ہمت نہ ہو تو حسب فتویٰ شرعی مجھ سے عوض لے لیں خدا کے لئے قیمت پر مواخذہ نہ رکھیں کہ اس کا کسی طرح تحمل نہیں۔

(☆) اسی طرح اگر کسی کا مالی حق رہ گیا ہو، خواہ اطلاع کر کے لیلیں خواہ معاف فرمادیں۔ خصوص بعض اوقات اتفاق سے بعضے خط بھیجنے والوں کے ٹکٹ پیسہ والے یا دو پیسہ والے غلطی سے ردی میں نکلے ہیں جنکے مالک کی تحقیق نہ ہو سکنے سے اُن کو مصارف لقطہ (زمین پر پڑی ہوئی چیز کے حکم) میں صرف کر دیا گیا ہے۔ لیکن اہل حق کو اختیار ہے کہ اس صرف کو جائز رکھیں کہ ثواب ہو گا خواہ اطلاع کر کے لے لیں۔

تنبیہ ششم (دوسروں سے پہنچی تکالیف پر معافی)

اس قبیل (قسم) کی کوتاہیاں جو دوسروں سے میرے حق میں ہو گئی ہوں بطیب خاطر (خوشی سے) گزشتہ اور آئندہ کے لئے محض خدا تعالیٰ کے راضی کرنے کو اور اپنی خطاؤں کی معافی کی توقع پر وہ سب معاف کرتا ہوں۔

تنبیہ ہفتم (ترکہ سے متعلق ایک مشہورات کی وضاحت)

(یہ تنبیہ اشرف السوانح میں نہیں لکھی گئی۔ شاید اس وجہ سے کہ سوانح اس وصیت کے 25 سالوں کے بعد لکھی گئی اور سوانح میں اس سے متعلق لکھا جا چکا تھا اس لئے یہ تنبیہ سوانح میں الگ سے نہیں لکھی گئی)

میرے متعلق ایک مدح (تعریف) اصل سے بڑھ کر مشہور کر دی گئی۔ وہ یہ کہ اس شخص نے اپنے باپ کے ترکہ سے کچھ نہیں لیا۔ اصل واقعہ یہ ہے کہ میں نے قصد (ارادہ) پیشک ایسا ہی کیا تھا اور اسی سے یہ شہرت ہو گئی۔ مگر خاندان نے نہ مانا اس لئے اُس کی یہ صورت اختیار کی گئی کہ

۱۔ جو قطعات زمین مرہون (رہن کیا گیا) تھے اُن کے زر رہن (وہ روپیہ جس کے لئے کوئی چیز رہن رکھی جائے) سے جتنا وصول ہو چکا تھا اُس کو مہنا کر کے بقیہ حق واقعی میں سے بقدر اپنے حصہ شریعہ کے بطور حوالہ کے روپیہ اپنے بھائی سے لے لیا اور اُس زمین سے دست بردار ہو گیا۔ (یعنی جو زمین حضرت کے والد صاحب نے بطور ضمانت رکھوائی تھی اور اُس کے عوض قرضہ لیا تھا۔ حضرت تھانویؒ نے زمین کی حقیقی قیمت میں سے قرضہ کی وہ رقم نکال کر، جو حضرت وصول کر چکے تھے، باقی روپیوں میں سے بھائی صاحب سے اپنا شرعی حصہ لے کر وہ زمین اپنی ملکیت سے نکال دی)۔

۲۔ اور جو اراضی بیع (فروخت کرنا) یا جدی (موروثی) تھیں اُن کو بھائی کے ہاتھ بیع (بیچ) کر دیا۔

۳۔ اور جدی میں جو حصہ وارثانِ اناث (خواتین) کا تھا جس کو بعض نے حسبِ عرف (عام رواج کی وجہ سے) نہیں لیا۔ میں نے اُس (ترکہ) کو قبول نہیں کیا۔

۴۔ اور جو حصہ نقدِ روپیہ میں تھا جو کہ بنک میں داخل تھا اور جس کا نفع قریب قریب اصل کے وصول بھی ہو چکا تھا۔ چونکہ مجھ کو بنک کی آمدنی میں کلام ہے جس کو میں رسالہ تحذیرِ الاخوان میں لکھا بھی ہے۔ اس لئے میں نے اُس کو لینے سے قطعی انکار کر دیا۔ مگر اُس میں حساب سے جتنا میرا حصہ ہونا تھا میرے بھائی نے اُتنا روپیہ اپنے پاس سے بطور تبرع (عطیہ) کے، بلا میری طلب کے بلکہ تصریحِ نہی (صاف منع کرنے) کے دے دیا۔ اور ان ذرائع سے جو روپیہ حاصل ہوا اُس سے مکانِ مسکونہ (رہائش گاہ) (جس کے اوپر بالا خانہ بھی ہے جو بضرورتِ تخلیہ ہے، وقتِ تحریرِ تفسیر کے بنایا گیا تھا) طیار کر لیا۔ جسکے طیار (تیار) کرنے کے لئے اعلیٰ حضرت مرشدِ نازحہ رحمہ اللہ کا ارشاد ہوا تھا جس کی مصلحتیں رہنے سے سمجھ میں آئیں۔ اُسی روپیہ سے سفر حجِ معہ اہل خانہ کے کیا اور وہاں چندے (کچھ دن) قیام بھی ہوا۔ اور کچھ متفرق طور پر صرف ہو گیا اور وہ سب روپیہ ختم کر کے (یہ باعتبارِ غالب کے کہا اور نہ کچھ رقم جو بعدِ نوکری چھوڑنے کے وصول ہوئی تھی بعد میں صرف ہوئی) اور نوکری چھوڑ کر توکل کی نقل اختیار کی۔

اور اس کا بہت زیادہ التزام رکھا کہ توکل کی فتوحات (رقوم) میں سے مدِ تعمیرِ غیرِ وقفی (غیرِ وقفی تعمیر کے استعمال) میں کہ ایک درجہ میں زائد از حاجت ہو جانے کے سبب بروئے حدیث (حدیث کے مطابق) ناپسندیدہ ہے (کہ غیرِ وقفی تعمیر میں) صرف نہ کیا جاوے۔ بحمدِ اللہ اس التزام میں کامیابی ہوئی۔ اگر کبھی اُس میں مختصر سی ضرورت بھی ہوئی تو اہل خانہ نے اپنے طور پر اُس میں صرف کیا اور میں نے اُن کو مناسب رقم ہبہ کر دی۔ میں نے اس تصحیحِ حکایۃ مشہورہ کی ساتھ، جس کے ذکر کو اس آیت نے ضروری قرار دیا یُحِبُّونَ اَنْ یُّحَمَّدُوْا بِمَا لَمْ یَفْعَلُوْا الْاٰیۃ (چاہتے ہیں کہ اُس کام پر اُن کی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیا ہے)، اس التزام کا اس لئے ذکر کیا کہ اہل توکل اس کی موافقت کریں تو احسن ہے کہ برکت کی آمدنی بے برکتی کی مد میں صرف نہ کریں۔

مضمون خامس متعلق مکانات ضمیمہ ثانیہ تتمہ سابعہ

میری ملک میں اس وقت تین مکان ہیں۔ ایک بلا شرکت، جو میں نے حال میں قصائیوں سے خرید لیا۔ اور دوسرا میری اور بڑی اہلیہ کی شرکت میں اور تیسرا میری اور چھوٹی اہلیہ کی شرکت میں۔ سو ۱۹۲۰ء بمطابق ۱۳۳۸ھ میں، میں نے اس دوسرے مکان میں اپنا حصہ بڑی اہلیہ کے ہاتھ فروخت قطعی کر دیا۔ اب شرعاً وہ تمام وکمال اُن کی ملک ہے۔ میرا اُس میں کچھ حق نہیں اور سنہ مذکور ہی میں اس تیسرے مکان میں اپنا حصہ چھوٹی اہلیہ کے ہاتھ فروخت قطعی کر دیا اب شرعاً وہ تمام وکمال اُن کی ملک ہے۔ میرا اُس میں کوئی حق نہیں۔ میرے دوسرے شرعی ورثہ ان دونوں کے ساتھ کوئی مزاحمت نہ کریں اور اول الزکر مکان خالص میری ملک ہے۔ اگر اُس کے متعلق کوئی نئی تجویز ذہن میں آئی تو اُس وقت ظاہر کر دیا جاوے گا۔ اللہم وفقنا لما تحب وترضی - اللہمنا خیرا و رُشدا - اللہم خر لنا و اختر لنا - اللہم اصلح لنا کل شاننا - (نصف ذی الحجہ ۱۳۳۸ھ)

مضمون رابع ضمیمہ ثالثہ تتمہ سابعہ (متعلق مکانات)

حکیم نور احمد عرف ننھے خاں کانپوری مرحوم نے (☆) تین قطعہ مکانات محلہ ہر بنس محال کی وصیت، میرے نام کر دی تھی۔ میں نے شرائط خاصہ کے ساتھ وہ مکانات یتیم خانہ کانپور میں وقف کر کے ڈاکٹر عبدالکریم متولی یتیم خانہ مذکور کو مع شرائط کے اطلاع کر دی۔ اعلان کی غرض یہ ہے کہ میرا کوئی وارث دعویٰ نہ کرے۔

(☆) اجازت یافتگان سابقین سے حکیم نور احمد کانپوری مذکور نمبر ۵۳ ضمیمہ اولیٰ تتمہ سابعہ کی وفات کے بعد یہ حضرت کوٹلی۔ (ذی الحجہ ۱۳۳۹ھ)

تنبیہ ہشتم (فاروقی ہونے سے متعلق وضاحت)

(یہ تنبیہ اشرف السوانح میں نہیں لکھی گئی۔ کیونکہ سوانح کے آغاز میں اس سے متعلق لکھا جا چکا تھا اور موارد العوائد میں اس سے متعلق حتمی تحقیق بھی شائع فرمادی تھی)

اس تنبیہ میں دو باتوں کا ذکر ہے۔

اول: خاندان سے متعلق معلومات

اس میں فاروقی ہونے سے متعلق تحقیق فرمائی ہے اور آخر میں خلاصہ تحقیق مواد العوائد میں تحریر فرمائی تھی وہ بھی شامل ہے لیکن اُس میں آنے والے حوالا جات بھی لکھے گئے ہیں۔

مضمون سوم تتمہ اولی

مثنیٰ محمد ادریس تھانوی کی روایت کاغذات قدیمہ سے یہ ہے کہ میرے دادا کے دادا محمد جلال کے باپ کا نام شیخ رحمت اللہ اور اُن کے باپ امان اللہ مذکور ہیں اور وہی راوی ہیں کہ امان اللہ کے تین بیٹے تھے ۱۔ رحمت اللہ، ۲۔ محمد رضا، ۳۔ عبد النبی۔ رحمت اللہ کی اولاد میں یہ احقر اشرف علی وغیرہ اور محمد رضا کی اولاد میں عبد الخالق وغیرہ جو اس وقت گنگوہ میں ہیں۔ اور عبد النبی کے سلسلہ کا پتہ نہیں چلا۔ اور رحمت اللہ مذکور کے ایک اور صاحبزادہ نور عالم ۱۷۷۱ھ تک موجود تھے، اُن کے سلسلہ کا بھی پتہ نہیں۔ اور شیخ آدم یعنی امان اللہ بن عتیق اللہ کے دادا۔۔۔ ہ جلوس جہانگیری میں تھے اور کاغذات قدیمہ میں شیخ عتیق اللہ کے دادا ہیں اور عتیق اللہ کے باپ شیخ حبیب اللہ ہیں اور شیخ آدم کے باپ شیخ جلال (مغائر محمد جلال مذکور سابق) اور اُن کے باپ صدر جہاں آگے نہیں لکھا اس لئے آگے معلوم نہیں کہ حسام عبرت کے نسب نامہ سے توافق ہے یا تحائف۔ چونکہ باب نسب محل احتیاط ہے اس لئے میں نے اس اختلاف کی تنبیہ کر دی۔ (ربیع الاول 1332ھ)

الف: اپنے خاندان پداری والوں کے یہ وہ بعض نام ہیں جو بعض اجزائے مضمون سوم کی تاکید کے ہیں یا افادہ علم جدید میں بعض کاغذات قدیمہ میں پائے گئے ہیں۔

۱۔ شیخ رحمت اللہ ان کو محمد جلال کا باپ لکھا ہے، جیسے منشی محمد ادریس کی روایت ہے۔ از رہن نامہ اقراری غلام فرید بن شیخ محمد جلال مر قومه ۱۷ محرم ۱۲۱۲ھ

۲۔ حسنویہ غلام فرید کی زوجہ ہیں۔ از عبارت پشت رہن نامہ مذکور مر قومه ۱۷ جمادی الاولیٰ ۲۲۹ھ

۳۔ شیخ آدم یعنی شیخ عتیق اللہ کے دادا کا بعد ابوالمظفر شاہ نور الدین جہانگیر بادشاہ، خطیب ہونا عزیزم مولوی ناظر احسن نے اپنی تاریخ میں نقل کیا ہے جو ابھی قلمی (نسخہ کی شکل میں موجود) ہے۔

ب: اپنے خاندان پدری والوں کے یہ وہ بعض نام ہیں جو کاغذاتِ قدیمہ میں پائے گئے۔ مگر ان کا حال یا سلسلہ معلوم نہیں ہوا۔

۱۔ حکیم احسان اللہ۔ یہ میرے دادا شیخ فیض علی کے نانا ہیں۔ از کاغذ مر قومه ۱۲ شعبان ۱۲۵۸ھ

۲۔ رحیم النساء۔ یہ میرے پردادا شیخ غلام فرید کی دختر ہیں۔ یعنی شیخ فیض علی کی بہن۔ اور وہ شیخ غلام علی بن شیخ فتح علی بن شیخ غلام نبی سے بیاہی گئی تھیں۔ از کاغذ مر قومه ۹ شعبان ۱۲۵۲ھ۔

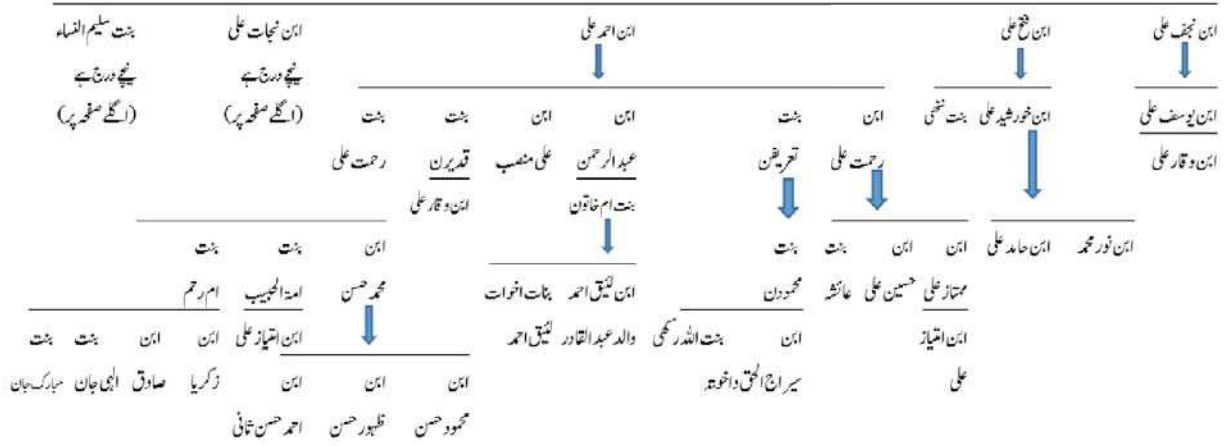
ج: یہ ایک سلسلہ اپنے خاندانِ مادری کے بعض ناموں کا ہے جو مجھ کو ۷ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ بمقام حسن پور متصل گڑھی بجنہ میں ایک صاحب سید نور الحسن نام سے بشکل شجرہ حاصل ہوا۔ ذیل میں اُس کی نقل لکھتا ہوں۔

شجرہ (☆) نسب پیر جی حافظ رحم علی از رسالہ قلیمہ انساب العلویین

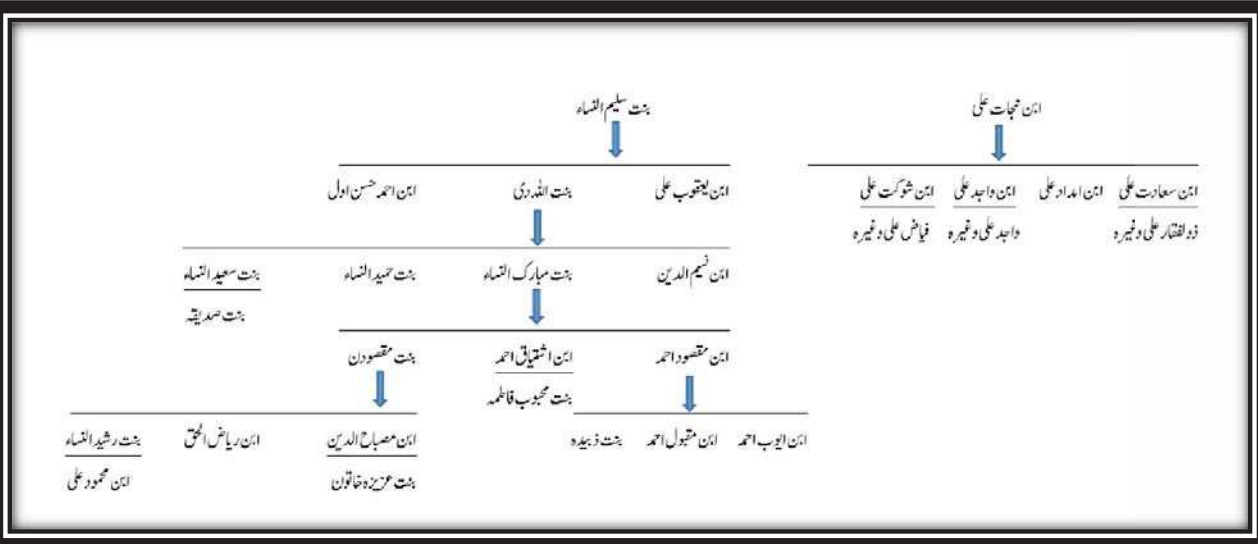
بدر النساء (پیر جی رحم علوی سے تھانہ بھون میں، جو احقر کے نانا کے والد ہیں، شادی ہوئی)

ابن ہر علی

بنت صاحب النساء



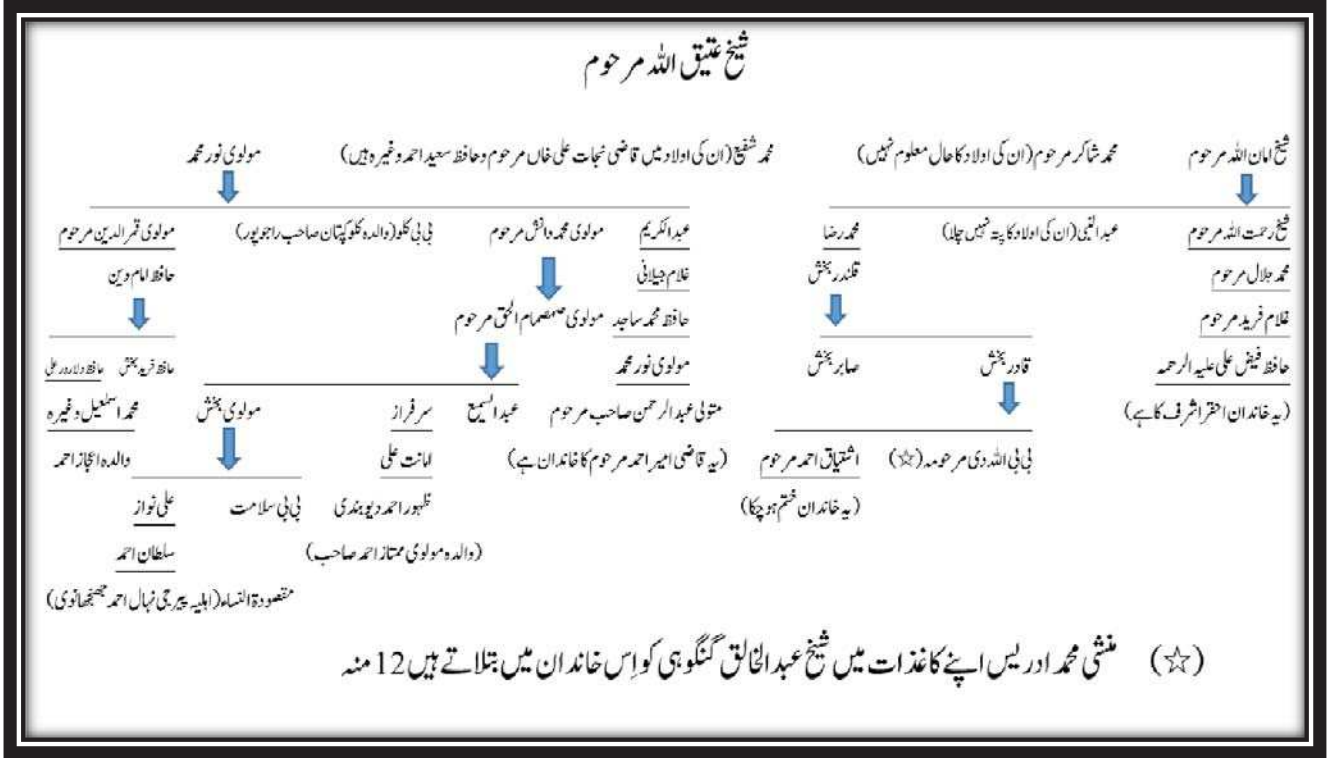
(☆) یادداشت۔ اس شجرہ والوں میں یعقوب علی و احمد حسن اول مرحومین بریلی میں ادع امت الحبیب و حسین علی و ممتاز علی کنہیوہ میں اور ام رحم بوجہ شادی کے اور اس کی اولاد فرزند ان نور محمد لوہاری میں اور نسیم الدین بوجہ شادی ان کی والدہ کے خسر و پور میں سکونت پذیر ہو گئے تھے۔ اور اس مضمون سے تہہ رابہ کے مضمون سوم کے حرف (و) و حرف (ز) کی تفصیل بھی ہو گئی فقط 12۔



(آخر ذی الحجہ 1334ھ) (اس شجرہ کی درستی "مضمون ثالث تتمہ خامسہ" میں کی گئی)

مضمون سوم تئمہ رابعہ (ضمیمہ مضمون پنجم تئمہ ثالثہ)

(الف) داد ہیال کے متعلق شیخ عتیق اللہ جد بعید احقر کا سلسلہ منقولہ از تحریر منشی عبد الواحد صاحب تھانوی



(ب) ایضاً دو ہیال میں ایک اضافہ یہ ہے کہ میرے والد کی دو بہنوں میں سے ایک بہن کی اولاد کیرانہ میں حکیم مصباح الحق اور اُن کی دو بہنیں ہیں اور سب صاحب اولاد ہیں۔ اور دوسری بہن کی اولاد تھانہ بھون میں فیض محمد تھی، جن کی ایک بیٹی تھی جو قاضی سلیمان چر تھاولی سے بیاہی ہے اور صاحب اولاد ہے۔

(ج) نیز داد ہیال کا کچھ تعلق سادات قصبہ میں نیز شرف الدین مرحوم سے بھی ہے۔ (اس کی تحقیق ذیل کے تئمہ میں ہے)

(د) نانہال کے متعلق شجرہ مندرجہ مضمون تئمہ ثالثہ کے بعض شعبے کنج پور میں ہیں۔

(ه) میری حقیقی نانی کے حقیقی میاں نجی عبد الرحمن ساکن بیڈولی تھے۔ جنکے بیٹے شیخ عبدالحق تھانوی تھے اور اُن کا ایک بیٹا عبد السلام ہے جو سنا ہے کہیں پنجاب کی طرف شادی کر کے وہاں ہی ملازم ہو گیا ہے۔ اور ایک بیٹا اُن کا دوسرے نکاح سے یہاں تھانہ بھون میں انتقال کر گیا عرف مہما۔ ان میاں نجی عبد الرحمن کے جو کہ فارسی کے استاد بھی مشہور ہیں، باپ کا نام

میانجی بہرام بخش ہے اور یہ رسالدار نجف علی مرحوم کے چچا زاد بھائی ہیں۔ رسالدار صاحب سے ہمارا تعلق ہے۔ یکزارواہ
الحکیم عارف علی۔

(و) انہیں میاں عبدالرحمن مذکور کی ایک مسماۃ بھانجی ہیں جو میری نانی کی بھی بھانجی ہیں۔ اس طرح سے کہ ان مسماۃ کی
والدہ اور میری نانی کی والدہ باہم چچا زاد بہنیں ہیں۔ وہ اب موجود ہیں جو نانی ہیں سعید و ظفر فرزند ان حافظ عبدالرشید ابن
رسالدار نجف علی مرحوم کی۔

(ز) بعضے اقارب نانہالی بریلی جابے ہیں ان مذکورات میں سے جن کی پوری تحقیق اس وقت عجلت میں نہیں ہو سکی۔ ممکن
ہے کہ آئندہ تتمہ خامسہ میں ان کی تفصیل ہو سکے۔ (آخر ذی الحجہ 1334ھ)

مضمون ثالث ضمیمہ تتمہ خامسہ

متعلق بہ مضمون سوم تتمہ رابعہ (اول حرف ج)

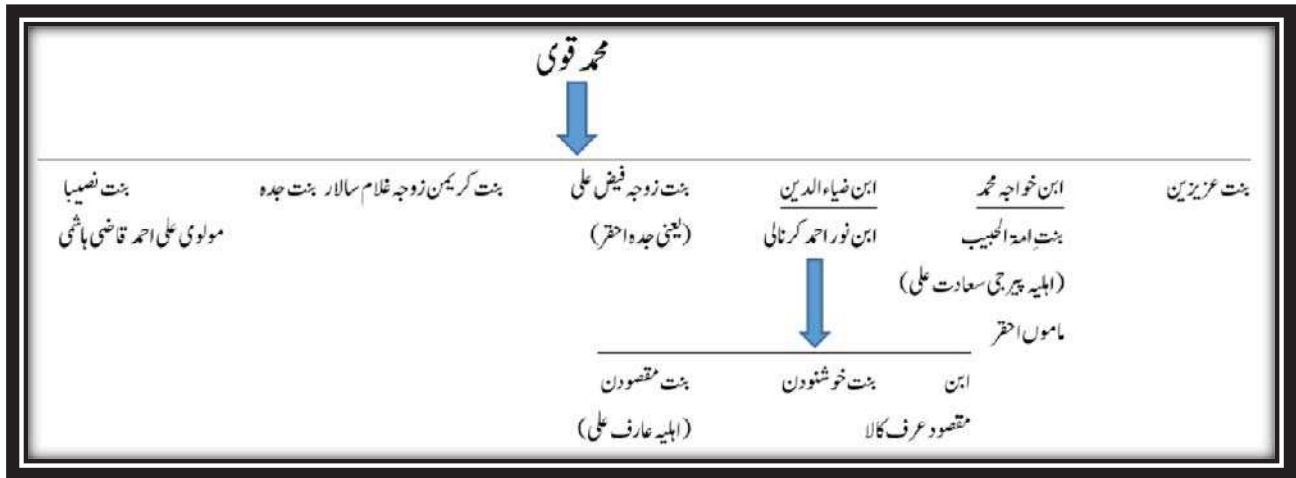
اس کی تحقیق اس طرح ہوئی کہ سادات قصبہ سے بواسطہ ہمشیرہ شیخ شرف الدین مرحوم کے ہے۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ
میرے پرداد شیخ غلام فرید کی ایک دختر رحیم النساء تھی جو میرے والد کی پھوپھی ہوئی اور وہ بیاہی گئی تھی شیخ غلام علی بن
شیخ فتح بن شیخ غلام نبی سے (ہکذا رأیتہ فی صک قدیم مکتوب فی تاسع شعبان ۱۲۵۲ھ
ولقلتہ قبل ذالک فی المضمون الخامس من التتمۃ الثانیۃ) اور ان غلام علی دوپسر تھے اور ایک
دختر یعنی مسمی شیخ شرف الدین لا ولد اور مسمی امام علی جن کی دختر رحمت لا ولد میاں ابوالحسن سے بیاہی گئی تھی اور مسماۃ
عزیزن، تو یہ تینوں بھائی بہن میرے والد کی پھوپھی زاد ہوئے۔ اور یہ عزیزن بیاہی گئی تھی سادات میں سید رستم علی سے،
جن کے ایک فرزند سید انور علی کے ایک فرزند سید علی احمد موجود ہیں۔ اور انہی رستم علی کے دوسرے فرزند سید حیدر علی
کے فرزند سید نادر علی کے چار فرزند سید شاکر علی و سید ناظر علی و سید اعجاز حسین و سید ضیغم حسین موجود ہیں (ہکذا
نقلہ لی سید ناظر علی القراطیس القدیمۃ) اور ایک تعلق بدوں اہتمام کے سید ناظر علی سے معلوم ہوا
کہ سادات میں مسماۃ بہری بنت بلہرین بی بی ایمن بنت بی بی بولی بنت سید محمد بن سید مردان علی بن سید خواجہ احمد بن سید

سیدن بن سید علی میری نانی کی والدہ تھیں اھ۔ پس پہلے تعلق میں ہماری لڑکی سادات میں (بیابھی) گئی اور دوسرے تعلق میں سادات کی لڑکی ہمارے یہاں (بیابھ کے) آئی لیکن تتمہ ثالثہ میں ان کا نام بدر النساء اور ان کے باپ کا نام اکرام علی اور سکونت قصبہ بنت کی نور الحسن سے منقول ہے۔ مگر ممکن ہے کہ ایک ایک نام ہو اور ایک ایک عُرف۔ اسی طرح ممکن ہے کہ خود اُن کی سکونت بنت کی ہو اور نانہال تھانہ بھون کی۔ (وکان هذا اكله في زمان وقوع الثاح فيما بين اهل السنة و الشيعة ثم انسد باب ذلك لمصالح كثيرة و كان الانسداد خير للفريقين)۔ (آخر 1335ھ)

مضمون ثالث ضمیمہ تتمہ سادسہ (متعلق سلسلہ نسب)

خلاصہ تحقیق منشی عبدالواحد صاحب از کاغذات قدیمہ بجواب استفسار احقر۔ اس میں کئی جز ہیں:

الف: تحقیق مستقل نیز حکیم صاحب مذکور الالبعض اجزاء بصورتِ شجرہ



ب: تحقیق مستقل قاضی محمد یسین کی اولاد میں یہ لوگ ہیں:

۱۔ خلیفہ محمد صابر عرف دوہرا

۲۔ ابوالحسن ابن محمد حسن بخش

۳۔ حاجی عبدالکریم ابن رسالدار رحیم بخش یہ قاضی محمد یسین اور قاضی نصر اللہ خاں غالباً ہم عصر ہیں کیونکہ بعہد اکبر اول دونوں کے فرزند موجود تھے اور دونوں میں باہم قرابت بھی معلوم ہوتی ہے۔ مگر قرابت کی تعیین نہیں اور اُن کی اولاد کو جماعت نانباں لکھا ہے

ج: مولانا صدر جہاں جدِ اعلیٰ خاندان خطیبان کا انتساب قاضی نصر اللہ خاں ثابت نہیں ہوا۔ البتہ ایک فرمان سے اُن کی موجودگی ۹۷۰ھ بعہد اکبر اول پائی جاتی ہے۔ اُس فرمان میں اُن کو بلفظ تقویٰ شعار لکھا ہے اور یہ فرامین اُن کی اولاد کے نام ملے ہیں

نمبر ۱: فرمان عہد اکبر اول: باسم جلال و فرید فرزند ان مولانا صدر جہاں

نمبر ۲: فرمان باسم آدم ولد جلال خطیب ۴ ماہ مرداد الہی ۸ جلوس جہانگیری

نمبر ۳: فرمان باسم حافظ حبیب اللہ عہد جہانگیری

نمبر ۴: فرمان باسم شیخ عتیق اللہ خطیب ۸ جمادی الاولیٰ ۲ جلوس عالمگیری۔ قاضی قطب الدین خاں مورث خاندان قصبہ بھی ان ہی صدر

جہاں کی اولاد سے ہیں جن کو عہدہ قضا باوجود خطیب ہونے کے، خاندان ملا محمد صابر سے بوجہ تعلق نواسگی حاصل ہوا تھا۔ ملا صاحب، اولاد نصر اللہ خاں سے تھے

د: حافظ ابو محمد صاحبزادہ شیخ مبارک محتسب کی اولاد میں یہ لوگ ہیں:

۱۔ حافظ یار محمد ملقب بہ نواب شکار خاں کی اولاد

۲۔ منشی عبدالرزاق مرحوم کے، نواب شکار خاں کے بھائی کی اولاد ہونے کے متعلق کوئی کاغذ نہیں ملا۔ اسی طرح داروغہ منصب علی کو جماعت محتسبان سے کہتے ہیں مگر کوئی کاغذ نہیں ملا۔ ان حافظ ابو محمد کی موجودگی ایک فرمان عہد اکبری سے سن ۹۷۸ھ میں پائی جاتی ہے۔

ہ: قاضی محمد ہاشم کی اولاد میں یہ لوگ ہیں:

۱۔ عبدالطیف و عبدالرشید

۲۔ مقبول پسر منظور احمد از اولاد وختری۔ یہ قاضی محمد ہاشم ان ۱۰۷۱ھ میں بعہد اول تھانہ بھون کے قاضی تھے۔ اور یہ قاضی نصر اللہ خاں کی اولاد میں تھے۔

تنبیہ: مضمون ثالث تتمہ سادہ تنبیہات نمبر ۱ میں میانجی بہرام بخش کے رسالدار کے ابن العم قرار دینے سے اُن کا اولاد قاضی محمد ہاشم میں ہونا لازم نہیں آتا ہے۔ سو یہ کہیں سے ثابت نہیں ہوتا
و: بیدار والے قاضی محمد شفیع کی نسل سے ہیں اور یہ قاضی نصر اللہ خاں کی اولاد سے ہیں۔ یہ سن ۱۷ جلوس عالمگیری میں موجود تھے۔ ان کی اولاد بھی نائب قاضی کہلاتے ہیں۔ یہ لوگ ان کی اولاد میں ہیں:

۱۔ حافظ عبدالعلیم وغیرہ ۲۔ پسران شیخ اللہ دیا ابن جلیل ۳۔ منشی لطافت علی مرحوم۔

اور ان کے بھائی مولانا ابو بکر کی اولاد میں یہ لوگ ہیں:

۱۔ میاں خلیل الرحمن مرحوم ۲۔ رشید پسر میانجی امین ۳۔ یعقوب علی رسالدار

متعلق سلسلہ نسب

اسی طرح ایک دوسری حکایت جو اپنی تمام برادری سے متعلق ہے قابل تصحیح ہے وہ یہ کہ ہم لوگ فاروقی مشہور ہیں۔ مگر اس کا ثبوت حسب قواعد ردایت نہیں ہوتا۔ چونکہ میں نے بہت جگہ اپنے نام کے ساتھ لفظ فاروقی لکھا ہے اور مثنوی زیر و بم میں کہ اول تصنیف ہے، پورا نسب نامہ بھی نام بنام لکھ دیا ہے (جس کے شروع سلسلہ میں جو شیخ امان اللہ تک بی عزیز النساء زوجہ العم العینی دبی اللہ دی ابنۃ العم بالقراۃ البعیدۃ سے مروی ہے، غلطی سے ایک کمی بھی رہ گئی ہے جو ایک پرانے کاغذ دیکھنے سے رفع ہو گئی۔ وہ یہ کہ شیخ محمد جلال اور شیخ عبدالنبی کے درمیان میں ایک نام شیخ رحمت اللہ رہ گیا مگر حسام عبرت (☆) کی تمہید میں درج ہو گیا ہے) اور انتساب الی غیر الآباء پر حدیث میں وعید آئی ہے اس لئے اس کی تحقیق اور پھر اظہار کی ضرورت ہوئی۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ ہم لوگ بروے نسب نامہ ونیز تو اترتو حضرت ابراہیم بن ادہم بلخی

رحمۃ اللہ کی اولاد میں ہیں اور ہندوستان میں اور بھی بہت لوگ ادہمی ہیں اور یہ سب فاروقی مشہور ہیں۔ حضرت ابراہیم بن ادہم کے باب میں تین روایتیں ہیں۔

ایک یہ کہ وہ فاروقی ہیں۔ قصبہ کے اور دوسرے ادہمیوں کے جتنے نسب نامے دیکھے گئے وہ سب اسی کے موافق ہیں اور تاریخ فرشتہ میں بھی اسی کے موافق لکھا ہے۔ صرف اتنا فرق ہے حضرت ابراہیم اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے درمیان نسب ناموں میں اور نام ہیں اور تاریخ فرشتہ میں اور نام۔ اور ایک بڑے صاحب کشف بزرگ کے (جن کی دعا سے ہم دونوں بھائی پیدا ہوئے ہیں، جن کا قصہ حسام عبرت کے شروع میں میری عبارت سے لکھا گیا ہے (☆☆) کہ وہ بھی عجیب و غریب ہے) کشف سے نیز اس کی تائید ہوتی ہے اور اسی کے موافق مجھ کو ایک منام (خواب) بھی ہوا تھا کہ ایک شخص (حضرت حاجی صاحب کے ایک مرید) نے اول مجھ سے نسب کے متعلق دریافت کیا اور میرے اس دعویٰ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے تصدیق کرنے لگا اور واپس آکر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تصدیق کو مجھ سے نقل کیا۔

دوسری روایت یہ ہے کہ وہ سید حسینی زیدی ہیں۔ حضرت مخدوم شرف الدین یحییٰ منیریؒ کا یہی قول نجات مکیہ یعنی شامل امدادیہ کے حصہ اول میں نقل کیا گیا ہے اور حضرت زید شہید تک اُن کا نسب نامہ بھی پہنچایا ہے اور قلمی نسب نامہ مہرپور میں حضرت ممدوح سے بحوالہ فوائد المریدین اور حضرت شیخ فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ سے بحوالہ اُن کے ایک رسالہ کے، یہ ایک قول میں نے، منقول دیکھا ہے۔

تیسری روایت جس کو محدثین نے اختیار کیا ہے کہ یہ عجمی (پچھڑے) اور بقول بعض تیمی (نجد کا ایک قبیلہ) ہیں کذا فی التقریب والتہذیب والخلاصۃ اور القول (نقلہ لی مولانا محی الدین الہ آبادی) المستحسن فی فخر الحسن میں باپ کی طرف سے عجمی اور ماں کی طرف سے ظناً تیمی کہا ہے اور اس پر دونوں قول متطابق بھی ہو جائیں گے اور یہ (کہ) عجمی ربیعہ کا بیٹا ہے اور بنو تمیم طانجہ کے واسطے سے الیاس بن مضر کی اولاد میں ہیں اور ربیعہ اور مضر نزار میں شریک ہیں اور نزار معد بن عدنان کا بیٹا ہے۔ نزار بن معد بن عدنان نسب نبوی میں ہیں تو اس حساب سے بنو تمیم اور بنو عجمی دونوں حضور ﷺ کے بنی اعمام میں سے ہیں اور قریش میں سے نہیں کیونکہ قریش لقب ہے فہر بن مالک یا نضر بن کنانہ کا اور یہ نزار کی ایک الگ شاخ میں ہیں لیکن عرب مستعربہ (حضرت اسمعیلؑ کی اولاد) سے ہیں کیونکہ حضرت اسمعیل علیہ السلام کی اولاد میں ہیں اور عرب

مستعربہ یہی کہلاتے ہیں۔ اخذتہ من لقطۃ العجلان۔ اور اس تعارض کے وقت بروئے قواعد علم تاریخ ترجیح محدثین کے قول کو ہوگی اور فاروقیت و سیادت بلاد لیل ہوگی۔ چنانچہ حاشیہ القول المستحسن میں اور انتصاح میں فاروقیت کی تصریحاً بھی نفی کی ہے وہاں محض احتمالاً یہی ممکن ہے کہ حضرت ابراہیم کی نانی یاد اوی مثلاً فاروقی یا زیدی ہوں اور کسی نے اُن کو اُن کے واسطہ سے فاروقیت و زیدیت کی طرف نسبت کر دیا ہو۔ اور یہ ایک توجیہ تصحیح کشف اور قول مورخین کی ہو سکتی ہے واللہ اعلم بحقیقۃ الحال

بہر حال مجھ کو کوئی صاحب نہ سید کہیں جیسا کہ بعض خطوط میں لکھا ہوا آتا ہے، نہ فاروقی کہیں جیسا میں اب تک لکھتا تھا اور دوسرے اپنے ہم نسبوں کو بھی وصیت کرتا ہوں کہ اول تو ان انتسابوں میں کیا رکھا ہے کما قال
بندہ عشق شدی ترک نسب کن جامی کہ دریں راہ فلاں بن فلاں چیزے نیست
(تم عشق کے غلام بن گئے ہو، نسب کو چھوڑ دو جامی۔ کہ فلاں بن فلاں ہونے میں کچھ نہیں رکھا ہے)
اور اگر ایسا ہی شوق ہے تو ادھی کہنے تک کی گنجائش ہے اس سے آگے تجاوز کرنا بلاد لیل ہے اور بلاد لیل بات کہنا مخالفت ہے آیت

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ (اُس چیز کے پیچھے نہ ہو جس کا تم کو علم نہیں) کی۔

(☆)

نسب نامہ دہیال

شیخ منشی عبدالحق صاحب بن شیخ فیض علی بن شیخ محمد فرید بن شیخ محمد جلال بن شیخ رحمت اللہ بن شیخ محمد امان اللہ بن شیخ محمد عتیق اللہ بن شیخ آدم بن شیخ سیراج الدین بن قاضی وحید الدین معرف بہ قاضی جند بن قاضی محمد موسیٰ خطیب بن قاضی محمد نصر اللہ خان کہ سنہ ۷۲۲ھ مع عیال و اطفال خود از قصبہ تھانیسر بہ تھانہ بھون طرح اقامت انداخت و مسجد و حوض از آثار اوست و قاضی مزکروین بن قاضی محمد یعقوب خان بن شیخ نظام الدین و خشی بخائے مجھے بن شیخ شہاب الدین بن معروف کابلی بن فرخ شاہ کابلی کہ در سنہ ۶۰۱ھ شاہی یافت و در محاربہ باخلجیان شہید گشت و تبارش از خراسان نہ ہندوستان شہاب الدین غوری منتقل شد و بقصبہ تھانیسر اقامت گزید و فرخ شاہ مزکورین بن محمد شاہ کابلی بن نص الدین شاہ بن محمود شاہ بن مسعود شاہ بن شاہ عبد اللہ بن شاہ واعظ الاصغر بن شاہ واعظ الاکبر بن شاہ ابوالفتح بن شاہ محمد اسحاق بن سلطان ابراہیم بن حضرت ادھم قلندر۔

روایت اول حسب کاغذات قصہ

حضرت ادہم قلندر بن سلیمان بن ناصر الدین بن حضرت عبداللہ بن حضرت امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

روایت ثانی حسب تاریخ فرشتہ

حضرت ادہم قلندر بن محمود شاہ بن احمد شاہ بن محمد شاہ بن اعظم شاہ بن اصغر بن محمد بن عبداللہ بن حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

روایت ثالث حسب قول مخدوم شیخ شرف الحق والملاہ الدین احمد بن یحییٰ منیری بہاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت ادہم قلندر بن سید سلیمان بن سید ناصر الدین بن سید محمد بن سید یعقوب بن سید احمد بن سید اسحاق بن سید امام زید الشہید بن سید امام قاسم بن امام الائمہ علی الاوسط حضرت سید امام زین العابدین بن حضرت امام الائمہ حضرت امام سید الشہداء حضرت سیدنا ابی عبداللہ امام حسین شہید دشت کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن امیر المومنین امام المسلمین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ وابن سیدۃ النساء فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت سید المرسلین فخر الاولین والآخرین شافع روز جزاء جناب رسول خدا حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وبارک وسلم۔

نسب نامہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن الخطاب بن نفیل بن عبد العزیز بن ریان بن عبد اللہ بن قرط بن رواح بن عدی بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نصر ملقب بقریش بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن فزاز بن معد بن عدنان بن اؤد بن اود بن ہمیج بن سلامان بن ثابت بن حمل بن قنیدار بن حضرت اسمعیل علیہ السلام بن حضرت ابراہیم علیہ السلام بن آزر بن ناخور بن شاروخ بن ارعوب بن فالع بن عامر شالخ بن ارفخشذ بن سام بن حضرت نوح علیہ السلام بن لامک بن منوش بن اخنوخ بن بیارد بن مہلائیل بن قلنان بن انوش بن شیشٹ علیہ السلام بن حضرت ابوالبشر آدم علیہ السلام

(☆☆) حسام عبرت کی عبارت یہ ہے:

انچہ از بزرگان خاندان و دیگر حاضران واقعہ شنیدہ است حاصل مجموعہ آنست کہ والد صاحب مرحوم بمقام میرٹھ بمرض خارش چنان مبتلا شد کہ تدبیر سے نافع نمیشد ڈاکٹر سے گفت کہ یک دو ابرائے ایں مرض حکم اکسیر میدارد لکن قاطع النسل ست والد صاحب چون از مرض بہ تنگ آمدہ بودند با آنکہ آنوقت فرزندانے نرینہ از اولاد اوزندہ نبود فرمودند کہ بقائے شخص مقدم است از بقائے نسل واستعمال آن دو نمودند حق تعالیٰ صحت بخشید انگاه تصور قطع نسل خیلے پریشان شدند و چون بحصول رخصت از ریاست شیخ آہلی بخش صاحب مرحوم رئیس میرٹھ در وطن آمدند وبالطمانہ خود یعنی والدہ صاحبہ ایں راقم تذکرہ در میان نہادند ایں خبر ایشان را ہم پریشان کردہ شدہ شدہ خبر بوالدہ ایشان یعنی بہ جدہ احقر رسید اتفاقاً در ایں زمان حضرت حافظ غلام مرتضیٰ صاحب مدوح الصدربہ سابقہ تعلقے کہ نانا صاحب مے داشت تشریف

آوردند نانی صاحبہ در خدمت ایشان عرض نمود کہ فرزند ان این دختر نمی زیند حضرت بطریق معما فرمودند کہ در کشاکشی عمرو علی ہلاک میشوند دریں نوبت بعلی سپرد کنید زندہ خواہد ماند این معما مجذوبانہ بخیاں کسے نیامد الا والدہ کہ بفہم خداداد آن راحل کردند گفتند کہ مطلب حافظ صاحب اینست کہ پدر فرزند ان (یعنی والد صاحب) فاروقی اند و مادر (یعنی والدہ صاحبہ) شان علوی اند و ہنوز ہر قدر کہ فرزند ان بوجود آمدند نام شاں بر نام پدر نہادہ می شد مثل فضل حق وغیرہ اس بار اگر فرزند عطا شود نامش بر خاندان مادر یعنی بضم لفظ علی نہادہ شود حضرت تبسم فرمودند کہ اس دختر بسیار عاقل است مطلب من ہمیں است و فرمودند کہ انشاء اللہ تعالیٰ دو پسر بوجود خواہند آمد یکے را اشرف علی و دیگرے را اکبر علی نام نہید و ہر دوزندہ خواہند ماند و صاحب نصیب خواہند بود چنانچہ ماہر دو برادر ان بوجود آمدند و تا اکنون زندہ و شاد و خرسند ہستیم۔

ترجمہ: اہل خانہ کے بزرگوں اور تقریب میں موجود دیگر افراد سے جو کچھ سننے میں آیا ہے وہ یہ ہے کہ والد صاحب مرحوم بمقام میرٹھ خارش کے شدید مرض میں مبتلا تھے کہ کسی دوا سے فائدہ نہیں ہو رہا تھا۔ کسی ڈاکٹر نے کہا کہ اس مرض کی ایک دوا اکسیر ہے مگر وہ قاطع النسل ہے۔ چونکہ والد صاحب مرض سے بہت تنگ آگئے تھے اس لئے انہوں نے دوا کا استعمال یہ کہ کر کر لیا کہ بلا سے (بیشک) اولاد نہ ہو بقا نسل سے پہلے بقا شخص مقدم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں صحت عطا فرمائی۔ نسل منقطع ہونے کے خیال سے پریشان ہوئے۔ پھر شیخ آہلی بخش صاحب مرحوم رئیس میرٹھ سے رخصت لے کر گھر آئے۔ جب والدہ صاحبہ کو یہ معلوم ہوا تو وہ پریشان ہوئیں۔ شدہ شدہ یہ خبر نانی صاحبہ کو پہنچ گئی، اُن کو بھی بڑی پریشانی ہوئی۔ اتفاقاً حضرت حافظ غلام مرتضیٰ صاحب جو نانا صاحب کے سابقہ تعلقات کی وجہ تشریف لائے ہوئے تھے نانی صاحبہ اُن کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا کہ اس لڑکی کے بچے زندہ نہیں رہتے۔ حضرت نے بطریق معما (اسرار) فرمایا کہ عمرو علی کشاکشی میں مر جاتے ہیں۔ اس بار علی کے سپرد کر دینا، زندہ رہیں گے۔ اس مجذوبانہ معما کو کوئی نہ سمجھا لیکن والدہ صاحبہ نے اپنی خداداد فہم بصیرت سے اس کو حل کیا (اور فرمایا) کہ حافظ صاحب کا یہ مطلب ہے کہ بچوں کے والد فاروقی ہیں اور ان کی والدہ علوی ہیں اور اب تک جو نام ترکھے گئے وہ باپ کے نام پر رکھے گئے یعنی فضل حق وغیرہ اب کی بار جو لڑکا ہو اُس کا نام نانہال کے مطابق رکھا جائے۔ جس کے آخر میں علی ہو۔ حضرت یہ سُن کر ہنسے اور فرمایا کہ واقعی میرا یہی مطلب ہے، یہ لڑکی بڑی عقلمند معلوم ہوتی ہے۔ پھر فرمایا کہ انشاء اللہ اس کے دولڑکے ہوں گے اور زندہ بھی رہیں گے۔ ایک کا نام اشرف علی اور دوسرے کا نام اکبر رکھنا، دونوں صاحب نصیب ہوں گے۔ چنانچہ ہم دو بھائی پیدا ہوئے، ابھی تک زندہ اور خوش ہیں۔ (نصف صفر 1330ھ)

مضمون دوم تتمہ ثانیہ (تتمہ مضمون سوم ازان)

بعض مؤلفین حال نے حضرت ابراہیم بن ادھمؒ کی سیادت ثابت کی ہے۔ مگر اُس کے دیکھنے سے وہ تحقیق مخدوش ثابت ہوئی سیادت کے قول سے توفاروقیت کا قول کسی قدر رائج ہے۔ احقر نے حصہ ثالثہ ملفوظاتِ نُبرت (نمبر 14 ☆) میں اس پر مفصل مضمون لکھ دیا ہے۔ (ربیع الاول 1333ھ)

(☆) یہ تنبیہات وصیت میں مذکور "دوسری روایت" کے متعلق ایک سوال بمع جواب ہے:

فرماتے ہیں کہ چونکہ یہ کوئی شرعی مسئلہ عقیدہ و عمل کے متعلق نہیں ہے جس کے اثبات یا نفی کا اہتمام کیا جاوے۔ خصوص جبکہ بقدرِ ضرورت دوسرے حضرات لکھ بھی چکے ہوں۔ چنانچہ اس کے متعلق مولانا حکیم اسرار الحق صاحب امر وہی نے بقدرِ کفایت لکھ بھی دیا ہے لیکن چونکہ پھر آپ تحریک فرماتے ہیں اس لیے اپنا مافی الضمیر محض رائے کے طور پر ظاہر کیے دیتا ہوں۔ نہ کسی کی طرف داری ہے نہ کسی پر اعتراض ہے صرف اپنے خیال کا اس غرض سے اظہار ہے کہ شاید شائقینِ تحقیق کو اس سے کچھ مدد ملے اور جو حضرات اس پر نظر اول کر چکے ہوں، اُن کو نظر ثانی سے اپنی نظر اول کی تنقیح کا موقع آسان ہو۔ اس لئے میں بھی اس قدر عرض کرتا ہوں کہ میں نے رسالہ اعلانِ سیادت فریدی دیکھا۔ اس رسالہ سے اتنا تو ثابت ہوتا ہے کہ ابراہیم بن ادھم متعدد ہیں مگر اس سے اصل مقصود اب بھی بدلیلِ شافی ثابت نہیں ہوتا یعنی یہ کہ ابراہیم بن ادھم جو موضوعِ بحث ہیں وہ سید ہیں کیونکہ اول تو اس کی کوئی دلیل نہیں کہ یہ تعدوان ہی میں منحصر ہے۔ میزان الاعتدال ج 1 ص 12 سے ثابت ہے کہ ایک ابراہیم بن ادھم بن المکی راوی عن مالک ابن انس ہیں، جنکو دارِ قطنی نے ضعیف کہا ہے جو یقیناً ان تینوں سے، جن کا ذکر اس رسالہ میں ہے مغائر ہیں تو ابراہیم تین سے ذائد ثابت ہوئے تو اس تقدیر پر احتمال بھی باقی ہے کہ ابراہیم موضوعِ بحث کوئی پانچویں ہوں جو ان چاروں کے مغائر ہیں اور وہ فاروقی ہوں۔ پس تین کی فاروقیت کی نفی سے ابراہیم منحوت عنہ کی فاروقیت کا انتفاء یا اُن کی سیادت کا ثبوت لازم نہیں آتا اور اسی کی فرع لازم ہے کہ اُن کی فروغ کا بھی سید ہونا لازم نہیں آتا اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ ابراہیم جو خاندان (جو) یہاں ہندوستان کے نسب ناموں میں ہیں عجی یا تہمی ہوں۔ اور اس وجہ سے یہ خاندان فاروقی نہ ہوں جیسا میں نے تنبیہاتِ وصیت میں اس بناء پر احتیاط کی رائے دی ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ فاروقی ہونا کہ ان خاندانوں کا فرخ شاہ کا بلی کی اولاد میں ہونا بنا بر شہرت و تسامع کے کہ انساب میں شرعاً معتبر ہے کہ کما صرح بہ الفقہاء تسلیم کر لیا جاوے۔ اور اس بناء پر ان خاندانوں کو فاروقی کہا جاوے۔ پھر فرخ شاہ کے اجداد میں اگر کسی ابراہیم بن ادھم کا ہونا صحیح مانا جاوے تو ان ابراہیم کو فاروقی کہا صحب جاوے اور اگر کوئی ابراہیم فاروقی نہ ہوں تو فرخ شاہ کے اجداد میں خود ابراہیم ہی کا ہونا ثابت نہ کہا جاوے۔ اور نسب ناموں میں ابراہیم کا لکھا جانا قلین و کاتین کا خلط و غلط (ہونا) قرار دیا جاوے کیونکہ نسب نامے بمقابلہ تسامع کے کچھ بھی قوت نہیں رکھتے۔ پس ان امکانات پر ہندوستان کے ان خاندانوں

میں یہ احتمالات رہیں گے۔ نمبر اتمیمیت۔ نمبر ۲ عجیمیت۔ نمبر ۳ فاروقیت اور علی السبیل التبرع احتمال نمبر ۴ سیادت بھی سہی جیسا حضرت شیخ یحییٰ منیریؒ کا اس احتمال کی طرف رجحان ہوا۔ پس بالتعین سیادت کا دعویٰ صعوبت سے خالی نہ ہوا۔ یہ دعویٰ کہ ابراہیم موضوع بحث سید ہیں، جو کہ مقصود ہے رسالہ کا موقوف اس پر ہے کہ یہ ثابت ہو جاوے کہ اوصاف ذیل کا موصوف ایک ہی شخص ہے

نمبر ۱: سیدنا صرملقب بادھم ابن ہاشم الخ کا بیٹا ہونا

نمبر ۲: فضیل بن عیاض کا مرید ہونا

نمبر ۳: شیخ خدیفہ مرعشی کا پیر ہونا

نمبر ۴: سنہ ۲۶۶ھ یا اس کے قریب آ کے پیچھے وفات ہونا

نمبر ۵: سواقین مدفن ہونا

نمبر ۶: ابناء ملوک میں سے ہونا

نمبر ۷: تارک امارت بلخ ہونا

نمبر ۸: مدت تک مکہ میں رہنا

نمبر ۹: اُن کے صاحبزادے کا اُن کی تلاش میں جانا

نمبر ۱۰: معتصم عباسی کو نصیحت کرنا

نمبر ۱۱: ابراہیم بن حسن کا سن وفات روایت کرنا

اور اس اجتماع اوصاف فی الواحد کے مقدمات دلیل تخمینی ہیں۔ اس لئے رسالہ سے اس باب میں شفاء نہیں ہوتی۔ اسلم یہی ہے کہ ہو اس دعویٰ پر کوئی دلیل کافی نہ ہو تو لاتقف مالیس لك به علم پر عمل کر کے اُس سے رجوع کیا جاوے۔ اور حسب قول مولانا جامی قدس سرہ شعر

بندہ عشق شدی ترک نسب کن جامی کہ دریں راہ فلاں ابن فلاں چیزے نیست

اس قصہ ہی کو چھوڑا جاوے فقد قال اللہ تعالیٰ ان اکرم کم عند اللہ اتقکم یہ ہے میرا خیال اس باب میں۔ اس باب میں باقی میری کتاب کے حوالہ سے جو مضمون لکھا ہے میں اپنی کتاب کی عبارت بقدر ضرورت بعینہ نقل کیے دیتا ہوں۔ اگر اُس کے مطابق میری طرف منسوب کیا ہے (تو) میں ذمہ دار ہوں اور اُس کے خلاف کا میں ذمہ دار نہیں و ہوا ہذا۔

دوسری روایت یہ ہے کہ وہ سید حسینی زیدی ہیں۔ حضرت مخدوم شرف الدین یحییٰ منیریؒ کا یہی قول نجات مکیہ یعنی شامل امدادیہ کے حصہ اول میں نقل کیا گیا ہے اور حضرت زید شہید تک اُن کا نسب پہنچا ہے اور قلمی نسب نامہ مہرپور میں حضرت ممدوح سے بحوالہ فوائد المریدین

اور حضرت شیخ فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ سے بحوالہ اُن کے ایک رسالہ کے، یہ ایک قول میں نے، منقول دیکھا ہے۔ آپ نے جو تنبیہات کا مضمون کارڈ میں نقل کیا ہے وہ بالکل اس سے جدا ہے۔ حقیقت پر مطلع ہونے کی غرض سے میں نے تنبیہات کی عبارت نقل کر دی اور آپ نے جو نقل کیا ہے میں نے اپنے متوسلین کو متنبہ کر دیا ہے کہ میں عجلی ہوں۔ میں نے اُس کا جزم نہیں کیا بلکہ یہ لکھا ہے کہ ترجیح محدثین کے قول کو ہوگی اور آگے واللہ اعلم بحقیقۃ الحال لکھ دیا ہے اھ۔ نیز میں نے اپنے کو جزماً اُس وقت عجلی کہلواتا، جب یہ یقیناً ثابت ہو جاتا کہ ابراہیم عجلی میرے اجداد میں ہیں۔ خود یہی امر محقق نہیں جیسا کہ میں نے اُپر کئی احتمال لکھے ہیں۔ جن میں بناء علی اعتبار التسامع فی الانساب کسی قدر رجحان فاروقیت ہی ہو سکتا ہے لیکن میں نے ان سب کے ہوتے ہوئے احتیاط کے پہلو کو پسند کر کے یہ رائے دی ہے کہ ادہمی سے زیادہ نہ کہیں کیونکہ ادہمی ہونا تسامع پر مبنی کہا جاسکتا ہے۔ غایۃ فی الباب لبع احتمالات پر ان ادہم کو غیر ادہم عجلی کہ دیا جاوے گا۔ بہر حال میں نے عجلی ہونے کا نہ جزم کیا ہے نہ جزم دلایا ہے۔ اور آپ نے جو تحریر فرمایا ہے کہ فوائد المریدین ور سالہ گنج شکر قدس سرہ کا مفصل پتہ تحریر فرمائیں۔ سو میں نے ان کتابوں کے دیکھنے کا کب دعویٰ کیا ہے۔ صرف نسب نامہ مہرپور میں ایک عبارت دیکھی تھی جس کا حاصل تنبیہات وصیت میں لکھ دیا ہے اور وہ عبارت بعینہ یہ ہے "حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر در رسالہ خود و مخدوم شرف الدین یحییٰ منیری در کتاب فوائد المریدین تصنیف خود بہ تحقیقات بلوغ و جہد مکملہ منبغی نسب نامہ حضرت ادہم بضبط تحریر در آورده ثبوت سیادت بانجام رسانیده است اھ۔" اور یہ جو تحریر فرمایا ہے کہ آپ جیسے بزرگ کے ہوتے ہوئے الخ۔ اس کا جواب میرے خط کے ابتدائی معروضہ سے واضح ہوا ہو گا کہ یہ کوئی دینی مسئلہ نہیں ہے جس میں گفتگو واجب ہو۔ والسلام ۱۱ محرم ۱۳۳۳ھ

تذیل: حضرت والا نے یہ بھی فرمایا کہ گو کشف حجت نہیں مگر مؤید ضرور ہے اور چند بزرگوں کے کشف سے یہ امر ثابت ہوا ہے کہ ہم فاروقی ہیں۔

(قال الجامع عفی عنہ) جس خط کا یہ جواب ہے اُس کی نقل ذیل ہے

باعث تصریح یہ ہے کہ پیر رشید احمد صاحب امر وہی نے کچھ عرصہ سے ایک نیا مسئلہ ایجاد کیا ہے کہ حضرت خواجہ گنج شکر قدس سرہ کا نسب حضرت ابراہیم ادہم کو خاندان سیادت سے وابستہ کرنا چاہا ہے حالانکہ معتبر حضرات مجددیہ اور جواہر فریدی اور اکثر کتب نسب ناموں میں حضرت ابراہیم ادہم کا نام مذکور نہیں ہے۔ اور آپ کا نسب بالتواتر فاروقی مشہور ہے اور وہ اپنے رسالہ اعلان سیادت میں جناب کا حوالہ دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ آپ نے کتاب تنبیہات وصیت میں بحوالہ نفحات مکیہ ابراہیم بن ادہم کو حسینی زیدی لکھا ہے۔ اور اُس کو یحییٰ منیری سے نقل کیا ہے اور موضع مہرپور ضلع الہ آباد کے خاندان فریدیہ کا سلسلہ بذریعہ ابراہیم بن ادہم سادات حسینی سے ملتا ہے۔ اور آپ نے وہ نسب نامے فوائد المریدین حضرت یحییٰ منیری ور سالہ حضرت گنج شکر میں ملاحظہ فرمائے ہیں اور آپ نے نقشہ جدولیہ میں ادہم کو فاروقی یا حسینی لکھا ہے۔ پھر اپنے قول سے رجوع فرما کر اپنے مریدین و متوسلین کو متنبہ کر دیا کہ آپ عجلی ہیں۔ چونکہ اس شور و فتن کے زمانہ میں

خلاف اسلاف صالحین اور اُمور محدثانہ کو ماننا نہیں چاہتا اس لئے عرض ہے کہ اپنا مفصل خیال اس بارہ میں تحریر فرمائیے اور فوائد المریدین و رسالہ گنج شکر قدس سرہ کا مفصل پتہ تحریر فرمائیے۔ آپ جیسے بزرگ کے ہوتے ہوئے ایسا فتنہ اٹھنا اور آپ کا ادھر متوجہ نہ ہونا جائے تعجب ہے۔ زیادہ کیا عرض کروں۔

مضمون ثالث ضمیمہ تئمہ سادسہ

ز: مولانا صدر جہاں جدِ اعلیٰ خطیبان و شیخ مبارک جدِ محتسبان و قاضی محمد یسین کا گواہ اولاد قاضی نصر اللہ خاں سے ہونا ثابت نہیں ہوتا لیکن ان سب کا باہم قرابت دار ہونا اور اس بنا پر ایک کا دوسرے کی جائیداد سے حصہ پانا کا غذاتِ اے بخوبی ثابت ہے۔ اور گویہ ثابت نہیں کہ یہ سب اوپر جا کر کتنی پشتوں میں مل جاتے ہیں لیکن ان تینوں خاندانوں میں سے بہت سے حضرات کا، جن کا عالم اور باخبر ہونا پایا جاتا ہے، اپنے ناموں کے ساتھ فاروقی لکھتے رہنا دلیل ظاہر ہے ان سب کے فاروقی ہونے کی۔ رہا یہ کہ ان کے شجراتِ انساب میں ان کو حضرت ابراہیم بن ادہم کی طرف منسوب کیا ہے اور وہ فاروقی نہیں ہیں۔ اس کی تحقیق اقتباس الانوار میں بہ ضمن سلسلہ حضرت فرید عطارؒ اس طرح کی گئی ہے کہ "اتصال صاحب سیر الاقطاب سلسلہ حضرت گنج شکر را بہ سلطان ابراہیم ابن ادہم غبیر صحیح ست چرا کہ بہ ثبوت پیوستہ کہ از اسحاق پسر حضرت ابراہیم ابن ادہم عقبی زمانہ بلکہ لا ولد رفتہ۔ نعم بودن حضرت گنج شکر از فرزندان حضرت عمر فاروقؓ ثابت و صحیح ست و وسائط سلسلہ نسب دے قدس سرہ تا حضرت عمر فاروقؓ تا حال معلوم ایں احقر نہ شدہ بنا بر اں بے شک مرقوم نہ گشتہ (ص 161)" (ترجمہ: حضرت گنج شکر اور سلطان ابراہیم ابن ادہم غبیر کے درمیان کا سلسلہ درست ہے کیونکہ اس بات کی تصدیق ہوتی ہے حضرت ابراہیم ابن ادہم کے بیٹے اسحاق سے۔ یہ درست ہے کہ حضرت گنج شکر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں یہ بات ثابت ہے اور درست ہے اور حضرت ابراہیم بن ادہم سے لے کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تک نسب احقر کو جو معلوم ہے اُس میں کوئی شک نہیں ہے)۔ اس کی نظیر یہ ہے کہ قبائل قریش کے اجداد میں عدن سے اُپر بہت گڑ بڑ ہے مگر تاہم اُن کا حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں ہونا یقینی ہے۔ پس اسے بنا پر شیوخ تھانہ بھون کا فاروقی ہونا اور ادھی نہ ہونا رائج ہے و اللہ اعلم۔

ح: مولانا صدر جہاں مذکور حرف (ج) تک اس احقر کا بروئے کاغذات اس طرح اتصال ہے۔ والد ماجد شیخ عبدالحق ابن حافظ فیض علی ابن غلام فرید ابن جلال ابن رحمت اللہ ابن امان اللہ موجود در سن ۹۸۳ھ ابن عتیق اللہ خطیب ابن حافظ حبیب اللہ ابن شیخ آدم ابن مولانا محمد جلال ابن مولانا صدر جہاں۔ آگے تفصیل نہیں گواجمالاً بنا بر مضمون حرف (ز) فاروقیت کا حکم ہو سکتا ہے۔

ط: شیوخ تھانہ بھون و حضرت شیخ مدد الف ثانی و حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری و شیخ فرید الدین گنج شکر یہ سب سلطان شہاب الدین الملقب بہ فرخ شاہ کابلی کی اولاد سے ہیں جن کی نسبت زبدۃ المقالات میں سے مروی "از جملہ امراء و اعظم وزراء سلاطین کابل بودہ نخستین نزیل ہندوستان اوست کہ از غزنین کابل بدیار ہند آمدہ گویند وے باوصاف نجستہ موصوف بود و بہ ترویج اسلام و توہیں عبدہ اصنام معروف اھ" (ترجمہ: وہ کابل کے سلطانوں کے شہزادوں اور وزرائے اعلیٰ میں سے ایک تھے، اور وہ ہندوستان میں پہلے آنے والوں میں سے تھے، جس کا تعلق کابل کے غزنی سے ہے اور وہ اسلام کو فروغ دینے اور بتوں کی پوجا کرنے والوں کی توہین کرنے کے لیے مشہور ہیں)۔ اور فاروقیان امر وہہ و خاندان شاہ عبد العزیز صاحب و سلاطین برہان پور خاندیس یہ فرخ شاہ کی شاخ سے علیحدہ ہیں۔

ی: بعض شجرات تھانہ بھون میں قاضی نصر اللہ خاں کے جد امجد شیخ نظام و خشی کو فرخ شاہ کابلی کا ابن قرار دیا ہے۔ سو یہ صحیح نہیں کیونکہ قاضی صاحب کے ابناء شیخ امان اللہ و شیخ محمد موسیٰ کا سن ۹۸۳ھ میں بعہد اکبر اول موجود ہونا فرامین عطاء معافی سے ثابت ہے تو لا محالہ قاضی صاحب بھی اس زمانہ سے قریب موجود ہوں گے اور یہی زمانہ تھا شیخ جلال الدین تھانیسری اور خواجہ عبد الاحد والد حضرت مجدد صاحب گا۔ یہ دونوں حضرات عہد اکبر اول میں تھے۔ اور پھر شیخ جلال اور فرخ شاہ کابلی کے درمیان چودہ واسطے ہیں اور خواجہ عبد الاحد اور فرخ شاہ کے درمیان تیرہ ۱۳ واسطے ہیں۔ تو یہ امر کیسے معقول ہو سکتا ہے کہ قاضی نصر اللہ خاں اور فرخ شاہ کے درمیان کل دو ۲ ہی واسطے ہوں نیز قاضی صاحب کا تھانیسری سے غیاث الدین بلبن کے عہد میں جو ساتویں صدی ہجری میں تھے ہندوستان آنا بیان کیا جاتا ہے تو کیسے سمجھ میں آتا ہے کہ ان کے ابناء شیخ امان اللہ و شیخ محمد موسیٰ کو عہد اکبر میں جو دسویں صدی میں ہیں فرمان عطا ہو۔ پس ضرور کچھ وسائط لکھنے

سے رہ گئے ہیں اور غیاث الدین کے زمانہ میں اُن کی آمد بھی نہیں ہوئی اللہ اعلم۔ انتہی اقتباس القراطیس التی کتبہا المنشی عبد الواحد۔

تفریعان علی التحقیق المذكور

(الاول) فاروقیان تھانہ بھون کے سب شعبے اس میں مشترک ہیں کہ اُپر تک نام بنام سلسلہ نہیں ملتا۔ کسی کا صدر جہاں سے آگے، کسی کا قاضی محمد یسین سے اُپر، کسی کا شیخ مبارک کے اُپر اور قاضی نصر اللہ خاں کی اولاد کا اُن کے جد امجد شیخ نظام و محشی سے اُپر۔ چنانچہ دلیل اس حرفی کے ذیل میں گزری ہے۔

(الثانی) لیکن چونکہ بدلیل مزکور بذیل حرف (ز) اِن سب کی فاروقیت ثابت اور ادہمیت منفی ہے۔ اس لئے تنبیہات وصیت میں جو احقر نے اُن کی ادہمیت کو ترجیح دی ہے، اُس سے رجوع کرتا ہوں۔ (اواخر 1336ھ)

مضمون ثالث تتمہ سابعہ متعلق سلسلہ نسب (متعلق مضمون ثالث ضمیمہ تتمہ سادسہ)

ضمیمہ تتمہ سادسہ تنبیہات میں بذیل حرف (ط) فرخ شاہ کابلؒ کے متعلق کچھ لکھا گیا تھا۔ سلسلہ السلسلۃ الذہبیہ میں اُن کے متعلق کچھ اور مضمون نظر سے گزرا، اُس کو بھی نقل کیا جاتا ہے وہو هذا۔

یہ سلطان شہاب الدین علی جملہ اولیاء کالمین سے ہیں۔ ان کا لقب فرخ شاہ ہے جو سلوک صوفیہ سے پہلے والی کابل رہے ہیں اور سلطنت غزنویہ کے زوال کے بعد آپ ہی کابل اے خروج کر کے کئی بار فوج کشی کے ساتھ واسطے ترویج اسلام اور جہاد کفار اور توہین اصنام کے ہندوستان میں تشریف لائے ہیں اور پھر بامراد بہت سا غنیمت کا مال لیکر کابل کو مراجعت فرما ہوئے۔ آخر الامت ایسی عنایت الہی ہوئی کہ آپ کی توجہ سلوک طریقہ حضرات چشتیہ کی طرف مصروف ہوئی اور طریقہ عالیہ کے بزرگوں سے مستفید ہو کر کمال کے درجہ کو پہنچے اور ایک عالم آپ کے چشمہ فیض سے سیراب و کامیاب ہوا۔ ترک سلطنت اور قبول فقر کے بعد کوہستان کابل میں آپ نے سکونت اختیار کی اور تادمت عمر وہاں ہی رہ کر فیض رسانی خلق میں مشغول ہوئے اور انتقال کے بعد وہاں ہی دفن ہوئے۔ چنانچہ آج تک وہ موضع بہ درہ فرخ شاہ معرفت و مشہور ہے اور قبر مبارک زیارت گاہ خاص و عام ہے اہ بتغیر بعض الرابط۔ فائدہ میں نے بعضے دوسرے فاروقیوں کے نسب نامے بھی منگائے، اُن میں سے شاہ محمد حلیم صاحب ضلع اعظم گڑھ اور مولوی ابو بکر صاحب جوینپوری کے سلسلہ

نسب میں بھی یہ فرخ شاہ ہیں اور قاضی محمد مصطفیٰ صاحب متوطن منڈیاہو کے سلسلہ نسب میں یہ نہیں ہیں۔ انہوں نے اپنے خط میں فاروقیانِ مچھلی شہر و بہدوئی وغیرہ کے مورث اعلیٰ کا نام عبد الملک پر ان لکھا ہے۔ (جمادی الثانی 1337ھ)

فائدہ سابعین ثلاثین در بعض حواشی رسالہ ذنابات لمافی الزیادات

یہ نسب جو کہ رسالہ امواج طلب کے اخیر میں بھی بعنوان حاشیہ مذکور ہے۔ بناء بعض زبانی روایات متعلقہ اتصال و بعض کاغذات متعلقہ توسط و انتہائے اتصال مع تائید انتہائے اتصال بعض کتب لکھا گیا تھا۔ مگر اُس کے بعض اجزاء بعض ماہرین ثقات احباب کی تحقیق کی بناء پر، جو کہ کاغذات قدیمہ معتبرہ سے مقتبس ہے اور بعض اجزاء تاریخ صحیح کی بناء پر محل کلام ثابت ہوئے جو کہ ذیل کے نمبروں میں درج ہیں۔ اور اس میں بعض اجزاء تاریخی ایسے بھی ہیں جن کا ماخذ معلوم نہیں ہوا۔ اُن سے تعرض نہیں کیا گیا

نمبر ۱: اتصال قاضی نصر اللہ خان تک

نمبر ۲: قاضی نصر اللہ خان کے جد شیخ نظام و خشی سے فرخ شاہ تک صرف دو واسطے ہونا

نمبر ۳: قاضی نصر اللہ خان کا سنہ ۷۲۴ھ میں بہ زمانہ غیاث الدین بلبن تھانہ بھون آنا، جیسا بعض شجرات قلمیہ موجودہ قصبہ میں لکھا ہے

نمبر ۴: فرخ شاہ کا صاحب سلطنت ہونا

نمبر ۵: حضرت ابراہیم بن ادہم کا سلسلہ نسب مین واقع ہونا جیسا شجرات قصبہ میں ہے اور اُن حضرات کا

حضرت عمر کی اولاد میں ہونا۔ جیسا شجرات مذکورہ و تاریخ فرشتہ میں ہے یا اُن کا حسینی ہونا جیسا کہ حضرت یحییٰ منیری کے بعض مکتوبات میں ہے۔ سو ان اجزاء کے متعلق عرض کرتا ہوں:

جزاول کی تحقیق مع التورخ یہ ہے کہ تھانہ بھون کے فاروقیوں کے چار خاندان مشہور ہیں۔ خطیب، قاضی، نائب (یعنی نائب قاضی) محتسب۔ خطیبوں کے جد اعلیٰ مولانا صدر جہاں ہیں۔ احقر کا سلسلہ اُن سے اس طرح متصل ہے۔ اشرف علی بن عبدالحق بن حافظ فیض علی بن غلام فرید شہید بن محمد جلال بن رحمت اللہ بن امان اللہ (جو سنہ ۹۸۲ھ میں موجود تھے)

ابن عتیق اللہ خطیب (صاحب فرمان مصدرہ ۸ جمادی الاولیٰ سنہ ۲ جلوس عالمگیری) ابن حافظ حبیب اللہ (صاحب فرمان عہد جہانگیر) ابن شیخ آدم (صاحب فرمان مصدرہ ۴ مرداد الہی سنہ ۸ جلوس جہانگیری) ابن محمد جلال خطیب (مغائر جلال سابق و صاحب فرمان عہد اکبر اول بشرکت برادر خود فرید) بن مولانا صدر جہاں جدِ اعلیٰ خطیبانِ موجودہ در سنہ ۹۷۰ھ بعہد اکبر اول (مطابق ایک فرمان کے جس میں اُن کو بہ لفظ تقویٰ شعار لکھا ہے ۱۲) اور خاندان قضاۃ کے جدِ اعلیٰ قاضی نصر اللہ خاں ہیں۔ اُن کے ابناء شیخ امان اللہ و شیخ محمد موسیٰ کے نام سنہ ۹۸۳ھ میں بعہد اکبر اول فرمان عطاء معافی صادر ہوا ہے۔ ملا محمد صابر کے مابعد تک اس خاندان میں منصب قضاہ رہا۔ چنانچہ مولانا محمد صابر کے (جن کے نام کے ساتھ مصنف کشاف اصطلاحات الفنون نے اتنی العلماء لکھا ہے ۱۲) پر پوتے قاضی محمد علی مصنف کشاف اصطلاحات الفنون کے زمانہ قضاہ کے دستخی صکوک، جن کی مہر میں لقب قاضی مصرح ہے، میں نے خود دیکھے ہیں۔ پھر نواسگی کے علاقہ سے منصب قاضی قطب الدین مورث خاندان قضاہ قصبہ کی طرف جو کہ صدر جہاں کی اولاد میں تھے منتقل ہو گیا اور اُن ہی قاضی نصر اللہ خاں کی اولاد میں قاضی محمد ہاشم بھی تھے جو سنہ ۱۰۷۱ھ میں بعہد عالمگیری تھانہ بھون کے قاضی تھے۔ اور ان ہی نصر اللہ خاں کی اولاد میں قاضی محمد شفیع بھی ہیں جو سنہ ۱۷ جلوس عالمگیری میں موجود تھے اور بیدار والے ان کی نسل سے ہیں۔ ان کی اولاد بھی نائب قاضی کہلاتے ہیں۔ اور خاندان نائبان کے جدِ اعلیٰ قاضی محمد یسین ہیں (غالباً نائب کا لقب اصل میں ان ہی کا ہو گا۔ پھر خاندان قضاۃ خطیبوں میں قضاہ کے منتقل ہونے کے بعد، جس کا اُپر ذکر ہوا ہے، عجب نہیں کہ نیابت خاندان قضاہ میں چلی گئی ہو۔ اس عارض کے سبب ان کا بھی لقب نائب ہو گیا ہو جیسا قاضی محمد شفیع کی اولاد کے باب میں لکھا گیا ہے) اور خاندانِ محتسبان کے جدِ اعلیٰ شیخ مبارک محتسب ہیں۔ پس چاروں جماعتوں کے جدِ اعلیٰ یہ چار ہوئے: مولانا صدر جہاں، قاضی نصر اللہ خاں، قاضی محمد یسین اور شیخ مبارک۔ اور یہ چاروں ایک دوسرے کی اولاد سے نہیں مگر تقریباً اکبر اول کے عہد میں ان کا معاصر اور قرابت دار ہونا اور اس بناء پر ایک دوسرے کی جائیداد سے حصہ پانا کا غذات سے ثابت ہے۔ اور بوجہ اس کے آگے اُن کا پورا سلسلہ اور اسماء و سائط کلاً یا بعضاً معلوم نہیں کسی کا تو صدر جہاں سے آگے، کسی کا قاضی محمد یسین سے اُپر اور کسی کا شیخ مبارک کے اُپر اور قاضی نصر اللہ خاں کی اولاد کا اُن کے جدِ امجد شیخ نظام و خشی سے اُپر۔ اس لئے اس کی تحقیق نہیں ہوئی کہ یہ سب اُپر جا کر کئی پشتوں میں مل جاتے ہیں لیکن ان سب کا فرخ شاہ کی اولاد ہونا

اور فاروقی ہونا قریب قریب متواتر ہے۔ چنانچہ ان سب کے شجرات و انساب کا فرخ شاہ کابلی کی طرف انتساب میں متفق ہونا اور ان خاندانوں میں بہت سے حضرات کا، جن کا عالم اور باخبر ہونا پایا جاتا ہے، اپنے ناموں کے ساتھ فاروقی لکھنا جن میں سے قاضی محمد اعلیٰ مذکور بالا بھی ہیں جن کا محقق و تبصرہ ہونا ان کی کتاب "کشاف اصطلاحات الفنون" سے ظاہر ہے۔ وہ بھی اس کتاب کے خطبہ میں اپنے کو فاروقی لکھ رہے ہیں۔ نیز فرخ شاہ کے فاروقی ہونے پر دوسری تواریخ اور مختلف مقامات کے شجرات کا، جن کو احقر نے جمع کیا تھا، متفق ہونا یہ سب قرائن قویہ بلکہ تقریباً براہین قطعیہ ہیں۔ دعاوی مذکور کے واللہ اعلم۔ باب نسب میں فقہاء نے بھی تسامع کو حجت فرمایا ہے اور شیوخ تھانہ بھون اور حضرت مجدد الف ثانیؒ اور حضرت جلال الدین تھانیسریؒ اور حضرت شیخ فرید الدین گنج شکرؒ اور بھی شیوخ بعض بلاد ہندوستان، یہ سب ان ہی فرخ شاہ کابلی کی اولاد میں ہیں کما یظهر من الشجرات و کتب السیر۔

جز ثانی میں کلام یہ ہے کہ قاضی نصر اللہ خاں کا تقریباً عہد اکبر اول میں موجود ہونا مذکور ہو چکا ہے اور یہی زمانہ شیخ جلال الدین تھانیسریؒ اور خواجہ عبد الاحد صاحب والد حضرت مجدد صاحبؒ کا۔ پھر حسب نقل اہل سیر شیخ جلال الدین اور فرخ شاہ کے درمیان چودہ واسطے اور اسی طرح خواجہ عبد الاحدؒ اور فرخ شاہ کے درمیان صرف تیرہ ہی واسطے ہیں۔ پھر کیسے معقول ہو سکتا ہے کہ قاضی نصر اللہ خاں اور فرخ شاہ کے درمیان صرف چار ہی واسطے ہوں۔ بالضرور زیادہ وسائل لکھنے سے رہ گئے ہیں۔

جز ثالث میں خدشات ظاہر ہے کہ غیاث الدین ملبسن ساتویں صدی میں ہیں اور قاضی نصر اللہ خاں وغیرہ دسویں صدی میں ہیں کما ذکر مفصلاً فی الاجزاء الاول تو دونوں کا زمانہ ایک کیسے ہو سکتا ہے عجب نہیں (کہ) ان کے اجداد ساتویں صدی میں آئے ہوں۔ چنانچہ ان کا تھانیسر آنے کا (جو) زمانہ منقول ہے وہ تقریباً یہی ہے۔ پھر خود یہ لوگ دسویں صدی میں تھانہ بھون آگئے ہوں تو ناقل کو خلط ہو گیا کہ آمد اجداد کے زمانہ کو ان کی آمد کا زمانہ غلطی سے لکھ دیا یا لفظ اجداد لکھنے سے رہ گیا۔

جز رابع فرخ شاہ کو بعض اہل سیر نے وزیر، سلاطین کا بل لکھا ہے۔ ممکن ہے وزارت سے بعد میں سلطنت تک پہنچ گئے ہوں۔ چنانچہ زبدۃ المقامات میں ان کو وزراء سے لکھا ہے (☆) (از ضمیمہ تتمہ سادسہ تنبیہات) اور رسالہ سلسلۃ ذبیہ

(*) میں ان کو والی کابل لکھا ہے اور اُسی میں یہ لکھا ہے کہ زوالِ سلطنت غزنویہ کے بعد تروج اسلام کے لئے کئی بار کابل سے ہندوستان آئے (از تہ سابعہ تنبیہات) عجب نہیں سلطنت غزنویہ کے بعد اس موقع پر ان کو بادشاہ بنا دیا گیا ہو۔

(☆) از جملہ امراء و اعظم وزراء سلاطین کابل بودہ نخستین نزیل ہندوستان اوست کہ از غزنین کابل بدیار ہند آمدہ گویند وے باوصاف خجستہ موصوف بود و بہ تروج اسلام و توہیں عبدہ اصنام معروف اھ "ترجمہ: وہ کابل کے سلطانوں کے شہزادوں اور وزرائے اعلیٰ میں سے ایک تھے، اور وہ ہندوستان میں پہلے آنے والوں میں سے تھے، جس کا تعلق کابل کے غزنی سے ہے اور وہ اسلام کو فروغ دینے اور بتوں کی پوجا کرنے والوں کی توہین کرنے کے لیے مشہور ہیں۔

(*) یہ سلطان شہاب الدین علی مجملہ اولیاء کالمین میں سے ہیں۔ ان کا لقب فرخ شاہ ہے جو سلوک صوفیہ سے پہلے والی کابل رہے ہیں۔ اور سلطنت غزنویہ کے زوال بعد آپ ہی کابل سے خروج کر کے کئی بار فوج کشی کے ساتھ تروج اسلام و جہاد کفار اور توہین اصنام کے واسطے ہندوستان میں تشریف لائے۔ اور پھر بامر ادبہت سامال غنیمت لے کر مراجعت فرما ہوئے۔ آخر الامر عنایتِ الہی سے اُن کی توجہ سلوک طریقہ عالیہ چشتیہ کی طرف مصروف ہوئی اور اس طریقہ عالیہ کے بزرگوں سے مستفید ہو کر کمال کے درجہ کو پہنچے۔ ایک عالم آپ کے چشمہ فیض سے سیراب ہوا۔

ترک سلطنت اور قبول فقر کے بعد کوہستان کابل میں آپ نے سکونت اختیار کی اور مدۃ العمر وہیں رہ کر فیض رسانی خلق میں مشغول ہوئے اور وصال کے بعد وہیں دفن ہوئے۔ آج تک وہ موضع درہ فرخ شاہ مشہور ہے اور قبر مبارک زیارت گاہ خاص و عام ہے۔ انتہی

جز خامس۔ میں نے متعدد بلاد و مختلف بلاد و امصاف سے وہ شجرے فاروقیوں کے فراہم کیے جو فرخ شاہ میں جمع ہو گئے ہیں۔ سو یہ سب اس میں بھی متفق ہیں کہ اُپر جا کر سب میں اسحق نام ہے۔ اسحق تک اسماء بھی تقارب کے ساتھ مشترک ہیں۔ اب اسحق سے آگے یہ اختلاف ہے کہ بعض میں تو اسحق کے بعد ابراہیم ہے اور ادہم نہیں اور بعض میں اسحق کے بعد ادہم ہے، ابراہیم نہیں اور بعض میں ابراہیم بن ادہم ہے۔ پھر جن میں صرف ابراہیم ہے اس کے بعد بعض میں ناصر بن عبد اللہ بن عمر ہے اور بعض میں سالم بن عبد اللہ بن عمر ہے۔ ان بعض شجرات کی بناء پر و نیز تاریخ فرشتہ کی روایت پر حضرت ابراہیم بن ادہم فاروقی مشہور ہو گئے لیکن محدثین نے کتب اسماء الرجال مثل تہذیب وغیرہ و نیز محققین اہل تصوف نے بھی ابراہیم بن ادہم کا نسب اس طرح بیان کیا ہے۔ ادہم بن منصور بن مندہ بن یزید بن جابر بن ثعلبہ بن سعد بن حلاج

بن غزیہ بن اسامہ بن ربیعہ بن ضبیعہ بن عجل۔ اور یہ عجل ربیعہ کی اولاد میں ہے اور یہ ربیعہ ترار کی اولاد میں ہے اور بھائی ہے مضر کا۔ پھر مضر کی شاخ میں قریش ہیں اور ربیعہ کی دوسری شاخ ہے تو ابراہیم بن ادہم عجل ہیں قریشی بھی نہیں ہوئے، فاروقی تو کیسے ہوتے۔ اور بعض محدثین نے اُن کو تمیمی کہا ہے اور تطبیق کے لئے تمیمیت کو ماں کی جہت سے کہا ہے۔ پس ثابت ہوا کہ فاروقیوں کے سلسلہ نسب میں ابراہیم بن ادہم کا واقع ہونا غلط ہے (*) اور یہ ابراہیم جو شجرات میں واقع ہیں کوئی دوسرے ابراہیم ہیں اور ادہم میں کچھ خلط ہوا ہے۔ عجب نہیں کہ سالم کو بوجہ کتابت غیر مستبنیہ کے کسی نے ادہم (☆) سمجھ لیا ہو (اور پھر وہی) آگے نقل ہوتا چلا گیا۔ اور جن میں صرف ادہم ہے عجب نہیں (کہ) ابراہیم کی تصحیف ہو۔ چونکہ ابراہیم بن ادہم کے فرزند کا نام اسحق ہے (تو) عجب نہیں یہ اشتراک بانضمام اشتباہات مذکورہ منشاء غلط کا مقوی ہو گیا ہو۔ اور اسی سے حسینی ہونے کی حالت بھی معلوم ہو گئی۔ اس کے متعلق کچھ مضمون عنقریب نوٹ ب میں مذکور ہوتا ہے۔ واللہ اعلم وهذا ملخص المضمون الثالث من ضمیمۃ التتمة السادسة للتنبيهات و الفصل الرابعین من ترجیح الراجح فی رسالة النور لرمضان و شوال سنہ ۱۳۴۳ھ۔ و آخر الحصۃ الاول من الطرائف و الطرائف فمن اشتاق الی التحقیق المبسوط المفصل فلیرجع الی الاصول۔

(*) روایت جس کو محدثین نے اختیار کیا ہے کہ یہ عجل (پچھڑے) اور بقول بعض تمیمی (عبد کا ایک قبیلہ) ہیں کذا فی التقریب والہتذیب و الخلاصۃ اور القول (نقلہ لی مولانا محی الدین الہ آبادی) المستحسن فی فخر الحسن میں باپ کی طرف سے عجل اور ماں کی طرف سے ظناً تمیمی کہا ہے اور اس پر دونوں قول متطابق بھی ہو جائیں گے اور یہ (کہ) عجل ربیعہ کا بیٹا ہے اور بنو تمیم طانجہ کے واسطے سے الیاس بن مضر کی اولاد میں ہیں اور ربیعہ اور مضر نزار میں شریک ہیں اور نزار معد بن عدنان کا بیٹا ہے۔ نزار بن معد بن عدنان نسب نبوی میں ہیں تو اس حساب سے بنو تمیم اور بنو عجل دونوں حضور ﷺ کے بنی اعمام میں سے ہیں اور قریش میں سے نہیں کیونکہ قریش لقب ہے فہر بن مالک یا نضر بن کنانہ کا اور یہ نزار کی ایک الگ شاخ میں ہیں لیکن عرب مستعربہ (حضرت اسمعیلؑ کی اولاد) سے ہیں کیونکہ حضرت اسمعیلؑ علیہ السلام کی اولاد میں ہیں اور عرب مستعربہ یہی کہلاتے ہیں۔ اخذتہ من لقطة العجلان۔ اور اس تعارض کے وقت بروئے قواعد علم تاریخ ترجیح محدثین کے قول کو ہوگی اور فاروقیت و سیادت بلاد لیل ہوگی۔ چنانچہ حاشیہ القول المستحسن میں اور انتصاح میں فاروقیت کی تصریحاً بھی نفی کی ہے (بلکہ کسی موجودہ نسب نامہ میں بھی اُن کا ذکر صحیح نہیں کیونکہ اُن کی نسل ہی نہیں چلی۔ چنانچہ اقتباس الانوار میں بضمن سلسلہ نسب حضرت شیخ فرید لکھا ہے "یہ ثبوت پیوستہ کہ از اسحق پسر حضرت ابراہیم بن ادہم عقبہ نماںدہ"۔) وہاں محض احتمالاً یہی ممکن ہے کہ حضرت ابراہیم کی

نانی یاد دی مثلاً فاروقی یا زیدی ہوں اور کسی نے اُن کو اُن کے واسطہ سے فاروقیت و زیدیت کی طرف نسبت کر دیا ہو۔ اور یہ ایک توجیہ تصحیح کشف اور قول مورخین کی ہو سکتی ہے واللہ اعلم بحقیقۃ الحال

(☆) غیر مستثنیہ کے کسی نے ادہم سمجھ لیا الخ کے متعلق بھی بعض احباب نے ایک سوال لکھا تھا جو مع جواب منقول ہے۔

سوال: حضرت والا نے ابراہیم بن ادہم کے متعلق کسی تحریر کے حوالہ سے یہ فرمایا تھا کہ یہ ادہم اصل میں سالم بن عبد اللہ تھا مگر کتابت کی غلطی سے یار سم خط نہ سمجھنے سے سالم کا ادہم بن گیا مگر ابن سعد نے سالم کے کسی فرزند کا نام ابراہیم نہیں لکھا۔ اُن کی عبارت یہ ہے۔
سالم بن عبد اللہ بن عمر بن خطاب بن نفیل بن عبد العزیز بن رباح بن عبد اللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بن لوئی۔ وامہ ام ولد و
یکنی سالم ابا عمیر۔ فولد سالم عمرو ابابکم و امہما ام الحکم بنت یزید بن عبد قیس بن عبد اللہ وعاصمار جعفر او حفصہ و فاطمہ و امہم ام الد و عبد العزیز
و عبدة و امہما ام ولد (انتہی) اُن کی کل اولاد یہ ہے۔ اور ان میں کسی کا نام ابراہیم نہیں (طبقات ابن سعد جلد خامس صفحہ ۱۴۴، ۱۴۵)
الجواب: شاید سالم کی اولاد اولاد اولاد میں کوئی ابراہیم ہو۔ اور وسائط متروک ہو گئے ہوں۔

(نوٹ الف) اگر میری کسی تحریر میں کوئی جز اس تحقیق کے خلاف پایا جاوے (تو) وہ مرجوع عنہ ہے (☆)۔

(نوٹ ب) بعض معاصرین نے حضرت فرید گنج شکر رحمۃ اللہ کا نسب بذریعہ حضرت ابراہیم بن ادہم کے خاندان سیادت سے وابستہ کرنا چاہا ہے اور حضرت یحییٰ منیریؒ کے بعض مکتوبات سے اس کو متاید کیا ہے۔ اس کی مبسوط تحقیق آخر کے ملفوظات خبرت کے حصہ سوم ملفوظ ۱۴ میں مذکور ہے۔ خلاصہ اُس کا یہ ہے کہ مؤلف کے سب مقدمات مخدوش ہیں۔ باقی حضرت شیخ کا قول بنا بر حسن ظن کسی سے منقول ہو گا جو حجت نہیں۔

حواشی از حضرت والا بر مضمون بالا

(☆) قولہ فی حرف الف مرجوع عنہ ہے الخ جیسے تنبیہات وصیت میں ادہمی کہنے کی گنجائش بتلائی۔ کیونکہ جب اُن کی نسل ہی نہیں چلی (کما سبق عن الاقتباس) تو اس وقت کوئی بھی ادہمی نہیں۔ اور جیسے حسام عبرت میں رحمت اللہ اور امان اللہ کے درمیان ایک خاندانی معمر بنی کی زبانی روایت پر ایک نام عبد النبی داخل ہو گیا جس پر تنبیہات تتمہ اولیٰ کے مضمون سوم میں بھی متنبہ کر چکا ہوں۔ اور جیسے حسام عبرت ہی میں فرخ شاہ کابلی کے متعلق لکھ دیا گیا اور محاربہ باخلجیان شہید گشت جو بعض تحریرات کے اعتماد پر لکھ دیا گیا تھا۔

تنبیہ نہم (سوانح لکھنے والوں کو وصیت)

چونکہ محبت میں اکثر مدائح غیر واقعہ مشہور کر دیئے جاتے ہیں اس لئے میں اپنی سوانح لکھا جانا پسند نہیں کرتا۔ اگر کسی کو بہت بیتابی کا شوق ہو اور دوسرے اہل تدین و تحقیق بھی اجازت دیں تو روایت میں احتیاطِ شدیدہ کو واجب سمجھنا چاہئے ورنہ میں بری ہوتا ہوں۔

تنبیہ دہم (متعلقہ تالیفات)

الصاق بالالحاق (متعلق بہ نقشہ نمبر ۲ مندرجہ تابعۃ للسابعہ)

(ثانیۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سادسہ؛ از رجب ۱۴۳۳ھ تا ختم رمضان ۱۴۳۴ھ)

اس فہرست میں سے جن پر نظر اصلاحی ہو چکی ہے وہ بعد کے تہمت میں درج مؤلفات ہو چکی ہیں۔ اور جن پر نظر اصلاحی نہیں ہوئی، چونکہ وہ قابل اشاعت نہیں (تو) اُن کا مؤلفات میں شمار کرنا غیر مفید ہے۔ لہذا اس سرخی کو آئندہ سے حذف کیا جاتا ہے۔ آخر رمضان ۱۳۴۴ھ

نوٹ: اس تحریر سے معلوم ہوا کہ جو کتب ناقابل اشاعت ہو گئی ہیں اُن کو کتب میں شامل نہیں کرنا چاہیے۔ چونکہ آغاز میں تالیفات وغیرہ کی اشاعت و تصحیح کا باقاعدہ انتظام نہیں تھا اس لیے ہر لکھی گئی تحریر اور ملفوظات اور مواعظ کے نام لکھ دیئے جاتے تھے۔ 1344ھ تک جب مجلس خیر قائم ہو چکی تھی اور اس کے زیر نگرانی حضرت تھانویؒ کی تالیفات و ملفوظات و مواعظ کی تصحیح و اشاعت کا کام ایک منظم انداز میں شروع ہو چکا تھا تب حضرت تھانویؒ نے یہ ارشاد فرمایا کہ "جن پر نظر اصلاحی نہیں ہوئی، چونکہ وہ قابل اشاعت نہیں (تو) اُن کا مؤلفات میں شمار کرنا غیر مفید ہے"۔ اس لیے ایسی کتب کے نام الگ سے لکھ دیئے جائیں گے جو ناقابل اشاعت تھے یا جن کے مسودات گم ہو گئے تھے یا جو حضرت تھانویؒ ہی کے زمانہ میں نایاب ہو گئے تھے۔

حضرت تھانویؒ نے اپنی وصیت میں جو جو تالیفات کی اقسام لکھی انہیں اقسام کے تحت کتابوں کی مکمل فہرست لکھی جاتی ہے:

1۔ قسم اول تالیفات (جو شائع ہو رہی ہیں یا کبھی شائع ہوئیں تھیں لیکن اب نایاب ہیں)

نمبر	نام کتاب	جز
1	آثار تبیانی	اعمال قرآنی (حصہ سوم)
2	آدب القرآن	اصلاح انقلاب امت حصہ اول، بنام اصلاح معاملہ بہ قرآن
3	آداب المعاشرت	1۔ اصلاحی نصاب اور الگ سے شائع ہوتی ہے 2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 23، صفحہ نمبر 325
4	آیات فرقانی	اعمال قرآنی (حصہ اول)
5	الابانہ فی خروج النساء الی الجبانہ	احقر کے پاس ہے
6	الابتلاء لاهل الاصطفاء	مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 31، صفحہ نمبر 213
7	اتمام المقال فی بعض احکام التمثال	1۔ کفایت المفتی جلد دوم صفحہ 91 2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 22، صفحہ نمبر 389
8	احسان ربی و فیضانِ اثر فی	مقالات حکیم الامت جلد 32 صفحہ 355
9	احسن الاثاث فی النظر الثانی فی تفسیر المقامات الثلاث	مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 28
10	احسن التفہیم لمقولہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام (حاشیہ) 1۔ بواد النواذر، الکلمۃ الدالہ علی حکم الضالہ، حکمت نمبر 82	2۔ امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 5، مسئلہ 24 3۔ امداد الفتاوی (12 جلدوں والا) جلد 10، مسئلہ 2997 4۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 11
11	احقر اشرف علی کے مسلک کی شرح	1۔ اشرف السوانح، جلد نمبر 2، حصہ نمبر 3، صفحہ نمبر 236

- 12 احکام الاتیلاف فی احکام الاختلاف 2- جواهر الفقہ، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 229
- 13 احکام الایقان لاقسام الاطمنان 1- بواد النوادر، نادرہ نمبرہ 19
- 14 احکام التجلی من التعلی والتدلی 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 23، صفحہ نمبر 61
- 15 اخبار بنی 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 600
- 16 اخبار اہل المجد عن آثار اہل النجد 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2944
- 17 اخبار الزلزلہ 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 15، صفحہ نمبر 17
- 18 الاختلاف للاعتراف در فتح افراط و تفريط در انساب 1- صحافت اور اس کی شرعی حدود
- 2- اخبار بنی
- 2- مقالات حکیم الامت جلد 2 صفحہ 20
- ادارہ تالیفات اشرفیہ، مکتبۃ البشری، ادارہ اسلامیات
- 1- بواد النوادر، نادرہ نمبر 99
- 2- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 627
- 3- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ
- 2971
- 4- ملفوظات حکیم الامت، جلد نمبر 30، صفحہ نمبر 120
- 5- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 215
- 19 الادراک والتوصل الی حقیقۃ الاشتراک والتوصل 1- بواد النوادر، نادرہ نمبر 30
- 2- التشریف، حصہ اول، حدیث نمبر 202، صفحہ نمبر 108
- 3- آثار خیر صفحہ نمبر 301 (احقر کے پاس ہے)

- 4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 17، صفحہ نمبر 108
- 20 ارسال الجنود الی ارسال الهند 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 5، مسئلہ 401
2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 12، مسئلہ 3376 اور 3377
3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 27، صفحہ نمبر 289
- 21 الارشاد الی مسئلہ الاستعداد 1- بواد النوادر، نادرہ نمبر 38
2- التشریف، حصہ سوم، حدیث نمبر 483، صفحہ نمبر 255
3- مقالات عثمانی جلد دوم صفحہ 310
4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 179
5- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 17، صفحہ نمبر 255
- 22 ارشاد الھائم فی حقوق البھائم 1- حقوق العباد، اور علیحدہ بھی چھپتی ہے
2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 60
- 23 ارضی الاقوال فی عرض الاعمال من مقال العارف الجلال 1- بواد النوادر، غرائب الرغائب، غریبہ نمبر 13
2- المصالح العقلیہ للاحكام الثقلیہ
3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 33، صفحہ نمبر 320
4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 34، صفحہ نمبر 23
- ازالة الیرین عن حقوق الوالدین (یہ حضرت کی تالیف نہیں لیکن حضرت کے نام سے شائع ہو رہی ہے)
1- حقوق العباد (ادارہ اسلامیات کراچی، لاہور)
2- آداب زندگی
3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 23، صفحہ نمبر 307
- 24 اسباب القحط والوباء 1- مقالات عثمانی جلد اول صفحہ 207

- 25 الاستبصار فی فضل الاستغفار (فضائل استغفار) 1- مکتبۃ البشری کراچی، ادارہ اسلامیات کراچی، لاہور 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 23، صفحہ نمبر 93
- 26 استجاب الدعوات عقیب الصلوات (تلخیص) 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 1، صفحہ 645 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 3، مسئلہ 662 3- جواہر الفقہ، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 208 4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 6، صفحہ نمبر 343
- 27 الاستحضار للاحتضار مع تقلبات الاطوار 1- اشرف السوانح، جلد نمبر 2، حصہ نمبر 3، صفحہ نمبر 186 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 25، صفحہ نمبر 305
- 28 اسکات المنکر لآفات المسکر 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 95 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 8، مسئلہ 2398 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 326
- 29 اسلام اور ترقی 1- ملفوظات حکیم الامت، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 130 2- الافاظات الیومیہ، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 130 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 45
- 30 اشرف التنبیہ فی کمالات بعض ورثہ الشفیع النبویہ 1- ملفوظات حکیم الامت، جلد نمبر 11، صفحہ نمبر 21 2- ارواح ثلاثہ (مکتبۃ الحسن اردو بازار لاہور)
- 31 اشرف المکتوبات ادارۃ المعارف کراچی
- 32 اشعار الغیور بمافی اشعار ابن منصور 1- سیرت منصور حلاج (مکتبہ دارالعلوم کراچی) 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 34، صفحہ نمبر 308

اصلاح الرؤیاء فی تشریف بعض الاشراف بالبشری احقر کے پاس ہے	33
اصلاح انقلاب امت	34
ادارة المعارف کراچی، مکتبۃ البشری کراچی	
اصلاح ترجمہ مرزا حیرت	35
مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 234	
اصلاح ترجمہ دہلویہ	36
مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 177	
اصلاح النخیال	37
1- مکتبۃ البشری کراچی	
2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 23، صفحہ نمبر 6	
اصلاح دل (مکتوبات اشرفیہ)	38
ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان	
اصلاح الرسوم	39
الگ سے شائع ہوتی ہے	
اصلاح المزاج	40
یہ غلط نام ہے۔ درست یہ ہے: اصلاح المزاج	
اصلاح معاملہ بہ تعلیم نسواں	41
1- بہشتی زیور۔ مکمل و مدلل، حصہ اول، ضمیمہ اول	
2- اصلاح انقلاب امت، حصہ اول، اصلاح نمبر	
اصلاح المعتوہ فی تعریف الحرام والمکروہ	42
1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 502	
2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 12، مسئلہ 3486	
3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 6، صفحہ نمبر 371	
بہشتی زیور۔ مکمل و مدلل، حصہ ہشتم، ضمیمہ ثانیہ	
مقالات حکیم الامت جلد 12 صفحہ 322	
اصلاح النساء	43
اصلاح العلاج لاسو المزاج	44
اطفاء الفتن	45
الاعتدال فی متابعتہ الرجال	46
احقر کے پاس ہے	
1- تربیت السالک، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 12	
2- تربیت السالک (تسہیل)، جلد 3، صفحہ 53	
3- حکیم الامت، صفحہ نمبر 266 (ادارہ تالیفات ملتان)	

- 4- ضمیمہ ثانیہ تربیت السالک جلد دوم صفحہ 339
- 5- ضمیمہ ثانیہ تربیت السالک (تسہیل) جلد 3 صفحہ 366
- 6- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 11، صفحہ نمبر 374
- 7- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 14، صفحہ نمبر 387
- 47 اعداد اللجنة للتوقي عن الشبهة في اعداد البدعة والسنة 1- امداد الفتاوى (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 586
- 2- امداد الفتاوى (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2930
- 3- بواد النوادر، نادرہ نمبر 70
- 4- ہدیہ الہدایت، صفحہ 138 تا صفحہ 145
- 5- مقالات حکیم الامت، جلد 5، صفحہ 266
- اشرف السوانح، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 361
- 48 اعلان انضباط اوقات
- 49 اعلام نافع
- 1- جواہر الفقہ، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 325
- 2- افادات اشرفیہ در مسائل سیاسیہ
- 1- آداب زندگی اور علیحدہ بھی چھپتی ہے
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 6، صفحہ نمبر 402
- 50 اغلاط العوام
- 51 افکار دینی
- 1- صحافت اور اسکی شرعی حدود (ادارہ اسلامیات)
- 2- امداد الفتاوى (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 208 سے آگلا
- 3- امداد الفتاوى (12 جلدوں والا)، جلد 9، مسئلہ 2511
- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 32، صفحہ نمبر 254
- 52 اقامۃ البرہان علی سلامۃ الایمان
- 53 اقامتہ الطامہ علی زاعم بقاء النبوة الحقیقۃ العامہ
- 1- امداد الفتاوى (6 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 404

- 2- امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 12، مسئلہ 3379
 3- بواد النواذر، الکلمۃ الدالہ علی حکم الضالہ، حکمتہ 93
 4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 183

- 1- ہدیہ الہدیت، صفحہ 28 تا صفحہ 131
 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 29، صفحہ نمبر 316
 3- علیحدہ بھی چھپتی ہے

- 1- ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان، مکتبۃ البشری کراچی
 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 30، صفحہ نمبر 290
 یہ حضرت کے ایک رسالہ کی تسہیل ہے
 امداد الفتاویٰ، جلد نمبر 4، مسئلہ نمبر 570

- 1- دار الاشاعت اردو بازار، کراچی (مقالاتِ صوفیہ)
 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 10، صفحہ نمبر 27
 3- احقر کے پاس ہے (امثال الاقوام)

مکتبہ دارالعلوم کراچی اور مکتبہ سعد بن ابی وقاص پشاور

- 1- اسلامی کتب خانہ اردو بازار لاہور
 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 18، صفحہ نمبر 7
 نہیں ملی

- 1- مکتبہ امدادیہ ملتان اور مکتبۃ البشری کراچی
 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 241
 احقر کے پاس ہے

54 الاقتصاد فی تقلید والاجتہاد (اجتہاد و تقلید)

55 الاکسیر فی اثبات التقدير (تقدير و تدبیر)

- اکمل الادیان فی اسهل اللسان

56 امثال الاقوام (مقالاتِ صوفیہ)

57 امداد الفتاویٰ

58 امداد المشتاق الی اشرف الاخلاق

59 امواج طلب

60 الانتباهات المفیدہ فی شبهات الجدیدہ

61 الانسداد الفتنۃ الارتراد

62	انوار المحسنين	ریا حین البساتین کا حصہ سوم اور نزمۃ البساتین کا تتمہ
63	انوار النظر فی آثار الظفر	1- تربیت السالك ، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 190
		2- تربیت السالك (تسهیل) ، جلد اول، صفحہ نمبر 255
		3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 15، صفحہ نمبر 82
64	انوار الوجود فی الطوار الشہود	نہیں ملی
65	اوراد رحمانی	مقالات حکیم الامت جلد 22 صفحہ 237
		
66	باب الریان	1- حیوة المسلمین روح 16
		2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 23، صفحہ نمبر 230
67	البدائع	احقر کے پاس ہے
68	البصائر فی الدوائر	1- بواد النوادر، نادرہ نمبر 13
		2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 171
69	البنان لکف اللسان عن کاتب حفظ الایمان	1- حفظ الایمان عن الزلیغ والطغیان
		2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 360
70	بطان الاحلام ببرہان الاحکام	1- تربیت السالك ، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 8
		2- تربیت السالك (تسهیل) ، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 49
		3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 11، صفحہ نمبر 378
71	بلوغ القانیہ فی تحقیق خاتم الولایہ	مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 32، صفحہ نمبر 134
72	بناء القبة علی بنا الحجة	مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 13، صفحہ نمبر 102

73	بہشتی جوہر	ضمیمہ جات ہر حصہ بہشتی زیور
74	بہشتی زیور	الگ سے شائع ہوتی ہے
75	بہشتی گوہر	بہشتی زیور گیارہوا حصہ
76	بیان القرآن	ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
77	بیان للحدی والشوارب	1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا) ، جلد 4، مسئلہ 289
		2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا) ، جلد 9، مسئلہ 2592
78	البيان الوفود فی اعوان ابن مسعود	نہیں ملی
79	البيان الممتین فی بعض احوال الشیخ شمس الدین	1- تربیت السالك ، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 440
		2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 19، صفحہ نمبر 413
80	البيان المنیر فی اداء القرآن بالمزامیر	احقر کے پاس ہے
81	بیت الدیان	1- حیوة المسلمین، روح نمبر 17
		2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 23، صفحہ نمبر 237
		
82	تابع الآثار	نہیں ملی
83	تائید الحقیقہ بالآیات العتیقہ	1- التکشف عن المہمات التصوف، حصہ نمبر 4
		2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 276
84	التادیب لمن لیس له فی العلم والادب	نہیں ملی
85	التبديل من التثقیل الی التعدیل	1- اشرف السوانح ، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 116
		2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 101

- 86 تبصر الزجاء لتنوير السراج 1- تنوير السراج في ليلة المعراج (مكتبة البشري كراچی)
- 87 تبیان البیان 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 69
- 88 تمامت امداد الفتاویٰ احقر کے پاس ہے
- 89 تتمہ قربات عند اللہ و صلوة الرسول امداد الفتاویٰ
- 90 تتمہ نہایت الادراک فی اقسام الاشتراک 1- امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 434
- 91 التجلی العظیم فی احسن تقویم 2- امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 12، مسئلہ 3416
- 92 تجوید القرآن نہیں ملی
- 93 تحذیر الاخوان عن الربوہ فی الہندوستان 1- مجموعہ نادرہ (قرآت اکیڈمی لاہور)
- 94 التحریر النادر لتقریر الشاہ عبد القادر 2- جمال الفرقان تسہیل جمال القرآن
- 95 التحریض علی صالح التعریض 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 78
- 96 تحسین دارالعلوم بترزین انوار النجوم احقر کے پاس ہے
- 97 تحصین جارالعلوم من تسخین نار السموم 1- الطرائف والظرائف (بیاض اشرفی) صفحہ 97
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 26، صفحہ نمبر 72
- 2- التشریف حصہ ثالث، حدیث نمبر 497، صفحہ نمبر 264
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 25، صفحہ نمبر 253
- 4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 17، صفحہ نمبر 264

- 98 التحقیق التنبیہ باہل السفاح لمن لا یریداء
1- بواد النوادر، نادرہ نمبر 67
2- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 2، مسئلہ 359
3- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 4،
مسئلہ 1124
- 99 تحقیق تعلیم انگریزی
4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 234
1- اسلام اور ترقی (مکتبۃ البشری کراچی)
2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 59
- 100 تحقیق حکم ترجمہ قرآنیہ در نظم
1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 11
2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 8، مسئلہ 2314
- 101 تحقیق الفائض فی حکم قرآۃ الادعیۃ القرآنیۃ للحائض
1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 1، مسئلہ 84
2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 1، مسئلہ 84
3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 32، صفحہ نمبر 261
- 102 تحقیق الفرید فی حکم الہ تقریب الصوت البعید
1- بواد النوادر، الکلمۃ الدالہ علی حکم الضالہ، حکمت نمبر 47
2- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 1، مسئلہ 764
3- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 3، مسئلہ 670
4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 6، صفحہ نمبر 379
- 103 تحقیق معنی الطاعون واسبابہ
خطبات حکیم الامت جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 355
- 104 التحقیف فی الاختیار الضعیف
1- بواد النوادر، نادرہ نمبر 87
2- تربیت السالک، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 220
3- تربیت السالک (تسہیل)، حصہ سوم، صفحہ نمبر 249

- 4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 14، صفحہ نمبر 407
- 105 التذقیق الجلی فی تحقیق النون الخفی
- 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 1، مسئلہ 267
- 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 2، مسئلہ 266
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 97
- 106 تدویر الفلک فی الاظہیر الملک
- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 32، صفحہ نمبر 184
- 107 تذنیب
- 1- سیرت منصور حلاج (مکتبہ دارالعلوم کراچی)
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 34، صفحہ نمبر 336
- 108 تزییل شرح العقائد فی تفصیل احوال اهل المفسد 1- تلخیصات عشر
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 21، صفحہ نمبر 258
- 109 تربیت السالک
- دارالاشاعت اردو بازار، کراچی
- 110 الترتیب اللطیف فی الکلیم الخفیف
- احقر کے پاس ہے
- 111 ترجمہ قرآن المجید
- بیان القرآن اور الگ سے شائع ہوتا ہے
- 112 ترجیح الراجح
- امداد الفتاوی
- 113 التسلیم للحاکم والحکیم
- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 32، صفحہ نمبر 207
- 114 تسویتیہ السطح فی تصفیہ بعض الشطح
- 1- بواد النوادر، نادرہ نمبر 80
- 2- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 615
- 3- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2959
- 4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 427
- 115 تسہیل الطریق
- اشرف السوانح جلد 1 حصہ دوم صفحہ 161
- 116 تسہیل المعانی
- 1- تلخیصات العشر

- 117 التشریف بمعرفہ احادیث التصوف
- 118 تشنیف الاسماع بترصیف الاسماع
- 119 تصحیح العلم فی تفسیح الفلم
- 120 تصویر المقطعات لیتفسیر بعض العبارات
- 121 تعدیل التقدیم
- 122 تعدیل حقوق الوالدین
- 123 تعدیل اہل الدہر فی درجہ تقلیل المہر
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 21، صفحہ نمبر 46
- 1- ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 17، صفحہ نمبر 361
- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 25، صفحہ نمبر 347
- 1- بواد النوادر، نادرہ نمبر 14
- 2- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 327
- 3- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 9، مسئلہ 2630
- 4- جواہر الفقہ، جلد نمبر 7، صفحہ نمبر 282، 435
- 5- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 292
- نہیں ملی
- نہیں ملی
- 1- حقوق العباد (ادارہ اسلامیات کراچی، لاہور)
- 2- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 535
- 3- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2838
- 4- ضمیمہ ثانیہ بہشتی گوہر
- 5- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 360
- 1- بواد النوادر، الکلمۃ الدالہ علی حکم الضالہ، حکمتہ 46
- 2- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 2، مسئلہ 373
- 3- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد
- 4، مسئلہ 1137

- 124 التعرف في تحقيق مسئلة التصرف
- 1- بواد النوادر، نادره نمبر 77
- 2- امداد الفتاوى (6 جلدوں والا)، جلد 5، مسئلہ 215
- 3- امداد الفتاوى (12 جلدوں والا)، جلد 11، مسئلہ 3189
- 4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 15، صفحہ نمبر 246
- 125 تعزيز الغادر في تفسير الشاه عبد القادر
- 1- احقر کے پاس ہے
- 126 تعليم الدين
- 1- الگ سے شائع ہوتی ہے
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 5
- 127 تعليم الدين مع تكميل اليقين
- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 30، صفحہ نمبر 3
- 128 تعليم الطالب
- 1- فيضان مجدد صفحہ نمبر 333
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 15، صفحہ نمبر 218
- 129 تعليم المسلمين
- 1- امداد الفتاوى (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 617
- 2- امداد الفتاوى (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2961
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 388
- 130 تغيير العنوان في بعض عبارات حفظ الايمان
- 1- حفظ الايمان عن الزليغ والطغيان
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 370
- 131 تفصيل الكلام في حكم تقبيل الاقدام
- 1- امداد الفتاوى (6 جلدوں والا)، جلد 5، مسئلہ 302
- 2- امداد الفتاوى (12 جلدوں والا)، جلد 11، مسئلہ 3277
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 14، صفحہ نمبر 398
- 132 تفصيل محموديت امر طبعي
- 1- تربيت السالك جلد 1 صفحہ 140

تفہیم المسلمین

133

2- تربیت السالک (تسہیل) جلد 1 حصہ اول صفحہ 196

1- امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 618

2- امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ

2962

3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 395

1- تربیت السالک، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 1158

2- تربیت السالک (تسہیل)، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 403

3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 15، صفحہ نمبر 4

1- بواد النوادر، نادرہ نمبر 78

2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 34

نہیں ملی

1- امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد 5، مسئلہ 203

2- امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 11، مسئلہ 3177

3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 25، صفحہ نمبر 172

1- مکتبۃ البشریٰ کراچی

2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 141

احقر کے پاس ہے

1- التشریف بمعرفہ احادیث التصوف

2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 17

1- تلخیصات العشر

تقدیس القدسی عن تدنيس اللبسی

134

تقدیس القرآن المنیر عن تدنيس التصاویر

135

تقریر بعض النبات فی تفسیر بعض الآیات

136

تقطیف الثمرات فی تخفیف السکرات

137

التقصیر فی التفسیر

138

التقی فی احکام الرقی

139

تکمیل التصرف فی تسہیل التشریف

140

تلخیص البدایہ

141

142	تلخیص الشریفہ	1- تلخیصات العشر 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 21، صفحہ نمبر 190
143	تلخیص المرقاة	1- تلخیصات العشر 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 21، صفحہ نمبر 43
144	تلخیص المنار	1- تلخیصات العشر 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 21، صفحہ نمبر 19
145	تلخیص ہدایۃ الحکمہ	1- تلخیصات العشر 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 21، صفحہ نمبر 76
146	تلخیص العرائک فی تہجیس اسرارک	1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 501 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 12، مسئلہ 3485 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 7
147	تمہید الفرش فی تحدید العرش	1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 413 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 12، مسئلہ 3390 تا 3398 3- بواد النواذر، نادرہ نمبر 29 4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 66
148	تمیز العشق من الفسق	1- بواد النواذر، نادرہ نمبر 29 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 15، صفحہ نمبر 259
149	تنبیہات وصیت	احقر کے پاس ہے
150	التنبیہ الطربی فی تنزیہ ابن عربی	مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 29، صفحہ نمبر 123

- 151 تنبیہ المسلمین علی تمویہ العالم الخاط بالمشرکین
1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 612
2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2956
3- جواهر الفقہ، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 281
4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 104
- 152 تنزیہ رمضان
اصلاح انقلاب امت، جلد اول، اصلاح معاملہ بہ صیام
- 153 تنزیہ علم الرحمن عن سمۃ النقصان
1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 454
2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 12، مسئلہ 3437
تمہ: البدائع، بدیعہ نمبر 19 (احقر کے پاس ہے)
3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 130
قرآت اکیڈمی لاہور
- 154 تنشيط الطبع فی اجراء السبع
تنظیم المسلمین
- 155 تنظيم المسلمین
1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 616
2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2960
3- جواهر الفقہ، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 307
4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 31
مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 32، صفحہ نمبر 223
- 156 التتعیمن من النعم الرحیم
تنویر السراج فی لیلة المعراج
- 157 تنویر السراج فی لیلة المعراج
1- نشر الطیب فصل 12
2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 11
3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 20، صفحہ نمبر 64
- 158 التواجه بما يتعلق بالتشابه
1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 448

2۔ امداد الفتاویٰ (12 جلدوں

والا)، جلد 12، مسئلہ 3430

3۔ بواد النواذر (مجمع تتمہ)، نادرہ نمبر 65

4۔ بیان القرآن، جلد نمبر 1، آل عمران

5۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 43

1۔ امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد 4، آخری رسالہ

2۔ امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2973 کے بعد

3۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 228

1۔ چندہ کے احکام و فضائل

2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 26، صفحہ نمبر 346

نہیں ملی

الگ سے شائع ہوتی ہے



1۔ پردہ کے شرعی احکام

2۔ مقالات حکیم الامت، جلد 24، صفحہ 199

1۔ تلخیص العشر

2۔ مقالات حکیم الامت، جلد 21، صفحہ 250

المسک الذکی (تقریر ترمذی) (ادارہ تالیفات

159 توحید الحق

160 التوریع عن فساد التوزیع

161 توضیح الحسن

162 تیسیر المنطق

163 ثبات الستور لذوات الخذور

164 الثلاثین بشکل جدول

165 الثواب الحلی تتمہ المسک الذکی

(اشرفیہ)

- 166 جامع الآثار مع تابع الآثار مقالات حکیم الامت
- 167 جامع الاستدلال علی حدوث المحل بحدوث الحال احقر کے پاس ہے
- 168 جزاء الاعمال 1- الگ سے شائع ہوتی ہے
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد 24، صفحہ 7
- 169 جزل الکلام فی عز الامام 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 5، مسئلہ 122
- 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 11، مسئلہ 3096
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 111
- 170 الجبل المسمی علی حل المعنی 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 610
- 2- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2954
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 413
- 171 الجلاء و الشوف فی احکام الرجاء و الخوف 1- تربیت السالک، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 667
- 2- تربیت السالک (تسہیل)، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 376
- 172 جلائل الانباء فی حرمة حلائل الانباء 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 2، مسئلہ 435
- 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 5، مسئلہ 1199
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 249
- 173 جمال القرآن الگ سے شائع ہوتی ہے
- 174 جمع الدعاء مع الرضاء بالقضاء 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 459

2- امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2762

3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 22، صفحہ نمبر 233

نہیں ملی

یہ خیر الحضور کے ملفوظات میں سے انتخاب کیے گئے تھے



نہیں ملی



1- امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد

2- امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 12، مسئلہ 3439

3- البدائع، بدیعہ نمبر 2 (احقر کے پاس ہے)

4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 236

احقر کے پاس ہے

مقالات حکیم الامت جلد 12 صفحہ 278

1- بواد النوادر، نادرہ نمبر

2- التشریف بمعرفہ احادیث تصوف، حصہ سوم، صفحہ 250

3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 187

4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 17، صفحہ نمبر 250

1- مکتوبات و بیاض یعقوبی (دار الاشاعت اردو بازار)

175 جمع الصکوک فی قلع الشکوک

- جہاد

176 چار جوئے بہشت

177 الحجۃ الانتہائیہ علی المحدثۃ البھائیہ

6، مسئلہ 456

178 حسن اسلام کی ایک جھلک

179 حسن العلاج لسوء المزاج

180 الحصصہ فی حکم الوسوسہ

181 حظوظ خوبی بر خطوط یعقوبی

- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 34، صفحہ نمبر 178
مکتبۃ البشری کراچی (دعوة الداعی) (یہ مجموعہ ہے)
احقر کے پاس ہے
- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 32، صفحہ 161
مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 347
مکتبہ عمر فاروق، شاہ فیصل کالونی، کراچی
احقر کے پاس ہے
- 1- آداب زندگی (دار الاشاعت اردو بازار، کراچی)
2- حقوق العباد (ادارہ اسلامیات کراچی، لاہور)
3- مقالات حکیم الامت، جلد 5، صفحہ 205
- 1- ادارہ اسلامیات کراچی، لاہور
2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 21، صفحہ نمبر 323
1- التکشف عن المہمات التصوف، حصہ نمبر 4
2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 12، صفحہ نمبر 5
مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 34، صفحہ 117
مقالات حکیم الامت، جلد 15، صفحہ 273 (تمتہ اولی)
مقالات حکیم الامت، جلد 15، صفحہ 295 (تمتہ ثانیہ)
مقالات حکیم الامت، جلد 26، صفحہ 358 (حکمت حقہ)
احقر کے پاس ہے
- 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 446
- حفاظت اسلام کا مؤثر طریق عمل
182 حفظ الاربعین فی امر الدین
183 حفظ الحدود والحقوق الجہود
184 حفظ الایمان عن الزلیغ والطغیان
185 الحق (اشرف الجواب)
186 حق السماع
187 حقوق الاسلام
188 حقوق العلم
189 حقیقۃ الطریقہ من السنۃ الانبیۃ
190 حکایات الشکایات
191 حکایات موعظت
192 الحکم الحنفی فی حزب الاغاخانی

- 2- امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 12، مسئلہ 3428
- 3- بواد النوادر، نادرہ نمبر 63
- 4- جواہر الفقہ، جلد 1، صفحہ 184
- 5- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 284
- 193 حکم الشک الطاری فی وجود الباری
احقر کے پاس ہے
- 194 حکیم اجمل خان کے بیان پر تبصرہ
مقالات حکیم الامت، جلد نمبر
- 195 حکیم الامت
ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 196 حل الاشکال علی ضرورۃ الشیخ مع وجود الاختیار فی الاعمال
1- تربیت السالک، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 122
- 2- تربیت السالک (تسہیل)، جلد 3، صفحہ 158
- 3- بواد النوادر، نادرہ نمبر 86
- 4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 11، صفحہ نمبر 356
- 5- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 31، صفحہ نمبر 262
- 197 حوادث الفتاویٰ
1- امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد 3، مسئلہ 152 سے
- 2- امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 1759 سے
- 198 الحیلۃ الناجزہ
1- دار الاشاعت اردو بازار، کراچی
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 6، صفحہ نمبر 6
- 199 حیوۃ المسلمین
1- الگ سے شائع ہوتی ہے
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 23، صفحہ نمبر 142

200	خاتمہ بالخیر	1- شوق وطن
201	خصوص الکلام فی حل فصوص الحکم	2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 185
202	خطاب مُسلم لیگ	مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 32، صفحہ نمبر 67
203	الخطاب الملیح فی تحقیق المہدی والمسیح	مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 32، صفحہ نمبر 57
204	خطاب الندوة	1- احتساب قادیانیت جلد 4 صفحہ 95 تا 129
205	خطبات الاحکام	2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 25، صفحہ نمبر 204
206	الخطب الماثورة من الاثار المشهورة	1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 513 سے آگے
207	الخطوب المذیبة للقلوب المنیبة	2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 12، مسئلہ 3497 سے پہلے
208	خلاصہ رسالہ نصیح الاخوان فی صروف الزمان	1- المیزان اردو بازار لاہور، مکتبہ البشری
	(اعمال)	2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 28، صفحہ نمبر 212
209	خلاصتہ الکلام فی آذان الجمعه بین یدی الامام	1- ادارہ اسلامیات کراچی، لاہور
		2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 32، صفحہ نمبر 9
		1- اصلاح انقلاب امت حصہ دوم
		2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 303
		1- زوال السنۃ عن اعمال السنۃ (سال بھر کے مسنون اعمال)
		2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 22، صفحہ نمبر 314
		1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 1، مسئلہ 626، صفحہ 549
		2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 3، مسئلہ 627
		3- بواد النوادر، الکلمۃ الدالہ علی حکم الضالہ، حکمت نمبر 9

- 4۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 147
- 210 خلود الکفار فی النار جزاء علی الاصرار
- 1۔ امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 455
- 2۔ امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 12، مسئلہ 3438
- 3۔ البدائع، بدیعہ نمبر 1 (احقر کے پاس ہے)
- 4۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 30
- 211 خواص فرقانی
- 1۔ مکتبۃ البشری کراچی
- 2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 18، صفحہ نمبر 340
- 212 خوانِ خلیل
- 1۔ بواد النوادر، الکلمۃ الدالہ علی حکم الضالہ، حکمتہ 51
- 2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 27، صفحہ نمبر 34
- 213 خیر الدلالہ علی حکم ہاء الجلالۃ
- 1۔ امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 2، مسئلہ 763
- 2۔ امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 1526
- 3۔ آداب المساجد مؤلفہ مفتی محمد شفیع صاحب دیوبندی
- 4۔ جواہر الفقہ، جلد 3، صفحہ 130
- 5۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 6، صفحہ نمبر 332
- 214 داب المساجد فی آداب المساجد
- 1۔ امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 5، مسئلہ 199
- 2۔ امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 11، مسئلہ 3173
- 3۔ بواد النوادر۔ غرائب الرغائب۔ غربیہ نمبر 69
- 215 دخول و خروج بر نزول و خروج

- 4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 150
1- تلخیصات العشر 216 درایتہ العصمتہ
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 21، صفحہ نمبر 119
- 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 628 217 درجہ اردو
- 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2972
- 3- البدائع، بدیعہ نمبر 4 (احقر کے پاس ہے)
- 4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 47
- 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 488 218 درجہ الحسام من اشاعت الاسلام
- 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 12، مسئلہ 3472
- 3- بواد النواذر، الکلمۃ الدالہ علی حکم الفضالہ، حکمتہ نمبر 83
- 4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 13
- 1- خطبات حکیم الامت، جلد نمبر 30، صفحہ نمبر 49 219 دعاۃ الامۃ وحدۃ المملۃ
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 337
- 3- ماہنامہ الامداد (دسمبر 2013ء)، دارالعلوم الاسلامیہ لاہور
- 1- مکتبۃ البشیری کراچی 220 دعویۃ الداعی
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 38
- 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 5، مسئلہ 71 221 دفع الاعتساف عن آیتہ الاستخلاف
- 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 11، مسئلہ 3044
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 100
- 1- جواہر الفقہ، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 330 222 دفع بعض الشبهات علی سیاسیات من الآلات

2- افادات اشرفیہ در مسائل سیاسیہ

3- البدائع، بدیعہ نمبر 10 (احقر کے پاس ہے)

4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 85

1- امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 487

2- امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2790

3- امداد المفتین صفحہ 840

4- البدائع، بدیعہ نمبر 3 (احقر کے پاس ہے)

1- تربیت السالک، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 64

2- تربیت السالک (تسہیل)، جلد سوم، صفحہ 102

3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 14، صفحہ نمبر 384

نہیں ملی



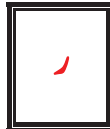
1- میرے اکابر (مکتبہ رشیدیہ کراچی)

2- تذکرۃ شیخ الہند مفتی عزیز الرحمن بجنوری (مکتبہ رشیدیہ کراچی)

3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 18، صفحہ نمبر 424

4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 19، صفحہ نمبر 361

مقالات حکیم الامت جلد 34 صفحہ 443



1- امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد 3، مسئلہ 204

223 دفع الحج فی شاعتہ فلم الحج

224 الدلالۃ لاهل الضلالۃ

225 دمدار ستارہ

226 ذکر محمود

227 ذنابات لما فی الروایات

228 رافع الضنک عن منافع البنک

2۔ امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 1811

3۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 84

احقر کے پاس ہے

1۔ بواد النوادر، نادرہ نمبر 20

2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 260

1۔ امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد

229 رائحۃ العبیر فی لائحۃ عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ

230 رد التوحید فی الطلاق ذات التعدد

231 رسالہ بحث سید القبور علی کل مکان مزور

5، مسئلہ 361

2۔ امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 12، مسئلہ 3335

احقر کے پاس ہے

احقر کے پاس ہے

232 رسالہ بست مسائل

233 رسالہ سوال وجواب متعلق جسم مثالی روح

- رفع الارتياب عن مسئلہ ثبوت الانساب (یہ حضرت کا نہیں بلکہ مولانا عبد اللہ صاحب کا تحریر کردہ رسالہ ہے)

1۔ بیان القرآن، جلد 1

234 رفع البناء فی نفع السماء

2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 27، صفحہ نمبر 19

نہیں ملی

235 رفع الخلاف فی حکم الاوقاف

مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 32، صفحہ نمبر 181

236 رفع الزحمہ عن معنی وسع الرحمۃ

1۔ بیان القرآن

237 رفع الشکوک فی ترجمہ مسائل السلوک

2۔ مسائل تصوف قرآن کی روشنی میں (ادارہ اسلامیات)

(مسائل تصوف قرآن کی روشنی میں)

مقالات حکیم الامت جلد 14 صفحہ 5

238 رفع الضیق عن اہل الطريق

یہ حضرت کا رسالہ نہیں بلکہ حضرت کے افادات ہیں

- رفع الاغلاط

جواہر الفقہ، جلد 4، صفحہ 385 (مکتبہ دارالعلوم کراچی)

239 رفع الغلط لدفع الشطط

- 240 الرفیق فی سواء الطريق ملفوظات حکیم الامت، جلد 27، 28
- 241 الرق المنشور فی اشبات الکلام المنظوم والمنثور مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 34، صفحہ نمبر 77
- 242 الرقیم الجلیل 1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 30، صفحہ 261
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد 15، صفحہ 151 (دونوں ہی الگ ہیں)
- 243 روح الطريق 1- تربیت السالک، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 12
- 2- تربیت السالک (تسہیل)، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 510
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 234
- 244 الروضۃ الناضرہ فی مسائل الحاضرہ ولتحریکات الحاضرہ 1- اشرف السوانح جلد 2 حصہ 3 صفحہ 247
- 2- جواهر الفقہ، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 235
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 131
- 245 رونمائے مثنوی مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 157
- 246 ریاض الفوائد احقر کے پاس ہے
- 247 زاد السعید فی الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم 1- الگ سے شائع ہوتی ہے
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 22، صفحہ نمبر 320
- 248 زکوٰۃ الفرض فی نبات الارض 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 2، مسئلہ 105
- 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 872
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 300

249	زوال السنۃ عن اعمال السنۃ	1- ادارہ اسلامیات کراچی، لاہور
	(سال بھر کے مسنون اعمال)	2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 22، صفحہ نمبر 198
250	زیادات علی کتب الروایات	مقالات حکیم الامت جلد 34 صفحہ 431

س

251	الساعات للطاعات	بواد النوادر، نادرہ نمبر 48
252	سبعہ سیارہ	احقر کے پاس ہے
253	سبق الغایات فی نسق الآیات	1- اشرف التفاسیر (ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان)
		2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 254
254	سجادہ نشینی	1- تحفۃ الشیوخ (مکتبۃ البشری کراچی)
		2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 247
255	سد الغلط و المفاسد فی حکم للغلط عند المساجد	1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 2، مسئلہ 767
		2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 1530
		3- جواہر الفقہ، جلد 3، صفحہ 141
		4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 6، صفحہ نمبر 339
256	سد الهيعة فی حد البیعة	1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 5، مسئلہ 219
		2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 11، مسئلہ 3193
		3- البدائع، بدیعہ نمبر 5 (احقر کے پاس ہے)
		4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 14، صفحہ نمبر 393

- 257 سراب شراب مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 14، صفحہ نمبر 417
- 258 سراج الزیت الی منہاج البیت نہیں ملی
- 259 سقایات الصیب حاشیہ روایات طیب ارواح ثلاثہ (مکتبۃ الحسن اردو بازار لاہو)
- 260 سلوۃ الکئیب بخلوۃ الجیب مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 32، صفحہ نمبر 202
- 261 السنۃ الجلیۃ فی اللجنتیۃ العلیۃ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 13، صفحہ نمبر 5
- 262 سواد خوبی بر بیاض یعقوبی مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 14، صفحہ نمبر 417
- بیاض یعقوبی (دار الاشاعت اردو بازار، کراچی)
- ش**
- 263 شجرۃ المراد 1- تربیت السالک، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 43
- 2- تربیت السالک (تسہیل)، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 82
- 3- بواد النوادر، نادرہ نمبر 16
- 4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 31، صفحہ نمبر 261
- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 34، صفحہ نمبر 348
- 1- بواد النوادر، الکلمۃ الدالہ علی حکم الضالہ، حکمتہ 34
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 27، صفحہ نمبر 319
- 1- ارواح ثلاثہ (مکتبۃ الحسن اردو بازار لاہور)
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 31، صفحہ نمبر 331
- 1- بواد النوادر، نادرہ نمبر 64
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 210
- 264 شذرات الحکم
- 265 شرح مکالمہ بنی وین بعض المعقولین
- 266 شریف الدرايات
- 267 شق الحبيب عن حق العيب

- 268 شق الغین عن حق علی و حسین
1- بواد النوادر، نادرہ نمبر 97
- 269 الشکر والدعاء علی النصر و بالنصر یوم اللقا
2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 18، صفحہ نمبر 428
احقر کے پاس ہے
- 270 الشوارق فی الخوارق
مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 339
- 271 شمس الفضائل لشمس الرزائل
1- تربیت السالک، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 105
2- تربیت السالک (تسہیل)، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 143
3- اشرف السوانح، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 215
4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 11، صفحہ نمبر 360
5- ملفوظات حکیم الامت جلد 31 صفحہ 111
- 272 شم الطیب ترجمہ شیم الحبیب
1- نشر الطیب فصل اکیس (21)، علیحدہ بھی چھپتی ہے
2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 20، صفحہ نمبر 155
- 273 شوق وطن
1- الگ سے شائع ہوتی ہے
2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 84
- 274 شهادة الاقوام علی صدق الاسلام
1- مکتبۃ البشری کراچی
(حقانیت اسلام)
2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 269
- 275 صائب الکلام فی حکم مناصب الحرام
1- بواد النوادر، نادرہ نمبر 81
2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 274
- 276 الصحائف فی اللغائف
1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 614

2- امداد الفتاوى (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2958

نہیں ملی

277 الصحت المنشور

1- امداد الفتاوى (6 جلدوں والا)، جلد 2، مسئلہ 337

278 الصراح في تحقيق اجرة النكاح

و 354

2- امداد الفتاوى (12 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 1119 و 1120

3- بواد النواذر، الكلمة الداله على حكم الضالہ، حکمتہ نمبر 64

4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 224

1- دار الفلاح ملتان، مکتبۃ البشرى کراچی

2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 220

279 صفائی معاملات

280 الصلوة على الميت الصبي المتولد بين مسلم وكافر بغی 1- امداد الفتاوى (6 جلدوں والا)، جلد 1، مسئلہ 727، 710، 711

2- امداد الفتاوى (12 جلدوں والا)، جلد 3، مسئلہ 760، 759، 742، 743

3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 19

نہیں ملی

281 صنعيم في الجعيم

1- اشرف السوانح جلد 2 حصہ 3 صفحہ 300

282 صيائته المسلمين عن خيانة غير المسلمين

2- جواهر الفقه، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 269

3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 175

ض

1- تلخيصات العشر

283 ضمان التكميل في زمان التعجيل

2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 21، صفحہ نمبر 9

- 284 ضم شارد الابل في ذم شارد ابل
- 1- امداد الفتاوى (6 جلدوں والا)، جلد 2، مسئلہ 349
- 2- امداد الفتاوى (12 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 1114
- 3- بواد النوادر، الكلمة الداله على حكم الضالة، حکمتہ نمبر 100
- 4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 25، صفحہ نمبر 267
- 285 ضياء الافهام من علوم بعض الاعام
- 1- تذكرة الرشيد، صفحہ 114 تا 136
- 2- مکاتیب رشیدیہ، صفحہ 149 تا 173
- ط**
- 286 الطرائف والظرائف (بیاض اشرفی)
- 1- اداره تالیفات اشرفیہ ملتان
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 26، صفحہ نمبر 5
- 287 الطريق الامم في شرائط اتحاد الامم
- 1- امداد الفتاوى (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 613
- 2- امداد الفتاوى (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2957
- 3- جواهر الفقه، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 319
- 4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 40
- 288 طریقه مولد
- اصلاح الرسوم کے تیسرے باب کی پہلی فصل
- 289 طلوع البدر في سطور القدر
- 1- امداد الفتاوى (6 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 436
- 2- امداد الفتاوى (12 جلدوں والا)، جلد 12، مسئلہ 3418
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 14، صفحہ نمبر 404
- 290 الطم في السم در ماہیت اصلاح
- 1- تربیت السالك، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 94
- 2- تربیت السالك (تسہیل)، جلد 1، صفحہ 140

3۔ بواد النوادر، نادرہ نمبر 24

ظ

1۔ بواد النوادر، نادرہ نمبر 18

2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 15، صفحہ نمبر 27

احقر کے پاس ہے

ع

اشرف السوانح جلد 2 حصہ 3 صفحہ 414

1۔ بواد النوادر، نادرہ نمبر 17

2۔ تربیت السالك، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 306

3۔ تربیت السالك (تسہیل)، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 333

4۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 25

درست نام: کشف الحجاب

1۔ جواهر الفقہ، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 323

2۔ افادات اشرفیہ در مسائل سیاسیہ

1۔ جواهر الفقہ، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 316

2۔ افادات اشرفیہ در مسائل سیاسیہ

1۔ التکشف عن المہمات التصوف، حصہ چہارم

2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 13، صفحہ نمبر 164

اشرف السوانح جلد نمبر 1، حصہ نمبر 1، صفحہ نمبر 136

291 ظہور العدم بنور القدر

292 ظہور القرآن من صدور الصبیان

293 عبادة الرحمن

294 عبور البرابری فی سرور الزراری

- عجالہ کشف الحجاب

295 العدل مع اہل العدول

296 عرض ضروری باطلاع معذوری

297 عرفان حافظ

298 عذر سفر

299	العزروالنذر	1- اشرف السوانح جلد 2 حصه 3 صفحہ 205
300	عشره طروس	2- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 27، صفحہ نمبر 312 1- تلخيات العشر
301	علاج الخيال	2- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 21، صفحہ نمبر 274 1- تربيت السالك ، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 396
302	علاج القحط والوباء	2- تربيت السالك تسهيل ، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 419 3- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 15، صفحہ نمبر 63
303	عمارة العالم باماره آدم	1- مكتبة البشري كراچی
304	عيش الحیان	2- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 23، صفحہ نمبر 106 مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 32، صفحہ نمبر 77
305	غرائب الرغائب	1- حياة المسلمين، روح 18 2- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 23، صفحہ نمبر 244
306	فتوح الطريق	غ
307	الفتوح فيما يتعلق بالروح	بواد النوادر، حصه اول ف
		1- تربيت السالك جلد اول صفحہ 133
		2- تربيت السالك (تسهيل) جلد 1 حصه 1 صفحہ 186
		3- اشرف السوانح جلد 1 حصه دوم صفحہ 228
		1- التكشف عن المهمات التصوف

2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 28، صفحہ نمبر 200

1- ادارہ اسلامیات کراچی، لاہور

2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 122

308 فروع الایمان 1- الطائف والظرائف (بیاض اشرفی) حصہ اول صفحہ 309

130

2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 26، صفحہ نمبر 99

نہیں ملی

310 فوائد موطا امام مالک

1- کلیات امدادیہ (دار الاشاعت)

311 فیصلہ ہفت مسائل

2- ضمیمہ: اشرف السوانح جلد 2، حصہ 3، صفحہ 491

3- (کامل) مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 29، صفحہ نمبر 9

ق

1- احتساب قادیانیت جلد 4 صفحہ 131 تا 189

312 قائد قادیان

2- بواد النوادر، نادرہ نمبر 49

3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 219

1- بواد النوادر، الکلمۃ الدالہ علی حکم الضالہ، حکمتہ 89

313 القاء السکینہ فی تحقیق ابداء الزینہ

2- امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 230

3- امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 9، مسئلہ 2533

4- پردہ کے شرعی احکام

5- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 271

- 314 قربات عند اللہ و صلوٰۃ الرسول
- 315 قصد السبیل الی المولی الجلیل
- 316 القصص السنی فی حکم حصص کمپنی
- قصہ سیدنا یوسف علیہ السلام
- 317 القصر المشید للعصر الجدید
- 318 قندِ دیوبند
- 319 القول الاحکم فی تحقیق التزام مالا یلزم
- 320 القول النفع فی تحقیق امکان لابدع
- 321 القول الابل فی وقف جامع مسجد دہلی
- 322 القول البدیع فی اشتراط المصیر للتحجیم
- 323 قول السداد فی الخصاب بالسواد
- مناجات مقبول
- 1- دار الاشاعت اردو بازار، کراچی
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 329
- 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 3، مسئلہ 521 تا 529
- 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 8، مسئلہ 2131 تا 2138
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 90
- یہ حضرت تھانویؒ کا رسالہ نہیں ہے
- نہیں ملی
- احقر کے پاس ہے
- 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 5، مسئلہ 291 تا 293
- 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 11، مسئلہ 3265 تا 3267
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 317
- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 32، صفحہ نمبر 187
- 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 2، مسئلہ 813
- 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 1576
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 205
- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 154
- 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 285
- 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 9، مسئلہ 2588
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 333

- 324 القول الصحيح في تحقيق دوازه تسبیح 1- بواد النوادر، الكلمة الداله على حكم الضاله، حکمتہ 50
- 325 القول الصواب في تحقيق مسئله الحجاب 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 27، صفحہ نمبر 33
- 326 القول الفاصل بين الحق والباطل 1- پردہ کے شرعی احکام (مکتبۃ البشری کراچی)
- 327 القول الفصل في بعض آثار الوصل 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 248
- 328 القول المتین في حکم الفطر بمحض اکمال الثلاثین نہیں ملی
- 329 القول المثبت في حکم تسويد الشعر بتقوية المنیب 1- تربیت السالك، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 663
- 330 القول المحبوب في حکم المغلوب 2- تربیت السالك (تسہیل)، جلد 1 حصہ 2، صفحہ 371
- 330 قید العلو عن کید العدو 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 202
- 331 کثرت الازواج لصاحب المعراج 1- احقر کے پاس ہے
- 2- احقر کے پاس ہے
- 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 501 سے اگلا
- 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2804 کا جز ششم
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 14، صفحہ نمبر 226
- 1- تربیت السالك، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 89
- 2- تربیت السالك (تسہیل)، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 129
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 11، صفحہ نمبر 369



1- مکتبۃ البشری کراچی

2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 105

- 332 کراماتِ امدادیہ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 32، صفحہ نمبر 265
- 333 کسوة النسوة 1- بہشتی زیور۔ مکمل ومدلل، حصہ ہشتم (8)
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 343
- 334 کشف الحجاب عن مسئلہ تعظیم بعض الانصاب 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 624
- 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2968
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 42
- 1- یہ مولانا ظفر احمد عثمانی صاحب کار سالہ ہے
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 27
- احقر کے پاس ہے
- 335 کشف العشوة عن وجه الرشوة 1- ہدیہ اہل حدیث صفحہ 23 تا 27
- 336 الکلام الفرید فی التزام التقليد 2- آثار خیر صفحہ نمبر 328 (احقر کے پاس ہے)
- 3- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 585
- 4- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2929
- 337 کمالات امدادیہ مقالات حکیم الامت، جلد 18، صفحہ 214
- 338 الکلمۃ الدالۃ علی الحکم الضالۃ بواد النواذر، حصہ دوم
- 339 کلمۃ التامہ فی النبوة العامة مقالات حکیم الامت، جلد 32، صفحہ 183
- 340 کلمۃ القوم فی حکمۃ الصوم 1- بواد النواذر، نادرہ نمبر 69
- 2- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 2، مسئلہ 175
- 3- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 942
- 4- حکیم الامت (مولانا عبد الماجد دریا آبادی)

5۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 19

احقر کے پاس ہے

ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان اور عبداللہ اکیڈمی اردو بازار لاہور



1۔ ادارہ اسلامیات کراچی، لاہور

2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 19، صفحہ نمبر 6

احقر کے پاس ہے

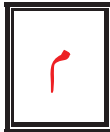
احقر کے پاس ہے

1۔ تربیت السالک، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 195

2۔ تربیت السالک (تسہیل)، جلد 3، صفحہ 224

3۔ مقالات حکیم الامت، جلد 27، صفحہ 326

احقر کے پاس ہے



1۔ حکیم الامت، صفحہ 430

2۔ جواہر الفقہ، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 279

1۔ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 22، صفحہ نمبر 9

1۔ بنیان المشید صفحہ 309 (مکتبہ تھانوی کراچی)

2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 31، صفحہ نمبر 225

341 الکلم الطیب

342 کلید مثنوی

343 لامع علامات الاولیاء (جمال الاولیاء)

344 لب مثنوی

345 الطائف لطائف

346 الطف الخفی من اللطیف الخفی

347 لوح الالواح

348 المانع عن بعض الجامعہ

349 مائتہ دروس (ایک سواہم سبق)

350 مبادی التصوف

مقالات حکیم الامت، جلد نمبر	351	تثاہبات القرآن لتراویح
یہ حضرت کی تالیف نہیں ہے	-	متفقہ فیصلہ بر گاؤ کشی
مقالات حکیم الامت، جلد 14، صفحہ 257	352	مثنوی زیر و بم
1- تربیت السالک، جلد 2، صفحہ 1015	353	المحفوظ الكبير من الحافظ الصغير
2- تربیت السالک (تسہیل)، جلد 2، صفحہ 264		
3- مقالات حکیم الامت، جلد 16، صفحہ 216		
1- تلخیصات العشر	354	المدرار
2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 21، صفحہ نمبر 98		
تالیفات اشرفیہ (مکتبہ دارالعلوم کراچی)	355	مرآة الموعظ
1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 2، مسئلہ 757	356	مسائل اهل الجنة في مسئلة الظلة
2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 1520		
3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 6، صفحہ نمبر 322		
بیان القرآن آخر جلد 3	357	مسائل السلوك من الكلام ملك الملوك
الكتشف عن المهمات التصوف، حصہ نمبر 3	358	مسائل المثنوی
ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان	359	المسک الذکی (تقریر ترمذی)
1- مکتبۃ البشری کراچی، دارالاشاعت اردو بازار، کراچی	360	المصالح العقلية للاحكام النقلية
2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 33، صفحہ نمبر 7		(احکام اسلام عقل کی نظر میں)
مقالات حکیم الامت جلد 10	361	معارف العوارف
صفحہ 185 تا 268 (جلد اول باب چہارم تک) و صفحہ 308 تا 392 (جلد دوم باب 41 تک)		
مقالات حکیم الامت جلد 10	362	معارف المعارف

صفحہ 268 تا 307 (جلد اول باب 5 تا 9) و 393 تا 431 (باب 42 تا 46)

- 363 معاملتہ المسلمین فی مجادلۃ غیر المسلمین 1- اشرف السوانح جلد 2 حصہ 3 صفحہ 284
2- جواهر الفقہ، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 254
3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 25، صفحہ نمبر 132
- 364 المعلومات الارشادیه علی المرقومات الامدادیه مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 31، صفحہ نمبر 9
- 365 مفرح القلوب اشرف السوانح جلد اول حصہ دوم صفحہ 239
ملفوظات حکیم الامت جلد 31 صفحہ 138
- 366 المقالات المفیدہ فی حکم اصوات آلات الجریده 1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 1، صفحہ 688
2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 3، مسئلہ 671 سے پہلا
3- بواد النوادیر، نادرہ نمبر 95
4- امداد المفتین، صفحہ نمبر 836
5- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 278
- 367 المقالة الفاصلۃ فی عدم رفع الایدی فی قنوت النازلہ احقر کے پاس ہے
- 368 المقالة المتماککۃ فی تصویر الحلیۃ الہا لکۃ 1- بواد النوادیر، نادرہ نمبر 82
2- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 214
3- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 9، مسئلہ 2517
4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 269
- 369 مکاتیب حضرت بنوریؒ ماہنامہ بینات کراچی
- 370 مکاتیب حضرت مولانا تھانویؒ مدرسہ عربیہ یوپی
- 371 مکاتیب حکیم الامت ادارۃ المعارف کراچی

372	مکاتیب سلیمان	احقر کے پاس ہے
373	مُکالمہ	خطبات حکیم الامت، جلد نمبر 26، صفحہ نمبر 18
374	مکالمہ بر محاکمہ	1- امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد 5، مسئلہ 238
		2- امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 11، مسئلہ 3212
375	مکتوبات	جز نقوش بزرگاں ناشر دار النشر گجرات ہندوستان
376	مکتوبات اشرفیہ	ناشر شیخ عبداللہ اکیڈمی کاپوڈرا، ضلع گجرات ہندوستان
377	مکتوبات امدادیہ مع صد فوائد حاشیہ	مقالات حکیم الامت، جلد 18، صفحہ 291
378	مکتوبات حسن العزیز	حصہ اول: ملفوظات حکیم الامت جلد 30
		حصہ دوم: احقر کے پاس ہے
379	مکتوبات خُبرت	حصہ دوم و سوم: احقر کے پاس ہے
		حصہ 4 تا 6: مقالات حکیم الامت، جلد 34، صفحہ 11
380	مکتوب محبوب القلوب	1- النخب من الخطب (مکتبۃ البشری کراچی)
		2- فتاویٰ میلاد شریف (ادارہ اسلامیات کراچی، لاہور)
		3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 25، صفحہ نمبر 10
		4- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 34، صفحہ نمبر 376
381	ملاحۃ البیان فی فصاحۃ القرآن	1- امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 515
		2- امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2818
		3- ہدیہ اہل حدیث صفحہ 177 تا 184 (ادارہ تالیفات ملتان)
		4- حکیم الامت، صفحہ 439 (ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان)

- 5- البدائع، بدیعہ نمبر 101 (احقر کے پاس ہے)
- 6- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 15
- 1- التکشف عن المہمات التصوف، حصہ نمبر 3
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد 15، صفحہ 418
- مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 8
- مقالات حکیم الامت، جلد 15، صفحہ 295
- احقر کے پاس ہے
- 1- امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 513 سے اگلا
- 2- امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 12، مسئلہ 3498
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 25، صفحہ نمبر 334
- 1- امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد 1، مسئلہ 524
- 2- امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 2، مسئلہ 526
- ضمیمہ: بوادر النواذر نوادر، نادرہ نمبر 76
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 22، صفحہ نمبر 308
- 1- مکتبۃ البشری کراچی
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 25، صفحہ نمبر 8
- 1- الگ سے شائع ہوتی ہے
- 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 20
- ملخص الانوار والتجلی 382
- موائد العوائد فی ذوائد الفوائد 383
- موذی مرید 384
- منہیات بیان القرآن 385
- موخرۃ الظنون عن ابن خلدون 386
- نافع الاشارہ الی منافع الاستخارہ 387
- النخب من الخطب 388
- نشر الطیب فی ذکر النبی الحبيب ﷺ 388

- 389 النشر للعشر
1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 2، مسئلہ 108، 109
- 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 875، 876
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 310
- 390 نصح الاخوان فی صرف الزمان
احقر کے پاس ہے
- 391 نصیحت نامہ بجواب وصیت نامہ
1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا) جلد 4 مسئلہ 573
- 2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا) جلد 10، مسئلہ 2917
- 3- بواد النوادر حکمتہ 24
- 392 نصیرے بشرح کلام نظیری
احقر کے پاس ہے
- 393 نظیف الزیادات فی لطیف العنایات
1- ارواح ثلاثہ حکایت 439
- 2- شریف الدرایات حاشیہ امیر الروایات حکایت 164
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 31، صفحہ نمبر 519
- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 32، صفحہ نمبر 193
- 394 نعم العون فی تحقیق توبہ فرعون
1- بواد النوادر، نادرہ نمبر 84
- 395 نعم المنادی فی تصحیح المبادی
2- تربیت السالک، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 163
- 3- تربیت السالک (تسہیل)، جلد 3، صفحہ 195
- مقالات حکیم الامت، جلد 32، صفحہ 173
- 396 النعیم فی الحجیم
1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 3، مسئلہ 554 تا 557
- 397 نقد المالی فی عقد الکالی بالکالی
2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 8، مسئلہ 2163 تا 2166
- 398 النکت الدقیقہ مما یتعلق بالحقیقہ
1- التلکشف عن المہمات التصوف، حصہ 3
- 2- ضمیمہ: البدائع، بدیعہ نمبر 102 (احقر کے پاس ہے)

- 399 نماز کی عقلی خوبیاں
400 نموذج من معتقدات بعض اہل العوج
اگلا
- 399 مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 15، صفحہ نمبر 198
احقر کے پاس ہے
- 1- امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 516 سے
2- امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 12، مسئلہ 3504
3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 27، صفحہ نمبر 227
- 401 نوا در
402 نور الناظرین یعنی تقریرات جلالین شریف
403 نہایت الادراک فی اقسام الاشتراک
- 1- امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 433
2- امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 12، مسئلہ 3415
3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 198
- 404 النہر للمؤمن بالدرہر
1- امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 611
2- امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2955
3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 58
- 405 نیل الشفاء بنعل المصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
1- زاد السعید
2- مقالات حکیم الامت، جلد 22، صفحہ 380
- 406 وجوہ المثانی مع توجیہ الکلمات والمعانی
407 وصل السبب فی فصل النسب
- بیان القرآن
جواہر الفقہ، جلد 4، صفحہ 368 (مکتبہ دارالعلوم کراچی)

احقر کے پاس ہے

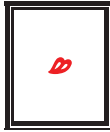
408 وصیۃ للمریدين

1- تربیت السالک جلد اول صفحہ 132

409 وضوح الطريق

2- تربیت السالک (تسہیل)، جلد 1، صفحہ 186

3- اشرف السوانح جلد 1 حصہ دوم صفحہ 228



1- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 5، مسئلہ 49

410 الهادی للحیران فی وادی تفصیل البیان

2- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 11، مسئلہ 3022

3- امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 512 سے اگلا

4- امداد الفتاوی (12 جلدوں والا) جلد 12، مسئلہ 3496 سے اگلا

5- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 118

یہ "دعاة الملة وهداة الامة" ہے

- هداة الامة ودعاة الملة



1- تذکرة الرشید (ادارہ اسلامیات کراچی، لاہور)

411 یاد یاراں

2- میرے اکابر (مکتبہ رشیدیہ کراچی)

3- مقالات حکیم الامت، جلد 19، صفحہ 270

1- مجموعہ نادرہ (قرآت اکیڈمی لاہور)

412 یادگار حق القرآن

2- کمال الفرقان تسہیل جمال القرآن

3- مقالات حکیم الامت، جلد 2، صفحہ 91

نہیں ملی

413 یادگار دربار برانوار خواجہ اجمیر رحمۃ اللہ علیہ

414 الیم فی السم در طریق سلوک

- 1- تربیت السالک، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 93
- 2- تربیت السالک (تسہیل)، جلد 1، صفحہ 139
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد 25، صفحہ 71

2- قسم دوم ملفوظات (جو شائع ہو رہے ہیں یا شائع ہو کر نایاب ہو گئے)



1	آداب الاخبار	1- جواہر الفقه جلد ۷ صفحہ ۵۰۳ تا ۵۱۹
2	آداب التربیہ	2- الطرائف والظرائف (بیاض اشرفی) صفحہ ۱۰۲
3	آداب المصلح	3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 26، صفحہ نمبر 76
4	آداب الفقیر	1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 4، ملفوظ 166، صفحہ 134
		2- الافاظات الیومیہ، جلد 4، ملفوظ 166، صفحہ 134
		3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 32
		1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 3، ملفوظ 247، صفحہ 163
		2- الافاظات الیومیہ، جلد 3، ملفوظ 247، صفحہ 163
		3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 25
		1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 4، ملفوظ 167، صفحہ 139

2- الافاغات اليومييه، جلد 4، ملفوظ 167، صفحه 139

3- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 4، صفحه نمبر 402



1- ملفوظات حكيم الامت، جلد 2، ملفوظ 158، صفحه 120

2- الافاغات اليومييه، جلد 2، ملفوظ 158، صفحه 120

3- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 24، صفحه نمبر 64

1- ملفوظات حكيم الامت، جلد 4، ملفوظ 202، صفحه 162

2- الافاغات اليومييه، جلد 4، ملفوظ 202، صفحه 162

3- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 4، صفحه نمبر 399

7 ادب الاسلام مقلب به ذم شبه اهل الاصنام 1- ملفوظات حكيم الامت جلد 20، صفحه 322 تا 352

2- خطبات حكيم الامت جلد 30، صفحه 213

3- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 25، صفحه نمبر 86

1- ملفوظات حكيم الامت جلد 20، صفحه 289 تا 299

2- خطبات حكيم الامت جلد 29، صفحه 328

3- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 25، صفحه نمبر 119

1- ملفوظات حكيم الامت جلد 20، صفحه 264 تا 277

2- خطبات حكيم الامت جلد 28، صفحه 512

3- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 24، صفحه نمبر 66

1- ملفوظات حكيم الامت جلد 20، صفحه 300 تا 307

2- خطبات حكيم الامت جلد 29، صفحه 340

5 اجمع الكلام في انفع النظام

6 احكام التبركات

8 ادب الاعتدال

9 ادب الاعلام مقلب به الكثر النامي

10 ادب الترك

- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 25، صفحہ نمبر 162
- 11 ادب الخطاب 1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 4، ملفوظ 285، صفحہ 214
- 2- الافاغات الیومیہ، جلد 4، ملفوظ 285، صفحہ 214
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 412
- 12 ادب سیاستہ 1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 3، ملفوظ 352، صفحہ 222
- 2- الافاغات الیومیہ، جلد 3، ملفوظ 352، صفحہ 222
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 187
- 13 ادب الطريق مقلب بہ ادب الرفیق 1- ملفوظات حکیم الامت جلد 20، صفحہ 278 تا 288
- 2- خطبات حکیم الامت جلد 29، صفحہ 316
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 69
- 14 ادب العشر 1- ملفوظات حکیم الامت جلد 20، صفحہ 308 تا 323
- 2- خطبات حکیم الامت جلد 28، صفحہ 532
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 25، صفحہ نمبر 145
- 15 ادب المعذور 1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 3، ملفوظ 293، صفحہ 194
- 2- الافاغات الیومیہ، جلد 3، ملفوظ 293، صفحہ 194
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 29
- 16 الاذہاب للاعجاب 1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 3، ملفوظ 41، صفحہ 43
- 2- الافاغات الیومیہ، جلد 3، ملفوظ نمبر 41، صفحہ 43
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 19
- 17 الاسفار عن برکات بعض الاسفار (سفر نامہ لاہور و لکھنؤ) ملفوظات حکیم الامت جلد 30، صفحہ 9 تا 136

- 18 ارشاد الرشید 1- ملفوظات حکیم الامت جلد 18
- 2- حسن العزیز جلد دوم
- ار مغان جاوداں یہ "الاسفار عن برکات بعض الاسفار" ہے
- 19 ار مغان عید اشرف السوانح جلد 2 حصہ 3 صفحہ 376
- اسعد الطالین یہ حضرت تھانویؒ کی کتاب نہیں ہے بلکہ یہ مولانا اسعد اللہ خلیفہ حضرت تھانویؒ کی ہے
- 20 اسعد الابرار ملفوظات حکیم الامت، جلد 25، صفحہ 122 تا 209
- 21 اسعد الاسعد غیر مطبوعہ (بحوالہ "تالیفات اشرفیہ" مرتبہ جناب عبد الخالق رحمۃ اللہ علیہ 1354ھ)
- 22 اشرف الملفوظات فی مرض الوفات اشرف السوانح جلد 2 حصہ 4 صفحہ 143
- 23 اصلاح الدرس 1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 4، ملفوظ 322، صفحہ 245
- 2- الافاظات الیومیہ، جلد 4، ملفوظ 322، صفحہ 245
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 21، صفحہ نمبر 428
- 24 اصلاح المنخوب بالقول المضبوط 1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 2، ملفوظ 244، صفحہ 174
- 2- الافاظات الیومیہ، جلد 2، ملفوظ 244، صفحہ 174
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 191
- 25 الاعتراض عن الاعتراض 1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 8، ملفوظ 18، صفحہ 35
- 2- الافاظات الیومیہ، جلد نمبر 8، ملفوظ 18، صفحہ 35
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 25، صفحہ نمبر 357
- 26 اعتمال الافکار فی الاحتیال بالاقدار 1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 2، ملفوظ 212، صفحہ 148
- 2- الافاظات الیومیہ، جلد 2، ملفوظ 212، صفحہ 148
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 366

27	الاعظام للكرام	1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 2، ملفوظ 214، صفحہ 151
		2- الافاظات الیومیہ، جلد 2، ملفوظ 214، صفحہ 151
		3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 369
28	الانضباط سواء الطريق	1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 2، ملفوظ 229، صفحہ 162
		2- الافاظات الیومیہ، جلد 2، ملفوظ 229، صفحہ 162
		3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 9
29	الافاضات الیومیہ من الافادات القومیہ	ملفوظات حکیم الامت، جلد 1 تا جلد 10
30	انوار الحقائق	مقالات حکیم الامت
		ب
31	برکات التوکل	1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 4، ملفوظ 154، صفحہ 123
		2- الافاظات الیومیہ، جلد 4، ملفوظ 154، صفحہ 123
		3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 38
32	بزم جمشید مقلب بہ اسم تاریخی "ضمخانہ باطن"	ملفوظات حکیم الامت، جلد 29، صفحہ 280 تا 346
-	البصائر فی الدوائر	یہ کتاب ہے
33	بصر الناظر	غیر مطبوعہ (بحوالہ "تالیفات اشرفیہ" مرتبہ جناب عبد الخالق رحمۃ اللہ علیہ 1354ھ)
		ت
34	تادیب الطالب	1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 8، ملفوظ 18، صفحہ 84
		2- الافاظات الیومیہ، جلد 8، ملفوظ 18، صفحہ 84
		3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 54

- 35 التحذير عن التحقير 1- ملفوظات حكيم الامت، جلد 2، ملفوظ 359، صفحہ 245
- 2- الافاظات اليوميہ، جلد 2، ملفوظ 359، صفحہ 245
- 3- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 372
- 36 تدبير الفلاح 1- ملفوظات حكيم الامت، جلد 3، ملفوظ 79، صفحہ 65
- 2- الافاظات اليوميہ، جلد 3، ملفوظ 79، صفحہ 65
- 3- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 375
- 37 تصحيح الخيال نہیں ملی
- 38 تقويم الاود في تعليم اود 1- ملفوظات حكيم الامت، جلد 10، ملفوظ 120 تا 166
- 2- الافاظات اليوميہ، جلد 10، ملفوظ نمبر 120 تا 166
- 39 تکميل العفتہ 1- ملفوظات حكيم الامت، جلد 3، ملفوظ 117، صفحہ 88
- 2- الافاظات اليوميہ، جلد 3، ملفوظ 117، صفحہ 88
- 3- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 335
- 40 تنبيه الاحزاب على ضرورة الحجاب 1- ملفوظات حكيم الامت، جلد 3، ملفوظ 170، صفحہ 113
- 2- الافاظات اليوميہ، جلد 3، ملفوظ 170، صفحہ 113
- 3- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 339
- 
- 41 جبر الكبير غير مطبوعه (بحوالہ "تالیفات اشرفیہ" مرتبہ جناب عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ
- 1354ھ)
- 42 جلوه يوسف 1- ملفوظات حكيم الامت، جلد 19، 20
- 2- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 28، صفحہ نمبر 7

ملفوظات حکیم الامت، جلد 25، صفحہ 11 تا 120	جمیل الکلام	43
یہ سفر کارپور کے ملفوظات میں سے انتخاب کیے گئے تھے	جہاد	-

ح

1۔ ملفوظات حکیم الامت، جلد 5، ملفوظ 16، صفحہ 26	الحرص علی الجاہ	44
2۔ الافاضات الیومیہ، جلد نمبر 5، ملفوظ 16، صفحہ 26		
3۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 57		
1۔ ملفوظات حکیم الامت، جلد 2، ملفوظ 193، صفحہ 140	حسن الانتظام فی الاسلام	45
2۔ الافاضات الیومیہ، جلد 2، ملفوظ 193، صفحہ 140		
3۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 362		
نہیں ملی	حسن یوسف (دوحے)	46
1۔ ملفوظات حکیم الامت، جلد 4، ملفوظ 449، صفحہ 326	حق العمل ولو مع الخلل	47
2۔ الافاضات الیومیہ، جلد 4، ملفوظ 449، صفحہ 326		
3۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 406		
1۔ ملفوظات حکیم الامت، جلد 3، ملفوظ 280، صفحہ 183	حقوق الانفاق	48
2۔ الافاضات الیومیہ، جلد 3، ملفوظ 280، صفحہ 183		
3۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 389		
1۔ ملفوظات حکیم الامت، جلد 17، صفحہ 173	حکم الحکیم	49
2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 26، صفحہ نمبر 329		

خ

- 50 الخشونه لعلاج الرعوتنه
1- ملفوظات حكيم الامت، جلد 2، ملفوظ 188، صفحہ 136
- 51 خير الاختيار في خبر الاختيار
1- ملفوظات حكيم الامت، جلد 23، صفحہ 544
2- تربيت السالك، جلد 2، صفحہ 285
3- تربيت السالك (تسهيل)، جلد 3، صفحہ 311
4- آثار خير صفحہ نمبر 463 (احقر کے پاس ہے)
5- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 11، صفحہ نمبر 338
- 52 خير الافادات
1- ملفوظات حكيم الامت، جلد 15، صفحہ 249 تا 296
2- آثار خير صفحہ نمبر 388 (احقر کے پاس ہے)
- 53 خير الحدود في سفر الثالث الى گور گھپور
ملفوظات حكيم الامت، جلد 19، صفحہ 141 تا 147
- 54 خير الحضور في سفر الى كانپور
1- ملفوظات حكيم الامت، جلد 19، صفحہ 337 تا 396
2- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 28، صفحہ نمبر 172
- 55 خير العبود في سفر الى گور گھپور
ملفوظات حكيم الامت، جلد 20، صفحہ 37 تا 260
- 56 دنيا کی پستی اور دين کی مستی
اشرف السوانح جلد 2 حصہ 3 صفحہ 390
- 57 ذم التحريف للدين الحنيف
1- ملفوظات حكيم الامت، جلد 3، ملفوظ 168، صفحہ 111
2- الافاظات اليوميہ، جلد 3، ملفوظ 168، صفحہ 111

58	ذم الخلاق مع العلائق	نہیں ملی
59	ذم القیل و قال	1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 4، ملفوظ 456، صفحہ 333
		2- الافاظات ایومیہ، جلد 4، ملفوظ 456، صفحہ 333
		3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 62
		
60	رحمت اعظم	غیر مطبوعہ (بحوالہ "تالیفات اشرفیہ" مرتبہ جناب عبد الخالق رحمۃ اللہ علیہ 1354ھ)
61	رحمت العزیز	مقالات حکیم الامت
62	ریاض الفوائد	احقر کے پاس ہے
		
63	سرمایہ ہستی	اشرف السوانح جلد 2 حصہ 3 صفحہ 395
64	سفر نامہ پانی پت	1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 19، صفحہ 147 تا 337
		2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 28، صفحہ نمبر 168
65	سفر نامہ دیوبند	غیر مطبوعہ (بحوالہ "تالیفات اشرفیہ" مرتبہ جناب عبد الخالق رحمۃ اللہ علیہ 1354ھ)
66	سفر نامہ کوٹہ معروف بہ فیض کالوٹہ	مقالات حکیم الامت
67	سفر نامہ گنگوہر	غیر مطبوعہ (بحوالہ "تالیفات اشرفیہ" مرتبہ جناب عبد الخالق رحمۃ اللہ علیہ 1354ھ)
68	السبیل لعابری السبیل	1- النخب من الخطب
		2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 25، صفحہ نمبر 64
69	سنۃ المعصوم	غیر مطبوعہ (بحوالہ "تالیفات اشرفیہ" مرتبہ جناب عبد الخالق رحمۃ اللہ علیہ 1354ھ)
		

- 70 شبنون اهل الحق 1- ملفوظات حكيم الامت، جلد 4، ملفوظ 228، صفحه 176
- 2- الافاغات اليومي، جلد 4، ملفوظ 228، صفحه 176
- 3- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 25، صفحه نمبر 364
- 71 شرط دخول الطريق 1- ملفوظات حكيم الامت، جلد 3، ملفوظ 43، صفحه 46
- 2- الافاغات اليومي، جلد 3، ملفوظ 43، صفحه نمبر 46
- 3- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 16، صفحه نمبر 12
- 72 شرط الطلب 1- ملفوظات حكيم الامت، جلد 2، ملفوظ 186، صفحه 133
- 2- الافاغات اليومي، جلد 2، ملفوظ 186، صفحه 133
- 3- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 16، صفحه نمبر 5
- 73 شكوى المتجسبين 1- ملفوظات حكيم الامت، جلد 2، ملفوظ 187، صفحه 135
- 2- الافاغات اليومي، جلد 2، ملفوظ 187، صفحه 135
- 3- مقالات حكيم الامت، جلد نمبر 4، صفحه نمبر 359
- ص**
- 74 الصناعات في العبادات (اشرف اللطائف) لطائف وظرائف صفحه 95
- ط**
- 75 الطاحون لمن فر من الطلعون خطبات حكيم الامت، جلد 24، صفحه 246
- 76 طريق الاصلاح 1- ملفوظات حكيم الامت، جلد 4، ملفوظ 241، صفحه 186
- 2- الافاغات اليومي، جلد 4، ملفوظ 241، صفحه 186

3۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 45



77 علو النازل غیر مطبوعہ (بحوالہ "تالیفات اشرفیہ" مرتبہ جناب عبد الخالق رحمۃ اللہ علیہ

1354ھ)

- العنوان فی ایّی سورة الامتحان درست نام: نکتہ العنوان فی ایّی سورة الامتحان

78 العون النفس فی الصون عن التلبیس 1۔ ملفوظات حکیم الامت، جلد 4، ملفوظ 118، صفحہ 104

2۔ الافاظات الیومیہ، جلد 4، ملفوظ 18، صفحہ 104

3۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 394



مقالات حکیم الامت

79 فضل العزیز

80 فناء الرأی 1۔ ملفوظات حکیم الامت، جلد 4، ملفوظ 304، صفحہ 228

2۔ الافاظات الیومیہ، جلد 4، ملفوظ 304، صفحہ 228

3۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 49

81 فیوض الخالق ملفوظات حکیم الامت، جلد 14، صفحہ 29 تا 85

82 فیوض الرحمن ملفوظات حکیم الامت، جلد 15، صفحہ 192 تا 262

83 فیوض الرحمن مقلب بہ الکلمۃ الحق احقر کے پاس ہے



1۔ بواد النوادر، نادرہ نمبر 7

84 القطائف من الطائف

2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 14، صفحہ نمبر 141

85	القول الجلیل	حصہ اول: مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 31، صفحہ نمبر 267 حصہ دوم: احقر کے پاس ہے غیر شائع شدہ: ملفوظات حکیم الامت، جلد 31، صفحہ 141
		ک
86	الکلام الحسن	ملفوظات حکیم الامت، جلد 26
87	کلمۃ الحق	ملفوظات حکیم الامت، جلد 30، صفحہ 87 تا 267
		م
88	المتن الامدادی مع الشرح الارشادی	1- امداد المشتاق
		2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 18، صفحہ نمبر 42
89	مجادلات معدلت	ملفوظات حکیم الامت، جلد 12، 13
90	مجالس الحکمت	ملفوظات حکیم الامت، جلد 29، صفحہ 29 تا 280
91	مجالس حکیم الامت	ملفوظات حکیم الامت، جلد 24
92	محفوظات مقلب بہ اشرف التنبیہ فی کمالات بعض ورثۃ الشفیع النبویہ	1- ملفوظات حکیم الامت، جلد نمبر 11، صفحہ نمبر 21 2- ارواح ثلاثہ (مکتبۃ الحسن اردو بازار لاہور)
93	مخطوطات	ملفوظات حکیم الامت، جلد نمبر 11، صفحہ نمبر 236
94	مزید المجید	ملفوظات حکیم الامت، جلد 15، صفحہ 105 تا 178
95	مشی طریق مع نفی التدقیق	1- ملفوظات حکیم الامت، جلد 3، ملفوظ 5، صفحہ نمبر 19 2- الافاغات الیومیہ، جلد 3، ملفوظ نمبر 5، صفحہ نمبر 19 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 22

-	معمولاتِ سفر	معمولاتِ اشرفی حصہ دوم (احقر کے پاس ہے)
-	معمولاتِ اشرفی و حلیہ اشرفی	احقر کے پاس ہے
96	المفتاح المعنوی	نہیں ملی
97	مقالاتِ حسنہ	نہیں ملی
98	مقالاتِ حکمت	ملفوظاتِ حکیم الامت، جلد 12، 13
99	ملفوظات	ملفوظاتِ حکیم الامت، جلد نمبر 11، صفحہ نمبر
100	ملفوظاتِ اسراج الصراط	نہیں ملی
101	ملفوظاتِ اطہر	ملفوظاتِ حکیم الامت، جلد 15، صفحہ 27 تا 104
102	ملفوظاتِ حسن العزیز	ملفوظاتِ حکیم الامت، جلد 16 تا 20
103	ملفوظاتِ تجربت	مقالاتِ حکیم الامت، جلد نمبر 33، صفحہ نمبر 340
104	ملفوظاتِ ہفت اختر	ملفوظاتِ حکیم الامت، جلد 29، صفحہ 347 تا 432

ن

105	ناظر الباصر	غیر مطبوعہ (بحوالہ "تالیفات اشرفیہ" مرتبہ جناب عبد الخالق رحمۃ اللہ علیہ 1354ھ)
106	النجاح فی الاصلاح	1- ملفوظاتِ حکیم الامت، جلد 2، ملفوظ 161، صفحہ 122 2- الافاغاتِ الیومیہ، جلد 2، ملفوظ 161، صفحہ 122 3- مقالاتِ حکیم الامت، جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 62
107	نُصرة النساء	1- ملفوظاتِ حکیم الامت، جلد 2، ملفوظ 248، صفحہ 179 2- الافاغاتِ الیومیہ، جلد 2، ملفوظ 248، صفحہ 179
108	نظر عنایت	غیر مطبوعہ (بحوالہ "تالیفات اشرفیہ" مرتبہ جناب عبد الخالق رحمۃ اللہ علیہ 1354ھ)
109	نکتہ العنوان فی ایتی سورۃ الامتحان	1- البدائع، چھٹا بدیعہ (احقر کے پاس ہے)

- 2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 11
- 110 نیل المراد الی سفر گنج مراد آباد
1۔ ارواح ثلاثہ حکایت 382
2۔ میرے اکابر (مکتبہ رشیدیہ کراچی)
3۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 19، صفحہ نمبر 378
- و
- 111 وصیۃ الوصی
مقالات حکیم الامت
- ھ
- 112 ہدیہ سنیہ بالدار البہیہ
ملفوظات حکیم الامت، جلد 30، صفحہ 137 تا 161

3۔ مجموعات اشرفیہ (جو تین اقسام کے ہیں)

الف۔ مجموعات جو حضرت تھانویؒ نے خود ترتیب دیئے

نمبر	نام کتاب
1	ارواح ثلاثہ
2	اشرف السوانح
3	اصلاح انقلاب امت
4	اعمال قرآنی
5	الحل الاقوام لعقد نصوص الحکم
6	امداد الفتاوی
7	امداد المشتاق الی اشرف الاخلاق

بواد النوادر	8
بهشتی زیور۔ مکمل و مدلل	9
بیان القرآن	10
تربیت السالك	11
تنویر الصدور بذکر بدر البدور	12
التشرف بمعرفة احادیث تصوف	13
تحفة الشیوخ	14
تقریر ترمذی	15
التكشف عن المصمات التصوف	16
تلخیصات العشر	17
تنویر السراج فی لیلته المعراج	18
تلج الصدور	19
چار باغ طرب	20
حفاظت اسلام کا مؤثر طریق عمل	21
حیوة المسلمین	22
راس الربیعین	23
زاد السعید	24
السنة الحلیة فی الجنة العلیة	25
الشذور فی حق بدر البدور	26
شوق وطن	27

الطرائف والظرائف	28
لطاائف سبعه ياسبعه سيارگان	29
لطاائف ستہ	30
مجمع البحر	31
ملفوظات حسن العزیز	32
مکتوبات خبرت	33
مناجات مقبول	34
النخب من الخطب	35
الاسفار عن برکات بعض الاسفار (م)	36

ب۔ مجموعات جو حضرت تھانویؒ کی کتب کو جمع کر کے بنائے گئے

آداب زندگی	37
اشرف التفاسیر	38
اصلاح النساء	39
اصلاحی نصاب	40
تالیفات اشرفیہ	41
پردہ کے شرعی احکام	42
چندہ کے احکام و فضائل	43
حفظ الایمان عن الزلیع والطغیان	44
حقوق العباد	45

حکیم الامت	46
خطبات حکیم الامت	47
فیضان مجدد	48
کمال الفرقان تسہیل جمال القرآن	49
مجموعہ نادرہ	50
مقالات حکیم الامت	51
ملفوظات حکیم الامت	52
میرے اکابر	53
ہدیہ اہل حدیث	54

ج۔ کسی اور صاحب کی کتاب کا جز بن کر چھپنے والی کتب

آثار خیر	55
احتساب قادیانیت	56
افادات اشرفیہ در مسائل سیاسیہ جز جواہر الفقہ	57
امداد المقتنین	58
بنیان المشید	59
تذکرۃ الرشید	60
تذکرۃ شیخ الہند	61
توشہ عشاق	62
جواہر الفقہ، جلد	63

64	کفایت المفتی
65	کلیات امدادیہ
66	معمولات اکابر
67	مقالات عثمانی

4۔ فہرست چہارم مواعظ (جو چھپ رہے ہیں یا چھپ کر نایاب ہو گئے)

نمبر	نام وعظ	مرآة الواعظ کے مطابق	جلد	صفحہ
		۲		
1	آثار الحویۃ فی اسرار التوبۃ	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	23	40
2	آثار العبادة	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 47	7	38
3	آثار المحبة	دعوات و عبدیت جلد 5 وعظ 5	7	434
4	آثار المربع	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 135	14	281
5	آثار المزاج	نہی		
6	آخر الاعمال	سلسلہ الذکی کا دوسرا وعظ	2	417
7	آداب المساجد	دعوات و عبدیت جلد 1 وعظ 1	4	47

71	13	متفرق مواعظ سے	آداب التبلیغ	8
344	9	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	آداب المصائب لتسلية الاحباب	9
۱				
		(یہ وعظ نایاب ہو چکا تھا 1335ھ تک)	الاتباع	-
131	6	دعوات و عبدیت جلد 9 وعظ 2	اتباع المنیب	10
290	13	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	اتباع العلماء	-
نوٹ: سبیل السعید اور اتباع العلماء دونوں وعظ ایک ہی ہیں				
23	12	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 143	الاتمام لنعمة الاسلام اول	11
95	12	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 144	الاتمام لنعمة الاسلام دوم	12
150	12	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 145	الاتمام لنعمة الاسلام سوم	13
170	19	دعوات و عبدیت جلد 4 وعظ 4	الاتعاظ بالغير	14
381	19	"التذكير" جلد 1	الاتفاق	15
17	21	سلسلہ الذکی وعظ 11	اجابة الداعی	16
		سلسلہ التبلیغ کا وعظ 63	اجر الصيام من غير انصرام (۱)	17
93	14	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 64	اجر الصيام من غير انصرام (۲)	18
444	9	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 73، 74	الاجر النبیل علی الصبر الجمیل	19
274	10	دعوات و عبدیت جلد 2 وعظ 6	احکام العشر الاخرة	20
308	12	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 10	احسان الاسلام	21
138	19	دعوات و عبدیت جلد 5 وعظ 7	احسان التدبیر	22
		نہی	احدی الحسنین	23

24	احکام المال	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 76	8	53
25	احکام الجاہ	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 164	8	122
-	احکام الحج (یہ حضرت تھانویؒ کا وعظ نہیں ہے)		17	406
26	الاخلاص (۱)	دعوات و عبدیت جلد 1 وعظ 7	30	265
27	الاخلاص (۲)	دعوات و عبدیت جلد 1 وعظ 8	30	300
28	اختیار الخلیل	دعوات و عبدیت جلد 6 وعظ 9	30	27
29	الاخوۃ	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 114	30	379
30	ادب الاسلام مقلب بہ ذم شبہ اہل الاصنام	متفرق مواعظ سے	30	232
31	ادب الاعتدال	متفرق مواعظ سے	29	294
32	ادب الاعلام مقلب بالکنز النامی	متفرق مواعظ سے	28	410
33	ادب الترك	متفرق مواعظ سے	29	308
34	ادب الطریق مقلب بہ ادب الرفیق	متفرق مواعظ سے	29	282
35	ادب العشیر	متفرق مواعظ سے	28	427
36	الارادة	نہی		
37	الارتیاب والاعتیاب	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 98	26	477
38	ارضاء الحق (۱)	"البلاغ" وعظ 6	15	15
39	ارضاء الحق (۲)	"البلاغ" وعظ 7	15	55
40	ازالة الغفلة	دعوات و عبدیت جلد 4 وعظ 8	18	376
41	ازالة الغین عن آلة العین	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	28	252
42	اسباب الفتنة	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 55	28	17

43	اسباب الفضائل	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 22	29	102
44	اسباب الغفلة	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 56	3	338
45	استخفاف المعاصی	دعوات و عبدیت جلد 1 وعظ 5	18	19
-	الاستعداد واللقاء	(یہ 1335ھ تک نایاب ہو چکا تھا)		
46	الاستغفار	"التذکیر" جلد 1 وعظ 1	23	15
47	الاستقامة	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 58	13	361
48	الاستماع والاتباع للسادہ والاتباع	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 79	20	339
49	استمرار التوبة على تكرار الحوبه	"البلاغ" وعظ 5	23	94
50	الاسراف	دعوات و عبدیت جلد 9 وعظ 5	25	275
51	الاسلام الحقيقي	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 128	12	404
52	اسرار العبادة	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 48	7	117
53	الاسعاد والابعاد	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 39	26	177
54	اشرف العلوم	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 155	27	215
55	الاصابة في معنى الاجابة	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 96	21	106
56	اصلاح ذات البين	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 112	19	282
57	اصلاح النساء	دعوات و عبدیت جلد 1 وعظ 9	20	153
58	اصلاح النفس	دعوات و عبدیت جلد 4 وعظ 1	26	447
59	اصلاح اليتامى	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 5	4	313
60	اصل العبادة	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 90	7	94
61	اطاعت الاحكام	دعوات و عبدیت جلد 6 وعظ	23	368

62	الاطمینان بالدنیا	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 121	1	113
63	اعانة النافع	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	15	353
64	الاعتصام بحبل اللہ	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 29	6	280
65	اعانة التقوی	نہی		
66	الاعتناء بالدين	نہی		
67	الافتتاح	حسن المواعظ وعظ 7	23	249
68	افناء المحبوب لارضاء المطلوب	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 78	15	388
69	اقسام الریاء۔ ناقابل اصلاح ہونے کی وجہ سے موسودہ خارج کر دیا۔ (تالیفات اشرفیہ مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ)			
70	اکبر الاعمال	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 99	2	373
71	اکمال الصوم والعید	دعوات وعبدیت جلد 2 وعظ 7	16	406
72	اکمال العدة وانشاء رمضان	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 93	16	377
73	الاکرمیۃ بالاعملیۃ والاعلمیۃ	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 119	30	535
74	الفاظ القرآن	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 60	2	23
75	إلغاء المجازفة	دعوات وعبدیت جلد 6 وعظ 6	25	349
76	الامتحان	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 136	9	295
77	الانسداد للفساد	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 107	19	343
78	انفاق المحبوب	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 113	30	198
79	انوار السراج	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 129	14	215
80	اوج قنوج	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 123	11	281
81	اول الاعمال	متفرق مواعظ سے	23	206

321	30	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 30	ایواء الیتامیٰ	82
		(1335ھ تک یہ نایاب ہو چکا تھا)	ایفاء العہد	-

ب

162	25	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 16	الباب لاوی الالباب	83
170	1	دعوات و عبدیت جلد 6 وعظ 6	الباقی	84
139	29	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 43	الباطن	85
		نہی	برکت النکاح	86
		متفرق مواعظ سے	البصیر بالبشر	87

ت

363	18	دعوات و عبدیت جلد 4 وعظ 6	تادیب المصیبة	88
330	8	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	تاسیس البنیان علی تقویٰ من اللہ و رضوان	89
315	13	سلسلہ التبشیر وعظ 1	التبشیر	90
		نہی	تمتہ الحکمت (دعاة الامّة کا حاشیہ ہے)	-
409	22	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 116	التثبت بمراقبة المہیت	91
		(ذی الحجہ ۱۳۳۸ھ تک تھا پھر 1354ھ تک نایاب ہو گیا)	تجدید الامثال بتعدد الاحوال	-
331	1	حسن المواعظت وعظ 4	تجارت آخرت (سلسلہ اشرف المواعظ کا حصہ سوم)	92
561	9	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	تحریم المحرم	93
132	11	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 62	التحصیل والتسهیل مع التکمیل والتعدیل	94

372	21	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 21	تحقیق الشکر	95
243	17	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 49	تحصیل المرام فی صورت حج البیت الحرام	96
365	1	"التذکیر" جلد 1 وعظ 3	تذکیر الآخرۃ	97
391	1	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 31	ترجیح الآخرۃ	98
52	18	دعوات وعبدیت جلد 6 وعظ 8	ترجیح المفسدہ علی المصلۃ	99
105	17	دعوات وعبدیت جلد 3 وعظ 6	ترغیب الاضحیۃ	100
32	18	دعوات وعبدیت جلد 3 وعظ 10	ترک المعاصی	101
383	11	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 12	ترک ما لا یغنی	102
134	25	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 72	التزام فی التزام	103
157	26	دعوات وعبدیت جلد 2 وعظ 5	تسهيل الاصلاح	104
257	25	دعوات وعبدیت جلد 6 وعظ 2	التصدی للغير	105
400	13	دعوات وعبدیت جلد 2 وعظ 9	تطہیر الاعضاء	106
318	10	دعوات وعبدیت جلد 2 وعظ 1	تطہیر رمضان	107
440	24	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	التعاون علی الخیر (اشرف المواعظ دوم)	108
	نہی		تعدد الامثال	109
304	15	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 73	التعرف بالتصرف	110
188	17	دعوات وعبدیت جلد 6 وعظ 1	تعظیم الشعائر	111
17	27	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 6	تعظیم العلم مع تقسیم العلم	112
312	2	دعوات وعبدیت جلد 5 وعظ 4	تعلیم البیان	113
106	2	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 13	تعمیم التعلیم	114

444	28	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 11	تعمیم التعليم القرآن الكريم	115
288	18	دعوات وعبديت جلد 4 وعظ 2	تفاضل الاعمال	116
23	22	دعوات وعبديت جلد 7 وعظ 7	تفصيل الذكر	117
52	3	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 54	تفصيل الدين	118
141	23	دعوات وعبديت جلد 3 وعظ 8	تفصيل التوبة	119
		نہی	التفقه	120
69	30	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 40	تقليل الطعام بصورة الصيام	121
367	27	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 44	تقليل الكلام بصورت تلاوة كلام الملك العلام	122
13	16	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 41	تقليل المنام بصورت القيام	123
243	16	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 46	تقليل الاختلاط مع الانام في صورة الاعتكاف في خير مقام	124
402	6	دعوات وعبديت جلد 2 وعظ 10	تقويم الزليغ	125
17	11	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 7	التقوى	126
377	6	دعوات وعبديت جلد 3 وعظ 9	تكميل الاسلام	127
178	11	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	تكميل الاعمال به تبديل الاحوال	128
62	17	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 61	تكميل الانعام في صورة ذبح الانعام	129
		(1335ھ تک ناہاب ہو چکا تھا)	التمدن	-
412	21	دعوات وعبديت جلد 7 وعظ 5	التنبیه	130
131	13	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 65	التواصي بالحق	131
187	13	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 66	التواصي بالصبر	132
220	29	دعوات وعبديت جلد 7 وعظ 8	التوجه	133

134	التوکل	"التذکیر" جلد 2 وعظ 5	21	64
135	التہذیب (۱)	"التذکیر" جلد 3 وعظ 1	10	396
136	التہذیب (۲)	"التذکیر" جلد 3 وعظ 2	18	448
137	التہذیب (۳)	"التذکیر" جلد 3 وعظ 3	4	164
138	التہذیب (۴)	"التذکیر" جلد 3 وعظ 4	16	312
139	التہذیب (۵)	"التذکیر" جلد 3 وعظ 5	10	425
140	التہذیب (۶)	"التذکیر" جلد 3 وعظ 6	17	279
141	تیسیر الاصلاح	دعوات و عبدیت جلد 4 وعظ 10	18	194
142	التیسیر للتیسیر	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 71	21	249

ث

142	ثمرات الخوف (وعظ میرٹھ)	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	8	291
	(سلسلہ اشرف المواعظ کا حصہ دوم)			

ج

143	الجبر بالصبر	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 86	9	236
144	جلاء القلوب (جام جمشید)	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	22	255
145	الجلاء عن البلاء	نہی	نہی	
146	الجلاء للابتلاء	سلسلہ البشری کا وعظ 4	18	220
147	جمال الجلیل	"البلاغ" کا نواں وعظ	14	11
148	الجمعین بین النفعین	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 83	24	314

جمال یوسف	-	(ذی الحجہ ۱۳۳۸ھ تک تھا پھر 1354ھ تک نایاب ہو گیا)
149	الجناح	اشرف المواعظ جلد 3 وعظ 8 18 93
ح		
150	حب العاجلۃ	دعوات و عبدیت جلد 4 وعظ 7 18 315
151	الحبور لنور الصدور	حسن المواعظ وعظ 4 5 296
152	الحج	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 89 28 97
153	الحج المبرور	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 68 17 210
154	الحدود والقیود	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 67 25 17
155	حرمت الحدود	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 35 25 72
156	الحضور لامور الصدور	حسن المواعظ وعظ 4 5 317
157	حفظ السان (سلسلہ اشرف المواعظ کا چوتھا وعظ)	"التذکیر" جلد 1 وعظ 5 14 89
158	حفظ الحدود	نہی نہی
159	حق الاطاعت	دعوات و عبدیت جلد 8 وعظ 1 6 94
160	حقوق القرآن	دعوات و عبدیت جلد 2 وعظ 2 4 15
161	حقوق البيت	متفرق مواعظ سے 20 13
162	حقوق المعاشرت	دعوات و عبدیت جلد 1 وعظ 6 4 439
163	حقوق السراء والضراء	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 120 4 373
164	حقیقت الصبر	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 51 9 47
-	حقیقت الحسان (اس کا نام "لب العبادہ" ہے)	
165	حیات الجروب	سلسلہ التبلیغ کا وعظ نہی

166	حیات القلوب	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	نبی
167	حیوۃ طیبہ	دعوات و عبدیت جلد 2 وعظ 4	14
168	الحیوہ	سلسلہ البشری کا وعظ 2	8
334			

خ

-	الخشوع (اس کا درست نام "لب العبادہ" ہے)		
169	الخضوع	حسن المواعظت وعظ 1	7
170	الخط	"التذکیر" جلد 2 وعظ 3	26
171	خواص الخشیۃ	دعوات و عبدیت جلد 6 وعظ 4	29
172	الخیائۃ	دعوات و عبدیت جلد 9 وعظ 6	احقر کے پاس ہے
173	خیر الاثاث للاناث	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 163	8
174	خیر الارشار لحقوق العباد	"الاحیاء" وعظ 4	4
175	خیر الحیات و خیر المات	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 50	24
176	خیر المال للرجال		8
170			

د

177	دار المسعود (تحقیق التصدیق)	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 100	1
178	درجات اسلام	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 19	30
179	دستور سہارنپور	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	11
180	الدعاء	سلسلہ الذکی وعظ 14	30
-	دعاة الامۃ وهداة المملۃ (یہ ایک تحریر ہے)	متفرق مواعظ	30
49			

الدعوى

نہی

(1330ھ میں یہ خانقاہ میں تھا۔ پھر نایاب ہو گیا اس لئے کہ 1354ھ میں لکھی فہرست میں یوں لکھا تھا "مسودہ نہیں ملا صرف نام دستیاب ہوا")

17	13	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 18	181 الدعوة الى الله
44	1	متفرق مواعظ سے	182 الدنيا
194	1	"الاحياء" کا پانچواں وعظ	183 الدنيا والآخرة
395	9	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 9	184 دواء الضيق
266	24	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 124	185 دواء العيوب (شام خورشید)
187	7	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 105	186 دواء الغفلة
348	12	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 59	187 الدوام على الاسلام والاعتصام بالانعام
11	3	دعوات وعبديت جلد 8 وعظ 2	188 الدين الخالص

ذ

449	30	دعوات وعبديت جلد 9 وعظ 5	189 الذکر
333	5	سلسلہ التبلیغ کا پہلا وعظ	190 ذکر الرسول (المربع في المربع)
21	24	دعوات وعبديت جلد 6 وعظ 5	191 ذکر الموت
323	26	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 126	192 ذم المکروہات
352	22	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 37	193 ذم النسيان
19	19	دعوات وعبديت جلد 1 وعظ 10	194 ذم هوى

ر

209	22	متفرق مواعظ سے	195 راحت القلوب هدية مرغوب

328	29	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 125	رجاء الغیوب (صبح امید)	196
43	24	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 23	رجاء اللقاء	197
17	31	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	الرحمة علی الأُمَّة	198
17	29	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 103	الرحیل الی الخلیل	199
99	1	دعوات و عبدیت جلد 4 وعظ 3	الرضاء بالدنیا	200
160	22	متفرق مواضع سے	رطوبة اللسان	201
207	25	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 102	الرغبة المرغوبة والطلبه المطلوبه	202
366	5	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 32	الرفع والوضع	203
			رفع الالتباس عن نفع اللباس (المقلب به الفيض الحسن في تھانه بھون)	204
120	20	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 82		
435	11	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 2	رفع الموانع	205
357	17	"ہفت اختر" وعظ 7	روح الارواح	206
140	16	"ہفت اختر" وعظ 4	روح الافطار	207
191	16	"ہفت اختر" وعظ 3	روح الجوار	208
93	16	"ہفت اختر" وعظ 1	روح الصيام	209
312	17	"ہفت اختر" وعظ 6	روح العج والشج	210
48	16	"ہفت اختر" وعظ 2	روح القيام	211
	نبی		روز مبارک	212
		ز		
432	22	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 42	زکوٰۃ النفس	213

س

205	9	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 95	214	السبر بالصبر
78	29	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 92	215	سبیل السعید
409	3	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 53	216	سبیل النجاح
51	5	متفرق مواعظ سے	217	السرد لظهور النور
(ذی الحجہ ۱۳۳۸ھ تک تھا پھر 1354ھ تک نایاب ہو گیا)			-	السکن
172	31	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 17	218	السلام التحقیقی
505	9	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 134	219	سلوة الحزین
17	17	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 152	220	سنت ابراہیم
309	26	"التذکیر" جلد 2 وعظ 6	221	السوال
149	17	"البلاغ" وعظ 8	222	السوال فی شوال
86	24	"الاحیاء" کا پہلا وعظ	223	السوق لاهل الشوق
483	11	دعوات و عبدیت جلد 1 وعظ 4	224	سیرة الصوفی

ش

345	7	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 132	225	شب مبارک
403	7	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 136	226	شرائط الطاعة
11	6	متفرق مواعظ سے	227	الشریعت
186	22	دعوات و عبدیت جلد 6 وعظ 7	228	شرف المکالمہ
189	6	دعوات و عبدیت جلد 6 وعظ 10	229	شرط الایمان
135	22	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 152	230	شرط التذکیر

231	شعب الایمان	دعوات و عبدیت جلد 7 وعظ 6	6	212
232	شعبان	دعوات و عبدیت جلد 8 وعظ 8	7	371
233	شعبان فی شعبان	دعوات و عبدیت جلد 7 وعظ 8	7	454
234	شفاء العی السوال	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	21	177
235	الشکر	دعوات و عبدیت جلد 7 وعظ 3	21	372
236	شکر النعمۃ بذكر الرحمة	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 3	31	98
237	شکر السواخ	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	15	346
238	شکر العطاء	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	7	316
239	شکر المثنوی	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 26	27	268
240	شوق اللقاء	متفرق مواعظ سے	24	379

ص

241	الصالحون	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	26	23
242	الصبر	"التذکیر" جلد 2 وعظ 6	9	13
243	الصبر والصلوة	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 88	9	158
244	الصلوات فی الصلوات	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 108	29	414
245	الصالح والصلاح	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 166	4	459
246	الصلوة	سلسلہ البشری کا وعظ 3	10	17
247	الصوم	دعوات و عبدیت جلد 7 وعظ 4	10	91
248	الصیام	دعوات و عبدیت جلد 8 وعظ 9	10	112

ض

118	17	"التذكير" جلد 3 وعظ 7	249	الضحايا
228	3	دعوات وعبدیت جلد 3 وعظ 1	250	ضرورة الاعتناء بالدين
302	3	دعوات وعبدیت جلد 5 وعظ 1	251	ضرورة العلماء
256	3	دعوات وعبدیت جلد 3 وعظ 2	252	ضرورة العلم بالدين
153	27	دعوات وعبدیت جلد 3 وعظ 3	253	ضرورة العمل بالدين
231	13	سلسله التبليغ کا وعظ	254	ضرورة تبليغ
173	23	دعوات وعبدیت جلد 3 وعظ 7	255	ضرورة التوبه

ط

246	24	یہ ملفوظ ہے	-	الطاحون
126	15	دعوات وعبدیت جلد 3 وعظ 4	256	طريق القرب
216	11	سلسله التبليغ کا وعظ	257	طريق القلندر في كحريق السمندر
470	3	دعوات وعبدیت جلد 5 وعظ 2	258	طريق النجاة
276	14	نہی	259	طلب الجنة
88	27	دعوات وعبدیت جلد 4 وعظ 5	260	طلب العلم

ظ

320	28	سلسله التبليغ کا وعظ 4	261	الظاهر
386	23	"التذكير" جلد 2 وعظ 1	262	الظلم
11	5	مجمع البحور کا در سر او وعظ	263	الظهور

ع

262	20	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	264	العاقلات الغافلات
17	7	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 34	265	العبادة
62	4	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 101	266	العبد الربانی
274	23	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 37	267	العبرة بذبح البقرة
456	10	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 134	268	العشق من النيران في رمضان
446	16	مواعظ اشرفیہ جلد 9 وعظ 8		
139	30	دعوات وعبدیت جلد 7 وعظ 10	269	العزّة
513	4	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 113	270	العشر بضم العين
		سلسلہ التبلیغ کا وعظ 114	271	العشر بفتح العين
		احقر کے پاس ہے		
339	10	"البلاغ" وعظ 3	272	عصم الصنوف عن رغم الانوف
312	20	دعوات وعبدیت جلد 7 وعظ 3	273	عضل الجاهليّة
318	29	دعوات وعبدیت جلد 7 وعظ 9	274	العفة
522	26	دعوات وعبدیت جلد 2 وعظ 3	275	علاج الكبر
254	8	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 118	276	علاج الحرص
121	4	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	277	علو العباد من علوم الرشاد
265	2	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 118	278	العلم والختیة
212	21	دعوات وعبدیت جلد 5 وعظ 6	279	العمل للعلماء
454	19	حسن المواعظ کا دوسرا وعظ	280	عمل الذرة

281	عمل الشكر	سلسله التبليغ كا وعظ 111	30	414
282	عود العيد	سلسله التبليغ كا وعظ 27	31	404
283	عود العيد بضم عين عود	سلسله التبليغ كا وعظ 28	17	96
284	العود الى المقاصد	نہی		
285	العيد والوعيد	سلسله التبليغ كا وعظ 104	6	442

غ

286	غاية النجاح في آية الزكاح	سلسله التبليغ كا وعظ 81	20	417
287	الغالب للطالب	سلسله التبليغ كا وعظ 77	6	241
288	غريب الدنيا	سلسله التبليغ كا وعظ 110	1	60
289	غض البصر	دعوات وعبدیت جلد 2 وعظ 8	28	175
290	الغضب	حسن المواعظ وعظ 5	19	194
291	غوائل الغضب	دعوات وعبدیت جلد 7 وعظ 1	19	230

ف

292	الفاني	سلسله التبليغ كا وعظ 90	1	147
293	الفصل والانفصال	سلسله التبليغ كا وعظ 69	21	124
294	فضائل العلم والخشية	دعوات وعبدیت جلد 3 وعظ 5	31	255
295	فضل العلم والعمل	دعوات وعبدیت جلد 5 وعظ 8	2	329
296	الفضل العظيم	دعوات وعبدیت جلد 9 وعظ 4	27	183
297	الفطر	دعوات وعبدیت جلد 8 وعظ 10	10	148

237	15	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 75	298	فنا النفوس فی رعناء القدوس
437	21	"التذکیر" جلد 1 وعظ 2	299	فوائد الصلحۃ

ق

72	22	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 152	300	القاف
300	21	سلسلہ الذکی کا دوسرا وعظ	301	القرض
429	24	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 155	302	قرب الحساب (اشرف المواعظ اول)
425	15	دعوات و عبدیت جلد 4 وعظ 9	303	قطع التمنی

ک

117	18	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 127	304	الكاف
175	20	سلسلہ التبلیغ کا وعظ	305	کساء النساء
284	4	دعوات و عبدیت جلد 9 وعظ 3	306	کف الاذی
130	3	مواعظ اشرفیہ جلد 7 وعظ 3	307	الکمال فی الدین للرجال
57	20	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 14	308	الکمال فی الدین للنساء
214	2	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 57	309	کوثر العلم

ل

254	7	حسن المواعظ وعظ 1	310	لب العبادہ (حقیقت احسان) (الخشوع)

م

		(1330ھ تجنایاب ہو چکا تھا)	-	ماہ مبارک
13	8	دعوات و عبدیت جلد 9 وعظ 3	311	المال والجاه

122	9	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 52	312	ما علیہ الصبر
275	26	"التذکیر" جلد 2 وعظ 3	313	المباح
134	1	دعوات و عبدیت جلد 5 وعظ 9	314	متاع الدنیا
348	16	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 131	315	مثلث رمضان
100	11	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 97	316	المجاهدة
216	12	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 24	317	محاسن اسلام
		(1330ھ تک نایاب ہو چکا تھا)	-	المحسنات
47	11	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 85	318	المراقبة
46	22	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 94	319	المراقبة
404	18	"الاحیاء" کا تیسرا وعظ	320	مراقبة الارض
11	1	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 8	321	المراد مقلب به تمیز المرغوبة من المرهوبة
70	18	دعوات و عبدیت جلد 5 وعظ 10	322	مضار المعصية
382	8	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 87	323	مظاهر الاموال
206	28	"البلاغ" وعظ 2	324	مظاهر الاقوال
369	3	"البلاغ" وعظ 1	325	مظاهر الآمال
299	27	حسن المواعظ وعظ 5	326	مظاهر الاحوال
		(یہ تطہیر الاعضاء کا دوسرا نام ہے)	-	معرفة الحقائق
146	14	"الحياء" وعظ 2	327	المعرق والرحیق للمحرق والغریق
345	27	متفرق مواعظ سے	328	مفتاح الخير
318	31	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 33	329	ملت ابراهيم

330	منازعة الهوى	دعوات وعبدیت جلد 7 وعظ 2	20	378
-	المصنوعان	(1330ھ میں یہ خانقاہ میں تھا۔ 1354ھ تک نایاب ہو گیا)		
331	مواصاة المصائبین (۱)	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 121	19	427
332	مواصاة المصائبین (۲)	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 122	19	441
-	مواعظ اشرفیہ اول (حقیقت احسان)			
333	مواعظ اشرفیہ دوم	نہی		
334	المودة الرحمانية	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 117	14	354
335	المورد الفرسخی فی المولد البرزخی	ثلج الصدور حصہ دوم کا پہلا وعظ	5	198
336	موعظ حسنہ (نایاب وعظ اول)	-----	31	386
337	موعظ حسنہ (نایاب وعظ دوم)	-----	31	392
338	موعظ حسنہ (نایاب وعظ سوم)	-----	31	399
339	مہمات الدعاء (۱)	دعوات وعبدیت جلد 1 وعظ 2	7	281
340	مہمات الدعاء (۲)	دعوات وعبدیت جلد 1 وعظ 3	7	292
		ن		
341	نداء رمضان	دعوات وعبدیت جلد 8 وعظ 4	10	76
342	نسیان النفس	دعوات وعبدیت جلد 5 وعظ 3	19	102
343	النسوان فی رمضان	"البلاغ" وعظ 4	10	167
344	نشر الرحمة	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 133	15	291
-	نصرت النساء	یہ ایک لمبا ملفوظ ہے		
-	نظام الحدیث	(1335ھ تک نایاب ہو گیا تھا)		

140	28	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 70	345	النعم المرغوبۃ فی النعم المرکوبہ
455	15	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 105	346	النفحات فی الاوقات
55	6	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 15	347	نفی الحرج
420	5	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 20	348	نقد اللبیب فی عقد الجبیب
108	5	متفرق مواعظ سے	349	النور
209	6	"ہفت اختر" وعظ 5	350	نور الصدور
144	5	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 84	351	نور النور
		(1330ھ تک تھا 1354ھ تک نایاب ہو گیا تھا)	-	نیل البر

و

155	15	دعوات و عبدیت جلد 8 وعظ 5	352	وحدت الحب
194	15	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 80	353	الوصل والفصل
			-	وعظ چر تھاول (یہ وعظ "حفظ السان" ہے)
			-	وعظ میر ٹھ (یہ وعظ "ثمرات الخوف" ہے)
403	4	دعوات و عبدیت جلد 7 وعظ 7	354	الوقت
	نہی		355	الولایت
201	10	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 25	356	ومضان فی رمضان

ھ

107	27	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 36	357	الھدیٰ والمغفرۃ

358	ہم الآخرة	'البلاغ' وعظ 10	1	275
359	الہوی	نہی		
360	الہوی والہدی	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 162	19	57
ی				
361	الیسر مع العسر	سلسلہ التبلیغ کا وعظ 109	6	326
362	یقظۃ النائم (احکام و مسائل موت)	مواعظ اشرفیہ جلد 2 وعظ 10	24	410

5- قسم پنجم تسہیل یا تلخیص شدہ مواعظ

تسہیل المواعظ کی تفصیل

وضاحت:

- 1- حضرت تھانویؒ کے زمانہ میں 52 مواعظ کی تسہیل کی گئی جو دو جلدوں میں تسہیل المواعظ کے نام سے شائع ہو رہی ہے۔ اُن مواعظ کے سامنے جلد نمبر، وعظ نمبر اور صفحہ نمبر (جو تبدیل ہو سکتا ہے) لکھ دیا ہے
- 2- ماہنامہ الحسن لاہور (ترجمان جامعہ اشرفیہ لاہور) میں ایک وعظ کا خلاصہ شائع کرتا تھا جو حضرت صوفی محمد سرور شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور (خلیفہ مفتی محمد حسن امرتسریؒ) تحریر فرمایا کرتے تھے جو بعد میں "خلاصۃ المواعظ" کے نام سے چھپے (پہلے اس کام مسلک تھانہ بھون تھا)۔ اُن مواعظ کے سامنے وعظ نمبر لکھ دیا ہے۔

3- ان کے علاوہ کسی صاحب نے بھی کسی وعظ کی تسہیل یا تلخیص کی، اُن کے نام کے ساتھ اُس وعظ کا نام اور جس جگہ شائع ہوا، تحریر کر دیا ہے۔

نمبر	سلسلہ نمبر	نام وعظ	نام تسہیل	جلد	وعظ نمبر	صفحہ نمبر
1	3	آثار المحبة	محبت کے آثار	2	35	119
2	4	آثار المربع	خلاصہ آثار المربع		خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 61	
3	7	آداب المساجد	مسجد کے آداب	1	23	478
4	14	الاتعاظ بالغیر	دوسروں سے عبرت پکڑنا	2	42	269
5	19	الاجر النبیل	خلاصہ الاجر النبیل		خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 56	
6	20	احکام العشر الاخيرة	اخیر عشرہ کے احکام	1	8	151
7	22	احسان التدبیر	خوش تدبیری	2	49	467
8	24	احکام المال	خلاصہ احکام المال		خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 40	
9	25	احکام الجاہ	خلاصہ احکام الجاہ		خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 42	
10	26	الاخالص (۱)	اخلاص حصہ اول	1	29	551
11	27	الاخالص (۲)	اخلاص حصہ دوم	1	30	574
12	30	ادب الاسلام	تلخیص ادب الاسلام (حضرت کی بیاض میں لکھا ہے)			
			(تلخیص کنندہ: حضرت ڈاکٹر حفیظ اللہ مہاجر مدنی)			
13	37	الارتیاب والاعتیاب	خلاصہ الارتیاب والاعتیاب		خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 49	
14	40	ازالة الغفلة	غفلت کا دفعیہ (دور کرنا)	2	46	375
-	40	ازالة الغفلة	خلاصہ ازالة الغفلة		خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 30	

15	45	استخفاف المعاصی	گناہوں کا سرسری سمجھنا	1	27	524
16	47	الاستقامة	الاستقامة			خلاصہ المواعظ، وعظ نمبر 8
17	48	الاستماع والاتباع	خلاصہ نوید جاوید			خلاصہ المواعظ، وعظ نمبر 57
18	55	الاصابة في معنى الاجابة	خلاصہ الاصابة في معنى الاجابة			خلاصہ المواعظ، وعظ نمبر 58
19	57	اصلاح النساء	عورتوں کی اصلاح	1	31	592
20	58	اصلاح النفس	نفس کی اصلاح	2	39	196
21	70	اکبر الاعمال	خلاصہ اکبر الاعمال			خلاصہ المواعظ، وعظ نمبر 21
22	71	اکمال الصوم والعيد	صوم اور عید کی تکمیل	1	9	172
23	72	اکمل العده	حفاظت قرآن			البلاغ ربيع الاول 1430ھ
(صوفی اقبال قریشی)						
24	74	الفاظ القرآن	خلاصہ الفاظ القرآن			خلاصہ المواعظ، وعظ نمبر 20
-	74	الفاظ القرآن	تلخیص الفاظ القرآن			جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ لاہور
(مولانا خلیل احمد تھانوی) (اپریل 1994ء)						
25	76	الامتحان	خلاصہ الامتحان			خلاصہ المواعظ، وعظ نمبر 7
26	80	اوج قنوج	خلاصہ اوج قنوج			خلاصہ المواعظ، وعظ نمبر 25
27	84	الباقی	ایک نصیحت			خلاصہ المواعظ، وعظ نمبر 23
28	88	تادیب المصيبة	مصیبت سے عبرت پکڑنا	2	45	359
29	93	تحريم المحرم	احکام المحرم			خلاصہ المواعظ، وعظ نمبر 18
30	98	ترجیح الآثره	تلخیص ترجیح الآثره			(حضرت کی بیاض میں لکھا ہے)
(تلخیص کنندہ: حضرت ڈاکٹر حفیظ اللہ مہاجر مدنی)						

374	18	1	قربانی کی ترغیب	ترغیب الاضحیۃ	100	31
455	22	1	معاصی کا ترک	ترک المعاصی	101	32
33			خلاصہ ترک مالا یعنی خلاصۃ الموعظ، وعظ نمبر	ترک مالا یعنی	102	33
137	7	1	اصلاح کا آسان طریقہ	تسهيل الاصلاح	104	34
226	11	1	اعضاء کی پاک رکھنا	تطهير الاعضاء	106	35
2022			الصیانہ لاہور: اپریل مئی	تطهير رمضان	107	-
2024			الصیانہ لاہور: مارچ			
67	3	1	رمضان کا خالص رکھنا	تطهير رمضان	107	36
154	37	2	بیان کی تعلیم	تعليم البيان	113	37
64			خلاصہ تعلیم البیان خلاصۃ الموعظ، وعظ نمبر	تعليم البيان	113	-
35			خلاصہ تعیم التعليم خلاصۃ الموعظ، وعظ نمبر	تعيم التعليم	114	38
225	40	2	نیک کاموں کے درجے	تفاضل الاعمال	116	39
402	20	1	توبہ کی تفصیل	تفصيل التوبة	119	40
233	12	1	کجی کی درستی	تقويم الزلغ	125	41
436	21	1	اسلام کی تکمیل	تكميل الاسلام	127	42
65			خلاصہ التواصی بالحق خلاصۃ الموعظ، وعظ نمبر	التواصي بالحق	131	43
36			خلاصہ تراویح و تلاوت کے حقوق خلاصۃ الموعظ، وعظ نمبر	التهذيب (3)	137	44
438	48	2	اصلاح کی آسانی	تيسير الاصلاح	141	45
54			خلاصہ تیسیر الاصلاح خلاصۃ الموعظ، وعظ نمبر	تيسير الاصلاح	141	-
39	2	1	حاضری کا خوف	ثمرات الخوف	142	46

(سلسلہ اشرف المواعظ کا حصہ دوم) (وعظ میرٹھ)

47	148	الجمیعین بین النفعین	رمضان اور طاعون دونوں نعمتیں ہیں خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 15
48	150	حب العاجلۃ	دنیا کی محبت 2 44 315
49	154	الحدود والقیود	خلاصہ الحدود والقیود خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 51
50	160	حقوق القرآن	قرآن کریم کے حقوق 1 4 89
-	160	حقوق القرآن	خلاصہ حقوق القرآن خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 19
51	162	حقوق المعاشرت	معاشرت کے حقوق 1 28 534
52	163	حقوق السراء والضراء	خلاصہ حقوق السراء والضراء خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 66
53	167	حیوة طیّبة	پاکیزہ زندگی 1 6 123
54	183	الدنیا والآخرہ	تلخیص الدنیا والآخرہ (حضرت کی بیاض میں لکھا ہے)
			(تلخیص کنندہ: حضرت ڈاکٹر حفیظ اللہ مہاجر مدنی)
55	185	دواء العیوب	خلاصہ دواء العیوب خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 44
56	186	دواء الغفلة	خلاصہ دواء الغفلة (پہلا حصہ) خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 31
			ضمیمہ دواء الغفلة (دوسرا حصہ) خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 32
57	190	ذکر رسول	خلاصہ المریع فی الریج خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 50
58	194	ذم الہوی	اتباع نفس کی برائی 1 32 609
59	195	راحت القلوب	دل کا سکون خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 3
60	200	الرضاء بالدنیا	دنیا سے رضامندی 2 41 252
61	201	رطوبة اللسان	زبان کو انوار سے بھر لو خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 2
62	204	رفع الالتباس عن آیت اللباس	خلاصہ رفع الالتباس عن آیت اللباس خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 47

63	206	روح الارواح	خلاصہ روح الارواح	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 9
64	207	روح الافطار	تلخیص روح الافطار	(حضرتؒ کی بیاض میں لکھا ہے)
				(تلخیص کنندہ: حضرت ڈاکٹر حفیظ اللہ مہاجر مدنیؒ)
65	208	روح الجوار	تلخیص روح الجوار	(حضرتؒ کی بیاض میں لکھا ہے)
				(تلخیص کنندہ: حضرت ڈاکٹر حفیظ اللہ مہاجر مدنیؒ)
66	209	روح الصیام	خلاصہ روح الصیام	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 11
67	210	روح العج والنج	خلاصہ روح العج والنج (حج کے مضامین)	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 17
68	211	روح القیام فی شہر الصیام	خلاصہ روح القیام فی شہر الصیام	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 10
69	215	سبیل السعید	خلاصہ سبیل السعید	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 59
70	220	سنت ابراہیم	خلاصہ سنت ابراہیم	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 16
71	224	سیرۃ الصوفی	صوفی کا طریقہ	1 26 509
72	225	شب مبارک	خلاصہ شب مبارک	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 14
73	229	شرط الایمان	ایمان کی تین شرطیں	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 1
-	229	شرط الایمان	تلخیص شرط الایمان	(حضرتؒ کی بیاض میں لکھا ہے)
				(تلخیص کنندہ: حضرت ڈاکٹر حفیظ اللہ مہاجر مدنیؒ)
74	235	الشکر	صبر و شکر	ترجمان القرآن اگست 2001ء
				(تسہیل کنندہ: صوفی محمد سرورؒ)
75	236	شکر النعمۃ	خلاصہ شکر النعمۃ	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 48
76	243	الصبر والصلوۃ	خلاصہ الصبر والصلوۃ	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 6
77	246	الصلوۃ	خلاصہ الصلوۃ	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 4

78	247	الصيام	خلاصہ الصيام	خلاصہ المواعظ، وعظ نمبر 13
79	250	ضرورة الاعتناء بالدين	اهتمام دين کی ضرورت	13 263
80	251	ضرورة العلماء	عالموں کی ضرورت	2 33 34
81	252	ضرورة العلم بالدين	علم دين کی ضرورت	1 14 285
82	253	ضرورة العمل بالدين	عمل دين کی ضرورت	1 15 313
83	255	ضرورة التوبة	توبہ کی ضرورت	1 19 382
84	266	طريق القرب	مقبولیت کا طريقہ	1 16 329
85	257	طريق القلندر	اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا آسان راستہ خلاصہ المواعظ، وعظ نمبر 5	
86	258	طريق النجاة	نجات کا طريقہ	2 34 71
87	260	طلب العلم	علم کی طلب	2 43 293
-	260	طلب العلم	طالب حق کی شان	البلاغ جمادی الاول 1388ھ (مولانا نجم الحسن نگر امی)
88	264	العاقلات الغافلات	وعظ روحانی علاج ہے	وفاق المدارس جمادی الثاني 1428ھ
89	275	علاج الکبر	تکبر کا علاج	1 5 109
-	275	علاج الکبر	خلاصہ علاج الکبر	خلاصہ المواعظ، وعظ نمبر 24
90	278	العلم والخشية	خلاصہ العلم والخشية (پہلا حصہ)	خلاصہ المواعظ، وعظ نمبر 37
			تتمہ العلم والخشية (دوسرا حصہ)	خلاصہ المواعظ، وعظ نمبر 38
91	279	العمل للعلماء	عالموں کو عمل کی ضرورت	2 51 535
92	286	غاية النجاح في آية النكاح	خلاصہ غایۃ النجاح فی آیۃ النکاح	خلاصہ المواعظ، وعظ نمبر 63
93	287	الغالب للطالب	خلاصہ الغالب للطالب	خلاصہ المواعظ، وعظ نمبر 60

94	288	غریب الدنیاء	خلاصہ غریب الدنیاء	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 34
95	289	غض البصر	نگاہ کی حفاظت	1 10 197
-	289	غض البصر	نگاہ کی حفاظت	ترجمان القرآن مئی ۱۹۹۸ء (تسہیل کنندہ عبدالرشید صدیقی)
-	289	غض البصر	خلاصہ غض البصر	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 26
96	294	فضائل العلم والخشية	علم اور خوف کے فضائل	1 17 343
97	295	فضل العلم والعمل	علم و عمل کی ضرورت	2 52 569
98	298	فناء النفوس فی رضاء القدوس	خلاصہ فناء النفوس فی رضاء القدوس	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 52
99	299	فوائد الصُّحبة	خلاصہ فوائد الصُّحبة	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 46
100	302	قرب الحساب	حساب کی آمد	1 1 29
			(اشرف المواعظ اول)	
101	303	قطع التمني	آرزو کا چھوڑنا	2 47 409
-	303	قطع التمني	خلاصہ قطع التمني	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 53
102	307	الكمال فی الدین للرجال آخرت بناؤ		خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 41
103	309	کوثر العلوم	خلاصہ کوثر العلوم	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 62
104	314	متاع الدنيا	خلاصہ متاع الدنيا	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 45
-	314	متاع الدنيا	دنیا کی پونجی	2 36 140
105	317	محاسن اسلام	خلاصہ محاسن اسلام (پہلا حصہ)	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 28
			تتمہ محاسن اسلام (پہلا حصہ)	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 29
106	318	المرباطہ	خلاصہ المرباطہ	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 22

107	320	مراقبۃ الارض	خلاصہ مراقبۃ الارض	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 27
109	322	مضار المعصیۃ	گناہ کا نقصان	2 38 170
109	323	مطاہر الاموال	خلاصہ مطاہر الاموال	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 39
110	335	المورد الفرسخی	خلاصہ المورد الفرسخی	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 55
111	339	مہمات الدعاء (۱)	دعاء کے شرائط۔ اول	1 24 488
112	340	مہمات الدعاء (۲)	دعاء کے شرائط۔ دوم	1 25 493
113	341	ندائے رمضان	خلاصہ ندائے رمضان	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 12
114	342	نسیان النفس	نفس کو بھولنا	2 50 500
115	347	نفی الحرج	خلاصہ نفی الحرج	تلخیص کنندہ: حضرت مفتی محمد شفیع
(جز جواہر الفقہ جلد 7 صفحہ 269)				
116	356	ومضان فی رمضان	تلخیص و مضان فی رمضان (حضرت کی بیاض میں لکھا ہے)	
			(تلخیص کنندہ: حضرت ڈاکٹر حفیظ اللہ مہاجر مدنی)	
117	360	الہدی والہوی	خلاصہ الہدی والہوی	خلاصۃ المواعظ، وعظ نمبر 43

6۔ قسم ششم نایاب کتب، ملفوظات اور مواعظ

وہ رسائل جو سرخ رنگ سے لکھے گئے ہیں وہ یا تو نایاب ہو گئے تھے یا ان کے مسودات ضائع ہو گئے تھے۔ یعنی وہ اب نایاب ہی رہیں گے۔ ان کے علاوہ جو رسائل ہیں ان سے متعلق معلومات ساتھ لکھ دی ہے کہ وہ شائع ہوئے تھے یا نہیں اور شائع ہوئے تھے تو کب اور کہاں۔ یعنی ان مسودات کے ملنے کی اُمید ہو سکتی ہے۔

کیفیت / تعارف

نمبر نام کتاب

ابواب البیوت

1 مولوی شبیر علی صاحب دیوبندی کے پاس تھا۔ اور تسوید نہیں ہو سکی اس کی۔ لیکن اس کا نام 1354ھ والی فہرست میں نام نہیں تھا یعنی تب تک یہ نایاب ہو گیا تھا

احیاء السنن

2 یعنی احادیث دلائل حنفیہ متعلقہ جمیع فقہیات۔ مسودہ لکھنے کے بعد کی ضائع ہو گیا (تنبیہات وصیت 1330ھ)

اشرف التتویم

3 النور۔ شعبان 1353ھ

4 الصلح بین الاخوان فی مسئلۃ الامتناع والامکان مسودہ لکھنے کے بعد کی ضائع ہو گیا (تنبیہات وصیت 1330ھ)

اصلاح الخیالات فی الطاعون

5 یہ نام میرا رکھا ہوا نہیں ہے۔ چھاپنے والوں نے رکھ دیا (تنبیہات وصیت 1330ھ)

امواج طلب

6 نظموں، شجرہ سلسلہ وغیرہ کا مجموعہ ہے۔ اس میں مناجاتِ مثنوی اور دیگر دگدگاز مناجاتیں جمع ہیں۔ زیر تیاری بسپردگی حکیم مولوی محمد مصطفیٰ

7 انوار الوجود فی الطوار الشہود (عربی) وحدۃ الوجود اور وحدۃ الشہود کے مسائل کی تحقیق ہے اس میں۔

انوار الوجود (اردو)

8 کسی کو ہبہ دے دی تھیں (تنبیہات وصیت 1330ھ)

البيان الوفود فی اعوان ابن مسعود

9 حکومت نجد یہ ابتدا میں لوگ حج بیت اللہ سے منع کرتے تھے۔ ان مانعین کے رد میں ایک فتویٰ شائع ہوا جس میں موانع مزمومہ، مانعین کی تغلیط تھی۔ حضرت والا نے اس فتویٰ پے دستخط کے ساتھ جو مضمون لکھا یہ اس کا لقب ہے۔ النور رجب المرجب یاربیع الاول ۱۳۴۵ھ میں شائع ہوا۔ اور امداد الفتاویٰ کا جز ہو کر بھی شائع ہو چکا ہے۔

تابع الآثار

10 جز جامع الآثار ہے۔ موارد احادیث مذہب حنفیہ کا مجموعہ۔

- 11 تاریخ تھانہ بھون بعبارت فارسی اس کی تہیض بھی ہو چکی تھی۔ مسودہ لکھنے کے بعد کی ضائع ہو گیا
(تنبیہات وصیت 1330ھ)
- 12 التادیب لمن لیس له فی العلم والادب چودھویں صدی کے آغاز میں کسی نے "المجتہد یخطی ویصیب" کے متعلق پوچھا۔ علماء نے اس کا جواب دیا۔ پھر ایک بد تہذیب نے اس فتویٰ کی تردید کی۔ یہ اُس تردید کا جواب ہے۔ امداد العلوم میں قلمی نسخہ موجود تھا۔ اب دارالعلوم کراچی میں ہو گا۔
- 13 التجلی العظیم فی احسن تقویم مسائل سلوک کا بیان ہے اس میں۔ انوار الوجود کا جز بن کر شائع ہوا۔
- 14 تصویر المقطعات لیسیر بعض العبارات تفسیر بیضاوی شریف میں حروف مقطعات کے متعلق بیان۔ نایاب ہے۔ امداد العلوم تھانہ بھون میں ایک نقل ہے۔ جواب دارالعلوم کراچی میں ہو گی۔ عربی میں ہے۔
- 15 تعدیل التقدیم جنتری کے متعلق شرعی احکام ہیں اس میں۔ ۱۳۵۴ھ تک نایاب ہو چکا تھا
- 16 التعليقات علی سنن الترمذی اگر اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو بقیہ صحاح پر بھی اس طرح لکھنے کا خیال ہے (تنبیہات وصیت 1330ھ)
- 17 تفسیر اشرف حضرت تھانوی قیام کانپور کے زمانہ میں نعد نماز فجر مسجد ٹھنڈی سڑک کانپور میں درس قرآن دیا کرتے تھے۔ مولانا ناظر الحسنؒ نے ادائل ذیقعدہ ۱۳۱۳ھ بمطابق اپریل ۱۸۹۶ء سے ۱۳۱۴ھ تک کے مکمل درس تحریر فرمائے جو ۵ جلدوں پر مشتمل ہیں۔
- 18 تقریر بعض النبات فی تفسیر بعض الایات خاندان کی بعض لڑکیوں کا ترجمہ پڑھایا جس میں سے اکثر کو ضبط کر لیا گیا۔ یہ اسی کا مجموعہ ہے۔ غیر مطبوعہ۔ مسودہ امداد العلوم تھانہ بھون میں تھا۔ اب دارالعلوم کراچی میں ہو گا۔

- 19 توضیح الحسن حضرت ہی کے حکم سے مولانا احمد حسن سنبھلی نے احیاء السنن لکھی تھی۔ اس رسالہ میں حضرت نے ان کی غلط باتوں کی نشاندہی کی ہے اور احادیث کا صحیح مفہوم واضح فرمایا ہے۔ (النور ماہ رمضان ۱۳۴۱ھ)
- 20 جمالین یا نوالین علی الجلالین ایک پارہ نزد مولوی وصی اللہ صاحب (تنبیہات وصیت 1330ھ)
- 21 جمع الصکوک فی قمع الشکوک تمسکات رجسٹری کے متعلق تحریر۔ ماہنامہ النور میں شائع ہوتا رہا۔
- 22 جہاد یہ سفر کانپور کے ملفوظات میں سے انتخاب کیے گئے تھے (خیر الحضور فی سفر الی کانپور)
- 23 چار جوی بہشت یعنی نمونہ الشیخ چار عبارتوں کے درمیان مختصر عبارت بڑھا کر ایک مربوط مضمون بنا دیا
- 24 خزانہ بابرکت تذکرہ علماء و مشائخ تھانہ بھون۔ یہ حضرت مولانا یعقوب صاحب کی نظر انوار سے بھی گزر چکی تھی۔ لیکن اس کی سند میرے خیال میں کچھ قوی نہیں تھیں۔ کسی کو ہبہ دے دی تھیں۔
- (یہ تاریخی نام ہے اور عدد کے حساب لگانے معلوم ہوتا ہے کہ یہ زیر و بم سے بھی پہلے لکھی گئی تھی۔ پس اُس کا اول تالیف ہونا باعتبار مشہور اور معتد بہ رسائل کے ہے)۔ مسودہ لکھنے کے بعد کی ضائع ہو گیا (تنبیہات وصیت 1330ھ)
- 25 دمدار ستارہ
- 26 رحمۃ اللہ القریب زیر تحریر تھی پھر شاید نامکمل ہی رہ گئی ہوگی کیونکہ 1354ھ کی فہرست میں اس کا نام نہیں تھا
- 27 رفع الخلاف فی حکم الاوقاف اوقاف قرآنیہ کے اختلاف کے بارہ میں۔ رسالہ اثبات وقف لازم مصنفہ قاری محمد علی صاحب جلال آبادی کے ساتھ چھپا تھا۔
- 28 سبیل السعید المنیب زیر تحریر تھی پھر شاید نامکمل ہی رہ گئی ہوگی کیونکہ 1354ھ کی فہرست میں اس کا نام نہیں تھا

- 29 سراج الزیت الی منہاج البیت حکومت نجدیہ کے ابتداء میں لوگ حج سے منع کرتے تھے۔ اس سے متعلق فتویٰ کا لقب ہے۔ (النور۔ رجب 1345ھ)
- 30 الصحت المنشور فی فضائل اعانت انگورہ زمانہ جنگ ترکی میں چندہ انگورہ کے لئے ترغیبی و تفصیلی ایک مضمون تحریر فرمایا۔ ۱۵ ربیع الاول ۱۳۴۰ھ۔ النور میں شائع ہوا اسی ماہ۔ (النور جلد 1 - نمبر 11۔ ربیع الاول 1340ھ)
- 31 صنعیم فی الجعیم
- 32 فوائد موطا امام مالک (مولانا ناظر الحسنؒ کی تحریر)۔ ۲۱ رجب ۱۳۱۳ھ
- 33 القصر المشید للعصر الجدید
- 34 القول الفاصل بین الحق والباطل
- 35 کرامات حضرت حاجی صاحبؒ مرویہ حضرت گنگوہیؒ۔ (مسودہ لکھنے کے بعد کی ضائع ہو گیا۔ تنبیہات وصیت 1330ھ)
- 36 مفصل حالات حضرت حاجی صاحبؒ مسودہ لکھنے کے بعد کی ضائع ہو گیا۔ تنبیہات وصیت 1330ھ
- 37 نصرت الطالبین مولوی نصرت علی کے پاس تھا۔ لیکن اس کا نام 1354ھ والی فہرست میں نام نہیں تھا یعنی تب تک یہ نایاب ہو گیا تھا
- 38 نکات و حقائق قرآن بطور حاشیہ قرآن جن میں بعض مضامین بطرز تصوف تھے۔ (مسودہ لکھنے کے بعد کی ضائع ہو گیا۔ تنبیہات وصیت 1330ھ)
- 39 یادگار دربار برانوار خواجہ اجمیر رحمۃ اللہ علیہ خواجہ معین الدین چشتی کی مختصر سوانح۔ رونداد مدرسہ جامع دارالعلوم کانپور کے ساتھ ۱۳۱۵ھ میں شائع ہوئی۔ اور یہ کوئی ضروری

کتاب نہیں۔ اس کے اخیر میں ایک عمل چھپا ہے جو مدرسہ کے ایک خادم نے بڑھا دیا ہے، اُس کا استعمال نہ کریں

ملفوظات

نمبر	نام کتاب	کیفیت / تعارف
1	اسعاد الطالبین	۲۲ شوال ۱۳۴۹ھ قیام تھانہ بھون کے ملفوظات القاسم دیوبند جماد الاول ۱۳۵۳ میں شائع ہوا
2	اسعد الاسعد	غیر مطبوعہ (بحوالہ "تالیفات اشرفیہ" مرتبہ جناب عبد الخالقؒ 1354ھ)
3	بصر الناظر	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو مولوی ناظر حسن تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۳۱۳ یا ۱۳۱۴ میں قلمبند فرمایا تھا۔ غیر مطبوعہ (بحوالہ "تالیفات اشرفیہ" مرتبہ جناب عبد الخالقؒ 1354ھ ۲۰) (صفحات ۷۷ ملفوظات۔ 1335ھ)
4	تصحیح الخیال	
5	جبر الکسیر	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو مولوی عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ ساکن ابوہر ضلع فیروز پور نے ۱۳۵۰ھ میں قلمبند فرمایا تھا۔ غیر مطبوعہ (بحوالہ "تالیفات اشرفیہ" مرتبہ جناب عبد الخالق رحمۃ اللہ علیہ 1354ھ)
6	جہاد	یہ سفر کارپور کے ملفوظات میں سے انتخاب کیے گئے تھے
7	خیر الحدود فی السفر الثانی الی گور گھپور	1336ھ (حوالہ تتمہ سادسہ تنبیہات وصیت جز الامداد جمادی الثانی 1336ھ)
8	رحمت اعظم	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو مولوی عبد الرحمن رحمۃ اللہ علیہ بگھراوی ضلع اعظم گڑھ نے صفر ۱۳۳۵ھ میں قلمبند فرمایا تھا۔

- 9 رفیق شفیق ملفوظات و حکایات جمع کردہ طالب علم شفیق الرحمن۔ مسودہ انہی کے پاس تھا۔ 1335ھ
- 10 سفر نامہ دیوبند، مراد آباد و سہارنپور یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جو جناب حکیم محمد مصطفیٰ صاحب بجنوریؒ نے درمیان سفر دیوبند، مراد آباد و سہارنپور قلمبند فرمایا تھا۔
- 11 سفر نامہ گنگوہ یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جو دوران سفر گنگوہ قلمبند ہوئے تھے۔
- 12 سنۃ المعصوم یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب منشی معصوم علی خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے دوران سفر بمبئی، جب حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ برائے استقبال حجاج [چھوٹی پیرانی صاحبہ وغیرہ] بمبئی تشریف لے گئے تھے، قلمبند فرمایا۔ اس قیام میں حضرت پر قاتلانہ حملہ ہوا تھا جس کی تفصیل حضرت والا نے اشرف السوانح (جلد اول حصہ اول صفحہ 122) کے لئے خود تحریر فرمائی۔ یہ معصوم علی کے پاس ہی تھے
- 13 علو النازل یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو مولوی علی احمد اعظم گڑھی رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۳۳۶ھ میں قلمبند فرمایا تھا
- 14 کمالات اشرفیہ ۱۳۱۳ھ سے پہلے کی مرتب کردہ ملفوظات کا مجموعہ ہے جو مولوی ناظر حسن تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے قلمبند فرمایا تھا۔ یہ موجودہ کمالات اشرفیہ سے مختلف ہے، وہ افادات ہیں اور یہ ملفوظات تھے
- 15 المغطی ملفوظات و مکتوبات خاصہ 1336ھ (حوالہ تتمہ سادسہ تنبیہات وصیت جز الامداد جمادی الثانی 1336ھ)
- 16 المفتاح المعنوی جز ملفوظات خبرت حصہ دوم (یہ حوالہ غلط ہے)
- 17 ملفوظات اسراج الصراط رسالہ الاشرف میں شائع ہوا
- ملفوظات و واقعات سفر نامہ بمبئی برائے استقبال حج یہ "سنۃ المعصوم" ہے

18 ناظر الباصر

یہ ان ملفوظات (مکتوبات ہیں جو مجلس میں ذکر فرماتے) شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو مولوی ناظر حسن تھانویؒ نے قلمبند فرمایا تھا۔ (مکتوبات کا پہلا مجموعہ)

19 نظر عنایت

یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب عنایت خان صاحب جلال آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۳۲۹ھ میں قلمبند فرمایا تھا۔ اور بتدریج رسالہ ماہوار الاشرف لکھنؤ میں طبع ہوا تھا، لیکن بعد میں ایک ساتھ طبع نہیں ہوا۔ یہ مجلس میں آگیا تھا

مواعظ

1337ھ میں کچھ کتب اور مواعظ سے متعلق فرمایا "اس میں سے اگر کسی کی تبض یا اتمام کی نوبت آگئی تالیفات جدید میں درج کر دی جاوے گی"۔ پھر 1354ھ میں مرتب ہونے والی فہرست میں ان مواعظ کے نام نہیں تھے یعنی یہ مواعظ لکھے تو گئے لیکن ناتمام ہی رہ گئے۔

انہی میں سے کچھ مواعظ کے نام 1354ھ میں مرتب ہونے والی فہرست میں لکھے گئے۔ شاید مرتب کی نظر سے یہ وجہ نہیں گزری ہوگی کہ "ان کی تبض نہیں ہوئی"، تو انہوں نے ان کے نام لکھنے کے بعد یہ تحریر فرمایا کہ "مسودہ نہیں ملا صرف نام دستیاب ہوا"، جبکہ ان کے مسودات ملنے ہی نہیں تھے کیونکہ یہ تو 1337ھ میں ہی ناتمام رہ کے نایاب ہو گئے تھے یا ویسے ہی 1354ھ تک نایاب ہو گئے تھے۔ ایسے مواعظ کے نام فہرست میں بھی شامل نہیں کیے ہیں اور اس فہرست میں ان کے نام سرخ رنگ سے لکھے گئے ہیں۔

کیفیت

نمبر نام وعظ

1	آثار المزاج	
2	الآخر	
3	الاتباع	حکیم محمد مصطفیؐ کے پاس تھا
4	الاتباع قبل الاقتراع	
5	ابطال الرسوم	
6	ابطال الامانی	حکیم یوسفؑ کے پاس تھا
7	الاجتماع مع الاتباع	
8	احدی الحسنین	
9	احسن الحكم	مولوی حکیم محمد مصطفیؐ کے پاس تھا
10	احکام الزور والغرور	
11	احکام الجبر والصبر	
12	احکام المال والمآل	
13	احکام الحوب والتوب	
14	احکام الصبر	
15	اخراج الضغائن	
16	ادامة الخشوع	
17	ادب الویمة والرسالة	مولوی حکیم محمد مصطفیؐ صاحب کے پاس تھا
18	الارادة	
19	الاراجيف	مولوی عبد اللہ کے پاس ہے

مولوی حکیم محمد مطفی صاحب کے پاس تھا	الارتداع	20
مولوی شبیر علی کے پاس تھا	اساس الربیعین	21
	الاسماع لذوات القناع	22
	الاسلام الاسمی	23
	الاسلام الحق	24
	الاسلام الفعلی	25
مولوی انوار الحق کے پاس ہے	الاستعداد للقاء	26
مولوی عبد اللہ کے پاس ہے	الاسترجاع	27
خواجہ صاحب کے پاس ہے	الاسوة الحسنة	28
در مجلس	اصلاح الزی	29
	اعانة التقوی	30
	الاعتناء بالدين	31
	اقسام الریا۔ ناقابل اصلاح ہونے کی وجہ سے موسودہ خارج کر دیا۔ (تالیفات اشرفیہ مولانا عبد الخالق)	32
	الکرم والتقوی	33
	الاول	34
	الانابه	35
میر ٹھ میں تھا	الایام الخالیہ	36
خواجہ صاحب کے پاس تھا	ایفاء العهد	37
ب		
خواجہ عزیز الحسن کے پاس ہے	البذل من کل فضل	38

عزیز الرحمن صاحبؒ اینچولی کے پاس ہے	برکت النکاح	39
خواجہ عزیز الحسنؒ کے پاس ہے	البشری	40
متفرق مواعظ سے	البصیر بالبشیر	41
خواجہ عزیز الحسنؒ کے پاس ہے	البواب الخیر	42
خواجہ عزیز الحسنؒ صاحب کے پاس ہے	بیت الحمد ملقب بہ حمد منزل	43

پ

خواجہ عزیز الحسن صاحب کے پاس ہے	پند دیوبند	44
	تتمہ الحکمت	45
اس کی تکمیل ہو چکی تھی ذی الحجہ ۱۳۳۸ھ تک پھر 1354ھ	تجدید الامثال بتعدد الاحوال	46
تک نایاب ہو گیا کیونکہ 1354 والی فہرست میں اس کے		
متعلق یہ لکھا تھا کہ اس کا نام ہی مل سکا		
مولوی ظفر احمدؒ کے پاس ہے	تحقیق التصدی گڈھی	47

	تعدد الامثال	48
خواجہ عزیز الحسنؒ کے پاس ہے	ترتیب الاصلاح	49
	التفقه	50
خواجہ عزیز الحسنؒ کے پاس ہے	تلاوة النساء	51
خواجہ عزیز الحسنؒ کے پاس ہے	التمدن	52

ث

خواجہ عزیز الحسنؒ کے پاس ہے	ثمرۃ الاطمینان	53
خواجہ عزیز الحسنؒ کے پاس ہے	ثواب المصاب	54

ج

مولوی ظفر احمدؒ کے پاس ہے	الجلاء عن البلاء	55
مولوی حکیم محمد مصطفیٰ صاحبؒ کے پاس ہے	جامع الحقوق	56
مولوی ظفر احمدؒ کے پاس ہے	جزاء العمل	57
خواجہ صاحبؒ کے پاس ہے	جمال يوسف	58
اس کی تکمیل ہو چکی تھی ذی الحجہ 1338ھ تک پھر 1354ھ تک نایاب ہو گیا کیونکہ 1354 والی فہرست میں اس کے متعلق یہ لکھا تھا کہ "اس کا نام ہی مل سکا"۔		

حکیم صاحبؒ کے پاس ہے	جمال الجلال	59
مولوی شبیر علیؒ کے پاس تھا ہے	الجنات العالیہ	60
خواجہ عزیز الحسنؒ کے پاس ہے	جیک ڈیک	61

ح

مولوی ظفر احمدؒ کے پاس ہے	حرث الآخرة	62
	حفظ الحدود	63
خواجہ عزیز الحسنؒ کے پاس ہے	حقوق الاہوال	64
حکیم صاحبؒ کے پاس ہے	حق التبتل	65
مولوی ظفر احمدؒ کے پاس ہے	حقوق السراء والضراء	66
مولوی اسعد اللہؒ کے پاس ہے	حق المساكن	67
خواجہ عزیز الحسنؒ کے پاس ہے	حقیقۃ الاسلام	68
مولوی حکیم محمد مصطفیٰؒ کے پاس ہے	حقیقۃ الذکر	69
سلسلہ التبلیغ کا وعظ	حیات الجروب	70

سلسلہ التبلیغ کا وعظ	71	حیات القلوب
خواجہ صاحبؒ کے پاس ہے	72	خطاب الاناث
	73	خاصیۃ الخشیہ
خواجہ عزیز الحسنؒ کے پاس ہے	74	خواص العبادہ
خواجہ عزیز الحسنؒ کے پاس ہے	75	خیر الخطائین

د

1330ھ میں یہ خانقاہ میں تھا۔ پھر نایاب ہو گیا اس لئے کہ	76	الدعویٰ
1354ھ میں لکھی فہرست میں یوں لکھا تھا "مسودہ نہیں ملا		
صرف نام دستیاب ہوا"		
حکیم صاحبؒ کے پاس ہے	77	دار السلام

ذ

78	الذنوب
79	ذم الکذب والاستکبار

ر

حکیم محمد مصطفیٰ صاحبؒ کے پاس ہے	80	روز مبارک
	81	الركوع والخضوع

82 رد البدع

مولوی عبداللہؒ کے پاس ہے

83 الرہبۃ

س

84 السکن

اس کی تکمیل ہو چکی تھی ذی الحجہ 1338ھ تک پھر 1354ھ
تک نایاب ہو گیا کیونکہ 1354 والی فہرست میں اس کے متعلق
یہ لکھا تھا کہ اس کا نام ہی مل سکا

85 السبقات

خواجہ صاحبؒ کے پاس ہے

86 ستر المستورات

ش

87 شعبان لرمضان

مولوی عبداللہؒ کے پاس ہے
مولوی حکیم محمد مصطفیٰؒ کے پاس ہے

88 شرح الصدور

ص

89 الصلاح الیال

مولوی حکیم محمد مصطفیٰؒ کے پاس ہے

90 صبح بنارس

مولوی ظفر احمدؒ کے پاس ہے

91 الصلوات علی الصابرین علی مافات

ض

92 ضرورت العمل

مولوی ظفر احمدؒ کے پاس ہے

ط

93 طریق الفلاح

	الطبقات	94
	طرح اللغو	95
مولوی نصرت علیؒ کے پاس ہے	طریقتہ الاسلام	96
خواجہ صاحبؒ کے پاس ہے	الطیب والہیب	97
ظ		
خواجہ صاحبؒ کے پاس ہے	نظل الممدود	98
ع		
	علاج المصائب	99
	عاقبة التقوی	100
مولوی ظفر احمدؒ کے پاس ہے	العدل	101
	عرض الحاضر	102
	عرض الغائب	103
	العود الی المقاصد	104
خواجہ صاحبؒ کے پاس ہے	العقوق فی الحقوق	105
	علو الناء	106
غ		
	الغرور	107
ف		
	الفساد	108

حکیم صاحبؒ کے پاس ہے	فتح البرکات	109
مولوی ظفر احمدؒ کے پاس ہے	فضل الرحماء	110
مولوی ظفر احمدؒ کے پاس ہے	فضل العالم	111
مولوی سميعيل همشيرہ زاد حکيم محبوب الہی کے پاس ہے	فضل العابد	112
	فعل الزکوة	113

ق

خواجہ عزيز الحسنؒ کے پاس ہے	القبول القول الفضول	114
خواجہ صاحبؒ و حکيم يوسف صاحبؒ کے پاس ہے	القربان بالقربان	115
مولوی اسعد اللہؒ کے پاس ہے	قران السعدين	116
مولوی عبد اللہؒ کے پاس ہے	القلب	117
خواجہ صاحبؒ کے اسباب میں ریل میں چوری ہو گیا	القول الميسور في موعظة بھرت پور	118
مولوی عبد اللہؒ کے پاس ہے	القيام	119

ل

خواجہ صاحب و حکيم يوسف صاحب	اللوح المحفوظ	120
در زنا نہ نزد خواجہ صاحب	لقد ارسلنا رُسُلًا الى قوی عزيز	121
	الليل الجامع	122

م

مولوی ظفر احمد صاحبؒ کے پاس ہے	ماہ مبارک	123
یہ مولوی ظفر احمد صاحبؒ کے پاس ہے	مراج الامام لارشاد الانام گڈ ہی	124

- یہ مولوی ظفر احمد صاحبؒ کے پاس ہے 125 المجاہدہ
- خواجہ صاحبؒ کے پاس ہے 126 المحسنات
- مولوی محمد عمر گنگوہیؒ کے پاس ہے مگر تسوید سے عذر کرتے ہیں 127 المختار الفخور
- 128 مصلحۃ العالم
- 129 المغفرہ
- 130 المنہومان
- 1330 ھ میں یہ خانقاہ میں تھا۔ پھر نایاب ہو گیا اس لئے کہ
- 1354 ھ میں لکھی فہرست میں یوں لکھا تھا "مسودہ نہیں ملا
- صرف نام دستیاب ہوا"۔

الموتی 131

ن

- مولوی عبداللہؒ کے پاس ہے 132 النار
- حکیم یوسفؒ کے پاس ہے 133 نظام الحدیث
- خواجہ عزیز الحسنؒ کے پاس ہے 134 نفی الخیرہ
- حکیم سعید کیرانویؒ کے پاس ہے 135 نیل البر

و

- خواجہ عزیز الحسنؒ کے پاس ہے 136 وظیفۃ الفراغ
- خواجہ عزیز الحسنؒ کے پاس ہے 137 وصل الفرجہ فی صف الخورجہ
- خواجہ عزیز الحسنؒ کے پاس ہے 138 الوقاء تھانہ بھون
- خواجہ عزیز الحسنؒ کے پاس ہے 139 الولایۃ (الولایت)

ھ

140 **الھوی**۔ یہ **الہدیٰ** ہی ہوگا۔ غلطی سے الھوی لکھا گیا ہوگا خواجہ عزیز الحسنؒ کے پاس ہے

ی

141 **اليوم الجامع** حکیم یوسفؒ کے پاس ہے

مواعظ کے نام بعد تسوید کے رکھ دیے جاتے تھے۔ ذیل مواعظ کے نام موجودہ مواعظ میں نہیں ملے۔ تین معلومات ہر واعظ میں ہیں: **ایک** آیت، **دوسرا** مقام وعظ اور **تیسرا** تاریخ وعظ۔ کسی آیت سے متعلق اگر کوئی وعظ پہلے سے موجود تھا تو اُس کی تاریخ یا مقام مختلف تھا جو احقر نے ساتھ لکھ دیا ہے۔ لہذا یہ سب نایاب اور غیر شائع شدہ مواعظ ہی ہیں واللہ اعلم۔

142۔ اتَّقُوا اللَّهَ وَلِتَنْظُرُوا۔ (الحشر آیت 18 کا جز) (نایاب) در مسجد شاہی مراد آباد شعبان ۱۳۱۹ھ

143۔ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔ (روم آیت 31 کا جز) (نایاب)۔ تھانہ بھون جمادی الاخریٰ ۱۳۲۱ھ

144۔ ان الله کره لكم قیل و قال۔ (نایاب) میرٹھ جمادی الاولیٰ ۱۳۲۳ھ

145۔ فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ۔ (الذاریات آیت 50 کا جز) (نایاب)۔ جامع مسجد صدر میرٹھ ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۲۳ھ

145۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ۔ (لقمان آیت 18 کا جز) (نایاب)۔ جامع مسجد میرٹھ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۲۳ھ

146۔ اَتْلَهُكُمْ أَمْوَالُكُمْ۔ (المنافقون آیت 9 کا جز) (نایاب) میرٹھ ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۲۳ھ

- 147- ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ - (الْبَاقِيَةُ آيَةُ 18 كَاجَز) (نایاب) جامع مسجد میرٹھ ۲۵ شعبان ۱۳۲۲ھ
- 148- إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ - (الْإِنْفَالُ آيَةُ 2 كَاجَز) (نایاب) جامع مسجد شہر میرٹھ ۲۶ شعبان ۱۳۲۲ھ
- 149- وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ - (الْأَمْرَانِ آيَةُ 97 كَاجَز) (التَّهْذِيبُ ۶ کی تاریخ مختلف ہے) (نایاب) تھانہ بھون ۲۰ شوال ۱۳۲۲ھ
- 150- النِّكَاحُ مِیں سُنَّتِی - (شَایِدِیہ بَرکَتِ النِّكَاحِ) (نایاب) مسجد بنت ۱۳۲۲ھ
- 151- كُنْ فِي الدُّنْيَا كَانِكَ غَرِيبَ - (غَرِيبُ الدُّنْيَا کی تاریخ 1341ھ ہے) جامع مسجد میرٹھ ۲۲ رجب ۱۳۲۵ھ
- 152- هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ - (الزُّمَرِ آيَةُ 9 كَاجَز) (شَرَطُ التَّذْكِيرِ کی تاریخ 1341ھ ہے) مسجد خیر نگر میرٹھ ۲۶ رجب ۱۳۲۵ھ
- 153- وَمَا أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ - (الشُّوْرَى آيَةُ 30 كَاجَز) (الْجَلَاءُ لِلْإِبْتِلَاءِ کی تاریخ 1337ھ ہے) جامع مسجد سہارنپور ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۲۹ھ
- 154- وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ - (الْأَمْرَانِ آيَةُ 132) (حَقُّ الْإِطَاعَةِ کی تاریخ 1329ھ ہے) جامع مسجد میرٹھ ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۲۷ھ
- 155- حُبُّ الدُّنْيَا رَاسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ - (نایاب) جلسہ عظمیٰ دیوبند ۷ ربیع الثانی ۱۳۲۸ھ
- 156- لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نَّجْوَاهُمْ - (النِّسَاءِ آيَةُ 114 كَاجَز) (نایاب) جلسہ موتمر مراد آباد ۶ ربیع الثانی ۱۳۲۵ھ
- 157- وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ - (النِّسَاءِ آيَةُ 115 كَاجَز) (نایاب) جلسہ موتمر مراد آباد ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۲۵ھ
- 158- كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ - (الْقِيَامَةُ آيَةُ 20) (تَذْكِيرُ الْآخِرَةِ یہ 1912ء بمطابق 1332ھ کو ہوا، لہذا یہ "حُبُّ الْعَاجِلَةِ" "ہی ہوگا") جلسہ موتمر میرٹھ غالباً جمادی الاخریٰ ۱۳۳۰ھ - المشیر نے بہت مختصر شائع کیا ہے۔ زیادہ حصہ غیر شائع ہے
- 159- إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا - (الْمَجَادِلَةُ آيَةُ 11 كَاجَز) (عُلُوُّ الْعِبَادِ مِنْ عُلُومِ الرَّشَادِ) مدرسہ عبدالرب دہلی ۲۰ شعبان ۱۳۳۰ھ
- 160- اِنْ هَذَا الْخَيْرُ خَزَائِنَ - (نایاب) جامع مسجد سہارنپور ۷ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ
- 161- لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ - (الْأَحْزَابِ آيَةُ 21 كَاجَز) (نایاب) اکٹھو ضلع میرٹھ ۱۹ رجب ۱۳۳۲ھ
- 162- لَّكَيْلًا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ - (الْأَمْرَانِ آيَةُ 153 كَاحْصَةٍ) (نایاب) تھانہ بھون ۳ محرم ۱۳۳۲ھ
- 163- لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ غَالِبًا تَهَانَهُ بَهُون - (نایاب)

164۔ فاڈگروني صدر۔
(البقرہ ایت 152 کا جز)
نمبر 142 سے نمبر 164 تک مولوی حکیم محمد مصطفیٰ کے پاس تھے

7۔ قسم ہفتم افاداتِ اشرفیہ

نمبر	کتاب	جامع	ناشر

۲

- 1 آداب اسلام (جز اسلامی تہذیب) صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 2 آداب افتاء واستفتاء مفتی محمد زید مظاہری ندوی ادارہ تالیفات اشرفیہ ہر دوئی روڈ لکھنؤ
- 3 آداب تقریر و تصنیف مفتی محمد زید مظاہری مکہ کتاب گھر کریم مارکٹ لاہور
- 4 آداب خط و کتابت مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہر دوئی انڈیا

(جز تصنیف و تالیف کے اصول)

- 5 آداب مطالعہ مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہر دوئی انڈیا

(جز احکام صحافت و ذرائع ابلاغ)

- 6 آئینہ تربیت مولانا عبدالحی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

(جز مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 106) (جز ملفوظات حکیم الامت جلد 30)

۱

- 7 ابو بکر صدیقؓ حافظ اقبال رنگونی صدیقی ٹرسٹ کراچی
- 8 ایاب حکمت (غیر مطبوعہ رہا) حکیم محمد مصطفیٰ بجنوری
- 9 اپنی نمازیں درست کیجیے مولانا شفاق احمد قاسمی ادارۃ المعارف کراچی / مکتبہ البشری
- 10 اپنے ایمان کی حفاظت کیجیے مولانا خلیل احمد تھانوی الاختار ٹرسٹ کراچی
- 11 اتباع سنت میں صحابہؓ کے حیرت انگیز واقعات محمد اسلم جامعہ تعلیم السلام بھاؤ لنگر

(جز عظمت صحابہؓ و حل اعتراضات بر صحابہؓ)

- 12 اتفاق اور اس کی ضرورت صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی
- (جز فیضانِ مجدد)
- 13 اجتہاد و تقلید کا آخری فیصلہ مولانا محمد زید مظاہری زمزم پبلشرز کراچی
- 14 احادیث خیر الانام (جز اشرف الاحکام) صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات لاہور
- (احادیثِ مبارکہ کی تشریح)
- 15 احتجاج کیسے کیا جائے؟ مفتی محمد القدوس آگرہ انڈیا
- 16 احسن البیان فی خواص القرآن مولانا سید محمد احسن بہاری جامعہ مجیدیہ ملیر کراچی
- 17 احکام اعتکاف مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہردوئی لکھنؤ
- 18 احکام پردہ، عقل اور نقل کی روشنی میں مفتی محمد زید مظاہری ندوی ادارہ تالیفات اشرفیہ ہردوئی لکھنؤ
- 19 احکام التجوید (جز حقوق القرآن) مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہردوئی لکھنؤ
- 20 احکام التراويح (جز تحفہ حفاظ) مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہردوئی لکھنؤ
- 21 احکام الدعاء والوسیلہ مفتی زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ لکھنؤ
- 22 احکام رمضان مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 23 احکام السنہ والبدعہ مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ لکھنؤ
- 24 احکام شب برأت و شب قدر مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہردوئی لکھنؤ
- 25 احکام شرعیہ میں مصالح کی تلاش کا حکم صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی
- (جز فیضانِ مجدد)
- 26 احکام صحافت و ذرائع ابلاغ مع آداب مطالعہ مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ لکھنؤ
- 27 احکام الصلوٰۃ مفتی زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہردوئی
- 28 احکام العملیات والتعویذات مفتی محمد زید مظاہری ندوی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

(عملیات و تعویضات کے شرعی احکام یا اشرف العمليات کا نام ہے)

- 29 احکام عیدین مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہر دوئی لکھنؤ
- 30 احکام قربانی عقل اور نقل کی روشنی میں مفتی محمد زید مظاہری ندوی ادارہ تالیفات اشرفیہ ہر دوئی روڈ لکھنؤ
- 31 احکام المال یعنی مال و دولت اور مکان کی اہمیت اور اس کے شرعی احکام مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ لکھنؤ
- 32 احکام المسجد مفتی زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہر دوئی
- 33 اخلاق حمیدہ صوفی اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ بہاولنگر

(جز تہذیب الاخلاق صفحہ 152)

- 34 اخلاق ذمہ اور ان کا علاج صوفی اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ بہاولنگر

(جز تہذیب الاخلاق صفحہ 11)

- 35 اردو زبان کی خصوصیات (جز ماہنامہ وفاق المدارس ملتان جنوری 2014ء) وفاق المدارس ملتان
- 36 ارشادات اکابر مفتی محمد تقی عثمانی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 37 ارشادات حکیم الامت (اصلاح المسلمین) جناب محمد کلیم صاحب ادارہ اسلامیات کراچی
- 38 ازدواجی زندگی کے شرعی احکام صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی لاہور
- 39 اساتذہ قرآن پاک کو حضرت تھانویؒ کی نصیحت حافظ محمود الحسن بارہ بنگلوی
- 40 استادوں کے حقوق مفتی زید مظاہری وفاق المدارس ملتان

(جز ماہنامہ وفاق المدارس ملتان دسمبر 2004ء)

- 41 استاذ شاگرد کے حقوق (جز تحفۃ العلماء) مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 42 استقامت اور اُس کی ضرورت صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی لاہور

(جز فیضانِ مجدد اور مقالات صوفیہ حصہ دوم)

- 43 اسلام اور ترقی پروفیسر مسعود احسن علویؒ جامعہ دارالعلوم حقانیہ سرگودھا
- (جز ماہنامہ الحقانیہ: دسمبر 2012ء)
- 44 اسلام اور سیاست مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 45 اسلام کے بنیادی احکام صوفی اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی لاہور
- 46 اسلام میں جمہوریت کا تصور مفتی محمد زید مظاہری ندوی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- (جز اسلام اور سیاست صفحہ 179)
- 47 اسلام میں جمہوریت نہیں (جز ماہنامہ نقیب ختم نبوت دسمبر ۱۹۹۳ء)
- 48 اسلام میں عید کی حقیقت اور حکمت مفتی زید مظاہری جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک
- (جز ماہنامہ الحق اکتوبر 1973ء)
- 49 اسلام کی تعلیمات میں اعتدال صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی
- (جز فیضانِ مجدد)
- 50 اسلامی تہذیب مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 51 اسلامی حکومت اور دستورِ مملکت مفتی زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ لکھنؤ
- 52 اسلامی شادی مفتی محمد زید مظاہری مکتبۃ البشری کراچی
- 53 اسلامی زندگی
- 54 اشرف الآداب صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ ہارون آباد
- اشرف الاحکام تتمہ امداد الفتاویٰ یہ مجموعہ ہے احادیث خیر الانام اور اشرف الکلام کا
- 55 اشرف الارشاد فی حقوق العباد صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی

(جز حصہ دوم حقوق العباد)

- 56 اشرف الاشعار نصیر حسین نقشبندی ادارہ غفوریہ شاہ فیصل کالونی کراچی
- 57 اشرف الامثال (جز امثال عبرت صفحہ 386) محمد اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 58 اشرف البیان فی علوم الحدیث والقرآن منشی علی محمد لاہوری احقر کے پاس ہے
- 59 اشرف البیان فی علوم القرآن مفتی عبدالشکور ترمذی

(مواعظ سے منتخب سورۃ البقرہ کے تفسیری نکات)

- 60 اشرف التفاسیر مفتی عبدالقادر ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 60 اشرف الجواب لشفاء المرتاب منشی علی محمد لاہوری مکتبہ عمر فاروق کراچی
- 62 اشرف الحکایات نصیر حسین نقشبندی ادارہ غفوریہ شاہ فیصل کالونی کراچی
- 63 اشرف الکلام فی احادیث خیر الانام صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات لاہور

(جز اشرف الاحکام تتمہ امداد الفتاوی)

- 64 اشرف الکلام فی احادیث خیر الانام صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مفتی محمد تقی عثمانی مکتبہ معارف القرآن کراچی
- 65 اشرف اللطائف (الصناعات فی العبارات) صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی

(جز فیضانِ مجدد اور لطائف و ظرائف صفحہ 95)

- 66 اشرف المسائل من المواعظ والرسائل منشی علی محمد لاہوری احقر کے پاس ہے

(حصہ 1: سلوک، حصہ 2: ازالہ شکوک عوام و سالکین، حصہ 3: اغلاط باطلیل جاہل صوفیہ)

- 67 اشرف المعولات علی محمد کلرک لاہور بحوالہ اشرف السوانح
- 68 اشرف الملفوظات صوفی علی محمد ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

(جز حکیم الامت کے حیرت انگیز واقعات)

- 68 اشعار (شروع کیا) مولوی وصی اللہ بحوالہ اشرف السوانح
- 70 اصلاح الاغلاط والاخلاط محمد یاسینؒ احقر کے پاس ہے
- (فن تصوف کی غلطیوں کی اصلاح)
- 71 اصلاح باطن اور اس کا طریقہ مولانا بلال حسین جامع العلوم یوپی انڈیا
- اصلاح خواتین (مجموعہ افادات) مفتی محمد زید مظاہری ندوی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان کتب خانہ شان اسلام لاہور
- 72 اصلاح خواتین مفتی محمد زید مظاہری ندوی ادارہ تالیفات اشرفیہ ہر دوئی روڈ لکھنؤ
- (عورتوں کی تربیت سے متعلق)
- اصلاح دین و دنیا کا حسین مجموعہ مولانا محمد علاء الدین قاسمی کتب خانہ شان اسلام لاہور، ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 73 اصلاح کا تیر بہدف نسخہ علاء الدین قاسمی خانقاہ اشرفیہ گھنٹھام پور بہار انڈیا
- 74 اصلاح قلب اور اسکی اصلاح کی ضرورت صوفی اقبال قریشیؒ ادارہ تالیفات اشرفیہ بہاولنگر
- (جز تہذیب الاخلاق صفحہ 273)
- اصلاح النساء (مجموعہ مواعظ) مکتبہ البشری
- 75 اصلاح نفس کا آسان طریقہ صوفی اقبال قریشیؒ ادارہ تالیفات اشرفیہ بہاولنگر
- (جز تہذیب الاخلاق صفحہ 253)
- 76 اصلاح نو تعلیم یافتگان (شروع کیا) مولوی وصی اللہ بحوالہ اشرف السوانح
- 77 اصلاح کے اہم نسخے مولانا محمد علاء الدین قاسمی خانقاہ اشرفیہ گھنٹھام پور بہار انڈیا
- 78 اصلاح و تزکیہ کے پُر اثر ارشادات مولانا محمد علاء الدین قاسمی خانقاہ اشرفیہ در بھنگہ (بہار)
- 79 اصول الوصول (اصول تصوف) شاہ عبدالغنی پھولپوری ادارہ اسلامیات کراچی

(جز: مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 14، صفحہ نمبر 93) اور ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

80 اغلاظ السالکین (شروع کیا) مولوی وصی اللہ بحوالہ اشرف السوانح

81 اغلاظ العوام مولانا مہربان علی پڑوتوی مکتبہ یادگار شیخ

82 اغلاظ علماء (شروع کیا) مولوی وصی اللہ بحوالہ اشرف السوانح

83 افادات اشرفیہ صوفی محمد اقبال قریشی دارالعلوم کراچی

(جز: البلاغ شمارہ جمادی الاولیٰ 1987ء)

84 افادات اشرفیہ صوفی محمد اقبال قریشی دارالعلوم کراچی

(جز: فیضان مجدد)

85 افادات اشرفیہ در معارف اشرفیہ محمد طلحہ نذیر

(کتب، مواعظ، ملفوظات، مجموعات، افادات، تسہیلات، سوانح کی مفصل فہرست بمع تعارف)

86 افادات حکیم الامت مولانا حکیم محمد ادریس

87 اُمت کے باہمی اختلاف اور اُن کا حل مفتی محمد زید مظاہری مکتبۃ الایمان کراچی

88 امثال عبرت مولانا مصطفیٰ بجنوری ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

89 امثال عبرت صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

(جز: امثال عبرت صفحہ ۳۲۷)

90 امداد الاضحیہ صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی لاہور

(قربانی کے فضائل و مسائل)

91 امداد الحج مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہردوئی لکھنؤ

92 امداد مسائل الحج (مسائل حج) صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی

93 امداد مسائل الزکوٰۃ (مسائل زکوٰۃ) صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی

- 94 امداد مسائل الصلوٰۃ (مسائل روزہ) صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی
- 95 امداد مسائل الصوم (مسائل نماز) صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی
- 96 امراض ظاہری و باطنی کی بنیادی جڑ بے فکری ہے
- (مقالات صوفیہ حصہ دوم)
- 97 امر پرستی اور اس کا علاج (جز فیضانِ مجدد) صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی
- 98 انفاسِ عیسیٰ مقتبس از تربیہ و مواعظ مولانا عیسیٰ صاحب ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- (جز ملفوظات جلد 22، 21)
- 99 انگلیوں پر تسبیح کا طریقہ عبد الحفیظ محمد عمر نیار دہلی ہندوستان
- 100 انوار الحدیث (جز ماہنامہ الہلال مانچسٹر) حافظ محمد اقبال رنگونی مانچسٹر
- 101 اولاد کی تربیت (الحسن جون 2019) قاری ارشد عبید احقر کے پاس ہے
- اہل باطل کی کُتب دیکھنے کے نقصانات حکیم الامت کی نظر میں
- (ماہنامہ راہِ ہدایت شمارہ ۲۷، اگست ۲۰۲۲) مولانا ثناء اللہ صفدر
- 102 اہل حق کے سنہری اقوال مولانا محمد ادریس سرور بیت العلوم لاہور
- (جز اسلاف کے سنہری اقوال ص ۲۱۱)
- 103 اہل محبت و اہل سلوک کیلئے قرآنی لائحہ عمل محمد موسیٰ بھٹو سندھ نیشنل اکیڈمی ٹرسٹ حیدر آباد
- (اس کتاب میں بیان القرآن سے سلوک کے مسائل جمع کئے گئے ہیں)
- 104 ایصالِ ثواب اور اُس کے احکام و مسائل صوفی محمد اقبال قریشی خانقاہ امدادیہ اشرفیہ گلشن اقبال کراچی

ب

- 105 بارہ ربیع الاول اور عید میلاد النبی کی شرعی حیثیت مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ لکھنؤ
- 106 باہمی تعلقات کے سنہری اصول (جز ماہنامہ ترجمان القرآن مارچ 2004ء) ادارہ ترجمان القرآن اچھرہ لاہور

- 107 بدعت کی حقیقت اور اُس کے احکام صوفی اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی
- 108 بد نگاہی کا وبال اور اُس کا علاج مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہر دوئی روڈ لکھنؤ
- 109 برکات مدینہ حافظ محمد بلال اشرف ادارہ اشرف الامداد لاہور
- 110 بصائر حکیم الامت ڈاکٹر عبدالحی عارفی ادارۃ المعارف کراچی
- (اس میں حقیقت تصوف و سلوک کا بیان اور ازالہ اوہام و شکوک ہے)
- 111 بصیرت افروز فتاویٰ مفتی احمد مکین ثاقبی مکتبۃ الحرمین دیوبند
- (ارباب افتاء کے لئے فتویٰ نویسی میں راہنماء فتاویٰ کا مجموعہ)
- 112 بہشتی ثمر مولوی عیسیٰ الہ آبادی
- 113 بنیاد اصلاح محمد عبدالستار مکتبہ احیاء سنت۔ انڈیا
- 114 بیان القرآن در توفی عمومی نفوس بشریہ و توفی عیسیٰ ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ
- 115 بیعت کی حقیقت و معنویت صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی
- (جز فیضانِ مجدد اور مقالات صوفیہ حصہ دوم)

پ

- 116 پُر لطف سبق آموز مزاحیہ حکایات صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- (مزاحیہ حکایات کا مجموعہ ہے) (جز: لطائف و ظرائف صفحہ 244) (جز امثال عبرت صفحہ 237)

ت

- 117 تالیفات اشرفیہ محمد عبدالحق احقر کے پاس ہے
- 118 تبلیغ دین اور اُس کی ضرورت (جز فیضانِ مجدد) صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی لاہور
- 119 تتمۃ البیان فی ترجمۃ القرآن مفتی عبدالشکور ترمذی مکتبہ الحسن لاہور

(منتخب ترجمہ "حکیم الامت" مصنفہ دریا آبادی صاحب سے، جو کہ بیان القرآن جلد اول کا جز ہے)

- 120 تجرین تصوف و سلوک مولانا عبد الباری ندوی ادارہ اسلامیات کراچی
- 121 تجدید تعلیم و تبلیغ مولانا عبد الباری ندوی ادارہ اسلامیات کراچی
- 122 تجدید معاشیات زین العابدین قاسمی جامعہ قاسمیہ نواب گنج علی آباد
- 123 تحفہ حفاظ مفتی زید مظاہری انڈیا ادارہ تالیفات اشرفیہ ہردوی لکھنؤ
- 124 تحفہ رمضان قاری اسحاق صاحب ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 125 تحفہ زوجین مفتی زید مظاہری انڈیا مکتبہ عرفان کراچی
- 126 تحفہ معلم قاری اسحاق ملتانی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 127 تحقیق اقوال العارفین (شروع کیا) مولوی وصی اللہ بحوالہ اشرف السوانح
- 128 تربیت اولاد (جز اصلاح خواتین) مفتی محمد زید مظاہری مکتبہ الایمان کراچی
- 129 تربیت اولاد حافظ محمد احمد چودھری عمر پبلی کیشنز
- 130 تربیت الطالب عبد الرؤف سری منگل سلہٹ بحوالہ اشرف السوانح
- 131 تربیت النساء (جز اصلاح خواتین) مفتی محمد زید مظاہری کتب خانہ شان اسلام لاہور

(خواتین کی حضرت تھانویؒ سے اصلاحی خط و کتابت)

- 132 تصحیح الاغلاط فی تنفیح الاغلاط مولانا حبیب احمد کیرانوی احقر کے پاس ہے
- (حضرت نے اپنی کتب پر نظر ثانی کروا کر تصحیح شدہ مقام سے متعلق اس عنوان سے شائع فرماتے)
- 133 تصنیف و تالیف کے اصول و آداب مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ لکھنؤ

134 تصوف کی ضرورت و اہمیت صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی

(جز فیضانِ مجدد اور مقالات صوفیہ حصہ دوم)

135 تعلیماتِ اشرفیہ (منظوم) خواجہ عزیز الحسن خانقاہ چڑیا گھر لاہور
تعلیماتِ اکابر بابا منصور علی خان جامعہ فاروقِ اعظم مری۔ راولپنڈی

(دروس شمس الطیب صفحہ 155۔ دروس مناجاتِ مقبول صفحہ 196)

136 تعلیماتِ حکیم الامت محمد موسیٰ بھٹو سندھ نیشنل اکیڈمی حیدر آباد

137 تعلیم النساء (جز اصلاح خواتین) مفتی محمد زید مظاہری کتب خانہ شان اسلام لاہور

(عورتوں کی تعلیم کے مسائل اور ان کا حل)

138 تعمیر سیرت طاہر رسول قادری ادارہ الحسنات اچھرہ لاہور

139 تفسیر آیات و شرح احادیث (غیر مطبوعہ رہا) حکیم محمد مصطفیٰ بجنوری

140 تفصیل الایمان (منتخب از تعلیم الدین) احقر کے پاس ہے

141 تفویض جامعہ رحیمہ تمل ناڈو

(جز ماہنامہ المعارف: فروری 2023ء)

142 تقویٰ اور اس کی ضرورت (جز فیضانِ مجدد) صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی

143 تبرک اور اُس کا علاج مولانا شفیع اللہ

- تہذیب الاخلاق (مجموعہ افادات ہے) صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ ہارون آباد

144 تہذیب و تربیت (جز ماہنامہ الحق جنوری 1968ء) مفتی زید مظاہری جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک

145 ۱۳۱۳ اشرفی جواہرات قاری محمد اسحاق ملتانی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

ج

146 جامع المجدین مولانا عبد الباری ندوی ادارہ اسلامیات کراچی

- جدید تعلیم نے مسلمانوں کو کیا دیا؟ مولانا مفتی نصیر احمد مکتبہ فیض اشرف جلال آباد ضلع مظفر نگر
- 147 جمعہ فی القریٰ مولانا خیر محمد جالندھری ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- (جز آثار خیر) (جمعہ فی القریٰ پر مولانا کی حضرت تھانویؒ سے گفتگو)
- 148 جواہر الحکم جز خطبات سلف جلد 2 مولانا حفظ الرحمن پالنپوری مکتبہ ابن عباس بمبئی انڈیا
- (علماء کے لئے حاجی صاحب کی نصیحتیں)
- 149 جواہرات حکیم الامت (4 جلدیں) صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 150 جواہر الحسن محمد اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ ہارون آباد
- (ملفوظات حکیم الامت بروایت خواجہ عزیز الحسنؒ)
- 151 جواہر حکیم الامت ڈاکٹر عبدالحی عارفی ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ

پ

- 152 چراغ اصلاح مولانا محمد علاء الدین قاسمی خانقاہ اشرفیہ، بہار، انڈیا
- 153 چندے کی شرعی حیثیت اور اسکے حصول کا طریقہ مفتی محمد عامر کانپوری مکتبہ دارالعلوم کانپور، یوپی انڈیا
- 154 چندہ کے احکام و فضائل صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات

ح

- 155 حافظ اور عرفان حافظ (جز ماہنامہ الحق) ڈاکٹر غلام محمد جامعہ حقانیہ اکوڑا خٹک
- 156 حضرات شیخین رسالت مآب ﷺ کی نظر میں مولانا اقبال رنگونی مانچسٹریو کے
- (ماہنامہ الہلال: ج 21 ش 10)
- 157 حضرت تھانویؒ کی زندگی کے اصول اور نصیحت مولانا محمد ناصر تاولی واصف
- کمپیوٹر سینٹر دیوبند

158 حضرت تھانوی کے پسندیدہ واقعات مولانا ابوالحسن اعظمی المیزان پبلیشرز

159 حضرت تھانوی کے چالیس مواعظ کی فہرست دارالعلوم کراچی

(جز ماہنامہ البلاغ اگست 2023)

160 حسن معاشرت سے متعلق کام کی باتیں جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک

(جز ماہنامہ الحق اپریل 1969ء)

161 حضرت امیر معاویہؓ حافظ اقبال رنگونی حکیم الامت لاہور مین مینسٹر

162 حضرت حاجی امداد اللہ رحمۃ اللہ حافظ محمد اقبال رنگونی اسلامک اکیڈمی مینسٹر لندن

163 حضرت حکیم الامت کی چند بے مثال کتابیں مفتی جمیل احمد تھانوی المیزان پبلیشرز لاہور

(جز مقالات جمیل)

حفاظت حدیث پر شبہ کا جواب جامعۃ الشیخ الیسی المدنی کراچی

(جز ماہنامہ آگاہی فکر و نظر مئی جون 2024ء)

164 حقوق شیخ اور آداب شیخ حکیم محمد اختر خانقاہ امدادیہ اشرفیہ گلشن اقبال کراچی

165 حقوق العباد کی اہمیت (جز ماہنامہ الحق اگست 1977ء) جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک

166 حقوق القرآن مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہر دوئی روڈ لکھنؤ

167 حقوق المال مفتی محمد زید مظاہری تالیفات اشرفیہ ہر دوئی روڈ لکھنؤ

168 حقوق المعاشرت مفتی زید مظاہری یوپی ہندوستان

169 حقوق مصطفیٰ ﷺ مفتی زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہر دوئی

(جز ربیع الاول اور عید میلاد النبی)

170 حقیقت کشف والہام صوفی اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ ہارون آباد

(مقالات صوفیہ حصہ دوم)

- 171 حقیقی مولوی اور عالم جز خطبات سلف جلد اول مولانا حفظ الرحمن پالنپوری مکتبہ ابن عباس بمبئی انڈیا
- 172 حکایات (شروع کیا) مولوی وصی اللہ بحوالہ اشرف السوانح
- 173 حکایات اولیاء صوفی اقبال قریشی ادارہ اسلامیات
- 174 حکیم الامت اور اُن کے مواعظِ حسنہ صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی

(جز فیضانِ مجدد)

- 175 حکیم الامت کا علماء، طلبہ، صوفیاء، مشائخ اور مفتی صاحبان سے خطاب (جز فیضانِ مجدد) صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی
- 176 حکیم الامت کا مردوں سے خطاب صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی
- (عورتوں کی تربیت سے متعلق مردوں کو نصیحتیں) (جز خوشگوار ازدواجی زندگی ص 127)
- 177 حکیم الامت کی آراء صوفی اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ ہارون آباد
- 178 حکیم الامت کے حیرت انگیز واقعات قاری محمد اسحاق ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 179 حکیم الامت کے سیاسی افکار مفتی محمد تقی عثمانی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- (جز اسلام اور سیاست صفحہ 14، اور الگ سے بھی شائع ہوتی ہے)
- 180 حوالہ جات بہشتی گوہر مولوی وصی اللہ اعظم گڑھی

خ

- 181 خبریں اور اُن کے مسائل مفتی محمد زید مظاہری وفاق المدارس ملتان
- (جز ماہنامہ وفاق المدارس مارچ 2013ء)
- 182 ختم نبوت اور عارف رومی محمد اقبال قریشی جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک
- (جز ماہنامہ الحق جولائی 1974ء)
- 183 خزینہ شریعت و معرفت محمد موسیٰ بھٹو سندھ نیشنل اکیڈمی ٹرسٹ

(تلخیص کمالات اشرفیہ والافاضات الیومیہ)

184 خطبات جمعہ (2 جلدیں) صوفی محمد اقبال قریشیؒ تالیفات اشرفیہ ملتان

(مختلف موضوعات پر تحریریں)

185 خلاصہ اصل مضمون (غیر مطبوعہ رہا) حکیم محمد مصطفیٰ بجنوریؒ

186 خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم مولانا اقبال رنگونی ماچسٹریو کے

(ماہنامہ الہلال: ج 21 ش 10)

خواب اور تعبیر کیا ہے؟ مولانا مفتی نصیر احمد مدرسہ نوریہ بڑوت ضلع میرٹھ

187 خواب کی حقیقت؟ (جز ماہنامہ ترجمان القرآن فروری 1997ء) ادارہ ترجمان القرآن چہرہ لاہور

188 خواتین اور ذکر اللہ (جز ماہنامہ وفاق المدارس جون 2006ء) وفاق المدارس ملتان

189 خواتین کی حضرت تھانویؒ سے اصلاحی خط و کتابت صوفی محمد اقبال قریشیؒ ادارہ اسلامیات لاہور

(جز خوشگوار ازدواجی زندگی ص 157)

190 خوشگوار ازدواجی زندگی صوفی محمد اقبال قریشیؒ ادارہ اسلامیات کراچی

د

191 دستور العمل برائے اسلامی زندگی محمد ارمان ارمان دارالاشرف فیصل آباد

192 دعا اور اس کی ضرورت و اہمیت صوفی محمد اقبال قریشیؒ ادارہ اسلامیات کراچی

(جز فیضانِ مجدد)

193 دعا کی حقیقت و اہمیت محمد ریحان بیگ دارالعلوم دیوبند

(جز ماہنامہ دارالعلوم جولائی 2022)

194 دعوت الی اللہ مولانا خلیل احمد تھانوی دارالعلوم الاسلامیہ لاہور

195 دعوت و تبلیغ کے اصول و احکام مولانا محمد زید مظاہری مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ اور

ناشر تالیفات اشرفیہ ملتان

ادارہ ترجمان القرآن اچھرہ لاہور

196 دنیا اور آخرت (جز ماہنامہ ترجمان القرآن مارچ 1994)

197 دنیا میں گناہوں کے نقصانات (جز اللہ دیکھ رہا ہے)

ادارہ اسلامیات کراچی

صوفی محمد اقبال قریشی

198 دو قسمیں

(جز معارف اشرفیہ و جز فیضانِ مجدد)

ڈ

ادارہ اسلامیات کراچی لاہور

199 ڈاڑھی منڈوانا گناہِ کبیرہ اور اس کا مزاق اڑانا کفر ہے صوفی محمد اقبال قریشی

(جز فیضانِ مجدد)

ذ

ادارہ تالیفات اشرفیہ بہاولنگر

صوفی محمد اقبال قریشی

200 ذکر اللہ اور اس کی ضرورت

(جز تہذیب الاخلاق صفحہ 265)

ر

ادارہ تالیفات اشرفیہ لکھنؤ

مفتی زید مظاہری

201 ربیع الاول اور عید میلاد النبی ﷺ

ادارہ ترجمان القرآن اچھرہ لاہور

عارفہ اقبال

202 روزہ اور ترکِ نماز

(جز ماہنامہ ترجمان القرآن جنوری 1998ء)

ادارہ ترجمان القرآن اچھرہ لاہور

مسلم سجاد

203 رشتے کا انتخاب

(جز ماہنامہ ترجمان القرآن مئی 1996ء)

احقر کے پاس ہے

204 رمضان

س

205 سرسید حضرت تھانویؒ کی نظر میں مفتی عبدالشکور ترمذیؒ احقر کے پاس ہے

(سرسید کے عقائد حضرت کی نظر میں)

206 سرکارِ دو عالم ﷺ کی شفقتیں (جز ماہنامہ المعارف اکتوبر 2023)

- سفر معراج کی تفصیلات احقر کے پاس ہے

(یہ باقاعدہ تالیف نہیں ہے بلکہ خطبات جمعہ جلد 1 کا ایک خطبہ ہے)

207 سلوک (شروع کیا) مولوی وصی اللہ بحوالہ اشرف السوانح

208 سلوک کامل صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی

209 سود، رشوت، جوا، قرض مفتی محمد زید مظاہری مکتبہ ذکریا کراچی

210 سیرت طیبہ پر اجمالی نظر مولانا عبدالصمد ساجد جامعہ اشرفیہ لاہور

(جز الصیانہ: جولائی 2019ء)

ش

211 شان صحابہ صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی

212 الشراب الطہور للعشاق السکور مولوی عبد المجید شاہجہان پوری بحوالہ اشرف السوانح

(منتخب مضامین مواعظ)

213 شرعی پردہ کی حقیقت اور بے پردگی کے مہلک اثرات جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک

(جز ماہنامہ الحق ستمبر 1977ء) محمد اقبال قریشی

214 شریعت و سیاست مکمل صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی

حاجی عبدالرزاق شہید

215 شریعت و سیاست مفتی محمد زید مظاہری ندوی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

(جز اسلام اور سیاست صفحہ 154)

- 216 شریعت و طریقت مولانا محمد دین چشتی ادارہ اسلامیات کراچی
- 217 الشفا لحادث الوباء مولوی ظفر احمد عثمانی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- (قرآن کریم میں پیدا ہونے والے شکوک و شبہات کے جواب جو تفسیر بیان القرآن سے منتخب کیے گئے سوال و جواب کی شکل میں اور یہ نامکمل ہے مولانا نے صرف دو پاروں سے ایسے شبہات کا انتخاب فرمانے کے بعد یہ سلسلہ موقوف فرمادیا) (جز: مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 114)
- 218 شیخ کامل اور اس کی ضرورت صوفی اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ بہاولنگر
- (جز تہذیب الاخلاق صفحہ 236)

ص

- 219 صاحبوں قاری محمد اسحاق ملتانی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- (جز خطبات حکیم الامت جلد 32 تخریج شدہ ایڈیشن)
- (دورانِ وعظ بہت اہم بات سمجھاتے ہوئے حضرت تھانوی صاحبوں کا لفظ استعمال فرماتے تھے۔ یہ انتخاب ہے ایسے ارشادات کا)
- 220 صدپند اشرف خواجہ عزیز الحسن مجذوب ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- (جز مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 23، صفحہ نمبر 358) (جز اشرف السوانح جلد 2) (جز آداب شیخ و مرید)
- 221 صلوٰۃ السفر (غیر مطبوعہ رہا) حکیم محمد مصطفیٰ بجنوری

ط

- 222 طلاق، خلع اور عدت سے متعلق چند اہم اور ضروری مسائل مفتی ابوالقاسم نعمانی انڈیا

- 223 طلاق، خلع اور عدت کے احکام مفتی زین الاسلام قاسمی مکتبہ دارالعلوم دیوبند لکھنؤ
- 224 طلبہ کے لئے راہِ عمل جز خطبات سلف جلد 4 مولانا حفظ الرحمن پالنپوری مکتبہ ابن عباس بمبئی انڈیا

ع

- 225 عالم برزخ (جز فیضانِ مجدد) صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی
- 226 عروس المواعظ خواجہ عزیز الحسن مجذوب ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

(جز مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 311)

- 227 عشرۃ اعتکاف اور شب قدر مسلم سجاد ادارہ ترجمان القرآن اچھرہ لاہور

(جز ترجمان القرآن فروری 1996ء)

- 228 عظمت صحابہؓ و حل اعتراضات بر صحابہؓ محمد اسلم جامعہ تعلیم السلام بھاو لنگر
- 229 عظمت ماہِ محرم (جز ماہنامہ الابرار اگست 2022ء) الابرار کراچی
- 230 علماء و اہل مدارس کے باہمی اختلافات اور اُن کا حل مفتی محمد زید مظاہری دارالعلم دیوبند
- 231 العلم والعلماء مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہر دوئی انڈیا
- 232 عقائد (شروع کیا) مولوی وصی اللہ بحوالہ اشرف السوانح
- 233 عقیدہ ختم نبوت مولانا اقبال رنگونی مکتبہ فیض اشرف دیوبند
- 234 علمی جواہر جز خطبات سلف جلد 2 مولانا حفظ الرحمن پالنپوری مکتبہ ابن عباس بمبئی انڈیا

(علماء کے لئے مولانا یعقوب نانوتوی کی نصیحتیں)

- 235 علمی و فقہی مکاتبت و مکالمات مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہر دوئی روڈ لکھنؤ

(جز آداب افتاء واستفتاء)

- 236 علوم امدادیہ مولانا مصطفیٰ بجنوری ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

(جز مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 18، صفحہ نمبر 161) (جز امداد المشتاق)

237 علوم و فنون اور نصاب تعلیم مفتی محمد زید مظاہری ندوی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
(جز تحفۃ العلماء)

238 عنوانات التصوف مولانا جلیل احمد شیرانی ومیاں شہاب الدین ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
(مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 11، صفحہ نمبر 6)

غ

239 عورتوں کی تعلیم کے مسائل مفتی زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہروئی
240 غصہ کا وبال اور اُس کا علاج مفتی محمد زید مظاہری ندوی ادارہ تالیفات اشرفیہ ہروئی روڈ لکھنؤ
241 غیر اختیاری مصیبت نعمت ہے صوفی اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ ہارون آباد
(مقالات صوفیہ حصہ دوم)

242 غیر اسلامی حکومت اور مروجہ سیاست کے شرعی احکام مفتی محمد زید مظاہری ندوی ادارہ تالیفات اشرفیہ ہروئی روڈ لکھنؤ
243 غیر اسلامی حکومت کے شرعی احکام مفتی محمد زید مظاہری ندوی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
(جز اسلام اور سیاست صفحہ 194)

ف

244 فتویٰ تکفیر شیعہ سے متعلق رائے مولانا عبد الشکور لکھنوی ادارہ تحفظ ناموس اہل بیت کراچی
(جز تاریخی مضامین؛ مولانا عبد الشکور لکھنوی)

245 فتویٰ کیسے لیں؟ مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہروئی روڈ لکھنؤ
246 فرائد الفوائد حکیم محمد مصطفیٰ بجنوری کے پاس ہی رہا

(خیر العبور سے واردات قلبی کو یکجا کیا لیکن یہ غیر مطبوعہ رہا)

247 فضائل حج و عمرہ حکیم اختر صاحب خانقاہ امدادیہ اشرفیہ کراچی

(جز توشہ عشاق)

- 248 فقہ (شروع کیا) مولوی وصی اللہ بحوالہ اشرف السوانح
- 249 فقہ حنفی کے اصول و ضوابط مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہر دوئی روڈ لکھنؤ
- 250 فکر اصلاح باطن مولانا مشرف علی تھانوی دارالعلوم الاسلامیہ لاہور
- 251 فہرست معارف اشرفیہ محمد طلحہ نذیر
- (کُتب، مواعظ، ملفوظات، مجموعات، افادات، تسہیلات، سوانح کی مفصل فہرست)
- 252 فیضانِ حافظ (مضامین عرفانِ حافظ) مولوی عبدالحق بحوالہ اشرف السوانح
- 253 فیوضِ رمضان (جز ماہنامہ ترجمان القرآن جنوری 1997ء) خرم مراد ادارہ ترجمان القرآن اچھرہ لاہور

ق

- 254 قرآن اور سائنس (جز فیضانِ مجدد) صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی لاہور
- 255 قرآن سے استفادہ میں کوتاہیاں پروفیسر ڈاکٹر صالح الدین ثانی علوم اسلامیہ کراچی

(جز علوم اسلامیہ انٹرنیشنل جولائی 2008ء)

- 256 قرآنی علاج ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 257 قصص الاکابر لخص الاصاغر جناب شہاب الدین ادارہ اسلامیات کراچی
- 258 قوت العیال فی تربیت النساء والاطفال مولانا محمد مصطفیٰ بجنوری احقر کے پاس ہے
- 259 قیامت کے دن کی نشانیاں (ماخوذ بہشتی زیور) احقر کے پاس ہے

ک

- 260 کرامت کی حقیقت صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی
- (جز فیضانِ مجدد اور مقالات صوفیہ حصہ دوم)

- 261 کشف والہام اور الہامی علوم صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی
(جز فیضانِ مجدد)
- 262 کمالاتِ اشرفیہ مولانا عیسیٰ صاحب ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
(جز ملفوظات حکیم الامت جلد 23)
- 263 کیا مسلمانانِ عالم کے لئے شمسی سال موزوں ہو سکتا ہے؟ وفاق المدارس ملتان
(جز ماہنامہ وفاق المدارس ملتان جنوری 2012ء) (یہ المصالح العقلیہ کا ایک ضمیمہ ہے)
- 264 کیلنڈر اور جنتری کے شرعی احکام مفتی زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہردوئی
گ
- 265 گناہوں کا وبال اور اس کا علاج مولانا محمد قمر الزمان مکتبہ دار المعارف الہ آباد
(جز اء الاعمال سے منتخب مضامین)
- 266 لایعنی باتوں سے پرہیز عارفہ اقبال ادارہ ترجمان القرآن اچھرہ لاہور
(جز ماہنامہ ترجمان القرآن اکتوبر 1998ء)
- 267 لباس کی شرعی حیثیت (جز فیضانِ مجدد) صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی لاہور
- 268 لطائف اشرفیہ حکیم محمد مصطفیٰ بجنوری
(اس کی تسوید نہیں ہو سکی تھی اور نہ ہی یہ شائع ہوا تھا)
- 268 لطائف تھانوی مفتی محمد معصوم قاسمی مکتبہ العارف۔ دیوبند
- 270 مالٹا کی زندگی کے دو سبق جز خطبات سلف جلد 2 مولانا حفظ الرحمن پالپوری مکتبہ ابن عباس بمبئی انڈیا
م

(علماء کے لئے شیخ الہند کی نصیحتیں)

- 271 مالدارى اور غربى اسلام کے نظر میں مفتى محمد زید مظاہرى ادارہ تالیفات اشرفیہ ہر دوئی انڈیا
- 272 ماہ رمضان مجاہدہ کا مہینہ صوفی محمد اقبال قریشیؒ احقر کے پاس ہے
- 273 مذہب اور سیاست مفتى محمد زید مظاہرى ندوی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

(جز اسلام اور سیاست صفحہ 97)

- 274 مرآت الآیات مولانا محمد نذ الاسلام اداة القرآن والعلوم الاسلامیہ

(ترتیب قرآنی کے مطابق مواعظ کی فہرست)

- 275 مرآة المواعظ جز تالیفات اشرفیہ (فہرست مضامین مواعظ) مکتبہ دارالعلوم کراچی
- 276 مروجہ سیاست کے شرعی احکام مفتى محمد زید مظاہرى ندوی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

(جز اسلام اور سیاست صفحہ 66)

- 277 مزاحیہ حکایات (جز امثال عبرت صفحہ ۲۳۷) صوفی اقبال قریشیؒ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 278 مجالس الصالحین عبدالرؤف سری منگل سلہٹ بحوالہ اشرف السوانح
- 279 مجموعہ اشعار عبدالرؤف سری منگل سلہٹ بحوالہ اشرف السوانح
- 280 مجموعہ حکایات عبدالرؤف سری منگل سلہٹ بحوالہ اشرف السوانح
- 281 محمد رسول اللہ ﷺ حکمت نبوت مولانا ڈاکٹر غلام محمد المیزان

(جز حکمت ایمان)

- 282 مستورات کے خصوصی مسائل صدیقی ٹرسٹ کراچی
- 283 مضامین غیر منقولہ (غیر مطبوعہ رہا) حکیم محمد مصطفیٰ بجنوریؒ
- 284 مصائب اور ان کا علاج مولانا محمد راشد ادارہ اسلامیات
- 285 مصائب و حوادث کا علاج وفاق المدارس ملتان

(جز ماہنامہ وفاق المدارس اکتوبر 1998ء) (جز ماہنامہ مظاہر علوم مئی 2024ء)

- 286 معارف اشرفیہ صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ ہارون آباد
287 معارف اشرفیہ بروایت شاہ عبدالغنی محمد اقبال قریشی دارالعلوم حقانیہ اکوڑاٹک

(جز ماہنامہ الحق اکتوبر / نومبر 1978)

- 288 معارف الاکابر صوفی اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی
289 معارف امدادیہ جز معارف الاکابر صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی
290 معارف حجۃ الاسلام (نانوتوی) صوفی اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی

(جز معارف الاکابر)

- 291 معارف حکیم الامت ڈاکٹر عبدالحی عارفی ادارۃ المعارف کراچی
292 معارف شیخ الہند جز معارف الاکابر صوفی اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی
293 معارف یعقوبی جز معارف الاکابر صوفی اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی
294 معارف و حکم جز خطبات سلف جلد 2 مولانا حفظ الرحمن پالنپوری مکتبہ ابن عباس بمبئی انڈیا

(علماء کے لئے حضرت گنگوہی کی نصیحتیں)

- 295 معارف گنگوہی جز معارف الاکابر صوفی اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی
296 معانی آیات (شروع کیا) مولوی وصی اللہ بخوالہ اشرف السوانح
297 معانی احادیث (شروع کیا) مولوی وصی اللہ بخوالہ اشرف السوانح
298 معمولات اشرفیہ حکیم محمد مصطفیٰ بجنوری احقر کے پاس ہے
299 معمولات حکیم الامت مولانا محمد ناصر مکتبہ تفسیر القرآن۔ دیوبند

(حضرت تھانوی کے اصول)

- 300 معمولات حکیم الامت مولانا عبد الستار بلالی مکتبہ بالالی یوپی

- 301 مقالات حکمت جز خطبات سلف جلد 2 مولانا حفظ الرحمن پالنپوری مکتبہ ابن عباس بمبئی انڈیا
(علماء کے لئے حضرت نانوتوی کی نصیحتیں)
- 302 مکاشفات، تصرفات اور خیالی قوت کے کرشمے حافظ محمد موسیٰ بھٹو سندھ نیشنل اکیڈمی حیدر آباد
(دور جدید کے مظاہر بزرگی پر مصلحانہ تنقیدی نظر) (جز مسائل میں حکیمانہ رہنمائی 1 صفحہ)
- 303 ملاقات کے آداب خانقاہ چڑیا گھر لاہور
(آداب المعاشرت سے انتخاب)
- 304 منازلِ سبعہ صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ ہارون آباد
- 305 مناظرہ کے اصول و احکام مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ہر دوی انڈیا
- 306 منتخب النفائس عبد الرؤف سری منگل سلہٹ بحوالہ اشرف السوانح
- 307 منتخب ملفوظات مولانا یحییٰ نعمانی مکتبہ احسان لکھنؤ ہندوستان
- 308 منگھڑت روایات پر تعاقب مفتی طارق امیر خان مکتبہ عمر فاروق کراچی
- 309 مواعظ تفسیریہ مولانا عبد القوی منڈیاری مکتبہ مدرسہ روضۃ العلوم
(1363ھ میں مدرسہ روضۃ العلوم کی جانب سے حضرت تھانویؒ کے مواعظ سے تفسیری مباحث کے انتخاب پر مامور ہوئے۔ اور اس کام کی تکمیل بنام "مواعظ تفسیریہ" کے ہوئی۔ تذکرہ علماء اعظم گڑھ ص 247۔ مرکز دعوت و تحقیق دیوبند)
- 310 مولانا اشرف علی تھانوی اور اصلاح معاشرہ میں اُنکا کردار
- 311 مولانا تھانویؒ کی مشہور فقہی تصانیف عبد الباسط خان محمد عابد حسین ادارہ اسلامیات کراچی
(جز ماہنامہ مظاہر العلوم دسمبر 2023)
- 312 میاں سے نباہ کا طریقہ احقر کے پاس ہے
(بہشتی زیور سے انتخاب)

313 میلاد النبی ﷺ محمد سلمان سکھروی مکتبۃ الاسلام کراچی

ن

314 نصیحۃ العلماء (مجموعہ افادات) مفتی محمد زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

315 نکات آیات قرآن (جز الہلال مانچسٹر) حافظ محمد اقبال رنگونی مانچسٹر

316 نکات در حل شبہات و قلبی واردات عبدالرؤف سری منگل سلہٹ بحوالہ اشرف السوانح

317 نماز عید الفطر کے احکام

318 نماز میں کی جانے والی کوتاہیاں ڈاکٹر خلیل احمد تھانوی یادگار خانقاہ امدادیہ اشرفیہ لاہور

319 نماز میں وساوس کا علاج صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی

(جز مسائل نماز و جز فیضانِ مجدد)

320 نیک بیوی صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

321 نیک خاوند صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

322 نیک صحبت کی ضرورت صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ اسلامیات کراچی

(جز فیضانِ مجدد، مقالات صوفیہ حصہ دوم اور تہذیب الاخلاق صفحہ 226)

و

323 واردات (الہامی علوم) (جز معارف اشرفیہ) صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ ہارون آباد

324 الوعظ للراغب فی المواعظ (ارادہ فرمایا) مولوی اشفاق الرحمن بحوالہ اشرف السوانح

ھ

325 ہدایۃ السالک عبدالرؤف سری منگل سلہٹ بحوالہ اشرف السوانح

326 ہفت احزاب دعائے مثنوی

(مثنوی شریف سے دعاؤں کا انتخاب) (جز مناجات مقبول)

327 ہمارے نفسی اور اجتماعی مسائل محمد موسیٰ بھٹو سندھ نیشنل بک اکیڈمی حیدر آباد

(اہل اسلام کی موجودہ حالت زار اور اس عہدہ برآہونے کے لئے لائحہ عمل)

8۔ قسم ہشتم تسہیلات، تلخیصات

نمبر کتاب	تسہیل / تلخیص کنندہ	ناشر
1	آسان بیان القرآن	مکتبہ حجاز دیوبند
2	آسان بہشتی زیور	مفتی ڈاکٹر عبدالواحدؒ
3	آسان بیان القرآن	مولانا عمر انور بدخشان
4	آسان تیسیر المنطق	مولانا غلام رسول
5	ابانۃ البیان حواشی مقامات بیان القرآن	مولانا احمد حسن سنہجلیؒ
	(اول نسخہ کا جڑ ہے)	
6	الادراک والتوصل	مولوی خیر محمد جالندھریؒ
	(اپنے الفاظ میں شائع فرمایا)	
7	اسلام اور عقلیات	مولانا محمد مصطفیٰ بجنوریؒ
	(تسہیل و تشریح الانتباہات المفیدہ)	
8	اسلام اور فکر جدید	المصنہل پبلیشرز کراچی
	(تسہیل و تشریح الانتباہات المفیدہ)	
9	اسلامی عقائد (توضیح بہشتی زیور)	مولانا محمد سیف الرحمن قاسمی جامعہ الطیبات للبنات الصالحات

- 10 الاقتصاد مولوی خیر محمد (ارادہ فرمایا) بحوالہ اشرف السوانح
- 11 اکمل الادیان فی السهل اللسان محمد عبد الواحد فاروقی مکتبہ دارالعلوم کراچی،
(جز امداد الفتاویٰ، جلد نمبر 4، تسہیل مسئلہ نمبر 570)
(جز مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 23، صفحہ نمبر 136)
- 12 امداد الفتاویٰ جدید حاشیہ 12 جلدیں مفتی شبیر احمد قاسمی مکتبہ ذکریا انڈیا
- 13 انوار البیان علی جمال القرآن قاری ضیاء الرحمن ہاشمی قرأت اکیڈمی لاہور
- 14 بچوں کا بہشتی زیور قیوم نظامی ایم اے ورلڈ اسلامک پبلیکیشنز دہلی
- 15 بہشتی ثمر (انتخاب بہشتی زیور و بہشتی گوہر) مولانا محمد عیسیٰ الہ آبادیٰ احقر کے پاس ہے
- 16 بیان القرآن (تسہیل شروع کردی تھی) مولوی جمیل احمد تھانویٰ بحوالہ اشرف السوانح
- 17 بیان القرآن (تلخیص کا عزم فرمایا) مولوی عیسیٰ بحوالہ اشرف السوانح
- 18 تربیت السالک بترتیب جدید مفتی زید مظاہری ادارہ تالیفات اشرفیہ لکھنؤ
- 19 تحقیق تعلیم انگریزی (تسہیل) بحوالہ اشرف السوانح
- 20 تذکرۃ الحبیب تسہیل نشر الطیب مولانا ارشاد احمد قاسمی زمزم پبلشرز کراچی
- 21 تسہیل بہشتی زیور (دو جلدیں) مفتی ابولبابہ کتاب گھر کراچی
- 22 تسہیل تربیت السالک 4 جلدیں مولانا ارشاد احمد فاروقی زمزم پبلشرز کراچی
- 23 تسہیل توحید الحق مفتی جمیل احمد تھانویٰ احقر کے پاس ہے
- 24 تسہیل تمہید حیوۃ المسلمین مفتی محمد شفیع المیزان
- 25 تسہیل جمال القرآن ادارہ اسلامیات کراچی
- 26 تسہیل حیوۃ المسلمین مفتی احسان اللہ دار الاشاعت کراچی
- 27 تسہیل رسالہ التفسیر فی التفسیر مولانا اسعد اللہ (ارادہ فرمایا) بحوالہ اشرف السوانح

- 28 تسہیل شوق و وطن مولانا محمد مصطفیٰ بجنوریؒ خانقاہ امدادیہ اشرفیہ لاہور
- 29 تسہیل الفتوح فیما يتعلق بالروح مفتی سید عبدالشکور ترمذیؒ جامعہ حقانیہ سرگودھا ساہیوال
- (جز الحقانیہ دسمبر ۲۰۱۲ء)
- 30 تسہیل قصد السبیل مفتی محمد شفیعؒ ادارۃ المعارف کراچی
- 31 تسہیل قصد السبیل جز لطائف ستہ مولانا شاہ لطف رسولؒ احقر کے پاس ہے
- 32 تسہیل و تلخیص بیان القرآن مولوی وصی اللہ (فرما ہے تھے) بحوالہ اشرف السوانح
- 33 تسہیل المواعظ (۵۲ مواعظ) مولانا عبدالحق امروہیؒ تالیفات اشرفیہ
- 34 تسہیل نیل الشفاء نعل المصطفیٰ ﷺ احقر کے پاس ہے
- 35 تفسیر فہم القرآن (۳ جلدیں) مفتی ڈاکٹر عبد الواحدؒ مجلس نشریات قرآن کراچی
- (تسہیل بیان القرآن)
- 36 تسہیل مقدمہ حیوۃ المسلمین مولانا شاہ وصی اللہؒ سہارنپور
- 37 تکمیل العرفان فی تسہیل حفظ الایمان غیر مطبوعہ
- 38 تلخیص البیان تلخیص بیان القرآن ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 39 تلخیص تنبیہات وصیت خواجہ عزیز الحسنؒ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 40 جدید تیسیر المبتدی مولانا مہربان علی بڑوتویؒ مکتبہ بلال دیوبند
- 41 جمال القرآن مع حاشیہ مولانا قاری حفظ الرحمنؒ احقر کے پاس ہے
- 42 جمال القرآن حاشیہ ایضاح البیان قاری محمد شریفؒ مکتبۃ القراءۃ لاہور
- 43 جمال القرآن مع حاشیہ زینت الفرقان مولانا محمد یامینؒ مکتبۃ البشری، قدیمی کتب خانہ
- (جمال القرآن مکمل بھی اسی کا نام ہے)
- 44 جمال القرآن مع حاشیہ کمال الفرقان قاری طاہر رحیمیؒ ادارہ کتب طاہریہ ملتان

- 45 جمال القرآن حواشی جدیدہ قاری اظہار احمد تھانوی قرأت اکیڈمی لاہور
- 46 الحصون الحصینہ فی تھسیل القاء السکینۃ مولانا ظفر احمد عثمانی مکتبہ البشری،
- (جز پردہ کے شرعی احکام اور جز مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 277) ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 47 خلاصۃ البیان فی ترجمۃ القرآن شاہ لطف رسول (شروع کی) بحوالہ اشرف السوانح
- (بیان القرآن کی تلخیص شروع فرمائی پھر ان کا انتقال ہو گیا)
- 48 خلاصہ تحقیق تعلیم انگریزی مولانا عبد الباری ندوی ادارہ اسلامیات
- (جز تجدید تعلیم و تبلیغ صفحہ 109 تا 115)
- 49 خلاصہ تعلیم الدین (جز سوانح ڈاکٹر حفیظ اللہ) ڈاکٹر حفیظ اللہ ادارہ اسلامیات
- 50 خلاصہ تنبیہات وصیت خواجہ عزیز الحسن ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- (جز مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 25، صفحہ نمبر 289) (اسی کا نام تلخیص تنبیہات وصیت ہے)
- 51 خلاصہ جزاء الاعمال (جز سوانح ڈاکٹر حفیظ اللہ) ڈاکٹر حفیظ اللہ ادارہ اسلامیات
- 52 خلاصہ حیات المسلمین (جز سوانح ڈاکٹر حفیظ اللہ) ڈاکٹر حفیظ اللہ ادارہ اسلامیات
- 53 خلاصہ فروع الایمان (جز سوانح ڈاکٹر حفیظ اللہ) ڈاکٹر حفیظ اللہ ادارہ اسلامیات
- 54 خلاصہ قصد السبیل (جز آثار حکیم الامت) ڈاکٹر عبدالحی عارفی ادارہ اسلامیات کراچی
- 55 دراسۃ الانتباہات مولانا حکیم فخر الاسلام مجمع الفکر القاسمی الدولی
- 56 درس انتباہات مفیدہ مفتی سید فصیح اللہ شاہ مکتبۃ السعد کراچی
- 57 درسی بہشتی زیور (خواتین) علماء مدرسہ بیت العلم بیت العلم کراچی
- 58 درسی بہشتی زیور (مرد) علماء مدرسہ بیت العلم بیت العلم کراچی
- 59 دین کی باتیں تسہیل بہشتی زیور مولانا محمد سعید دینی بک ڈیپو نئی دہلی انڈیا
- 60 رافع الضنک (تسہیل شروع کردی) بعض حضرات مقیمین دہلی بحوالہ اشرف السوانح

- 61 روحانی معالج جلد ۲ صوفی محمد اقبال قریشیؒ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
(تلخیص تربیت السالک) (جز: مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 7، 8؛ اور الگ سے بھی شائع ہوتا ہے)
- 62 شرح التخصیر فی التفسیر مولانا سعد اللہؒ غیر مطبوعہ
- 63 شرح فیصلہ ہفت مسئلہ مفتی جمیل احمد تھانویؒ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
(جز: مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 29، صفحہ نمبر 9)
- 64 شرافۃ الدلیل فی تلخیص قصد السبیل صوفی محمد سرورؒ احقر کے پاس ہے
(جز: اشرفیات المصنوعہ)
- 65 شوق آخرت (تسہیل شوق وطن) مولانا عبد الماجد دریا آبادیؒ ادارہ اسلامیات کراچی
- 66 العطور المجموعہ فی ذکر النبی الحبيب مولانا شیخ ذکریا کاندھلویؒ جامعہ اشرفیہ لاہور
(تسہیل نشر الطیب)
- 67 علم کلام جدید شرح الانتباہات المفیدہ مولانا حکیم فخر الاسلام مجمع الفکر القاسمی اکل کوہ ہندوستان
- 68 فتح الظفر فی مسئلہ القدر (حصہ اول) مولانا ظفر احمد عثمانیؒ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 69 فتح الظفر حصہ دوم مولانا ظفر احمد عثمانیؒ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 70 فساد کی بندش بحوالہ اشرف السوانح
- (تسہیل وعظ الانسداد و للفساد حاجی محمد یوسف مرحوم کے پاس تھا اور اُن کی فرمائش پر خانقاہ میں تسہیل ہوئی)
- 71 قرآنی تعلیمات مولانا عبد الرحمن المنہل پبلیشرز کراچی
- (تسہیل مسائل السلوک)
- 72 قواعد ترتیل القرآن فی شرح جمال القرآن منشورات قلم اردو بازار لاہور
- 73 القول المیسور فی تسہیل ثبات السور مولانا ظفر احمد عثمانیؒ مکتبہ البشری،
- (جز: پردہ کے شرعی احکام اور جز: مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 212) تالیفات اشرفیہ ملتان

74 کمال الفرقان شرح جمال القرآن قاری طاہر رحیمی ادارہ کتب طاہریہ - ملتان

75 مکالمہ شرح مکالمہ بنی و بین بعض المعقولین مولانا اسعد اللہ ادارہ اسلامیات کراچی

(جز بواہ النواہر)

76 مسائل تصوف (تخریج حقیقۃ الطریقہ) اتحاد بک ڈپو دیوبند

77 مسائل و معاملات میں حکیمانہ رہنمائی محمد موسیٰ بھٹو سندھ نیشنل اکیڈمی ٹرسٹ

(تلخیص الافاضات الیومیہ - ۲ جلدیں)

(اہل اسلام کی موجودہ حالت زار اور اس عہدہ برآہونے کے لئے لائحہ عمل)

78 مسلک تھانہ بھون (خلاصۃ المواعظ) صوفی محمد سرور

(63 مواعظ)

79 معلم القرآن آسان (مختصر تفسیر تیسواں پارہ) احقر کے پاس ہے

80 نشر الطیب (تسہیل کا ارادہ فرمایا) عبد اللہ خان بھوپال بحوالہ اشرف السوانح

81 نشر الطیب کا خلاصہ (اجازت مانگی) مولوی عبد الحق بحوالہ اشرف السوانح

82 ہدیۃ الغثانی فی حل جمال القرآن قاری عثمان محمود قرأت اکیڈمی لاہور

(انوار الفرقان شرح جمال القرآن کو سوال و جواب کی شکل میں مرتب کیا گیا ہے)

- ہمارے نفسی و اجتماعی مسائل حکیم الامت کی نظر میں

("مسائل و معاملات میں حکیمانہ رہنمائی" کا موجودہ نام ہے)

9- قسم نہم تخریج، حاشیہ

ناشر

تخریج کنندہ / محشی

نمبر کتاب

- 1 الاستبصار فی فضل الاستغفار (فضائل استغفار) مولانا خلیل احمد تھانوی جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ لاہور
- 2 اشرف الجواب مولانا مفتی ظفیر الدین مکتبہ تھانوی دیوبند
- 3 التقصیر فی التفسیر مفتی محمد رضوان ادارہ غفران راولپنڈی
- (مولانا عبید اللہ سندھی کے افکار صفحہ 30)
- 4 اصلاح الخیال محشی مفتی جمیل احمد تھانوی دارالعلوم الاسلامیہ لاہور
- 5 الانتباہات المفیدہ عن الاشتباہات الجدیدہ مکتبہ البشری کراچی
- 6 تخریج احمدی (تخریج کلید مثنوی دفتر اول) بحوالہ اشرف السوانح
- 7 جزاء الاعمال محمد حذیفہ الحکیمی کتب خانہ نعیمیہ دیوبند
- 8 حل الاشکال محشی (جزراہ عمل) مفتی جمیل احمد تھانوی دارالعلوم الاسلامیہ لاہور
- 9 حق السماع محشی مفتی جمیل احمد تھانوی دارالعلوم الاسلامیہ لاہور
- 10 حیوة المسلمین (تخریج شدہ) ڈاکٹر حافظ ذاهد علی راحت پبلشرز اردو بازار لاہور
- 11 حیوة المسلمین مولوی ضیاء احمد سابق مفتی مطاہر العلوم بحوالہ اشرف السوانح
- 12 الحیة الناجزة للحمیة العاجزة مفتی عبدالرزاق قاسمی امروہی امارت شرعیہ ہند نئی دہلی
- 13 خطبات حکیم الامت (32 جلدیں) ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 14 زوال السنہ عن اعمال السنہ (تحقیق و تحشیہ) مولانا ندیم احمد انصاری الفلاح اسلامک فاؤنڈیشن انڈیا
- 15 السلسیل لغبری محشی (م) (جزراہ عمل) مفتی جمیل احمد تھانوی دارالعلوم الاسلامیہ لاہور
- 16 العذر والنذر (تخریج) مفتی عبدالقدوس ترمذی جامعہ حقانیہ ساہیلوال
- (جزماہنامہ الحقانیہ اگست 2023ء)
- 17 فروع الایمان مفتی جمیل احمد تھانوی ادارہ اسلامیات لاہور کراچی
- 18 المصالح العقلیہ للاحكام النقلیہ محشی مفتی جمیل احمد تھانوی دارالعلوم الاسلامیہ لاہور

زم زم بک ڈیپو دیوبند
ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

19 ملفوظات حکیم الامت

10- قسم دہم تراجم:

اردو

نمبر کتاب	مترجم	ناشر
1	افادۃ العلوم بترجمہ نصوص خطبات الاحکام (ترجمہ وفوائد خطبات الاحکام)	مفتی عبدالکریمؒ مکتبہ البشری
2	ترانہ غم ترجمہ مثنوی زیرو بم	قاضی عبدالصمدؒ احقر کے پاس ہے
3	ترجمہ الاستجاب الدعوات (جز امداد الفتاویٰ جلد 1، صفحہ 655)	مفتی محمد شفیعؒ مکتبہ دارالعلوم کراچی
4	ترجمہ اشعار عربیہ و فارسیہ	محمد قاسم جنوبی افریقہ (اجازت مانگی) بحوالہ اشرف السوانح
5	ترجمہ تائید الحقیقہ جز التکشف	ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
6	ترجمہ التعرف (جز امداد الفتاویٰ جلد 5، صفحہ 215)	مفتی محمد شفیعؒ مکتبہ دارالعلوم کراچی
7	ترجمہ نثر قروبات عند اللہ (مناجات مقبول)	مولانا محمد مصطفیٰ بجنوریؒ
8	ترجمہ نظم قروبات عند اللہ (اس کا نام مناجات مقبول ہے)	مولانا عبدالواسعؒ
9	ترجمہ تلخیص المنار (جز اصول الشاشی)	مولانا سید عبدالاحد امدادیہ لائبریری

- 10 ترجمہ زاد السعید (درد شریف کا ترجمہ) ظفر اللہ شفیق یادگار خانقاہ امدادیہ اشرفیہ لاہور
- 11 ترجمہ لامع علامات الاولیاء (بنام جمال الاولیاء) مفتی جمیل احمد تھانوی
- 12 ترجمہ مائتہ دروس مولانا محمد مصطفیٰ بجنوری
- 13 تفہیم المبانی فی ترجمہ تسہیل المعانی مولانا سید عبد الاحد میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی
- (جز دروس البلاغہ)
- 14 الضمیمۃ الجدید و الترجمة المفیدہ مولانا سید احمد حسن سنبھلی ادارہ اسلامیات کراچی
- ترجمہ: الخطب الماثورہ من الاثار المشہورۃ
- 15 قروبات عند اللہ و صلوة الرسول (ترجمہ) مفتی عبدالرؤف سکھروی گاباسنز کراچی
- (مناجات مقبول کے نام سے)
- 16 قروبات عند اللہ و صلوة الرسول (ترجمہ) مولانا یوسف لدھیانوی مکتبہ لدھیانویہ بنوری ٹاؤن کراچی
- (مناجات مقبول کے نام سے)
- مناجات مقبول مولانا عبد الواسع
- (قربات عند اللہ کے ترجمہ اشعار کا اصل نام یہی ہے لیکن ہر مکتبہ سے قربات عند اللہ "مناجات مقبول" کے نام سے چھپ رہی ہے)
- 17 النصیحة للمستتر شہین ترجمہ الوصیۃ للمریدین خواجہ صاحب و مولانا وصی اللہ
- احقر کے پاس ہے
- (رسالہ قشیریہ کے آخری باب الوصیۃ للمریدین کی تلخیص)
- 18 ہدایۃ المبتدی ترجمہ تلخیص البدایہ مفتی محمد سجاد ہندوستان

نمبر کتاب	مترجم	ناشر
1	مولوی محمد سعید	بحوالہ اشرف السوانح
2	مولوی محمد سعید	بحوالہ اشرف السوانح

برما

نمبر کتاب	مترجم	ناشر
1	آداب المعاشرت (ارادہ فرمایا)	مولوی ظفر احمد رنگون
2	اغلاط العوام (ارادہ فرمایا)	مولوی ظفر احمد رنگون
3	بہشتی شمر	مولوی ظفر احمد رنگون
4	بہشتی زیور	حاجی داؤد ہاشم رنگون (شروع کیا)۔ بحوالہ اشرف السوانح
5	بہشتی زیور حصہ سوم	حاجی محمد یوسف و حاجی داؤد ہاشم۔ بحوالہ اشرف السوانح
6	تسہیل نشر الطیب	مولوی ظفر احمد رنگون
7	تمہید بہشتی زیور (ایک رسالہ میں شائع فرمائی)	مولوی رحمۃ اللہ
8	جزاء الاعمال (ارادہ فرمایا)	مولوی ظفر احمد رنگون
9	حقوق الاسلام (ارادہ فرمایا)	مولوی ظفر احمد رنگون
10	حیات المسلمین (ارادہ فرمایا)	مولوی ظفر احمد رنگون
11	فروع الایمان (ارادہ فرمایا)	مولوی ظفر احمد رنگون

برہمی

نمبر کتاب	مترجم	ناشر

- 1 بہشتی گوہر مولوی رحمۃ اللہ رنگون بحوالہ اشرف السوانح
 - 2 بہشتی زیور پہلا حصہ مولوی رحمۃ اللہ رنگون بحوالہ اشرف السوانح
 - 3 بہشتی زیور حصہ سوم مولوی رحمۃ اللہ رنگون بحوالہ اشرف السوانح
 - 4 تمہید تعلیم الدین مولوی رحمۃ اللہ رنگون بحوالہ اشرف السوانح
 - 5 حیاۃ المسلمین (بارہ پرچوں تک کیا) مولوی رحمۃ اللہ رنگون بحوالہ اشرف السوانح
- (باقی ترجمہ کرنے کا ارادہ حاجی محمد یوسفؒ نے فرمایا تھا)

بنگالی

- 1 آداب المعاشرت (بنگالی) مولانا محمد جلال الدین ممتاز لاہوری ڈھاکہ
- (সমাজের শষ্টিচার)
- 1 آداب المعاشرت (بنگالی) مولانا محمود الحسن ممتاز لاہوری ڈھاکہ
- (সমাজের শষ্টিচার)
- 2 ارشادات حکیم الامت (بنگالی)
- (হাকমি জাত)
- اسلامی شادی (بنگالی) عطاء الرحمن خسرو
- (بنام: مسلمان دولہا اور دلہن کی اسلامی شادی)
- 4 اشرف الجواب (بنگالی) محمد ابرار اشرف اسلامک فاؤنڈیشن ڈھاکہ
- (আশরাফের উত্তর)
- 5 اصلاح الرسوم (بنگالی) مولانا سیراج الحق دار القرآن ڈھاکہ
- (কাস্টমস সংশোধন)

6 اصلاح النساء (بنگالی) ایس ایم عبد الغفار القرآن پبلیکیشنز- ڈھاکہ

(নারীর সংশোধন)

7 اصلاح المسلمین (بنگالی) ایس ایم عبد الغفار حبیبہ بک ڈپو- ڈھاکہ

(মুসলমানদের সংস্কার)

8 بہشتی زیور (بنگالی) مولانا شمس الحق فرید پورئ ایمادیالائبریری ڈھاکہ

(স্বরگیয় অলঙ্কার)

9 تربیت اولاد اسلام کی نظر میں (بنگالی) محمد خالد مہامدی لائبریری- ڈھاکہ

(শিশুদের প্রশিক্ষণ)

10 تقدیر کیا ہے؟ (بنگالی) (نہایت ک) مولانا بشیر الدین مہامدی لائبریری، ڈھاکہ

11 التواہبہ بما يتعلق بالتشابه (بنگالی) محمد عبد المعجود

(সম্পর্কতি কিসমুখীন)

12 پردہ کا حکم قرآن کی نظر میں (بنگالی) مولانا عزیز الحق ڈھاکہ

(মুমনি ও ভণ্ড)

13 جزاء الاعمال (بنگالی) مولانا محمد سخاوت اللہ تبلیغی کتب خانہ ڈھاکہ

(ব্যবসায়িক পুরস্কার)

جمال القرآن (بنگالی) مولانا محمود الحسن القرآن پبلیشرز ڈھاکہ

(কুরআনের সৌন্দর্য আসান)

14 حقوق الاسلام و حقوق الوالدین (بنگالی) مولانا محمد حبیب الرحمن الکوش پبلیکیشنز- ڈھاکہ

(পতিমাতার অধিকার - ইসলাম)

15 حقوق زوجین (بنگالی) مولانا ابوطاہر رحمانی بغداد لائبریری- ڈھاکہ

خاندانی زندگی (قرآن و حدیث کی روشنی میں) مولانا ابوطاہر رحمانی

(পারিবারিক জীবন)

- 16 خطبات الاحکام (بنگالی) مولانا محمد یونس ایم ایم ایمادیا لا تبیریری ڈھاکہ

(বচিাররে বকততা)

- 17 شوق وطن (بنگالی) محمد خالد مہامدی لائبریری۔ ڈھاکہ

(পরিয়ি জনমভূমি)

- 18 شوق وطن (بنگالی) مولانا عبد المتین بن حسین حکیم الامت پبلیکیشنز اسلام آباد ڈھاکہ

(পরিয়ি জনমভূমি)

قروبات عند اللہ (بنام مناجات مقبول)

(ঐশ্বর্যের সাথে আত্মীয়তা اسکا اصل نام গ্রহণযোগ্য মনোভোগ)

مسلمان دولہا اور دلہن کی اسلامی شادی (بنگالی) عطاء الرحمن خسرو

(ইসলামী ববিহ মুসলমি পাতুর-পাতুরী)

- 19 مسلمان مسکراتا ہے (بنگالی) (مزاحیہ حکایات) مولانا محمد رضی نعمانی ڈھاکہ

(মুসলিমি হাসে)

- 20 معراج اور سائنس (ہنگامی) مولانا شاہ محمد عبداللہ راشد یک ہاؤس

(আরোহ এবং বজ্রাণ) (تنوير السراج في ليلة المعراج كاترجه)

- 21 مقالات صوفیہ (بنگالی) محمد حسین ڈھاکہ

(পরবন্ধ সৌফিয়া)

نوٹ: اس کا نام "روح تصوف" لکھا ہے، جبکہ اب اس کا نام "مقالات صوفیہ" ہے

- مناجات مقبول (قربوات عند اللہ) مولانا شمس الحق فرید پوریؒ وعزیز الحق حمیدیہ لائبریر لمٹڈ ڈھاکہ

(گ۔ل۔م۔ن۔ی۔ا۔ب۔و۔ح۔ر۔ا۔س۔ک۔ا۔ص۔ل۔نـام ایش্বর سے ساتھ آتمীয়ता ہے)

22 موعظ اشرفیہ 2، 1 (دنیا و آخرت) (بنگالی) مولانا محمد نور الرحمن ڈھاکہ

(উপদশে)

23 موعظ اشرفیہ 3، 4 (علم و عمل) (بنگالی) مولانا محمد نور الرحمن ڈھاکہ

(উপদশে)

24 مواعظ اشرفیہ 5، 6 (دین و دنیا) (بنگالی) مولانا محمد نور الرحمن ڈھاکہ

(উপদশে)

25 مومن اور منافق (بنگالی) محمد حبیب الرحمن خان ڈھاکہ

(মুমনি ও ভণ্ড)

بحوالہ اشرف السوانح بنگلہ دیشی زبان میں کیے گئے تراجم یا جن کا ترجمہ کرنے کا ارادہ تھا

نمبر	کتاب	مترجم
26	اصلاح الرسوم	زبید علی سلہٹی
27	اعمال قرآنی	آفتاب الدین مہتمم و مالک مسلم لاہوری بابو بازار ڈھاکہ (ارادہ فرمایا)
28	اغلاط العوام (ترجمہ کا ارادہ فرمایا۔ معلوم نہیں کہ ترجمہ کیا کہ نہیں)	عبد الصمد صاحب امام مسجد عبد الرحمن چاٹگام
29	بہشتی زیور	فقیر احمد چاند پور (اجازت مانگی)
30	بہشتی زیور	مولوی عبد الحکیم صاحب پھولپوری
31	بہشتی زیور	عبد الرشید (اجازت چاہی)
32	بہشتی زیور	عزیز الرحمن متوطن نواکھالی
33	بہشتی زیور حصہ اول	مولوی عبد المجید

34	بہشتی گوہر	عبدالحمید (اجازت مانگی)
35	بہشتی میوہ ترجمہ بہشتی زیور	مولوی قباد جہاں آبادی
36	تعلیم الدین	مولوی مقصود اللہ (ارادہ ظاہر کیا)
37	تعلیم الدین	مولوی شمس الحق فرید پوری
38	تفصیل الکلام	عبدالحمید (ارادہ)
39	ثبات السطور	محمد مستقیم علی سلہٹ (اجازت چاہی)
40	جزاء الاعمال	مطیع الرحمن عرف عبدالطلب مدرس انگریزی ملک آسام
41	حق السماع	محمد مستقیم علی سلہٹ (اجازت چاہی)
42	حقیقۃ الطریقہ	مولوی مقصود اللہ (شروع کر دیا)
43	حیوۃ المسلمین	مولوی مقصود اللہ (شروع کر دیا)
44	روح المسلمین ترجمہ حیات المسلمین	مولوی قباد جہاں آبادی
45	شوق وطن (ترجمہ کا ارادہ فرمایا۔ معلوم نہیں کہ ترجمہ کیا کہ نہیں)	مولوی عبدالہادی ضلع میمن سنگھ
46	صفائی معاملات	محمد مستقیم علی سلہٹ (اجازت چاہی)
47	صفائی معاملات	مولوی شمس الحق فرید پوری
48	فروع الایمان	مولوی شمس الحق فرید پوری
49	قصد السبیل	ہاشم بن یوسف صاحب بہروچہ
50	قصد السبیل	مولوی مقصود اللہ
51	قصد السبیل	مولوی شمس الحق فرید پوری
52	قصد السبیل	مقبول احمد (ارادہ فرمایا)
53	القول الصواب فی مسئلۃ الحجاب	زبید علی سلہٹی

- 54 مختصر حالات پیغمبر ﷺ (بہشتی زیور میں سے) مولوی ابو نعیم نصیر آبادی ضلع میمن سنگھ
(یہ کرنا چاہتے تھے۔ معلوم نہیں کہ ترجمہ کیا کہ نہیں)
- 55 نشر الطیب بنام اشرف المولود فی ذکر المحبوب مولوی مقصود اللہ (شروع کر دیا)

پشتو

نوٹ: جن رسائل کے آگے جلد نمبر اور مسئلہ نمبر لکھا ہوا ہے وہ امداد الفتاویٰ مترجم زاہد اللہ شاہ حقانی مطبوعہ مکتبۃ الحرم پشاور میں ہے

نمبر کتاب	مترجم	ناشر
1	احسن التفہیم (پشتو) مسئلہ 24 صفحہ 32 (جلد پنجم) زاہد اللہ شاہ حقانی	مکتبۃ الحرم پشاور
2	احکام الایقان (پشتو) مسئلہ 641 صفحہ 636 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی	مکتبۃ الحرم پشاور
3	الاختلاف (پشتو) مسئلہ 664 صفحہ 700 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی	مکتبۃ الحرم پشاور
4	ارسال الجنود (پشتو) مسئلہ 404 صفحہ 461 (جلد پنجم) زاہد اللہ شاہ حقانی	مکتبۃ الحرم پشاور
5	استجاب الدعوات (پشتو) مسئلہ 776 صفحہ 593 (جلد اول) زاہد اللہ شاہ حقانی	مکتبۃ الحرم پشاور
6	اسکات المنکر (پشتو) مسئلہ 95 صفحہ 120 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی	مکتبۃ الحرم پشاور
7	اصلاح معاملہ بہ تعلیم نسواں (پشتو) بہشتی زیور جلد اول صفحہ 66 (pdf)	امیر حمزہ کتب خانہ کوئٹہ
8	اصلاح المعتوہ (پشتو) مسئلہ 122 صفحہ 207 (جلد ششم) زاہد اللہ شاہ حقانی	مکتبۃ الحرم پشاور
9	اصلاح النساء (پشتو) بہشتی زیور جلد دوم صفحہ 110 (pdf)	مولوی عبدالرحمن پوپلزائی
10	اعداد الجنة (پشتو) مسئلہ 627 صفحہ 610 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی	مکتبۃ الحرم پشاور
11	اغلاط العوام (غلط مسئلے)	ابو طلحہ گلزار احمد
12	افکار دینی (پشتو) مسئلہ 208 صفحہ 180 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی	مکتبۃ الحرم پشاور

- 13 اقامۃ التامہ (پشتو) مسئلہ 1 صفحہ 7 (جلد ششم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبۃ الحرم پشاور
- 14 امداد الفتاویٰ (پشتو) (6 جلدیں) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبۃ الحرم پشاور
- 15 بہشتی زیور (پشتو) (2 جلدیں) مولوی عبدالرحمن پوپلزائی امیر حمزہ کتب خانہ کوئٹہ
- 16 بہشتی جوہر (پشتو) بہشتی زیور کے ہر حصہ کا آخر میں ہے مولوی عبدالرحمن پوپلزائی امیر حمزہ کتب خانہ کوئٹہ
- 17 بہشتی گوہر (پشتو) بہشتی زیور جلد دوم صفحہ 278 (pdf) مولوی عبدالرحمن پوپلزائی امیر حمزہ کتب خانہ کوئٹہ
- 18 بہشتی زیور غوث محمد خاں صاحب رسالہ ار میجر ای ڈی جی بحوالہ اشرف السوانح
- 19 بیان للحمی (پشتو) مسئلہ 289 صفحہ 245 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبۃ الحرم پشاور
- 20 تتمہ نہایت الادراک (پشتو) مسئلہ 43 کے بعد۔ صفحہ 79 (جلد ششم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبۃ الحرم پشاور
- 21 التحقيق التنبیہ (پشتو) مسئلہ 367 صفحہ 326 (جلد دوم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبۃ الحرم پشاور
- 22 تحقیق حکم (پشتو) ترجمہ مسئلہ 11 صفحہ 61 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبۃ الحرم پشاور
- 23 تحقیق الفائض (پشتو) مسئلہ 84 صفحہ 73 (جلد اول) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبۃ الحرم پشاور
- 24 تحقیق الفرید (پشتو) مسئلہ 783 صفحہ 615 (جلد اول) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبۃ الحرم پشاور
- 25 التدریق الجلی (پشتو) مسئلہ 272 صفحہ 232 (جلد اول) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبۃ الحرم پشاور
- 26 تسویۃ السطح (پشتو) مسئلہ 653 صفحہ 671 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبۃ الحرم پشاور
- 27 تسہیل قصد السبیل (پشتو) سید تسنیم الحق کاکاخیل احقر کے پاس ہے
- 28 تصحیح العلم (پشتو) مسئلہ 327 صفحہ 284 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبۃ الحرم پشاور
- 29 التعرف فی تحقیق مسئلہ التصرف (پشتو) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبۃ الحرم پشاور
- (ترجمہ کی اجازت چاہی۔ معلوم نہیں کہ ترجمہ کیا کہ نہیں)
- (ترجمہ کی اجازت چاہی۔ جلد پنجم۔ مسئلہ 220 سے اگلا۔ صفحہ 243)
- 30 تعدیل اہل الدھر (پشتو) مسئلہ 371 صفحہ 337 (جلد دوم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبۃ الحرم پشاور

- 31 تعديل حقوق الوالدين (پشتو) مسئلہ 535 صفحہ 519 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 32 تعديل حقوق الوالدين (پشتو) بہشتی زیور جلد دوم صفحہ 401 (pdf) مولوی عبد الرحمن پوپلزائی امیر حمزہ کتب خانہ کوئٹہ
- 33 تعليم المسلمين (پشتو) مسئلہ 655 صفحہ 680 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 34 تفصيل الكلام (پشتو) مسئلہ 307 صفحہ 359 (جلد پنجم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 35 تفہيم المسلمين (پشتو) مسئلہ 656 صفحہ 684 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 36 تقطيف الثمرات (پشتو) مسئلہ 209 سے اگلا صفحہ 210 (جلد پنجم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 37 تلکين العرائك (پشتو) مسئلہ 121 صفحہ 199 (جلد ششم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 38 تنبيه المسلمين (پشتو) مسئلہ 650 صفحہ 663 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 39 تنزيہ علم الرحمن (پشتو) مسئلہ 54 صفحہ 110 (جلد ششم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 40 تنظيم المسلمين (پشتو) مسئلہ 654 صفحہ 674 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 41 تمهيد الفرش (پشتو) مسئلہ 10 صفحہ 26 (جلد ششم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 42 التواجد بما يتعلق (پشتو) مسئلہ 47 سے اگلا صفحہ 102 (جلد ششم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 43 توحيد الحق (پشتو) آخری رسالہ صفحہ 706 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 44 جزل الكلام (پشتو) مسئلہ 122 صفحہ 125 (جلد پنجم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 45 الجبل المسمى (پشتو) مسئلہ 649 صفحہ 656 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 46 جلائل الابناء (پشتو) مسئلہ 435 صفحہ 377 (جلد دوم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 47 جمال القرآن (پشتو) قاری شبیر احمد مکتبہ القراءۃ لاہور
- 48 جمع الدعاء (پشتو) مسئلہ 459 صفحہ 399 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 49 الحجۃ الانتہائیہ (پشتو) مسئلہ 56 صفحہ 116 (جلد ششم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 50 الحکم الحقانی (پشتو) مسئلہ 45 صفحہ 97 (جلد ششم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور

- 51 حوادث الفتاویٰ (پشتو) مسئلہ 154 سے صفحہ 134 (جلد سوم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 52 خطاب الندوہ (پشتو) صفحہ 223 (جلد ششم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 53 خلاصۃ الکلام (پشتو) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- (امداد الفتاویٰ جلد اول۔ مسئلہ 634 سے اگلا (غلطی سے اس مسئلہ کا نمبر 633 لکھا گیا ہے) صفحہ 502)
- 54 خلود الکفار (پشتو) مسئلہ 55 صفحہ 114 (جلد ششم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 55 داب المساجد (پشتو) مسئلہ 763 صفحہ 671 (جلد دوم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 56 دخول و خروج (پشتو) مسئلہ 206 صفحہ 202 (جلد پنجم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 57 درجہ اردو (پشتو) مسئلہ 664 صفحہ 701 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- (غلطی سے اس نمبر کے ضمن میں الاختلاف اور درجہ اردو دونوں مسئلوں کو لکھ دیا گیا ہے۔ درجہ اردو سالہ کا آغاز صفحہ 701 کی آخری تین سطروں سے ہوتا ہے)
- 58 درجۃ الحسام (پشتو) مسئلہ 108 صفحہ 186 (جلد ششم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 59 دفع الاعتساف (پشتو) مسئلہ 70 صفحہ 80 (جلد پنجم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 60 دفع اللج (پشتو) مسئلہ 487 صفحہ 422 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 61 ذکوۃ الفرض (پشتو) مسئلہ 105 صفحہ 100 (جلد دوم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 62 رافع الضنک (پشتو) مسئلہ 205 صفحہ 168 (جلد سوم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 63 رسالہ بحث سید القبور (پشتو) مسئلہ 361 صفحہ 421 (جلد پنجم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 64 سد الغلط (پشتو) مسئلہ 767 صفحہ 679 (جلد دوم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 65 سد الهيعة (پشتو) مسئلہ 223 صفحہ 253 (جلد پنجم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 66 السبیل العابری (جز تسہیل قصد السبیل) سید تسنیم الحق کاکا خیل احقر کے پاس ہے
- 67 الصحائف (پشتو) مسئلہ 652 صفحہ 669 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور

- 68 الصراح فی تحقیق (پشتو) مسئلہ 352 صفحہ 305 (جلد دوم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 69 الصلوٰۃ علی المیت (پشتو) مسئلہ 743, 744 صفحہ 575 (جلد اول) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 70 ضم شادر (پشتو) مسئلہ 347 صفحہ 282 (جلد دوم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 71 الطريق الامم (پشتو) مسئلہ 651 صفحہ 666 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 72 طلوع البدر (پشتو) مسئلہ 36 صفحہ 87 (جلد ششم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 73 الطم فی السم (جز تسہیل قصد السبیل) سید تسنیم الحق کاکاخیل احقر کے پاس ہے
- 74 القاء السکینہ (پشتو) مسئلہ 230 صفحہ 203 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 75 القصص السنی (پشتو) مسئلہ 521 تا 529 صفحہ 475 (جلد سوم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 76 القول الاحکم فی تحقیق التثام مالا یلزم (پشتو) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- (امداد الفتاویٰ جلد پنجم۔ مسئلہ 296 تا 298 صفحہ 340)**
- 77 القول السداد (پشتو) مسئلہ 285 صفحہ 243 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 78 القول الابل فی وقف جامع مسجد دہلی (پشتو) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- (امداد الفتاویٰ جلد دوم۔ مسئلہ 814 صفحہ 722)**
- 79 القول المحبوب (پشتو) مسئلہ 501 سے اگلا۔ صفحہ 458 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 80 الکلام الفرید (پشتو) مسئلہ 626 صفحہ 608 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 81 کسوة النسوا (پشتو) بہشتی زیور جلد دوم صفحہ 92 (pdf) مولوی عبدالرحمن پوپلزائی
- امیر حمزہ کتب خانہ کوئٹہ**
- 82 کشف الحجاب (پشتو) مسئلہ 661 صفحہ 694 (جلد چہارم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 83 کلمۃ القوم (پشتو) مسئلہ 175 صفحہ 153 (جلد دوم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 84 مسائل اہل الحدہ (پشتو) مسئلہ 757 صفحہ 648 (جلد دوم) زاہد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور

- 85 المقالات المفیده (پشتو) 784 سے اگلا۔ صفحہ 631 (جلد اول) زاهد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 86 المقالة المتماکلة (پشتو) مسئلہ 214 صفحہ 188 (جلد چہارم) زاهد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 87 الیم اسم (جز تسہیل قصد السبیل) سید تسنیم الحق کاکا خیل احقر کے پاس ہے

(بنام و اصلاح حقیقت)

- 88 مکالمہ بر محاکمہ (پشتو) مسئلہ 242 صفحہ 268 (جلد پنجم) زاهد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 89 ملاحۃ البیان (پشتو) مسئلہ 515 صفحہ 494 (جلد چہارم) زاهد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 90 منظوم جمال القرآن (پشتو) رحمت اللہ
- 91 موزعۃ الظنون (پشتو) مسئلہ 133 کے بعد۔ صفحہ 243 (جلد ششم) زاهد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 92 نافع الاشارة (پشتو) مسئلہ 528 تا 530 صفحہ 422 (جلد اول) زاهد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 93 النشر للعشر (پشتو) مسئلہ 108 صفحہ 107 (جلد دوم) زاهد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 94 نصیحت نامہ (پشتو) مسئلہ 615 صفحہ 598 (جلد چہارم) زاهد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 95 نقد المالی (پشتو) مسئلہ 554 تا 557 صفحہ 514 (جلد سوم) زاهد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 96 نموذج من المعتقدات (پشتو) زاهد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور

(امداد الفتاویٰ جلد ششم۔ مسئلہ 137 سے اگلا۔ صفحہ 266)

- 97 نہایت الادراک (پشتو) مسئلہ 34 صفحہ 75 (جلد ششم) زاهد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 98 النہر للمؤمن (پشتو) زاهد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور

(امداد الفتاویٰ جلد چہارم۔ مسئلہ 649 سے اگلا۔ صفحہ 657)

- 99 الہادی للخیران (پشتو) مسئلہ 49 صفحہ 60 (جلد پنجم) زاهد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور
- 100 الہادی للخیران (پشتو) مسئلہ 132 سے اگلا۔ صفحہ 219 (جلد ششم) زاهد اللہ شاہ حقانی مکتبہ الحرم پشاور

سندھی

نمبر کتاب	مترجم	ناشر
1	اعمال قرآنی	محمد عظیم اینڈ سنز شکارپور
2	اعمال قرآنی	مولوی عبدالکریم محمدپور بحوالہ اشرف السوانح
3	اعمال قرآنی	محمد حنیف شکارپور (اجازت چاہی) بحوالہ اشرف السوانح
4	اصلاح الرسوم	مولوی عبدالکریم محمدپور بحوالہ اشرف السوانح
5	بہشتی ثمر	دین محمد ادیب فیروز شاہی بحوالہ اشرف السوانح
6	بہشتی زیور	میاں دین محمد خیرپوری بحوالہ اشرف السوانح
7	بہشتی زیور ساتواں حصہ	حاجی شیر محمد گھوٹکی بحوالہ اشرف السوانح
8	جزاء الاعمال	میاں دین محمد خیرپوری بحوالہ اشرف السوانح
9	جمال القرآن	حاجی شیر محمد گھوٹکی بحوالہ اشرف السوانح
10	زاد السعید	دین محمد ادیب فیروز شاہی بحوالہ اشرف السوانح
11	الرسالة الاشرافیہ فی توضیح الاضحیۃ (انتخاب احادیث و آیات بہشتی زیور در اضحیہ)	مولوی دین محمد وفائی بنی آبادی بحوالہ اشرف السوانح
12	صفائی معاملات	مولوی دین محمد وفائی بنی آبادی بحوالہ اشرف السوانح
13	علاج القحط والوباء	مولوی دین محمد وفائی بنی آبادی بحوالہ اشرف السوانح
14	فروع الایمان	میاں دین محمد خیرپوری بحوالہ اشرف السوانح
(ترجمہ کا ارادہ فرمایا۔ معلوم نہیں کہ ترجمہ کیا کہ نہیں)		
15	نبیل الشفا	دین محمد ادیب فیروز شاہی بحوالہ اشرف السوانح

عربی

1	اسلام اور عقلیات (عربی)	مولانا نور عالم خلیل	شیخ الہند اکیڈمی دیوبند
2	الانتباہات المفیدہ (عربی)	نور البشر محمد نور الحق	مکتبہ الحسن
3	بہشتی زیور (عربی)	شیخ ریاست علی	مکتبہ البشری
4	تسہیل جمال القرآن (عربی)	قاری قسمت اللہ	ادارہ اسلامیات
5	حیات المسلمین بمع عربی احادیث	صوفی محمد سرور	ادارہ اسلامیات
6	خطبات الاحکام	محمد عثمان البستوی	زم زم پبلیشرز
7	جزاء الاعمال (عربی)	محمد حنیف الجونفوری	جوینپور الہند
8	المختصر فی الفقہ الحنفی	الشیخ ریاست علی	مکتبہ البشری

(ترجمہ عربی بہشتی زیور)

فارسی

1	آیین زنان شوی (فارسی)	ایران
	(تحفہ خوانین؛ افادہ)	
2	اندیشہ های سیاسی حکیم الامت (فارسی)	ایران
	(ترجمہ: حکیم الامت کے سیاسی افکار؛ افادہ)	
3	جمال القرآن (فارسی)	ایران
4	دعا و نیایش (مناجات مقبول)	ایران
5	زیور بہشت (فارسی) (بہشتی زیور)	ایران
6	عقائد اسلام ترجمہ عقائد بہشتی زیور (فارسی)	

- 7 علاج قرآنی (فارسی) ایران
- 8 کلید مثنوی (۲ جلد) (فارسی) ایران
- 9 ملاحظاتی مفید در رفع شجھاد جدید
(فارسی: الانتباہات المفیدہ) ایران
- 10 مواعظ حکیم الامتہ (۲ جلد) (فارسی) ایران

فرانسی

- 1 بہشتی گوہر ابراہیم بیگ بھوپالی (اجازت مانگی) بحوالہ اشرف السوانح

کشمیری

- 1 انتخاب ضروری مضامین الظاہر و فوائد الصبیحہ و تذکرۃ الآخرۃ و کلید مثنوی و تعلیم الدین و قصد السبیل
(ارادہ فرمایا) قطب الدین صاحب بحوالہ اشرف السوانح
- 2 نجم الاسلام منظوم قطب الدین بحوالہ اشرف السوانح
(خمس مضامین لئے امداد الفتاوی و تعلیم الدین و فوائد الصبیحہ و حسن العزیز و بہشتی زیور)

گجراتی

نمبر کتاب	مترجم	ناشر
1	بہشتی زیور (گجراتی) (11 حصے)	مولانا غلام محمد صادق
2	بہشتی زیور (گجراتی) (کامل)	سلمان مزاداری
3	تکبر کا علاج۔ وعظ (گجراتی)	یعقوب گجرات انڈیا
4	دین کی باتیں (گجراتی)	سلمان مزاداری
5	جزاء الاعمال (گجراتی)	حاجی اشرف احمد عارف

- 6 حیوة المسلمین (گجراتی) سید علی قادری
- 7 خطبات حکیم الامت (3 جلدیں) (گجراتی) یعقوب گجرات انڈیا
- 8 مناجات مقبول (گجراتی) گجرات انڈیا

بحوالہ اشرف السوانح (تراجم اور جن کے ترجمہ کا ارادہ فرمایا گیا تھا)

نمبر کتاب	مترجم
9 آداب المعاشرت	محمد عارف داخلی رندیری (شروع کیا)
10 اصلاح الرسوم	عیسیٰ ابراہیم بہڑوچ گجرات
11 اصلاح الرسوم	منشی اسماعیل محمد رفیق ٹنکاری بندر گاہ (بہڑوچ)
12 اغلاط العوام	عیسیٰ ابراہیم بہڑوچ گجرات
13 بہشتی زیور	محمد عبدالسلام (ارادہ فرمایا)
14 بہشتی زیور	مولوی غلام محمد صاحب رندیری
15 بہشتی گوہر	محمد عبدالسلام (ارادہ فرمایا)
16 تسہیل المواعظ	محمد عارف داخلی رندیری (شروع کیا)
17 تعلیم الدین	عیسیٰ ابراہیم بہڑوچ گجرات
18 تعلیم الدین	منشی اسماعیل محمد رفیق ٹنکاری بندر گاہ (بہڑوچ)
19 تعلیم الطالب	حاجی محمد یوسف (ارادہ کیا)
20 حیوة المسلمین (مساجد تک)	محمود قاسم کاراندیر
21 ذکر الرسول	داؤد ہاشم رنگونی اور مولوی عبدالرحمن (ارادہ ظاہر کیا)
22 السرور	داؤد ہاشم رنگونی اور مولوی عبدالرحمن (ارادہ ظاہر کیا)
23 سو خاتمہ ترجمہ خاتم بالخیر	محمود قاسم کاراندیر (ارادہ فرمایا)

- 24 طریقہ مولد داؤد ہاشم رنگونی اور مولوی عبدالرحمن (ارادہ ظاہر کیا)
- 25 الظہور داؤد ہاشم رنگونی اور مولوی عبدالرحمن (ارادہ ظاہر کیا)
- 26 نماز کی عقلی خوبیاں (انتخاب سائنس اور اسلام) محمود قاسم کاراندیر
- 27 النور داؤد ہاشم رنگونی اور مولوی عبدالرحمن (ارادہ ظاہر کیا)
- 28 مناجات مقبول کی اردو عبارت کر گجراتی حرفوں احمد حاجی نور محمد جیت پور کاٹھیاواڑ
- (ترجمہ کی اجازت چاہی۔ معلوم نہیں کہ ترجمہ کیا کہ نہیں)
- 29 مواعظ اشرفیہ محمود قاسم ترکیسر ضلع سورت
- 30 مواعظ اشرفیہ ماہواری رسالہ مدرسہ اشرف العلوم ڈھا کہ میں شائع ہوئے محمد عبدالسلام

ہندی

- 1 اسلام میں جسمانی پاکیزگی اور نماز کے مسائل محمد سلیمان سہارنپور یوپی
- (इस्लाम में शारीरिक शुद्धता और प्रार्थना के मुद्दे)
- 2 اسلامی شادی (ہندی) ایس خالد فرید بک ڈیپودہلی
- (इस्लामी विवाह)
- 3 اعمال قرآنی (ہندی) محمد ناصر خان فرید بک ڈیپودہلی
- (आमाल ए कुर्आनी)
- 4 بہشتی زیور (ہندی) (سُندر آبھूषण) دہلی
- 5 دین کی باتیں (ہندی) (दीन की बातें) محمد عبدالحی کتب خانہ حمیدیہ دہلی
- 6 حیاۃ المسلمین (ترجمہ شروع کیا) مولوی مظہر احمد ماسٹر انگریزی بحوالہ اشرف السوانح

7 طلاق (ہندی) (تلاک) مفتی زین الاسلام قاسمی مکتبہ دارالعلوم دیوبند

انگلش

نمبر	ناشر	مترجم	کتاب
1			A Biography of Hakimul Ummat Maulana Ashraf Ali Thanwi
		مولانا محمد محمدی	(اشرف السوانح)
2			A collection of accepted supplications
	دارالاشاعت	مولانا محمد محمدی	(مناجات کا ترجمہ)
نمبر	ناشر	مترجم	کتاب
3			A Study of the Socio-Religious Reforms of Maulana Ashraf Ali Thanvi (Thesis)
		محمد پرویز	(اصلاح معاشرہ میں حضرت تھانویؒ کا کردار)
		علی گڑھ یونیورسٹی انڈیا	
4			A Sufi Study of Hadith
	لندن	شیخ یوسف طلال	(ترجمہ حقیقۃ الطریقہ)
5			A Gift to the Husband & Wife (or A gift for Muslim Couple)
	دارالاشاعت	مولانا محمد کادوا	(تحفہ زوجین)
6			Abridged Bayan ul Qur'an (Surah Al-Fatiha & Surah Ad-Duha to Surah An-Naas)

- (مسائل السلوك؛ الفاتحه، الضحى تاليفات الناس) - زم زم پبلشرز
- 7 Aadab e Muashrat (Part of Muslim way of life)
(آداب معاشرت جز آداب زندگی اور اصلاحی نصاب) - اداره تالیفات اشرفیہ ملتان
- 8 Advices of Hazrat Thanvi
(ملفوظات) مولانا یوسف اداره المعارف کراچی
- 7 Al Muhannad ala al Mufannad
(المهند علی المفند) محمد ابن آدم الخوازمی -
A gift for Muslim couple
(تحفہ زوجین) -
- 8 An Enquiry as to the Relevance of the Philosophy of Education of Maulana Ashraf Ali Thanvi to the Present Needs of Education (Doctor Thesis)
میاں بشیر احمد پشاور یونیورسٹی پاکستان
- 9 Answer to Modernism
(الانتباہات المفیدہ) پروفیسر حسان عسکری مکتبہ دارالعلوم کراچی
- 10 Balancing parents' rights
(Also part of Islahi naisaab)
(تعديل حقوق الوالدين) - اداره تالیفات اشرفیہ ملتان
- 11 Bahishti Zewar (Havenly Ornaments)
(بہشتی زیور) محمد منصور خان سروہا اسلامک اکیڈمی (1982ء)
- 12 Beliefs (Part of Muslim way of life)

(Also part of Islahi naisaab)

(اغلاط العوام جز آداب زندگی) - اداره تالیفات اشرفیہ ملتان

13 Daily Prayer From Quran And Sunnah

(مناجات) مولانا پروفیسر محمد عبداللہ

14 Deed & Retribution (Also part of Short islahi nisaab)

(جزاء الاعمال، جز اصلاحی نصاب) صدیقی ٹرسٹ،

ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان،

ادارہ اسلامیات

15 Desire for an Aakhirah

(شوق وطن) - ادارہ اسلامیات

16 Etiquettes of Social Life

(آداب معاشرت) مجالس العلماء ساؤتھ افریقہ

17 Heavenly Ornaments

(بہشتی زیور) مولانا محمد محمدی زمزم پبلشرز

18 Heavenly Ornaments

(بہشتی زیور) دارالاشاعت،

ادارہ اسلامیات

19 Heavenly Ornaments (In 2 parts)

(بہشتی زیور)

How to live as a Muslim

(حیوة المسلمین)

مجلس علماء ساؤتھ افریقہ

20 How to Offer Sawlaah Correctly

دار الاشاعت

(نماز کیسے ادا کریں؟)

21 100 Discourses Of Shaykh Ashraf Ali Thanawi

22 Islamic Tasawwuf ; Shariah Tariqah

(تصوف قرآن و حدیث کی روشنی میں)

مولانا محمد عبداللہ

انڈیا

23 Islaahe Khiyaal

(اصلاح الخیال)

مجلس علماء ساؤتھ افریقہ ساؤتھ افریقہ

24 Jamaal ul Qura'an

(جمال القرآن)

زکریا صدیق

زم زم پبلیشرز

24 Jummah and Eid Salah

25 Jummah ke Khutbe

(Friday & Eidain Sermons & Other Sermons of Holy Prophet ﷺ)

دار الاشاعت

(الخطب الماثورہ)

26 Khutbaatul Ahkaam (Friday Sermons)

(خطبات الاحکام)

مولانا یوسف عبداللہ کاران

دار الاشاعت

26 Kitab ul fiqh (Deen Ki Baaten)

(کتاب الفقہ)

مولانا یوسف عبداللہ کاران انڈیا

- 27 Life And Works (Teachings) Of Maulana Mujaddid
Ashraf Ali Tahnvi Rh

مولانا پروفیسر محمد عبداللہ

- 28 Life of thanvi sab

- 29 Living as a True Muslim
(Also part of Short islahi nisaab)

(حیوۃ المسلمین، جز اصلاحی نصاب) مولانا محمد محمدی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

- 30 Maktoobat e Ashrafiyya
Letters of The Hakim ul Ummat

(خطوط مابین حضرت تھانویؒ و مولانا عیسیٰ الہ آبادیؒ) رضوان کاجی

- 31 Malfoothaat (Part 1+4)

(ملفوظات) مجالس العلماء ساؤتھ افریقہ

- 32 Maulana Ashraf Ali Thanavi Ra

مولانا سید غیاث الدین

- 33 Maulana Ashraf Ali Thanavi's life, teaching and
philosophy

(مولانا اشرف علی تھانویؒ اور ان کی تعلیمات) پروفیسر احمد علی خواجہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

- 34 Mawaiz (some)

(مواعظ)

35 Muslim way of life

(آداب زندگی؛ مجموعہ کتب) اقبال حسین انصاری

36 Nashr rt teeb

(نشر الطیب) محمد ساجد لندن

37 Nikah (Marriage) in Islam

(اسلامی شادی)

38 Offer Salah (Prayer) With Jamat (Congregationally)

Peace of mind

(دوائے دل) ڈاکٹر حسن بخاری

39 Peculiar Personal Problems of Men & Women

(مردوں اور عورتوں کے مخصوص مسائل) - ادارہ اسلامیات

40 Qiyamah Jannah and Jahannam

41 Remedies from The Holy Qur'an

(اعمال قرآنی) - دارالاشاعت

42 Removal of exaggerated emphasis
on the rights of Parents
(Part of Muslim way of life page 33)

(ازالہ الرین عن حقوق الوالدین جز آداب زندگی) -

43 Rewards and Punishments for Humman Deeds

(جزاء الاعمال)

- 44 Rights of Islam (part of Muslim way of life)
(also Short islahi nisaab)

(حقوق الاسلام جز آداب زندگی اور اصلاحی نصاب) ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

- 45 Scattered Pearls

(حضرت تھانویؒ کے انمول موتی) وفاق العلماء جنوبی افریقہ

- 46 Short islahi nisaab

(اصلاحی نصاب؛ مجموعہ کتب) ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

- 47 Stories of Saints

(حکایات اولیاء)

- 48 Student's Bahishti Zewar (for Mame)

(درسی بہشتی زیور) محمد محمدی مکتبہ بیت العلم

- 49 Tasheel Qasd dus sbeel (Part Short islahi nisaab)

(جز اصلاحی نصاب) ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

- 50 Teachings of Islam (also part of Short islahi nisaab)

(تعلیم الدین اور جز اصلاحی نصاب) مولانا پروفیسر محمد عبداللہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

- 51 The Accepted Whispers

(مناجات کا ترجمہ) خالد بیگ کیلیفورنیا۔ امریکہ

- 52 The Branches of Imaan

(Also part of Short islahi nisaab)

(فروع الایمان، اور جزا صلاحي نصاب) ڈاکٹر رفیق احمد ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

The Essence of Taraweeh

(ترجمہ روح القیام) مجلس العلماء مجلس العلماء ساؤتھ افریقہ

53 The Islamic marriage

(اسلامی شادی) رفیق عبدالرحمن دار الاشاعت

The jewels of Heaven

(Part of Combine book on P 338)

(بہشتی زیور)

The life of Muslims (part of combine book on P 282)

The Life Of Rasul Allah Sallallaho Alaihi Wassallam

The Mirror of Islam

(آئینہ اسلام) ادارہ اسلامیات

The path of perfection

محمد مسیح اللہ

The Principles & Codes of Law in Hanafi Fiqh

(فقہ حنفی کے اصول و ضوابط) زمزم پبلشرز

The Return of Eid

(ترجمہ عود العید) مجلس العلماء مجلس العلماء ساؤتھ افریقہ

The Road to Allah

مجالس العلماء ساؤتھ افریقہ

60 The tradition in the age of modernity (Thesis)

(A critical study on Hazrat Thnanv's approach)

محمد اسلام پنجاب یونیورسٹی لاہور

61 The Virtues of Charity in Islam

62 The Virtues of seeking forgiveness

مولانا ابراہیم محمد زم زم پبلشرز

63 The Wisdom behind the Commands of Islam

ترجمہ احکام اسلام عقل کی نظر میں (المصالح العقلية) رفیق عبد الرحمن آدم پبلشرز اینڈ ڈسٹریبیوٹرز دہلی

64 Truth of Islam

(حقانیت اسلام) ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

65 Why Mazhab? (Essence of Taqleed Madhab)

(الاقتصاد) محمد عبد الباسط

66 Zalus Saeed (Capital of the Fortunate)

(زاد السعيد) مجالس العلماء ساؤتھ افریقہ

بحوالہ اشرف السوانح (تراجم اور جن کے ترجمہ کا ارادہ فرمایا گیا تھا)

نمبر کتاب	مترجم
68	الاتفاق منشی قبول احمد اسسٹنٹ ماسٹر ہائی سکول ستیا پور
69	اصول اسلامیہ پر گفتگو (انتخاب حیات المسلمین) مولوی مظہر احمد بھوپال (شروع کیا)
70	بسط البیان حاجی داؤد ہاشم
71	ترجمہ قرآن (ارادہ کیا) ماسٹر مقبول

72	ثبات الاستور مع تذیل	ماسٹر مقبول احمد
73	حیوة المسلمین	ماسٹر مقبول احمد (شروع کر دیا)
74	حیات المسلمین	مولوی ظفر احمد رنگون (ہور ہاتھا)
75	فلاسفی آف اسلام (فلسفہ اسلام)	منشی قبول احمد اسسٹنٹ ماسٹر ہائی سکول ستیاپور
76	القصر المشید	ماسٹر مقبول احمد (ارادہ فرمایا)
77	کلید مثنوی دفتر اول و ششم	شیخ رکن الدین صاحب سینٹر سب جج حصار

(مواعظ کا انتخاب: نفی الحرج اس کا حصہ دوم۔ الاتفاق اس کا تیسرا حصہ ہے)

78	محاسن اسلام	ماسٹر مقبول احمد (شروع کر دیا گیا)
79	نفی الحرج	منشی قبول احمد اسسٹنٹ ماسٹر ہائی سکول ستیاپور

11۔ قسم یازدہ حضرت تھانویؒ کے دفاع میں لکھی گئی کتب و مضامین

نمبر کتاب	مؤلف	ناشر
1	بر آة حضرت تھانویؒ	مولانا یوسف لدھیانویؒ
	(المصالح العقلیہ (احکام اسلام عقل کی نظر میں) پر کئے گئے اعتراضات کا جواب)	
	(جز تحفہ قادیانیت جلد 3 صفحہ 158)	
2	بہشتی زیور پر اعتراضات کے جوابات	مولانا سید مشتاق علی شاہ
3	بہشتی زیور پر اعتراضات کے جوابات	ابو حنظلہ عبد الاحد قاسمی
	(جز دو ماہی رسالہ تحفظ سنت)	
	بئس المهاد لمن یخلف المعاد	مولانا مرتضیٰ حسن جاندیوریؒ
	(مولوی احمد رضا خان صاحب سے ۱۳۲۸ھ میں طے ہوئے مناظرہ سے فرار کی تفصیل)	
4	ترغیم حزب الشیطان بتصویب حفظ الایمان	علامہ عطاء اللہ قاسمی بہاری
	(جز الشہاب الثاق صفحہ 429)	دارالنعیم اردو بازار لاہور
5	تعاقب جہلمی بر موضوع کلمہ اشرف علیؒ	امیر محمد مدنی حنفی الماتریدی
		ادارہ تحفظ عقائد و نظریات اہل سنت والجماعت

- 6 تحریک خلافت ایک تنقیدی جائزہ اور رضا خانیت
 ("تحریک خلافت اور جناب اشرف علی تھانوی صاحب" نامی مضمون کا رد)
 تصحیح الاغلاط
- 7 مولانا حبیب احمد کیرانوی احقر کے پاس ہے
 مولانا مرتضیٰ حسن چاند پوری احقر کے پاس ہے
- 8 توضیح البیان فی حفظ الایمان
 (جز رسائل چاند پوری جلد اول)
 توضیح البیان فی حفظ الایمان
- 9 مولانا ساجد خان نقشبندی مکتبہ ختم نبوت پشاور
 (جز دفاع اہل السنۃ والجماعۃ صفحہ 610)
 توضیح عبارات حفظ الایمان
- 10 مفتی محمد عبدالغنی احقر کے پاس ہے
 (جز الجنة لاهل السنۃ صفحہ 128)
 توضیح عبارات حفظ الایمان
- 11 شیخ العرب والعجم سید حسین احمد مدنی
 (جز الشہاب الثاقب صفحہ 284؛ بمع تفصیل تہمت صفحہ 276)
 تہمت بر مولانا اشرف علی تھانوی
- 12 علامہ ڈاکٹر خالد محمود حافظ بک ڈیپو دیوبند انڈیا
 (تمام اعتراضات کے جواب) (جز مطالعہ بریلویت جلد اول صفحہ 353)
 حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ پر اعتراضات کے جوابات
- 13 مولانا سید صدیق احمد باندوی
 (جز اظہار حق مع حق نما صفحہ 94)
 حضرت تھانویؒ پر کئے گئے افتراء کی حقیقت
- 14 علامہ ڈاکٹر خالد محمود مکتبہ عشرہ مبشرہ لاہور
 (عبارات حفظ الایمان پر اعتراض کا جواب) (جز مناظرے اور مباحثے صفحہ 76)
 حضرت تھانویؒ کی عبارات
- 15 مولانا سرفراز خان صفدر مکتبہ صفدریہ گوجرانوالہ
 (جز عبارات اکابر باب پنجم صفحہ 182)
 حضرت تھانویؒ کی عبارت کی توضیح
- 16 مولانا خلیل احمد سہارنپوری
 (جز المہند علی المفند سوال نمبر 20، صفحہ 242)
 حضرت تھانویؒ کی مثال پر اعتراض
- 17 حضرت حکیم الامتؒ پر اعتراض اپنے مرید کو اپنے نام کا کلمہ پڑھواتے ہیں کا اہل بدعت کو جواب
 (جز دفاع اہل السنۃ والجماعۃ صفحہ 844)
 مولانا ساجد خان نقشبندی مکتبہ ختم نبوت پشاور
- 18 حضرت تھانویؒ پر قادیانیوں کے اعتراضات کے جوابات میں علامہ ڈاکٹر خالد محمودؒ کی کاوشوں کا مطالعہ

- (جزسہ ماہی البیان شمارہ 2 جلد 3) محمد طفیل کوہاٹی ندوۃ التحقیق الاسلامی کوہاٹ
- 19 حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی عبارت پر اعتراضات
- (جزاظهار حقیقت مع حق نما۔ باب 3) مولانا سید صدق باندویؒ ادارہ افادات اشرفیہ لکھنؤ
- 20 حقانیت بہشتی زیور محمد عدنان حنفی
- (مولوی احمد رضا خان کے افادات کا رد مع رسالہ "بہشتی زیور کا خود ساختہ اسلام" کا حال)
- مولانا اشرف علی تھانویؒ پر علم غیب کے بارے میں اعتراض کا رضاخانیوں کو منہ توڑ جواب
- ("شیخ البیان فی حفظ الایمان" میں مولانا ساجد خان نقشبندی نے اس پر تفصیلی بات کی ہے یہ اُسی کی مختصر تحریر ہے)
- 21 حفظ الایمان پر اعتراض کا جائزہ حافظ محمد رفیق
- 22 فتح بریلی کا دلکش نظارہ مولانا منظور نعمانی
- (جز فتوحات نعمانی صفحہ 575)
- 23 فیصلہ کن مناظرہ مولانا منظور نعمانی دار الاشاعت
- (جز عقائد علماء دیوبند)
- 24 فیصلہ ہفت مسائل کی وضاحت مفتی رشید احمد لدھیانویؒ
- 25 کشف المغالطات مولانا حبیب احمد کیرانویؒ
- 26 گمراہ کن الزامات اور اس کے جوابات مولانا مفتی محمد خلیل احمد خان مانچسٹر لندن
- (حکیم الامتؒ پر خوفناک الزام کا جواب) (الہلال ج ۲۱ ش ۱۰)
- 27 المہند علی المفند (عربی۔ اردو) مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ نفیس منزل کریم پارک لاہور
- (احمد رضا خان بریلوی صاحب کی کتاب "حسام الحرمین" کا جواب)
- 28 المہند علی المفند (فارسی) مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ نفیس منزل کریم پارک لاہور
- مترجم: مولانا عبدالرحمن سرہانی
- 29 المہند علی المفند (انگلش) مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ
- (Al Muhannad ala al Mufannad) مترجم: محمد ابن آدم الخوازمی
- 30 نصرت آسمانی بر فرقہ رضاخانی محمد زبیرؒ و عبد الوحیدؒ ادارہ انجم لکھنؤ

(24 ربیع الثانی 1346ھ کو مونگیر کت علاقہ میں رضا خانیوں سے ہونے والے مناظرہ کی روئداد ہے جو مولانا عبدالشکور لکھنوی اور مولوی فاخر صاحب الہ آبادی کے مابین ہوا)

12۔ قسم دوازده حضرت تھانویؒ اور ان کی تعلیمات پر لکھے گئے پی ایچ ڈی (PHD) مقالات

- 1 احکام القرآن تھانویؒ، ایک تعارفی مطالعہ (ص 140) مقالہ ڈاکٹر جنید احمد ہاشمی احقر کے پاس ہے (فکر و نظر اسلام آباد)
- 2 احکام القرآن تھانویؒ منہج و خصوصیات ڈاکٹر سعد صدیقی احقر کے پاس ہے (القلم 2009ء اسلام آباد) (ص 161)
- 3 اسلامی تصوف میں مسائل السلوک کا مقام یروفیسر محمد لطیف راولپنڈی
- 4 اشرف التفاسیر اور بیان القرآن کا تقابل سید عبداللہ وسیم پنجاب یونیورسٹی لاہور
- 5 بیان القرآن؛ ایک تحقیقی جائزہ (ص 210) ڈاکٹر صلاح الدین ثانی احقر کے پاس ہے (فکر و نظر اسلام آباد؛ جلد 36، شمارہ 4، 3)
- 6 تفسیر بیان القرآن (ایک جائزہ) ڈاکٹر عبید اللہ عاصم علی گڑھ یونیورسٹی
- 7 تفسیر بیان القرآن کا تحقیقی مطالعہ (تنقیدی مطالعہ) ڈاکٹر ریحانہ صدیقی احقر کے پاس ہے
- 8 حضرت تھانویؒ کا طریقہ اصلاح ڈاکٹر سید ابرار علی بیت العلم لاہور
- 9 علم مشکلات القرآن حافظہ ضوفشان نصیر دارالمعارف اردو بازار لاہور
- 10 مولانا اشرف علی تھانوی اور احادیث تصوف کی تدوین و تحقیق (ص 66) ڈاکٹر سید ازکیا ہاشمی احقر کے پاس ہے (فکر و نظر اسلام آباد؛ جلد 43، 42، شمارہ 4، 1)
- 11 مولانا اشرف علی تھانویؒ کی علمی خدمات مقالہ سیف الرحمن احقر کے پاس ہے
- 12 مولانا اشرف علی تھانویؒ کے منتخب خطبات میں تفسیری نکات کا تحقیق و تجزیاتی مطالعہ جمیل عالم اعوان علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد
- 13 مولانا تھانویؒ اور اصلاح معاشرہ میں اُن کا کردار مقالہ حافظ عبدالباسط خان ادارہ اسلامیات

Maulana Ashraf Ali Thanvi (Thesis)

(اصلاح معاشرہ میں حضرت تھانویؒ کا کردار) محمد یوز

علی گڑھ یونیورسٹی انڈیا

- 15 The tradition in the age of modernity (Thesis)
(A critical study on Hazrat Thnanv's approach)

محمد اسلام

پنجاب یونیورسٹی لاہور

- 16 An Enquiry as to the Relevance of the Philosophy
of Education of Maulana Ashraf Ali Thanvi to the
Present Needs of Education (Doctor Thesis)

میاں بشیر احمد

پشاور یونیورسٹی پاکستان

13۔ قسم سیزدہ حضرت کی کتب پر مضامین

نمبر کتاب	مؤلف	ناشر
1	آسان اور اصلی بیان القرآن	مولانا حکیم فخر الاسلام
-	اشرف المعارف (مجموعات)	مفتی عبدالشکور ترمذی
2	الانتباہات المفیدہ: تعارف اور مطالعہ	محمد اسعد نعمانی
(جز ماہنامہ القلم محرم / صفر 1445ھ - اگست / ستمبر 2024ء)		
3	بیان القرآن کا مطالعہ	مولانا حکیم فخر الاسلام
4	الترجمة التفسیریة الاریدیة (عربی)	محمد غزالی
4	تقابل ادیان اور جدید علم کلام	مولانا حکیم فخر الاسلام
(چند مفید رسائل کا تعارف)		
5	حکیم الامت بحیثیت محدث	علامہ ظفر احمد عثمانی
(جز اشرف المعارف اور اشرف المقالات جلد 1 مقالہ 21)		
6	حکیم الامت بحیثیت محدث	مفتی سید عبدالشکور ترمذی
(جز اشرف المعارف اور اشرف المقالات جلد 1 مقالہ 22)		
7	حکیم الامت بحیثیت مفسر	مفتی سید عبدالشکور ترمذی
(جز اشرف المعارف اور اشرف المقالات جلد 2 مقالہ 19)		

- 8 مولانا تھانویؒ کی تفسیری خدمات مولانا محمد عبید اللہ الاسعدی کتب خانہ جمیلی لاہور
(جز اشرف المعارف اور اشرف المقالات جلد 2 مقالہ 20)
- 9 حکیم الامت کی علم تجوید و قرآت کے متعلق خدمات مفتی سید عبدالشکور ترمذیؒ کتب خانہ جمیلی لاہور
(جز اشرف المعارف اور اشرف المقالات جلد 2 مقالہ 24)
- 10 حکیم الامت کی فقہی خدمات مولانا محمد عبید اللہ الاسعدی کتب خانہ جمیلی لاہور
(جز اشرف المعارف اور اشرف المقالات جلد 2 مقالہ 23)
- 11 علمائے دیوبند کی قرآنی خدمات (ص 58 تا 91) صلاح الدین سندھ یونیورسٹی جام شورو
- 12 علمائے دیوبند کی 10 تفاسیر کا تعارف مولانا بدر الاسلام قاسمی جامعہ امام محمد انور شاہ دیوبند
(جز ماہنامہ محدث عصر مئی جون جولائی 2024ء)
- 13 فضلاء دیوبند کی قرآنی خدمات (ص 36) مفتی محمد مشتاق تجاوری براؤن بک پبلیشرز دہلی
- 14 مجدد الملت کے آثار علمیہ سید سلیمان ندویؒ کتب خانہ جمیلی لاہور
(جز: 20 بڑے مسلمان اور اشرف المقالات جلد 2 مقالہ 18)
- 15 مولانا اشرف علی تھانویؒ کی قرآن فہمی ڈاکٹر عبید اقبال عاصم

14۔ قسم چہارہ سوانح

- 1 آپ حیات (حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ نمبر) ادارہ آب حیات لاہور
- 2 آثار رحمت مولانا جلیل احمد شیروانی جامعہ اشرفیہ لاہور
- 3 اشرف السوانح خواجہ عزیز الحسن مخدوم ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 4 اکابر کا تقویٰ مولانا ذکریا کاندھلویؒ مکتبۃ الشیخ کراچی
- (حضرت تھانویؒ کے واقعات صفحہ 33 تا 40)
- 3 الام الشیخ اشرف علی تھانوی (عربی) مفتی تقی عثمانی
- 4 الحسن (حضرت تھانویؒ نمبر) احقر کے پاس ہے
- 5 تذکرہ جامع المجددین مولانا سید ظہور الحسن کسولویؒ مرکز معارف حکیم الامت تھانہ بھون
- 6 تذکرہ حکیم الامت مفتی محمد مسعود ندویؒ سہارنپور
- تحریک پاکستان کے دینی اسباب مفتی محمد ذاہد احقر کے پاس ہے

- 7 جامع المجددین
عبدالباری ندوی
یودھوی صدی کے مجدد
علامہ ڈاکٹر خالد محمود
ادارہ اسلامیات کراچی
جامعہ اشرفیہ لاہور
- (جز ماہنامہ الصیانہ لاہور مئی 2024ء)
- 8 چند بادیں
مولانا مشرف علی تھانوی
چاندیا گھر لاہور
- 9 حالات زندگی حکیم الامت
- 10 حدود اختلاف
محمد فاروق
مکتبہ محمودیہ میرٹھ یوپی
- (مسائل اختلافیہ میں راہ اعتدال؛ حضرت مدنی و حضرت تھانوی کے اختلاف کی حقیقت)
- 11 حضرت تھانوی اور تحریک خلافت
مفتی عبدالشکور ترمذی
- 12 حضرت تھانوی کا طریق اصلاح
ڈاکٹر سید ابرار علی
بیت العلم لاہور
- 13 حضرت تھانوی نقوش و تاثرات
حضرت ابوالحسن علی ندوی
- 14 حکیم الامت اور حقوق العباد کی ادائیگی (جز حقوق العباد)
صوفی اقبال قریشی
ادارہ اسلامیات
- 15 حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی (ص 5)
نور احمد کیانی
احقر کے پاس ہے
- 16 حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی
نجم الحسن تھانوی
احقر کے پاس ہے
- 17 حکیم الامت اشرف علی التھانوی
محمد رحمہ اللہ الندوی
دمشق (احقر کے پاس ہے)
- 18 حکیم الامت اور سید ابوالحسن علی ندوی کا باہمی ربط
مفتی محمد زید مظاہری
ادارہ تالیفات اشرفیہ ہر دوئی روڈ لکھنؤ
- | نمبر | کتاب | مؤلف | ناشر |
|------|--|-----------------------------|------------------------------|
| 19 | حکیم الامت اور مجلس صیانتہ المسلمین | مفتی عبدالشکور ترمذی | |
| 20 | حکیم الامت اور مولوی احمد رضا خان | منشی عبدالرحمن خان | احقر کے پاس ہے |
| 21 | حضرت حکیم الامت بحیثیت مجدد و فقیہ | مفتی اختر امام عادل | مفتی ظہیر الدین اکیڈمی انڈیا |
| 22 | حکیم الامت حضور ﷺ کی نظر میں | مفتی عبدالشکور ترمذی | |
| | حکیم الامت کا روحانی فیض | جناب اکبر شاہ بخاری | جامعہ اشرفیہ لاہور |
| | (جز ماہنامہ الصیانہ لاہور دسمبر 2023ء) | | |
| | حکیم الامت کا دعوت و تبلیغ کا اسلوب | مولانا ڈاکٹر محمد سعد صدیقی | جامعہ اشرفیہ لاہور |
| | (جز ماہنامہ الصیانہ لاہور مئی 2024ء) | | |
| 23 | حکیم الامت کا علمی و روحانی فیض | مولانا اکبر شاہ بخاری | جامعہ اشرفیہ لاہور |

(جز ماہنامہ الصیانہ لاہور دسمبر 2023ء)

- 24 حکیم الامت کیا تھے؟ مفتی محمد تقی عثمانی ادارہ تالیفات اشرفیہ
- 25 حکیم الامت کیا تھے؟ صوفی محمد راشد ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 26 حکیم الامت کی امتیازی خصوصیات و خدمات کا تعارف رفعت احمد خان تعلیمات اسلامیہ ٹرسٹ کراچی
- 27 حکیم الامت کے سیاسی افکار مفتی تقی عثمانی ادارہ المعارف کراچی
- 28 حکیم الامت کے کثرت تصانیف و مقبولیت کے ظاہری اسباب مفتی عبدالطیف قاسمی کتب خانہ نعیمیہ دیوبند
- 29 حکیم الامت کے مجددی، علمی اور عملی کارنامے صوفی محمد اقبال قریشی ادارہ تالیفات اشرفیہ ضلع بہاولنگر
- 30 حضرت تھانویؒ کا اصلاح و تبلیغ کا الامی نظام مفتی عبدالشکور ترمذی جامعہ حقانیہ ساہوال

(جز ماہنامہ الحقانیہ نومبر 2017ء)

- 31 حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کا تجدید کارنامہ محمد طلحہ نذیر حضرت تھانویؒ کی مجلس کے لائحہ عمل پر چند مشورے مفتی عبدالشکور ترمذی جامعہ حقانیہ ساہوال

(جز ماہنامہ الحقانیہ نومبر 2017ء)

- 32 حیات اشرف مولانا ڈاکٹر غلام محمد مکتبہ تھانوی کراچی
- 33 خلاصہ اشرف السوانح مولانا نور احمد ادارہ تالیفات اشرفیہ
- 34 ذکر حکیم الامت شیخ محمد ذکریا کاندھلوی مکتبہ عثمانیہ لاہور
- 35 سوانح حکیم الامت (تاریخوں کی ترتیب سے) محمد طلحہ نذیر غیر مطبوعہ
- 36 سوانح مولانا اشرف علی تھانویؒ عبدالصمد صارم احقر کے پاس ہے

(یہ سوانح بچوں کے لئے لکھی گئی ہے آسان الفاظ میں)

- 37 سیرت اشرف منشی عبدالرحمن خان ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- 38 سیاسی مسلک یرشبہ کا جواب مفتی عبدالشکور ترمذی جامعہ حقانیہ سرگودھا ساہوال

(جز الحقانیہ اکتوبر نومبر 2013ء)

- 39 الشاہ عبدالرحیم راپوریؒ اور الشاہ محمد اشرف علی تھانویؒ کے باہمی انس و محبت و باہمی تعلقات اور قابل رشک عمل کی یر لطف داستان رانا محمد اشرف ادارہ تالیفات اشرفیہ بہاولنگر
- 40 علمی اور روحانی فیض حافظ محمد اکبر شاہ بخاری جامعہ حقانیہ سرگودھا ساہوال

(جز الحقانیہ جولائی 2012ء)

42	ماثر حکیم الامت	ڈاکٹر عبدالحی عارفیؒ	ادارۃ المعارف کراچی
43	مجلس صیانتہ المسلمین کا قیام سہارنپور میں	مفتی مجد القدوس خبیب	جامعہ اشرفیہ لاہور
	(جز الصیانتہ اکتوبر 1992ء)		
44	مرشد تھانویؒ	ڈاکٹر تابش مہدی	مکتبۃ النور دیوبند
45	مرشد تھانویؒ	محمد مناظر احسن گیلانیؒ	ادارہ یادگار گیلانی کراچی
	معارف حکیم الامت	ڈاکٹر عبدالحی عارفیؒ	ادارہ المعارف کراچی
	موت العالم موت العالم	علامہ سید سلیمان ندویؒ	مرکز معارف حکیم الامت تھانہ بھون
46	مولانا اشرف علی تھانویؒ اور اصلاحِ معاشرہ	ڈاکٹر سید ولی حسن جعفری	شبلی اکیڈمی اعظم گڑھ یوپی
	(جز معارف ج ۱۷ ش ۲)		
47	مولانا اشرف علی تھانوی اور تحریکِ آزادی	پروفیسر احمد سعید	احقر کے پاس ہے
48	مولانا اشرف علی تھانویؒ کی علمی خدمت	مقالہ سیف الرحمن	احقر کے پاس ہے
49	مولانا اشرف علی تھانویؒ ماہر نفسی طب	اظہر علی رضوی	احقر کے پاس ہے
50	مولانا تھانویؒ اور اصلاحِ معاشرہ میں اُن کا کردار	مقالہ حافظ عبدالباسط خان	ادارہ اسلامیات
51	قائد اعظم اور حضرت تھانوی	ڈاکٹر صفدر محمود	احقر کے پاس ہے
52	اصلاحِ معاشرہ میں حضرت تھانویؒ کا کردار (مقالہ)	محمد پرویز	علی گڑھ یونیورسٹی انڈیا
53	اشرف السوانح (انگلش)	مولانا محمد محمدی	
	A Biography of Hakimul Ummat Maulana Ashraf Ali Thanwi		
54	اشرف علی تھانویؒ (انگلش)	محمد قاسم زمان	
	Ashraf Ali Thanawi (Islam in modern south asia)		
	ترجمہ سیرت اشرف (انگلش)	منشی عبد الرحمن خانؒ	مجلس العلماء ساؤتھ افریقہ
	The life Hakeemul Ummat		
55	مولانا پروفیسر محمد عبداللہ	حضرت تھانویؒ کی زندگی اور اُن کی تعلیمات	
	Life And Works (Teachings) Of Maulana Mujaddid Ashraf Ali Tahnvi		
	Life of thanvi sab	-	-
56	حضرت تھانویؒ	مولانا سید غیاث الدین	
	Maulana Ashraf Ali Thanavi Ra		

58 مولانا اشرف علی تھانویؒ اور ان کی تعلیمات پروفیسر احمد علی خواجہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
Maulana Ashraf Ali Thanavi's life, teaching and philosophy

59 مولانا اشرف علی تھانویؒ اور خواجہ حسن نظامیؒ Marica Hermansen اسلامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ اسلام آباد

Rewriting Sufi Ideology in the 20th Century: The Biography Approaches of Mulana Ashraf Ali Thanvi and Khwaiah Hasan Nizami

(Part of Islamic Studies Vol. 46, No 1; spring 2007, pp. 15-39)

15۔ قسم پانزدہ وہ کتب جو حضرتؒ کے زیر نگرانی لکھی گئی یا حضرتؒ کے ارشاد پر لکھی گئی یا جن پر حضرتؒ نے تقریظ لکھی یا جو حضرتؒ نے پسند فرمائیں

حضرت تھانویؒ کی نگرانی میں لکھی گئی کتب

نمبر	نام کتاب	مصنف / مؤلف	ناشر
1	ابو حنیفہ و اصحابہ	مولانا حبیب احمد کیرانویؒ	دار الفکر العربی بیروت
2	ایک تبلیغی خط (جز ماہنامہ الہادی ربیع الاول 1344ھ)	مولانا حبیب احمد کیرانویؒ	
3	احوال الصادقین ترجمہ تنبیہ المغترین	تالیف: حضرت عبدالوہاب شعرانیؒ	
4	احکام القرآن (5 جلدیں)	علامہ ظفر احمد عثمانیؒ	ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ کراچی
	اس کی تالیف کا آغاز ۱۳۶۲ھ (۱۹۴۳ء) میں ہوا اور اس کی تکمیل حضرت تھانویؒ کی وفات کے بعد ہو سکی۔ اس کی تقسیم حضرت تھانویؒ نے یوں فرمائی		
	۱۔ مقدمہ: مولانا خیر محمد جالندھریؒ (یہ نہیں لکھا گیا)		
	۲۔ سورۃ الفاتحہ تا التوبۃ: علامہ ظفر احمد عثمانیؒ (سورۃ الفاتحہ تا النساء تک لکھ سکے)		
	۳۔ سورۃ یونس یا الفرقان: مفتی جمیل احمد تھانویؒ (سورۃ یونس یا النمل لکھ سکے)		
	۴۔ سورۃ الشعر آتا الحجرات: مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیعؒ		

- ۵۔ سورۃ ق تالاناس : مولانا اور لیس کاندھلویؒ
تکملہ احکام القرآن کے نام سے مفتی عبدالشکور ترمذیؒ (خلیفہ مولانا ظفر احمد عثمانیؒ) نے اس کی تکمیل فرمائی۔
- اہماء السنن ترجمہ اعلاء السنن (5 جلدیں) مترجم : مولانا نعیم احمد مکتبہ امدادہ ملتان
- 5 اعلاء السنن (22 جلدیں) علامہ ظفر احمد عثمانیؒ ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ کراچی
- (مولانا ظفر احمد عثمانیؒ سے یہ کتاب ۲۵-۳۰ سال کے عرصہ میں پائیہ تکمیل کو پہنچی۔ اور اس پر ۳۰-۴۰ ہزار کا خرچہ آیا)
- اعلاء السنن شبیری (22 جلدیں) (تعلیق و تخریج شدہ) المکتبۃ الاشرفیہ دیوبند
- 6 امداد الاحکام (4 جلدیں) مولانا ظفر احمد عثمانیؒ مکتبہ دارالعلوم کراچی
- 7 الانوار المحمدیہ ترجمہ الترغیب والترہیب امام ابو محمد زکی الدین عبدالعظیم مندریؒ
- 8 حصہ اول: انوار الصوم؛ حصہ دوم: انوار الحج؛ (جز ماہنامہ الہادی) مترجم : علامہ ظفر احمد عثمانیؒ
- تادیب و تہذیب ترجمہ الترغیب والترہیب امام ابو محمد زکی الدین عبدالعظیم مندریؒ
- حصہ اول: کتاب الایمان، کتاب العلم اور کتاب الطہارہ حصہ دوم: کتاب الصلوۃ
- حصہ سوم: کتاب الصدقات مترجم : مولانا محمد اسحاق میر ٹھیؒ
- 9 تحذیر الانسان عن ارتکاب آفات اللسان مولوی اشفاق الرحمنؒ
- (زمان کی آفات) (جز ماہنامہ الامداد تھانہ بھون رجب تا ذی قعدہ ۱۳۳۹ھ)
- 10 تنقیح المقال فی تصحیح الاستقبال (سمت قبلہ) مفتی محمد شفیعؒ مکتبہ دارالعلوم کراچی
- (جز : جواہر الفقہ جلد ۲ صفحہ ۳۲۶)
- 11 التوضیح المزید ترجمہ کنہ مالابدمنہ للمرید شیخ البر محی الدین ابن عربیؒ
- (جز ماہنامہ الامداد تھانہ بھون قدیم) مترجم : مولانا حبیب احمد کیر انویؒ
- 12 جامع احادیث الأحکام متن اعلاء السنن مولانا ظفر احمد عثمانیؒ ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ کراچی
- 13 الدین القیم (اعلاء السنن کا حصہ ۱۹) مولانا حبیب احمد کیر انویؒ مترجم : ظیم الرحمن
- 14 سائنس اور اسلام (ترجمہ الحمیدہ) علامہ حسین آفندیؒ طرابلسی ادارہ اسلامیات لاہور
- (اسلامی احکامات پر سائنسی طریقہ یر شبہات کے جواب) مترجم : مولانا سید محمد اسحاقؒ
- 15 سیرۃ الصدیق (جز ماہنامہ الہادی) مولانا محمد صابر امروہیؒ

- (اس رسالہ میں روافض کے اعتراضات کے جواب بھی دیئے گئے ہیں)
- 16 شرح مواعظ شیخ عبد القادر جیلانیؒ
مترجم: مولانا عاشق الہی میرؒ ٹھی
- علوم حدیث
مترجم: مولانا محمد سفیان عطاء
- (ترجمہ قواعد فی علوم الحدیث - احیاء السنن جلد 18 کا ترجمہ)
- 17 غضب المیراث مفتی سید عبد الکریم گتھلویؒ مفتی افتخار الحسن کاندھلہ
- 18 کرامات صحابہؓ مولانا سید احمد حسن سنجلیؒ مکتبہ البشری کراچی
- 19 کشف الدجی عن وجہ الربوا مولانا ظفر احمد عثمانیؒ مکتبہ دارالعلوم کراچی
- جز 1: امداد الفتاویٰ 6 جلدوں والا، جلد نمبر 3، مسئلہ نمبر 243 کے بعد
جز 2: امداد الفتاویٰ 12 جلدوں والا، جلد نمبر 7، مسئلہ نمبر 1849 کے بعد
- 20 کلام الملوک مولانا حبیب احمد کیرانویؒ
- (صحابہ اکرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے کلام کا مجموعہ)
- 21 مسئلہ ترک موالات (جز: ماہنامہ الامداد ربیع الاول ۱۳۳۹ھ) مولانا ظفر احمد عثمانیؒ
- (نوٹ: بعد میں یہ مسئلہ ترک موالات - خانقاہ امداد بہ کافتوی کے نام سے شائع ہوا)
- 22 ہمارے موجودہ رہبران قوم و ملت علامہ ظفر احمد عثمانیؒ
- (رہبران قوم کی اصلاح) (جز: ماہنامہ الامداد تھانہ بھون ذی الحجہ ۱۳۳۸ھ)

حضرت تھانویؒ کے ارشاد پر لکھی گئی کتب

نمبر	نام کتاب	مصنف / مؤلف	ناشر
1	آداب بندگی	علامہ عبد الوہاب شعرانیؒ	ادارہ اسلامیات لاہور
2	(اسباب المحمودیہ ترجمہ آداب العبودیت)	مترجم: علامہ ظفر احمد عثمانیؒ	
3	ابیات الحکمۃ یعنی اشعار مواعظ اشرفیہ	مولوی محمد مصطفیٰ	
4	تحفۃ الشیوخ	مولوی سید احمد حسن سنجلیؒ	مکتبہ البشری کراچی

5 التوالیع النصیرہ

(اس میں برزخ کے متعلق جو احادیث شرح الصدور میں ہیں اُن کا ترجمہ لکھا جا رہا ہے) (شوقِ وطن میں اس کو شامل کر دیا گیا ہو گا کیونکہ اُس کا موضوع بھی اسی سے متعلق ہے اور اُس میں اس کتاب سے بہت احادیث لی گئیں ہیں اور شوقِ وطن کی تالیف 1327ھ میں ہے جو کہ اس رسالہ کی بعد کی تاریخ ہے۔ واللہ اعلم) (نصف ماہ صفر ۱۳۳۰ھ)

6 تیسیر المبتدی مولانا عبد اللہ گنگوہیؒ

7 رحمۃ القدوس ترجمہ بھجۃ الفوس (بنام انتخابات بخاری) علامہ ابن ابی جبرہ مالکی اندلسیؒ ادارہ اسلامیات لاہور

8 رفیق الحج (بخاری شریف میں سے تصوف و سلوک وغیرہ کی احادیث مبارکہ کا انتخاب) مترجم: مولانا ظفر احمد عثمانیؒ

9 ریاحین البساتین ترجمہ روض الریاحین مولانا ظفر احمد عثمانیؒ دارالاشاعت کراچی

10 شمائل امدادیہ کا دوسرا حصہ مولوی محمد مصطفیٰ

(اصل میں فارسی میں ہے اور اُس کے اخیر میں میری خاص عبارت سے کچھ مضمون لکھا ہوا بھی فارسی میں تھا۔ اب یہ سب ترجمہ اردو ہو کر چھپا ہے مگر جو مضامین مسائل اختلافی کے متعلق ہیں اُن میں بعض مرجوع عنہ ہیں)

11 طبی جوہر مولانا محمد مصطفیٰ بجنوریؒ

(جس میں ادویہ حلال و حرام کی عمدہ بحث ہے)

12 عبد القادر عبد القادر (جز: امداد الفتاویٰ) مولانا محمد عبد الواحد تھانویؒ

جز: امداد الفتاویٰ شفیعیؒ جلد ششم مسئلہ 432 سے اگلا صفحہ 68

--- امداد الفتاویٰ شبیری جلد 12 مسئلہ 3414 صفحہ 186

13 فتویٰ گاؤ کشی مولانا حبیب احمد کیرانویؒ اور مولانا عبد الغفارؒ

(ہنود کی خوشی کے لئے گائے کی قربانی ترک کرنے کا حکم)

جواب اول: الاعتصام بحبل شعائر الاسلام جواب ثانی: تصلیہ سقر لمائع تضحیہ البقرہ)

جز: امداد الفتاویٰ شفیعیؒ جلد سوم مسئلہ ۶۵۳-۶۵۴ صفحہ ۵۶۷

--- امداد الفتاویٰ شبیری جلد ۸ مسئلہ ۲۲۶۳ صفحہ ۳۱۲

14 الفعل المحرم فی فصل المحرم مولانا محمد عبد الواحد تھانویؒ

(محرم الحرام سے متعلق احکام شرعیہ کا بیان)

جز : امداد الفتاویٰ شفیع جلد پنجم مسئلہ 296 سے اگلا صفحہ 331

-- امداد الفتاویٰ شبیری جلد 11 مسئلہ 3270 صفحہ 484

15 قواعد ضروریہ علم تجوید (جز : آداب القرآن) مولانا قاری محمد عبد الوحید

16 قواعد ریلوے مع مسائل معصوم علی

17 مناجات مثنوی مولوی عاشق الہی

18 مناجات مقبول نظم

19 الناظر الحسن فی تاریخ تھانہ بھون مولانا ناظر احسن تھانوی

وہ کتابیں جن پر حضرت تھانویؒ نے تقریظ لکھی

ناشر

مصنف / مؤلف

نمبر نام کتاب

1 التمشہ فی الاسلام

قاری محمد طیب قاسمی

مجمع حجة الاسلام دیوبند

- التمشہ فی الاسلام (عربی)

حضرت ابن عطاء اسکندری

اتمام النعم ترجمہ تبویب الحکم

مترجم : مولانا خلیل احمد سہارنیوری

ترتیب و تبویب : شیخ علی بن حسام الدین متقی

(حضرت ابن عطاء اسکندریؒ کی کتاب التنبیہ کو ابواب و تراجم کے لحاظ سے شیخ علی متقیؒ نے بنام "النبج الا تم فی

تبویب الحکم" مرتب کیا اور اس کا ترجمہ حضرت حاجی صاحبؒ کے حکم سے مولانا سہارنیوریؒ نے فرما کر حضرت

تھانویؒ کو شائع کرنے کے لئے بھیجا جس پر حضرت تھانویؒ نے تقریظ لکھی)

2 الاجوة اللطفة عن بعض درابن ابی شمة علی ابی حنيفة مولانا سید احمد حسن سنہجلی

3 ارنج الاقاول فی اصح الموازین المکائیل مفتی محمد شفیعؒ

ادارة المعارف کراچی

(اوزان شرعیہ)

4 الاستدراک الحسن مع ترجمۃ الہندہ اطفاء الفتن علامہ ظفر احمد عثمانی

(حضرت تھانویؒ کی زیر نگرانی اہماء السنن کے نام سے مولانا احمد حسن سنہجلیؒ نے کام شروع فرمایا جو کچھ وجوہات کی

وجہ سے رُک گیا۔ اس کتاب میں مولانا ظفر احمد عثمانیؒ نے اہماء السنن کی کچھ لے اعتدالیوں کی اصلاح فرمائی)

5 الارشاد الی بعض احکام الاحاد مفتی محمد شفیعؒ

مکتبہ دارالعلوم کراچی

(مشرقی اور اسلام) (جز : جواہر الفقہ جلد اول ص 259)

اشاعت اسلام المعروف دنیا میں اسلام کیوں پھیلا مولانا محمد حبیب الرحمنؒ مکتبہ البرہان دہلی

(اشاعت الاسلام پر اعتراض کا جواب: امداد الفتاویٰ جلد 5 مسئلہ 118 صفحہ 120)
 اشد العذاب علی مسیلمۃ البنحاح (دن مرزا، کفر خالص) مولانا مرتضیٰ حسن جاندیوری
 (مولانا مرتضیٰ حسن جاندیوری نے مرزا صاحب اور ان کے متبعین کی کفریات کو جمع فرما کر علماء سے ان کے کفر کی
 تصدیق کرواہی۔ حضرت تھانویؒ نے بھی اس کی تصدیق فرمائی)

اطیب البیان فی خواص السان قاری محمد طیب قاسمیؒ مکتبہ الاحرار مردان

(اردو زبان کی شرعی حیثیت) (جز مقالات حکیم الاسلام ج 3 صفحہ 389)

الاعجوبة فی عربیة خطبة العروبة مفتی محمد شفیعؒ مکتبہ دارالعلوم کراچی

(خطبہ جمعہ عربی میں کیوں؟) (جز: جواہر الفقہ جلد دوم ص 500) (جز: المخطب الماثورہ صفحہ 16)

8 اوجز السیر لخیر البشر (سیرت خاتم الانبیاء) : مفتی محمد شفیعؒ ادارۃ المعارف کراچی

(اس کا بنگالی میں ترجمہ بھی ہو چکا ہے)

9 تبلیغ دین ترجمہ الثلاثین من الاربعین حجتہ الاسلام امام غزالیؒ ادارۃ المعارف کراچی

مترجم: مولانا عاشق الہی میرؒ ٹھی مترجم انگلش: مولانا موسیٰ
 مولانا سید احمد حسن سنبھلیؒ

10 تنزہ القرآن عن استبدالہ بالاثمان

(نماز جنازہ، قبرستان میں قرآن پاک پڑھنے اور ختمات قرآنہ کی اُجرت کی تحقیق)

11 التقدیر السدید علی التفسیر الجدید مولانا ابو الماثر حبیب الرحمن الاعظمیؒ مرکز تحقیقات و خدمات علمیہ مونا تھ یونی

12 حل القرآن (تفسیر) 3 جلدس مولانا حبیب احمد کیر انویؒ ادارۃ تالیفات اشرفیہ ملتان

13 الدر المنصور ترجمہ البحر المورود فی الموائق والعہود علامہ عبد الوہاب شعرانیؒ ادارۃ اسلامیات لاہور

(بنام: ہم سے عہد لیا گیا) (حضور ﷺ کی تعلیمات اور مشائخ کے کلام سے اس کی شرح)

مترجم: علامہ ظفر احمد عثمانیؒ

14 رفع التضاد فی عن احکام الضاد مفتی محمد شفیعؒ مکتبہ دارالعلوم کراچی

(ضاد کا صحیح مخرج) (جز: جواہر الفقہ جلد سوم ص 19)

15 زندگی اور موت کا شرعی دستور العمل مولانا حکیم محمد یوسف بجنوریؒ

16 سیرت المصطفیٰ ﷺ (3 جلدس) مولانا ادیس کاندھلویؒ الطاف سنز و کتب خانہ مظہری کراچی

- سیرت المصطفیٰ ﷺ (انگلش) مفتی محمد کادوا اور مولانا محمد محمدیؒ جمیعت علماء ساؤتھ افریقہ

17 کشف اللثام عن وجہ الکشف والالہام مولانا حبیب احمد کیر انویؒ

(مولانا ظفر احمد عثمانیؒ کے ترجمہ کتاب "الدر المنصور" کے حاشیہ میں کشف والہام سے متعلق خلاف تحقیق لکھا گیا
- اس مضمون میں اُس کی اصلاح فرمائی ہے)

- 18 مشاہیر اُمت قاری محمد طیب قاسمیؒ
19 نهایات الارب فی غایات النسب (اسلام اور نسبتی امتیاز) مفتی محمد شفیعؒ مکتبہ دارالعلوم کراچی
وہ کتابیں جن پر حضرت تھانویؒ نے نظر اصلاح فرمائی

نمبر	نام کتاب	مصنف / مؤلف	ناشر
1	آداب المساجد	مفتی محمد شفیعؒ	مکتبہ دارالعلوم کراچی
	(جز: جواہر الفقہ جلد 3 صفحہ 87)		
2	الارشاد فی مسئلۃ الاستعداد مع ضمیمہ	مولانا ظفر احمد عثمانیؒ	بیت العلوم لاہور
	(جز: مقالات عثمانی جلد دوم صفحہ 275)		
-	فیض روحانی از اولیاء ربانی	تسہیل کنندہ: مولانا عبد الشکور ترمذیؒ	جامعہ حقانہ ساہیوال سرگودھا
	(تسہیل الارشاد فی مسئلۃ الاستعداد) (جز: ماہنامہ الحقانیہ ساہیوال سوگودھا اگست ستمبر ۲۰۱۲)		
3	اشرف التفہیم لتکمیل التعليم	مولانا عبد الرحمن بکھراویؒ	خانقاہ امدادیہ اشرفیہ گلشن اقبال کراچی
	(أصول زریں برائے طلباء و مدرسین) (جز: مجالس ابرار صفحہ 212)		
4	اماطۃ التشکیک فی اناطۃ الزکوۃ بالتملیک	مفتی محمد شفیعؒ	دارالاشاعت کراچی
	(جز: جواہر الفقہ جلد سوم ص 295)		
5	اہل دل کی دل آویز باتیں	مولانا حبیب الرحمن الاعظمیؒ	مرکز تحقیقات و خدمات علمیہ مئوالہند
6	توضیح کلام اہل اللہ فیما اہلہ لہ غیر اللہ	مفتی محمد شفیعؒ	مکتبہ دارالعلوم کراچی
	(جز: جواہر الفقہ جلد ششم ص 231)		
7	رفق المجتہدین عن رفاق المجتہدین	مفتی عبد الکریم گمٹھلویؒ	
	(الحیلۃ الناجزہ سے متعلق ایک عالم کے اشکالات کے جواب) (جز: الحیلۃ الناجزہ صفحہ 334)		
8	رفیق سفر (جز: عثمانی جنتری محرم ۱۳۴۲ھ)	مولانا سید اصغر حسین دیوبندیؒ	

- 9 ضیاء الشمس فی اداء الخمس قاری محمد یامینؒ مکتبہ دارالعلوم کراچی
(کاف اور تا اداء خمس کی کیفیت کا بیان) (جز : امداد الفتاویٰ شفیعیؒ جلد اول مسئلہ 261 صفحہ 261
امداد الفتاویٰ شبیری جلد ۲ مسئلہ 263 صفحہ ۸۲)
- 10 القول اماضی فی نصب القاضی مولانا ظفر احمد عثمانیؒ بیت العلوم لاہور
(قاضی کے منصب سے متعلق چند امور) (جز : مقالات عثمانی جلد دوم صفحہ 405)
- 11 القول المضبوط ترجمہ آداب الشیخ شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
(جز : آداب الشیخ صفحہ 242) مترجم : مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیعیؒ
- 12 لباب النعمہ ترجمہ کتاب الحکمۃ امام غزالیؒ
مترجم : مولانا محمد عبداللہ
- 13 نصرۃ الحدیث (جز : رسائل اعظمی) مولانا حبیب الرحمن الاعظمیؒ زمزم پبلشرز کراچی
- 14 وصول الافکار الی اصول الکفار مفتی محمد شفیعیؒ مکتبہ دارالعلوم کراچی
(تکفیر کے اصول) (جز : جواہر الفقہ جلد اول ص 123)

وہ کتابیں جن کو حضرت تھانویؒ نے پسند فرمایا

نمبر	نام کتاب	مصنف / مؤلف	ناشر
1	اکمال الشیم	شیخ عطاء اللہ اسکندریؒ	ادارہ اسلامیات لاہور
2	باجوں پر تحقیق کی ایک زبردست جوت	ابوالاسحاق انصاری محمد آبادی	
	(نکاح میں تاشہ بجانے کا حکم) (جز : امداد الفتاویٰ شفیعیؒ جلد 2 مسئلہ 358، صفحہ 302 امداد الفتاویٰ شبیری جلد 4 مسئلہ 1123 صفحہ 573)		
	(اس سے متعلق ایک سوال ذیل مسئلہ ۵۹۵ صفحہ ۵۳۱) ؟؟؟؟؟؟؟		؟؟؟؟
	تفسیر قادری ترجمہ تفسیر حسینی	سید فخر الدین احمد	
	(تفسیر و ترجمہ قرآن پاک)		
3	حلیۃ المسلم	مولانا سید حسین احمد مدنیؒ	مکتبہ دارالعلوم کراچی
	(ڈارہ کی شرعی حیثیت اور اس کا فلسفہ کے نام سے الگ چھپی)		
	(جز : امداد الفتاویٰ شفیعیؒ جلد 4 مسئلہ 204 صفحہ 231؛ امداد الفتاویٰ شبیری جلد 9 مسئلہ 2607 صفحہ 330)		
4	خیر الاصول فی حدیث الرسول ﷺ	مولانا خیر محمد جالندھریؒ	ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

(جز: آثار خیر صفحہ 118)

- 5 **رسالہ عروض** (اس رسالہ میں نظم کے قواعد مذکور ہیں) مولانا محمد احسن نانوتویؒ
(اس رسالہ کو حضرت تھانویؒ نے مدرسہ خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں داخل نصاب کیا تھا)
سلیقہ ترجمہ الادب المفرد
- 6 **الصحیفۃ الفاضلہ فی اصلاح العاجلۃ والایجلۃ** حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ دارالاشاعت کراچی
ادارہ تالیفات اشرفیہ
- 7 **صلوۃ الرحمن ترجمہ منیۃ المصلیٰ (مسائل نماز)** مولانا محمد رشیدؒ
عبد القادر در عبد القادر مولانا عبد الواحد تھانویؒ مکتبہ دارالعلوم کراچی
(حضرت غوث اعظمؒ سے متعلق بدعتیوں کے بعض عقائد اور ان کا رد)
- 8 **العقل والنقل** (جز: امداد الفتاویٰ شفیق جلد 6 مسئلہ 432 سے اگلا، صفحہ 68؛ امداد الفتاویٰ شبیری جلد 12 مسئلہ 3413 صفحہ 186)
مولانا شبیر احمد عثمانیؒ
- 9 **کیمیائی سعادت** امام غزالیؒ
(کیمیائی سعادت پڑھنے کا مشورہ مسئلہ ۱۸۳ صفحہ ۱۶۵ جلد پنجم)
- 10 **فتویٰ** مولانا محمد اسحاق بردوانیؒ
(خطبہ جمعہ میں شیخ عبد القادر جیلانیؒ اور حضرت شاہ مرشد علیؒ کا نام لینے سے متعلق محکم)
- 11 **مفتاح الجنۃ** (قصد السبیل میں "عام مردوں کو نصیحت" کے ضمن میں لکھا ہے کہ "صفائی معاملات اور تیسرا باب مفتاح الجنۃ یا بہشتی گوہر کو دیکھتے رہو اور اس پر عمل کرتے رہو")
الہدی لاہل النہی (تسہیل و تلخیص البرہان) مولوی محمد علی سہسوانیؒ
(جز ماہنامہ الامداد تھانہ بھون قدیم) تسہیل کنندہ: مولانا محمد عبد اللہؒ
- 13 **ناصح الطلۃ** مولانا محمد عبد اللہ گنگوہیؒ
مشارق الانوار امام رضی الدین حسن صغانیؒ مترجم: مولانا خرم علی
(بخاری و مسلم شریف کا انتخاب)

وہ کتابیں جن کا حضرت تھانویؒ نے ذکر فرمایا

نمبر	نام کتاب	مصنف / مؤلف	ناشر
1	الامامة بالعمامة	مولانا عبدالحیؒ	
	(ذکر: امداد الفتاویٰ ج 1 ص 312 م 310)		
2	حسام عبرت	جناب امداد علیؒ	
3	کتاب نفع النفی		
	(ذکر: امداد الفتاویٰ ج 1 ص 313 م 310)		

وہ کتابیں جن کو پڑھنے سے نفع ہونے سے متعلق بہشتی زیور میں فرمایا

نمبر	نام کتاب	مصنف / مؤلف	ناشر
1	رانڈوں کی شادی	عبدالرحیم دہلویؒ	
	(بیواؤں سے شادی کرنی کی ترغیب سے متعلق ایک فتویٰ اور بیواؤں سے شادی ہی ترغیب نظم کی شکل میں)		
2	دوزخ نامہ و جنت نامہ	شیخ عبدالقادر جیلانیؒ	مترجم: محمد قطب الدینؒ
	(غنیۃ الطالبین سے جنت اور جہنم کے احوال قرآن و حدیث کی روشنی میں)		
3	دلصن نامہ	امانت علیؒ	
	(دلصن کو نصیحتیں نظم کی صورت میں)		
4	خدا کی رحمت	حضرت شاہ سلامت اللہؒ	
	(آبِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک حالات۔ مگر کہیں کہیں مولود شریف کی محفل کرنے اور اُس میں کھڑے ہونے کا بیان ہے۔ اس مسئلہ میں بہشتی زیور کے چھ حصے میں لکھے مسئلہ پر عمل کر س)		
5	حصن حصین	محمد بن محمد شافعیؒ	تاج کمپنی کراچی
	(مسنون دعاؤں کا مجموعہ)	مترجم: مولانا محمد اردیس	
6	تمیز الکلام فی بیان الحلال والحرام	محمد صالح ابوالحسنؒ	

- (چاروں فقہوں میں حلال اور حرام جانوروں کا بیان)
- 7 تعلیم النساء (اصلاحی حکایات بشکل نظم)
- 8 تحفۃ الزوجین محمد قطب الدینؒ
- (حقوق زوجین اور شادی کی رسومات کا بیان)
- 9 بُستان المفردات (طب کی مشہور کتاب) حکیم محمد عبد الحکیمؒ
- 10 انشاء خرد افروز منشی لکھنؤ
- (اردو اور فارسی لکھنے کے قواعد و طریقوں کا بیان)
- 11 الکلام المبین فی آیات رحمۃ للعالمین مفتی محمد عنایت احمدؒ
- (252 معجزات کا بیان)
- 12 آثارِ محشر مولانا محمد علیؒ
- (علامات قرب قیامت روایات صحیحہ کی روشنی میں بشکل نظم)
- 13 تحفۃ الزوجین محمد قطب الدینؒ
- (حقوق زوجین اور شادی کی رسومات کا بیان)
- 14 تمیز الکلام فی بیان الحلال والحرام محمد صالح ابوالحسن
- (چاروں فقہوں میں حلال اور حرام جانوروں کا بیان)
- 15 حصن حصین امام محمد بن محمد شافعیؒ
- (مسنون دعاؤں کا مجموعہ)
- 16 خدا کی رحمت مترجم: مولانا محمد اردیس
- حضرت شاہ سلامت اللہؒ
- (آپ ﷺ کے مبارک حالات۔ مگر کہیں کہیں مولود شریف کی محفل کرنے اور اُس میں کھڑے ہونے کا بیان ہے۔ اس مسئلہ میں بہشتی زیور کے چھٹے حصہ میں لکھے مسئلہ پر عمل کریں۔ اشرف علی)
- 17 دلہن نامہ (دلہن کو نصیحتیں نظم کی صورت میں) امانت علیؒ
- 18 راہِ نجات (نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج کے احکام و مسائل کا بیان)
- 19 رسالہ عقیقہ (عقیقہ کے احکام و مسائل کا بیان) محمد نظامؒ
- 20 زواج ہندی ترجمہ آدم فی الحدیث
- (نماز، حقوق والدین و زوجین، زکوٰۃ، معاملات، صبر و شکر اور کبار کا بیان)

- 21 سر الشہاد تین شاہ عبدالعزیز دہلوی
(شہاد حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان) مترجم: مولانا شاہ سلامت اللہ
- 22 صبح کا ستارہ ترجمہ و قائل الاخبار امام غزالی مترجم: عباس ابن ناصر
- 23 شفاء العلیل ترجمہ القول الجلیل فی بیان سوا السبیل شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
(أصول طریقت اور شرائط و احکام بیت کا بیان) مترجم: خرم علی ایچ ایم سعید کراچی
- 24 ضمان الفردوس (زبان کے ۱۵ گناہوں کا بیان) محمد عنایت احمد
- 25 عمدة النصائح منشی منسکہ راہی
- (بزرگوں کے اقوال نصیحت فارسی اشعار کی شکل میں)
- 26 قیامت نامہ مع بہشت نامہ فیاض الحق
- (دوزخ کا حال اور جنت کی نعمتوں کا بیان)
- 27 کشف الحجاب ترجمہ مالا بدمنہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی ایچ ایم سعید کمپنی کراچی
- مترجم: مولانا محمد نور الدین چٹاگامی
- (ایمان، طہارت، نماز، جنازہ، زکوٰۃ، نوافل، حج، تقویٰ اور کفر اور بدعت کا بیان)
- 28 محاسن العمل الافضل مع التتمات محمد عنایت احمد
- 29 مخزن المفردات المعروف خواص الادویہ حکیم کبر الدین شیخ محمد بشیر اینڈ سنز لاہور
- (ادویات اور اشیاء کے خواص کا بیان)
- 30 مشارق الانوار امار ضی الدین حسن صفہانی
- (احادیث کا بخاری شریف سے انتخاب فقہی ترتیب سے) مترجم: مولانا خرم علی
- 31 مقاصد الصالحین محمد عبدالرحمن
- (بزرگان دین کی حکایات مختلف عنوانات کے تحت جیسے عشق اور محبت حقیقی، گریہ و بکا اور ریاضت، رحمت اور شفاعت، سکرانہ معیت اور حالات قبر، ادائے حقوق مسلمین، ہمسایوں کے حقوق، جمعے کی فضیلت، کسبِ حلال، عدل و احسان اور سخاوت و صدقات)
- 32 نصیحت نامہ ترجمہ پند نامہ شیخ فرید الدین عطار المصباح لاہور
- مولانا قاضی سجاد حسین

- 33 کاغذات کاروائی شیخ احسن
(مجموعہ خطوط اور عدالتی کاروائی سے متعلق تحریرات)
- 34 ہدایۃ النسوان ترجمہ عنوان فی سلوک النسوان علی متقیؒ
(عورتوں کی عادات و اخلاق و اصلاح کا بیان) مترجم: علی محمد لکھنویؒ
- 35 گلزارِ ابراہیم قطب الدین احمدؒ
(یہ بظاہر حضرت ابراہیم بن ادھم کا عشقیہ قصہ معلوم ہوتا ہے لیکن اس میں غور کرنے سے باطن کے بہت سے اسرار منکشف ہوتے ہیں)
- 36 تہذیب النسوان و تربیت الانسان نواب شاہجہان بیگم صاحبہؒ
(عورتوں کی تربیت اور ان کے مسائل کا حل)
- (اس کتاب کے مسئلے ہمارے امام صاحب کے موافق نہیں ہیں تو ایسے مسئلوں میں بہشتی زیور پر عمل کریں اشرف علی)
- 37 اکسیر ہدایت ترجمہ کیمیائی سعادت امام غزالیؒ
(تہذیبِ اخلاق کا بیان) مترجم: مولانا فخر الدین احمدؒ

بعض ضروری مشورے مختلف ابواب کے

- (۱) مولوی حبیب احمد کو وصیت کرتا ہوں کہ شرح مثنوی و کلام الملوک کے کام سے فارغ ہو کر منجانب مجلس، منطق میں ایک رسالہ ایسا لکھ دیں کہ مبتدی کو اُس کے پڑھنے سے اس فن کے درسی رسالوں کا سمجھنا آسان ہو جاوے جیسا اس سے پہلے تتمہ خامسہ میں درسیات کی اصطلاحات میں ایک رسالہ لکھنے کی اُن کو وصیت کر چکا ہوں۔
- (۲) مولوی ظفر احمد کو وصیت کرتا ہوں کہ بقیہ حصص احیاء السنن کا ترجمہ اردو میں بطرز ترجمہ حصص سابقہ منجانب مجلس کر دیں اور طرز کا علم ترجمہ سابقہ کے مع اس کی تمہید کے دیکھنے سے مولوی احمد حسن صاحب سے پوچھنے سے ہو جاوے گا۔

(۳) نیز مولوی ظفر احمد کو وصیت کرتا ہوں کہ جو مواعظ میری نظر اصلاح سے رہ جاویں بشرکت مولوی شبیر علی یا خواجہ عزیز الحسن یا حکیم محمد مصطفیٰ یا جو اُن کی نظر میں صالح للاعانت ہوں اُن کی معیت میں اُن پر منجانب مجلس نظر اصلاح لریں۔

(۴) نیز مولوی احمد حسن صاحب کو وصیت کرتا ہوں کہ جو حصص احياء السنن کے میری نظر مشورت سے رہ جاویں وہ جن اہل علم کو اس خدمت کا اہل سمجھیں اُن کی معیت میں اور اگر کوئی میسر نہ ہو تو خود منفرداً ہی اُن پر نظر ثانی کر لیں اور مجلس سے اُن کی خدمت موافق معمول کے کرادیں۔

(۵) بعض لوگ حسن ظن کے مواقع سے تبرک کے طور پر کوئی کپڑا یا تسبیح وغیرہ مانگا کرتے ہیں، بعض اوقات **مخاطب** کو اس کی اہتمام میں گیرانی ہوتی ہے۔ سہل یہ ہے کہ وہ چیز اپنے پاس سے اُن کو عاریۃً دے کر درخواست کریں کہ وہ اُس کو استعمال کر کے واپس کر دیں۔

(۶) مدارس اسلامیہ میں جو جلسے ہوتے ہیں، تجربہ سے ثابت ہوا کہ **رقم مدرسہ سے طعام** کا انتظام کرنے میں صرف بھی بہت ہوتا ہے اور اُس میں ایک بڑا حصہ غیر مستحقین کو پہنچ جانے سے معصیت بھی لازم آتی ہے۔ اس لئے اس طریق کو ترک کر کے دو اور صورتیں مناسب ہیں۔ اول اور اولیٰ تو یہ ہے کہ آنے والے خود اپنے پاس سے اس کا انتظام کریں اور مدرسہ سے اس کا پہلے سے اعلان ہو جاوے البتہ مدرسہ دو چار دوکانیں نان بائی باورچی کی منگا کر کھلوادیں۔ لوگ اُن سے خریدیں اور کھائیں اور اخیر درجہ یہ ہے کہ اگر خود ہی شوق ہو تو بجائے رقم مدرسہ کے اپنے خاص احباب سے جو بطیب خاطر شریک ہو سکیں، خاص اسی مد کا چندہ کر کے اُس سے صرف کریں۔

نمبر ۷ ملقب بہ طور جدید

حسن العزیز کے حصہ ملفوظات میں دورِ جدید کی سرخی کا مضمون جو کہ غرہ رمضان ۱۳۳۲ھ کا لکھا ہے پڑھ کر **طریق تربیت** کے متعلق جو رائے میں تغیر و تبدل ہوا تھا اُس کا علم ہو گیا ہو گا لیکن تجربہ سے ثابت ہوا کہ جو طریق موعظت تجویز کیا گیا تھا خاص و ابتدائی میں وہ بھی محفوظ نہیں رہ سکا۔ نیز اس طریق موعظت میں محض مخاطبین کی مصالح کی رعایت کے لحاظ سے جو بعض ضوابط مقرر کئے تھے، تجربہ سے یہ بھی ثابت ہوا کہ کم فہم لوگ (اور وہ بکثرت ہیں) ضابطہ کے سبب

رعایت کو اپنا استحقاق سمجھنے لگے۔ نیز اس کا یاد رکھنا بھی مشکل ہے کہ کون تو طریق سیاست پر راضی ہے اور کون نہیں۔ غرض ان مجموعہ اسباب سے اس طریق میں بھی طریق سیاست کی سی کلفت اور پریشانی مشاہد ہوئی۔ اس لئے اس دورِ جدید پر یہی ایک طورِ جدید کی حاجت ہوئی جس کے لحاظ سے اب یہ دستور العمل مقرر ہوا کہ:

(الف) ضروری سوالات بھی طالبین سے نہیں کئے جاویں گے۔ البتہ ان کی باتوں کا جواب دیا جاوے گا۔

(ب) خلوت میں بات چیت کرنے کے لئے ضابطہ کی پرچہ نہ لئے جاویں گے۔

(ج) جس کو جو کہنا ہو یا تعلیم حاصل ہو، اگر وہ اُس کے نزدیک قابلِ اخفاء نہیں (تو) مجمع میں کہے اُس کا جواب ملے گا۔ اور

اگر قابلِ اخفاء ہو (تو) لکھ کر دے دے، جب موقع سمجھا جاوے گا (تب) تحریری جواب دیا جاوے گا اور اگر خلوت میں

زبانی ہی کچھ کہنا ہو (تو) تحریر اُس کی درخواست کرے، وہ پرچہ یادداشت میں رہے گا اور جب موقع دیکھا جاوے گا (تو)

خلوت کا وقت بتلا دیا جاوے، جس کی کوئی معیاد نہیں۔ باقی اس طریق میں قلتِ نفع کا شبہ ضرور ہے لیکن میری تالیفات کا

بغور دیکھنا اور جلسہ عام میں مضامین اصلاحِ نفس کے جو میں وقتاً فوقتاً عرض کرتا رہتا ہوں، اُن کو تامل و تفکر سے اپنے

حالات پر منطبق کرتے رہنا اور شبہات کو خود سوال کر کے حل کرتے رہنا یہ میرے نزدیک اُس قلت کا تدارک ہے مگر

اس میں اپنے اُوپر بار اٹھانا پڑیگا۔ بہر حال میں اس کی اطلاع اس لئے کئے دیتا ہوں کہ کوئی صاحبِ پہلے طریق کے پھر وسہ

آکر دھوکہ نہ کھاویں فقط۔ (آخر 1335ھ)

۱۰۔ قسم دہم: وہ تحریرات جو دوسرے مقام پر محفوظ ہیں مگر بدوں اپنی نظر ثانی کے اُن پر وثوق نہیں کر سکتا اگر اتفاق

اُن پر نظر کرنے کا کبھی ہو گیا تو میں اُس (کتاب) میں اس (بات) کی تصریح کرونگا کہ میں نے نظر کر لی ہے۔

1۔ نقل بعضے فتاویٰ موجودہ مدرسہ جامع العلوم کانپور

2۔ بعضے ملفوظات جو لوگوں نے اپنے طور پر لکھے اور مجھ کو نہیں دکھلائے

3۔ ان تالیفات مذکورہ کے متعلق بعض اُمور اور بھی قابلِ عرض ہیں:

امرِ پنجم: تالیفات مذکورہ کے بعض مقالات میں

مجھ سے اختصار موہم یا زیادات موہمہ یا غفلت سے کچھ لغزشیں بھی ہوئی ہیں جو اس وقت ذہن میں حاضر ہیں۔ اُن کی اطلاع جزئی طور پر دیتا ہوں اور جو اس وقت ذہن میں حاضر نہیں، اُن کے لئے دو قاعدے عرض کرتا ہوں۔ ایک یہ کہ میری کسی ایسی تصنیف میں جو اُس محل لغزش سے متاخر ہو اُس کی اصلاح کر دی گئی ہو اور متاخر ہونا تاریخ کے ملانے سے ہر تصنیف کے آخر میں التزاماً لکھی گئی ہے، معلوم ہو سکتا ہے۔ اور اسی سے یہ بھی معلوم کر لینا چاہئے کہ میری تالیفات میں جو مضمون متعارض ہوں اُس میں اخیر کا قول میرا سمجھا جائے۔ دوسرا قاعدہ یہ کہ ایسے مواقع مشتبہ کو دوسرے علماء محققین سے تحقیق کر لیا جاوے۔ اور اُن کے قول کو میرے قول پر ترجیح دی جاوے۔ اسی طرح اگر میرا لکھا ہوا کوئی مشتبہ فتویٰ کسی کی نظر سے گزرے، اُس میں بھی یہی تقریر معروض ہے کیونکہ بعض اوقات لکھنے کے بعد خود مجھ کو بعض جوابوں کا غلط ہونا محقق ہوا ہے۔ میں نے سائل کا پتہ معلوم ہونے پر اُس کو مطلع بھی کر دیا ہے لیکن پتہ معلوم نہ ہونے کی صورت میں یا اُس سائل کے پاس میری تصحیح کے محفوظ نہ رہنے کی تقدیر احتمال غلطی میں پڑنے کا ہو سکتا ہے اس لئے احتیاطاً یہ عرض کیا گیا۔ اب اُن جزئی غلطیوں کے مقامات نقل کرتا ہوں

آداب المعاشرت

موائد العوائد۔ فائدہ ثالثہ و ثلثین (33) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 118): حواشی آداب المعاشرت مطبوعہ مکتبۃ البشری۔ اس کا مقام ہے ادب نمبر 5 جو کہ صفحہ 11 کی سطر 3 کی اس عبارت کا حاشیہ ہے "محبوس ہو جاتا ہے"۔ اور مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 23، صفحہ نمبر 332 کی سطر اول کی عبارت "محبوس ہو جاتا ہے" کا حاشیہ ہے۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

موائد العوائد۔ خامسہ و خمسین (55) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 226): تتمہ آداب المعاشرت۔ اس کا مقام مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 23، صفحہ نمبر 328 کی سطر 12 میں "معلوم ہوا تھا" کے بعد اور مکتبۃ البشری کے مطبوعہ کے صفحہ 6 کی سطر 19 میں "حدیث میں معلوم ہوا تھا" کے بعد۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

ارشاد الہام

موائد العوائد۔ فائدہ تاسع و عشرين (29) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 113 تا 116): تتمہ رسالہ ارشاد لہائـم۔ اس کا موقع حدیث شانزدہم و ہفتدہم (17) کے فائدہ کے اختتام پر "فائدہ 2" کے نام سے درج ہو گا۔ جو کہ مقالات حکیم الامت کی جلد 9 کے صفحہ 77 کی سطر 14 کے بعد۔ اور مکتبہ البشـری کے صفحہ 18 کی سطر 19 کے بعد۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

احکام التجلی

موائد العوائد۔ فائدہ خامسہ عشر (15) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 44): تتمہ احکام التجلی: مقالات حکیم الامت جلد 2 صفحہ 46 پر درج ہو گا۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

اصلاح انقلاب امت

موائد العوائد۔ فائدہ حادی و ثلثین (31) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 117): حواشی کا مقام اصلاح انقلاب امت مطبوعہ مکتبہ البشـری کے صفحہ 515 کی سطر 13 کے لفظ "تردد ہے" کا حاشیہ اول، سطر 17 کے لفظ "دوسری بار میں یہ انکار جائز ہے" کا حاشیہ دوم اور سطر 18 کے لفظ "استحسان کہا ہے" کا حاشیہ سوم ہے۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

امداد الفتاویٰ ج ۵۔ مسئلہ ۲۸۰ صفحہ ۳۰۸ (امداد الفتاویٰ ج ۱۱۔ مسئلہ ۳۲۵۴ صفحہ ۴۴۹) (حصہ اول۔ اصلاح معاملہ بہ صدقہ نافلہ۔ صدقہ صرف اللہ کے نام پر دینا چاہیئے۔ صفحہ ۲۱۶ سطر ۳: مکتبہ البشـری)

اصلاح الرسوم

کتاب اول اصلاح الرسوم: اس میں بعض اعمال شب نصف شعبان کے متعلق مضمون ترجیح الراجح بابت ۱۳۳۳ھ میں درج ہو چکا ہے۔ لہذا یہاں نہیں نقل کیا گیا۔ (فصل سوم میں اعمال شب نصف شعبان کے تین ثابت ہیں۔ اس میں اول ہے "15 ویں شعبان کو گورستان (قبرستان) میں جا کر اموات کے لیے دُعاء و استغفار کرنا اور کچھ صدقہ و خیرات دے کر بھی اگر مُردوں کا اس کا ثواب بخش دیا جائے تو وہی دُعاء و استغفار اس کے لیے اصل نکل سکتی ہے۔"

ترجیح الراجح حصہ سوم کی فصل ثالث کے پہلے مسئلہ میں اسی سے متعلق مولانا صدیق صاحب کاندھلوی نے جراح فرمائی جس کا جواب حضرت نے دیا۔ اُس کے جواب میں مولانا نے پھر اشکار فرمایا تو حضرت تھانویؒ نے پھر جواب دیا اور فیصلہ دارالعلوم دیوبند کے علماء (بشمول حضرت مولانا محمود حسن دیوبندیؒ) کے پاس بھیج دیا۔ جس کے جواب کے بعد حضرت تھانویؒ نے اس مسئلہ کے جُز دوم سے رجوع فرمالیا اور یوں تحریر فرمایا:

"خروج الی المقبرہ کے منع کو احوط سمجھتا ہوں (یعنی اس رات زیارت قبور کے لئے منع کرنا درست نہیں سمجھتا) اور اپنے دعویٰ ثانی (صدقہ و خیرات دے کر بھی اگر مُردوں کا اس کا ثواب بخش دیا جائے تو وہی دُعاء و استغفار اس کے لیے اصل نکل سکتی ہے) سے رجوع کرتا ہوں۔ اصلاح الرسوم کہیں بھی طبع کی جاوے تو اس مقام پر میرا یہ رجوع بطور حاشیہ کے لکھ دیا جاوے۔"

[موجود کسی نسخہ میں یہ رجوع شائع نہیں کیا جا رہا]

موائد العوائد۔ فائدہ ثامن و عشرين (28) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 113): تتمہ اصلاح الرسوم۔ اس کا موقع باب دوم فصل سوم نمبر 3 ہے۔ ادارہ اسلامیات کی چھپی کتاب کے صفحہ 149 کی سطر 6 کے بعد کا مقام ہے۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

نمبر	کتاب کا مقام	جلد ۶ جلدوں والا			جلد ۱۲ جلدوں والا		
		جلد	مسئلہ	صفحہ	جلد	مسئلہ	صفحہ
	تیسرا باب۔ فصل ۵۔ سوم	۱	۶۰۴	۳۷۹	۲	۴۰۸	۳۴۲
	فصل ۶۔ نکاح کے مسائل۔ مسئلہ ۷	۲	۴۳۷	۳۴۷	۵	۱۲۰۱	۱۱۱
	فصل ۶۔ نکاح کے مسائل۔ مسئلہ ۲	۲	۵۶۱	۴۶۷	۵	۱۳۲۵	۳۴۵
	آخری صفحہ	۳	۳۰۰	۳۴۶	۷	۱۹۰۷	۳۱۰
	اسی مسئلہ کا ذکر تنبیہات وصیت میں ہے	۴	۱	۱۸	۸	۲۳۰۴	۴۰۹

اور اس کی تفصیل اصلاح الرسوم کے پہلے مسئلہ میں ذکر ہے						
۲۴۳	۲۵۴۹	۹	۲۰۲	۲۴۶	۴	باب ۲۔ فصل ۶: حجاب کے مسائل۔ مسئلہ ۲۲
۲۸۹	۲۵۸۴	۹	۲۱۵	۲۸۱	۴	باب اول۔ فصل ۵: سیاہ خضاب۔ آخری جملہ
۲۹۵	۲۵۸۸	۹	۲۱۸	۲۸۵	۴	باب اول۔ فصل ۵: سیاہ خضاب۔ تیسرے پیرا گراف کا آخری جملہ
۳۴۲	۲۶۰۹	۹	۲۳۹	۳۰۶	۴	باب ۲۔ فصل ۴: ختنہ۔ مسئلہ ۱
۴۳۷	۳۲۴۶	۱۱	۳۰۲	۲۷۲	۵	فصل ۲ عرس و فاتحہ مروجہ کے مفاسد نمبر ۴

اعمال قرآن

امداد الفتاویٰ ج ۴۔ مسئلہ ۵۶۵ صفحہ ۵۰۰ (امداد الفتاویٰ ج ۱۰۔ مسئلہ ۲۸۶۸ صفحہ ۲۶۹)
(حصہ اول: ہمزاد و شیطان کے دفن کے لئے صفحہ ۳۱ مطبوعہ مکتبہ البشرى)

اغلاط العوام

امداد الفتاویٰ ج ۱۔ مسئلہ ۴۴ ص ۸۴ (امداد الفتاویٰ ج ۱۔ مسئلہ ۴۴ ص ۲۵۳) (مسئلہ ۸۲)
امداد الفتاویٰ ج ۱۔ مسئلہ ۲۶۸ صفحہ ۲۸۱ (امداد الفتاویٰ ج ۲۔ مسئلہ ۲۷۰ صفحہ ۱۱۰) (مسئلہ ۱۱۸)
امداد الفتاویٰ ج ۳۔ مسئلہ ۵۹۲ صفحہ ۵۴۷ (امداد الفتاویٰ ج ۸۔ مسئلہ ۲۲۰۱ صفحہ ۲۲۶) (مسئلہ ۷۷۔ قدیم)

ایڈیشن

الاقتصاد فی التقليد والاجتہاد

موائد العوائد۔ فائدہ ثانی و عشرین (۲۲) (مقالات حکیم الامت جلد ۲۷ صفحہ ۸۷) : تتمہ رسالہ الاقتصاد فی التقليد و الاجتہاد۔ اس کا مقام مقصد اول کی حدیث چہارم کے اختتام پر ہے۔ مکتبہ البشرى کی چھپی ہوئی کتاب کے صفحہ ۱۴ کی سطر

6 کے بعد ہے۔ اور مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 29، صفحہ نمبر 325 کی سطر 2 کے بعد۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

موائد العوائد۔ فائدہ ثالث و عشرین (23) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 88 تا 101): ضمیمہ رسالہ الاقتصاد۔ اس کا مقام رسالہ کے اختتام پر ہے۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

نمبر	کتاب کا مقام	جلدوں والا			جلدوں والا		
		جلد	مسئلہ	صفحہ	جلد	مسئلہ	صفحہ
	مقصد ہفتم صفحہ ۶۷: مکتبہ البشرى	۴	۴۸۴	۳۸۲	۱۰	۲۷۸۷	۷۰
	شبہ ۲۰ صفحہ ۶۳: مکتبہ البشرى	۴	۵۹۱	۵۲۹	۱۰	۲۸۹۴	۳۲۰
	برکات صحابہ و برکات اہل بیت نبوت صفحہ ۸۸	۴	۶۲۵	۶۴۷	۱۰	۲۹۶۹	۵۰۵

امداد الفتاویٰ

موائد العوائد۔ فائدہ ثانیہ عشر (12) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 42): (تمتہ تتمہ ثالثہ امداد الفتاویٰ قدیم) جدید امداد الفتاویٰ جلد 3 صفحہ 432 سطر 22 میں یہ درج کرنا ہے۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

موائد العوائد۔ فائدہ ثالثہ عشر (13) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 43): تتمہ امداد الفتاویٰ: النور ذی الحجہ 1344ھ۔ یہ امداد الفتاویٰ ابھی ملا نہیں۔

موائد العوائد۔ فائدہ عشرین (20) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 42): تتمہ امداد الفتاویٰ (تتمہ ثالثہ امداد الفتاویٰ قدیم) جدید امداد الفتاویٰ جلد 3 صفحہ 432 سطر 22 میں یہ درج کرنا ہے۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک) (یہ اور فائدہ ثانیہ عشرین بھی یہی ہے۔ دوبارہ لکھا گیا ہے اس فائدہ میں)

موائد العوائد۔ فائدہ ثالثہ واربعین (43) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 130 تا 132) : تتمہ ترجیح الرائج۔ اس کا مقام موجودہ امداد الفتاویٰ کے درج ذیل مقام پر بنام "تذنیب ثانی" ہے۔

1۔ امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد 4، مسئلہ 502 سے اُپر، صفحہ 443 کا تقریباً آخر

2۔ امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 10، مسئلہ 2804 کا جز ششم صفحہ 157 سوال نمبر 2805 سے اُپر

(یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

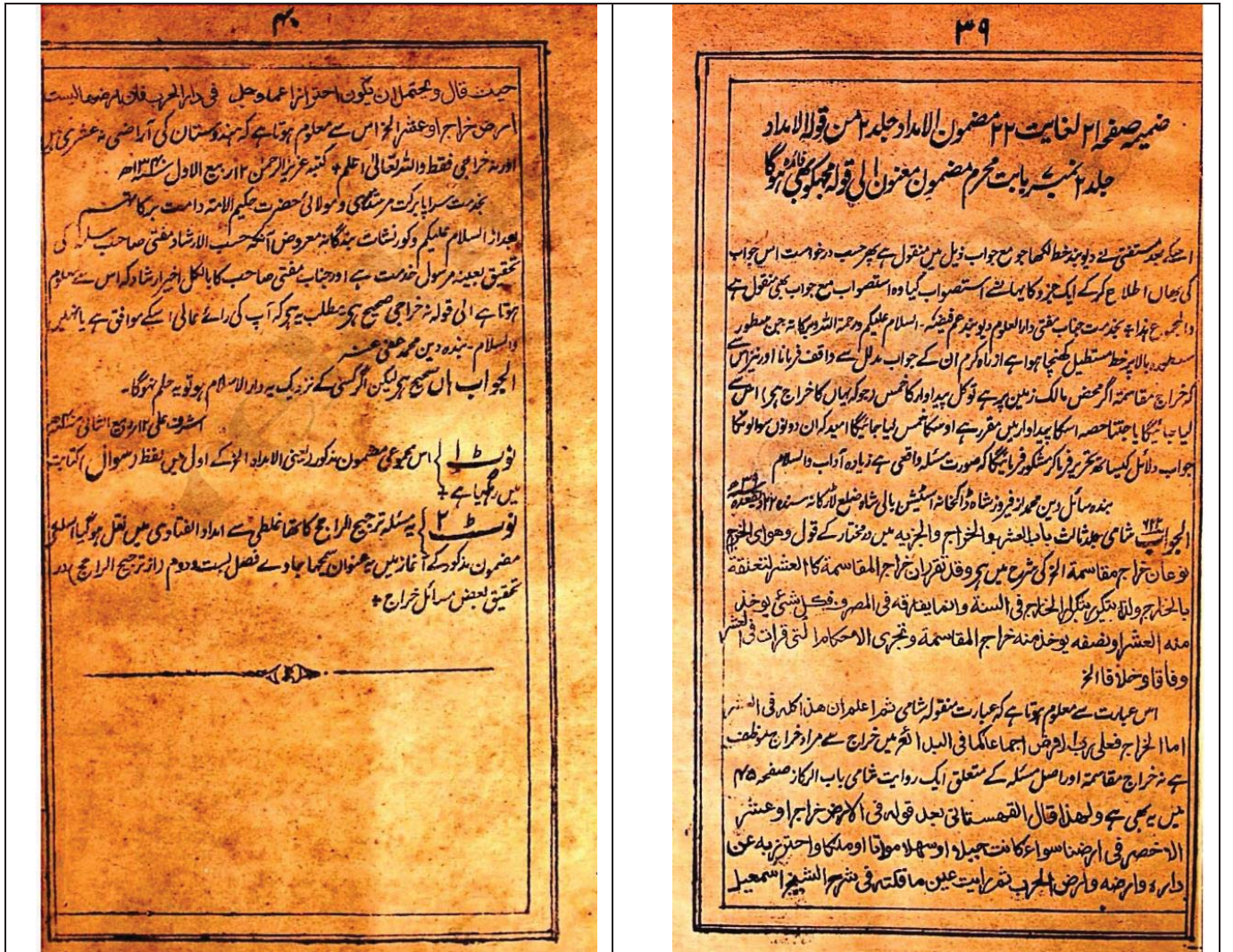
موائد العوائد۔ فائدہ ثامنہ و خمسين (53) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 223): حاشیہ امداد الفتاویٰ۔ (یہ مقام نہیں ملا امداد الفتاویٰ میں)

ان دو فتویٰ کا حوالہ نہیں ملا

53۔ فائدہ ثامنہ و خمسين (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 223): حاشیہ امداد الفتاویٰ۔ (یہ مقام نہیں ملا امداد الفتاویٰ میں) (النور 1348ھ شوال / ذی الحجہ۔ سیرت النبی)

13۔ فائدہ ثالثہ عشر (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 43): تتمہ امداد الفتاویٰ: النور ذی الحجہ 1344ھ۔ یہ امداد الفتاویٰ ابھی ملا نہیں۔ (النور 1344ھ ذی الحجہ۔ حدیث نہیں ملی)

ذیل کے ایک فتویٰ سے متعلق ماہنامہ الامداد میں یہ تحریر شائع ہوئی تھی لیکن اس کا بھی حوالہ نہیں مل سکا



امواج طلب

(امداد الفتاویٰ ج ۱۰ - مسئلہ ۲۸۹۶ صفحہ ۳۲۳)

امداد الفتاویٰ ج ۴ - مسئلہ ۵۹۳ صفحہ ۵۳۱

الانتباہات المفیدہ

موائد العوائد - فائدہ تاسعہ وثلثین (۳۹) (مقالات حکیم الامت جلد ۲۷ صفحہ ۱۲۸): تتمہ الانتباہات المفیدہ - اس کا مقام ذیل ہے

- 1- مکتبہ امدادیہ ملتان کے صفحہ 28 کی سطر اول میں "قدیم نہیں ہیں" کا حاشیہ ہے
- 2- مکتبۃ البشری کراچی کے صفحہ 29 کی آخری سطر میں "قدیم نہیں ہیں" کا حاشیہ ہے
- 3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 269 کی سطر 5 میں "قدیم نہیں ہیں" کا حاشیہ ہے
- 4- اسلام اور عقلیات مکتبۃ البشری کراچی کے صفحہ 167 کی سطر 3 میں "قدیم نہیں ہیں" کا حاشیہ ہے

(یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

بہشتی زیور

1- **مقام اول:** بہشتی زیور میں عشاء کے بعد چار سنتیں لکھ دی ہیں۔ صحیح یہ ہے کہ دو سنت ہیں اور دو نفل۔ (اس کی درستی کر دی گئی ہے)

2- **مقام دوم:** بہشتی زیور میں ایام بیض ۱۲-۱۳-۱۴-تاریخوں کو لکھ دیا ہے۔ صحیح ۱۳-۱۴-۱۵ ہیں۔ (اس کی درستی کر دی گئی ہے)

3- **مقام سوم:** تعلیم الدین و بہشتی زیور میں تیجے چالیسویں وغیرہ کے بدعت ہونے کے ذکر میں یہ لفظ لکھا گیا ہے۔ ضروری سمجھ کر کرنا، اس سے شبہ ہو سکتا ہے کہ شاید غیر ضروری سمجھ کر کرنا جائز ہو۔ سو یہ قید واقعی تھی، احترازی نہ تھی۔ حکم یہ ہے کہ خواہ کسی بھی طرح سے کرے بدعت ہے۔ (تعلیم الدین کی "بدعات الرسوم" میں اب بھی قدیم عبارت لکھی ہوئی ہے)

(یہ تین تنبیہات وصیت سے لیے گئے ہیں)

4- **موائد العوائد**۔ فائدہ رابعہ و ثلثین (34) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 118): حواشی بہشتی زیور حصہ دوم میں "فرض نماز پڑھنے کا طریقہ" میں تشہد بیٹھنے کے بیان میں اس عبارت کا حاشیہ ہے "دونوں ہاتھ رانوں پر رکھے"۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

5۔ مواند العوائد۔ فائدہ ثانیہ واربعین (42) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 129): تہمتہ بہشتی زیور۔ اس کا مقام ہے حصہ دوم میں "حیض اور استحاضہ کا بیان" کے مسئلہ نمبر 2 کے ساتھ، موجودہ عبارت کے آگے۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

6۔ مواند العوائد۔ فائدہ خمسین (50) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 219): حواشی بہشتی زیور۔ اس کا مقام ہے حصہ دہم میں "بعض کتابوں کے نام جن کے دیکھنے سے نفع ہوتا ہے" کی کتاب تجہیز و تکفین کا حاشیہ۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

(یہ تینوں مواند العوائد سے لیے گئے ہیں۔ اور اگلے امداد الفتاویٰ سے لیے گئے ہیں)

نمبر	بہشتی زیور کا حصہ۔ باب اور مسئلہ نمبر	جلد ۶ جلدوں والا			جلد ۱۲ جلدوں والا		
		جلد	مسئلہ	صفحہ	جلد	مسئلہ	صفحہ
	حصہ ۱۔ کفر و شرک کی باتوں کا بیان	۴	۲۰۲	۱۵۸	۹	۲۵۰۵	۱۴۹
	اول۔ کفر و شرک کی باتوں کا بیان	۶	۴۰۷	۲۴	۱۲	۳۳۸۴	۱۲۱
	نوٹ: پہلے ایڈیشن میں ذیل کے دو مسئلوں میں ذکر کئے گئے القاب لکھے تھے بعد میں وہ معظم و محترم میں بدل دیئے گئے۔ شاید ان سائلین کے توجہ دلانے پر بدل دیئے گئے ہوں گے۔						
	اول۔ بڑوں کے القاب و آداب	۴	۳۵۵	۲۷۴	۹	۲۶۵۸	۴۴۰
	اول۔ بڑوں کے القاب و آداب	۴	۳۵۶	۲۷۵	۹	۲۶۵۹	۴۴۱
	اول۔ بعض بڑے بڑے گناہوں کا بیان	۴	۵۲۶	۴۷۲	۱۰	۲۸۲۹	۲۱۰
	۱۔ وضو کا بیان۔ مسئلہ ۲	۱	۱	۶۳	۱	۱	۲۰۱
	۱۔ وضو کا بیان۔ مسئلہ ۱۳	۱	۴	۶۴	۱	۴	۲۰۴
	۱۔ وضو کا بیان۔ مسئلہ ۲	۱	۲۲	۷۱	۱	۲۲	۲۲۲

۲۳۵	۳۱	۱	۷۷	۳۱	۱	۱۔ غسل کا بیان۔ مسئلہ ۲۰
۲۷۵	۱۸۳	۱	۱۷۹	۱۸۳	۱	۲۔ نیت کا بیان۔ مسئلہ ۲
۵۰۴	۱۹۸	۱	۱۹۳	۱۹۸	۱	۲۔ فرض نماز کا طریقہ۔ تشہد۔ مسئلہ ۱
۵۳۳	۲۰۹	۱	۲۰۰	۲۰۹	۱	۲۔ فرض نماز کا طریقہ۔ رکوع۔ مسئلہ ۱
۵۳۶	۲۱۱	۱	۲۰۱	۲۱۱	۱	۲۔ فرض نماز کا طریقہ۔ رکوع سے کھڑا ہونا۔ مسئلہ ۱
۵۳۸	۲۱۲	۱	۲۰۱	۲۱۲	۱	۲۔ فرض نماز کا طریقہ۔ مسئلہ ۱۳
۵۶۸	۲۱۸	۱	۲۰۶	۲۱۸	۱	۲۔ فرض نماز کا طریقہ۔ مسئلہ ۱۹
۲۴۰	۳۴۶	۲	۳۳۵	۳۴۴	۱	۲۔ نماز توڑنے والی چیزیں۔ مسئلہ ۲
۳۱۱	۳۹۳	۲	۳۶۳	۳۹۱	۱	۲۔ فصل۔ مسئلہ ۸
۳۸۱	۴۳۱	۲	۳۹۷	۴۲۹	۱	۲۔ قضا نمازوں کا بیان
۳۸۵	۴۳۳	۲	۳۹۷	۴۳۱	۱	۲۔ قضا نمازوں کا بیان۔ مسئلہ ۱۳
۴۴۰	۴۵۷	۲	۴۲۳	۴۵۵	۱	۲۔ سجدہ سہو کا بیان۔ مسئلہ ۱۹
۴۷۴	۴۷۹	۲	۴۳۶	۴۷۷	۱	۲۔ سجدہ تلاوت کا بیان۔ مسئلہ ۱۳
۴۸۰	۴۸۳	۲	۴۳۷	۴۸۱	۱	۲۔ سجدہ تلاوت کا بیان۔ مسئلہ ۳
(اس مسئلہ کے لکھنے میں امداد الفتاویٰ میں کچھ غلطی رہ گئی ہے)						
۳۴۱	۶۸۱	۳	۵۷۰	۶۴۹	۱	۲۔ نہلانے کا بیان۔ مسئلہ ۷
۲۴	۸۳۸	۴	۴۱	۷۱	۲	۳۔ زکوٰۃ کے ادا کرنے کا بیان۔ مسئلہ ۱۱
۷۰	۸۶۷	۴	۶۱	۱۰۰	۲	۳۔ پیداوار کی زکوٰۃ۔ مسئلہ ۲
۱۱۰	۸۸۴	۴	۷۹	۱۱۷	۲	۳۔ صدقہ فطر۔ مسئلہ ۱۲

۱۲۸	۸۹۴	۴	۸۴	۱۲۷	۲	۳۔ صدقہ فطر
۲۰۵	۹۴۱	۴	۱۱۴	۱۷۴	۲	۳۔ نفل روزے کا بیان۔ مسئلہ ۱۱
۲۱۸	۹۴۳	۴	۱۲۲	۱۷۶	۲	۳۔ رمضان شریف کے روزے کا بیان۔ مسئلہ ۲
۲۲۱	۹۴۴	۴	۱۲۳	۱۷۷	۲	۳۔ فدیہ کا بیان۔ مسئلہ ۱۲
۲۵۵	۹۶۲	۴	۱۳۴	۱۹۵	۲	۳۔ کفارے کا بیان۔ مسئلہ ۱۵
۲۷۱	۹۷۲	۴	۱۴۱	۲۰۵	۲	۳۔ روزہ ٹوٹ جانے کا بیان۔ مسئلہ ۲۷
۴۹۱	۱۰۹۵	۴	۲۳۲	۳۳۰	۲	۳۔ دین سے پھر جانے کا بیان۔ مسئلہ ۲
۱۸۹	۲۱۷۷	۸	۵۳۶	۵۶۸	۳	۳۔ قربانی کا بیان۔ مسئلہ ۲۸
۲۸۳	۲۲۴۳	۸	۵۶۵	۶۳۴	۳	۳۔ قربانی کا بیان۔ مسئلہ ۱۶
۲۸۵	۲۲۴۴	۸	۵۶۶	۶۳۵	۳	۳۔ قربانی کا بیان۔ مسئلہ ۲۸، ۲۹
۳۵۴	۲۲۷۲	۸	۶۰۱	۶۶۱	۳	۳۔ قربانی کا بیان۔ مسئلہ ۲۸
۳۵۸	۲۲۷۶	۸	۶۰۳	۶۶۵	۳	۳۔ قربانی کا بیان۔ مسئلہ ۱۸
۳۷۴	۲۲۸۵	۸	۶۰۸	۶۷۴	۳	۳۔ قربانی کا بیان۔ مسئلہ ۳۸
۷۹	۲۴۴۸	۹	۱۳۵	۱۴۵	۴	۳۔ لباس اور پردے کا حکم۔ مسئلہ ۵
۴۰	۱۱۵۵	۵	۳۱۳	۳۸۹	۲	۴۔ جن لوگوں سے نکاح کرنا حرام ہے اُن کا بیان۔ مسئلہ ۱۸
۷۲	۱۱۷۳	۵	۳۲۶	۴۰۸	۲	۴۔ جن لوگوں سے نکاح کرنا حرام ہے اُن کا بیان۔ مسئلہ ۱۹
۱۱۱	۱۲۰۱	۵	۳۴۷	۴۳۷	۲	۴۔ ولی کا بیان۔ مسئلہ ۱
۱۲۲	۱۲۱۰	۵	۳۵۲	۴۴۶	۲	۴۔ نکاح میں برابری کا بیان۔ مسئلہ ۹
۱۳۲	۱۲۱۷	۵	۳۵۹	۴۵۳	۲	۴۔ نکاح میں برابری کا بیان۔ مسئلہ ۳

۴۵۸	۱۳۸۵	۵	۵۲۱	۶۲۱	۲	۴۔ نکاح میں برابری کا بیان۔ مسئلہ ۴
۲۲۵	ازترجیح	۵	۴۰۹	ازترجیح	۲	۴۔ تین طلاق دینے کا بیان۔ مسئلہ ۱
۲۳۰	۱۲۵۹	۵	۴۱۲	۴۹۵	۲	۴۔ طلاق دینے کا بیان۔ مسئلہ ۸
۳۱۷	ازترجیح	۵	۴۵۴	ازترجیح	۲	۴۔ طلاق دینے کا بیان۔ مسئلہ ۵
۳۷۲	۱۳۳۹	۵	۴۸۱	۵۷۵	۲	۴۔ بی بی کوماں کے برابر کہنے کا بیان۔ مسئلہ ۱۳
۴۴۳		۵	۵۱۴		۲	۴۔ طلاق رجعی میں رجعت کا بیان۔ مسئلہ ۲
امداد الفتاویٰ میں اس کا نام "بعض صیغہ رجعت" ہے اور نمبر کوئی نہیں اس مسئلہ کا۔						
۴۴۹	۱۳۸۱	۵	۵۱۶	۶۱۷	۲	۴۔ لڑکے کے حلالی ہونے کا بیان۔ مسئلہ ۱۰، ۹
۴۵۲	۱۳۸۲	۵	۵۱۸	۶۱۸	۲	۴۔ لڑکے کے حلالی ہونے کا بیان۔ مسئلہ ۱۰
۳۸۱	۱۶۷۷	۶	۶۴	۷۱	۳	حصہ ۴۔ بیع باطل اور فاسد وغیرہ کا بیان۔ مسئلہ ۵
۴۰۸	۱۶۹۱	۶	۷۴	۸۴	۳	حصہ ۵۔ سود کا بیان۔ مسئلہ ؟
۴۹۹	۷۶۹	۳	۲	۲	۲	۵۔ -
۱۳۵	۸۹۶	۴	۸۶	۱۲۹	۲	۶۔ رجب کی رسموں کا بیان
۳۱۵	۲۸۹۱	۱۰	۵۲۷	۵۸۸	۴	۸۔ حضرت زینب (بنت محمدؐ) کا ذکر
۴۵۹	۱۷۳۳	۶	۹۷	۱۲۶	۳	بیع؟؟؟
۱۳۸	۲۴۹۸	۹	۱۵۳	۱۹۵	۴	حیلہ؟؟؟؟

بہشتی گوہر

نمبر	باب اور مسئلہ نمبر			جلد ۶ جلدوں والا			جلد ۱۲ جلدوں والا		
				جلد	مسئلہ	صفحہ	جلد	مسئلہ	صفحہ

۳۸۹	۱۳۰	۱	۱۳۹	۱۳۰	۱	پاکی ناپاکی کے بعض مسائل۔ مسئلہ ۳۴
۴۷۲	۱۸۱	۱	۱۷۸	۱۸۱	۱	تنبیہ تحریمہ کا بیان
۱۶۰	۲۹۴	۲	۳۰۳	۲۹۲	۱	جمعہ کی نماز کے صحیح ہونے کی شرطیں۔ شرط ۸
۲۱۸	۳۳۱	۲	۳۲۶	۳۲۹	۱	جماعت کے صحیح ہونے کی شرطیں۔ مسئلہ ۲
۲۵۹	۳۵۷	۲	۳۴۵	۳۵۵	۱	مکروہات نماز۔ مسئلہ ۱
۳۱۵	۳۹۶	۲	۳۶۵	۳۹۴	۱	جماعت میں شامل ہونے، نہ ہونے کے مسائل۔ مسئلہ ۸
۱۲۳	۲۷۸	۲	۲۸۸	۲۷۶	۱	تراویح کا بیان۔ مسئلہ ۵
۳۵۹	۴۲۰	۲	۳۸۶	۴۱۸	۱	تراویح کا بیان۔ مسئلہ ۱۱
۳۶۲	۴۲۱	۲	۳۸۷	۴۱۹	۱	تراویح کا بیان۔ مسئلہ ۱۱
۳۹۰	۴۳۶	۲	۴۰۰	۴۳۴	۱	جماعت میں شامل ہونے، نہ ہونے کے مسائل۔ مسئلہ ۳
۳۹۹	۴۴۱	۲	۴۰۳	۴۳۹	۱	ضمیمہ اولیٰ۔ مسائل۔ مسئلہ ۱
۵۲۹	۵۶۸	۲	۴۷۴	۵۲۷	۱	عیدین کی نماز کا بیان۔ مسئلہ ۴
۵۶۹	۵۳۰	۲	۴۷۴	۵۲۸	۱	عیدین کی نماز کا بیان۔ مسئلہ ۴
۵۷۱	۵۳۱	۲	۴۷۵	۵۲۹	۱	عیدین کی نماز کا بیان۔ مسئلہ ۴
۵۳	۵۶۷	۳	۵۰۵	۵۶۵	۱	عیدین کی نماز کا بیان۔ مسئلہ۔
۷۸	۵۸۰	۳	۵۱۴	۵۷۸	۱	جمعے کے خطبے کے مسائل۔ مسئلہ ۱۱
۲۱۵	۶۴۲	۳	۶۳۵	۷۳۷	۱	نماز قضاء ہو جانے کے مسائل۔ مسئلہ ۲
۵۹۵	۸۲۸	۳	۳۶	۶۱	۲	بکری بھیڑ کا نصاب
۲۵۵	۹۶۲	۴	۱۳۴	۱۹۵	۲	روزے کا بیان۔ مسئلہ ۲۲

۳۰۳	۹۹۳	۴	۱۵۴	۲۲۶	۲	اعتکاف کے مسائل۔ مسئلہ ۱۶
۳۲۸	۲۶۰۶	۹	۲۳۰	۳۰۳	۴	بالوں کے متعلق احکام۔ مسئلہ ۱
۴۰۸	۳۴۸۶	۱۲	۲۰۹	۵۰۲	۶	اصطلاحاتِ ضروریہ۔ نمبر ۶

بسط البنان

- امداد الفتاویٰ ج ۶۔ مسئلہ ۴۲۸ صفحہ ۶۴ (امداد الفتاویٰ ج ۱۲۔ مسئلہ ۳۴۰۸ صفحہ ۱۸۲)
- (عبارت حفظ الایمان کی توضیح کا چوتھا پیرا گراف صفحہ ۱۰۳ سطر: انجمن ارشاد المسلمین لاہور)
- امداد الفتاویٰ ج ۶۔ مسئلہ ۴۴۲ صفحہ ۱۰۲ (امداد الفتاویٰ ج ۱۲۔ مسئلہ ۳۴۲۴ صفحہ ۲۳۳)
- (امر اول صفحہ ۱۰۶: انجمن ارشاد المسلمین لاہور)

تائید الحقیقہ (التکشف)

- امداد الفتاویٰ ج ۶۔ مسئلہ ۴۱۲ صفحہ ۲۷ (امداد الفتاویٰ ج ۱۲۔ مسئلہ ۳۳۸۹ صفحہ ۱۲۶)
- (آیت اول و دوم سے متعلق۔ جہت علو کے عقیدہ سے متعلق)
- امداد الفتاویٰ ج ۶۔ مسئلہ ۴۱۳ صفحہ ۲۹ (امداد الفتاویٰ ج ۱۲۔ مسئلہ ۳۳۹۰ صفحہ ۱۲۹)
- (اس مسئلہ کا مضمون بھی اُپر والا ہی ہے)

تخذیر الاخوان

موائد العوائد۔ فائدہ خامس و عشرین (25) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 103): تتمہ رسالہ تذہیر الاخوان۔ اس کا مقام ہے ضمیمہ ملحقہ 1323ھ کے اختتام پر بنام ضمیمہ ثانیہ ملحقہ 1354ھ۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

تفصیل الاقدام

موائد العوائد۔ فائدہ سادس و عشرین (26) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 105 تا 108): ضمیمہ رسالہ تفصیل الاقدام۔ اس رسالہ کا مقام ذیل ہوگا:

1۔ امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد 5، مسئلہ 302 کے اختتام پر صفحہ 353 پر

2- امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 11، مسئلہ 3277 کے اختتام پر صفحہ 512

3- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 14، صفحہ نمبر 403 پر

(یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

تنبیہات وصیت (نسب)

(امداد الفتاویٰ ج 10- مسئلہ ۲۹۰۲ صفحہ ۳۳۰)

امداد الفتاویٰ ج ۴- مسئلہ ۵۹۹ صفحہ ۵۳۶

تنشيط

(امداد الفتاویٰ ج ۲- مسئلہ ۲۶۱ صفحہ ۷۹)

امداد الفتاویٰ ج ۱- مسئلہ ۲۵۹ صفحہ ۲۵۹

(قاعدہ صفحہ ۳۴- قرأت اکیڈمی)

(امداد الفتاویٰ ج ۲- مسئلہ ۲۶۸ صفحہ ۱۰۸)

امداد الفتاویٰ ج ۱- مسئلہ ۲۶۶ صفحہ ۲۷۹

(صفحہ ۷۰- قرأت اکیڈمی)

تنقید تفصیل البیان بنام الہادی للبحیران

(امداد الفتاویٰ ج ۱۱- مسئلہ ۳۰۲۲ صفحہ ۴۷)

امداد الفتاویٰ ج ۵- مسئلہ ۴۹ صفحہ ۵۱

تنویر السراج

(امداد الفتاویٰ ج ۱۰- مسئلہ ۲۹۴۰ صفحہ ۴۰۳)

امداد الفتاویٰ ج ۴- مسئلہ ۵۹۶ صفحہ ۵۸۰

(تنبیہ نہم صفحہ ۴۸: مکتبہ البشریٰ) (نشر الطیب فصل ۱۲ تنبیہ نہم)

بیان القرآن

موائد العوائد- فائدہ رابعہ (4) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 18): تتمہ تفسیر بیان القرآن۔ (یہ اُس جگہ درج کر دیا

گیا ہے)

موائد العوائد۔ فائدہ خامسہ (5) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 19): تتمہ تفسیر بیان القرآن بصورت رسالہ رفع البناء۔ (یہ اُس جگہ درج کر دیا گیا ہے)

موائد العوائد۔ فائدہ سادسہ (6): تتمہ تفسیر بیان القرآن بصورت رسالہ احسن الاثاث
مقام اول (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 28) بقرہ آیت 25: بیان القرآن ادارہ تالیفات جلد 1 صفحہ 18۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

مقام ثانی (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 30) بقرہ آیت 88 معاملہ بست و چہارم: بیان القرآن ادارہ تالیفات جلد 1 صفحہ 54۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

مقام ثالث (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 30) بقرہ آیت 221: بیان القرآن ادارہ تالیفات جلد 1 صفحہ 144۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

موائد العوائد۔ فائدہ سابعہ (7) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 31): تتمہ تفسیر بیان القرآن: الاعراف آیت 71: ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان جلد 2 صفحہ 29 کا حاشیہ 4 جو کہ صفحہ 32 کے آخر پر لکھا ہوا ہے۔ (یہ درج کر دیا گیا ہے)
☆ بیان القرآن جلد 2 صفحہ 104 کے آخر میں یہ آیت ہے جو لکھنے سے رہ گئی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان کے نسخہ میں
"حتی اذا اثخنتموهم فشدو الوثاق فاما منا بعد و اما فداء۔"

موائد العوائد۔ فائدہ ثامنہ (8) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 32): تتمہ تفسیر بیان القرآن جلد 3 صفحہ: روم آیت 35: ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان۔ (یہ درج کر دیا گیا ہے)

موائد العوائد۔ فائدہ تاسعہ (9) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 32): تتمہ تفسیر بیان القرآن جلد 1 صفحہ 107: بقرہ آیت 173 کے حاشیہ نمبر 10 میں یہ عبارت بڑھانی ہے: ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

14۔ فائدہ رابعہ عشر (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 44): تتمہ بیان القرآن جلد 1 صفحہ 123: آل عمران آیت 55 صفحہ 233 پلا کالم۔ (یہ اُس جگہ درج کر دیا ہے)

موائد العوائد۔ فائدہ سابع و عشرین (27) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 108 تا 112): (ضمیمہ منہیہ اولی جلد اول تفسیر بیان القرآن۔ قدیم) اور اب اس کا مقام ہے بیان القرآن جلد 1 صفحہ 34 میں "علاج حب جاہ و مال" کے تحت آیت 45 کی تفسیر جو کہ مطبوعہ ہے ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان کا۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

موائد العوائد۔ فائدہ خامسہ و ثلثین (35) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 119): حواشی بیان القرآن۔ مقام اس کا بیان القرآن مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان جلد 3 سوہ الزمر صفحہ 286 کے پہلے کالم کی آخری سطر کا حاشیہ ہے۔ (یہ اُس جگہ درج ہے)

موائد العوائد۔ فائدہ اربعین (40) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 128): تتمہ بیان القرآن۔ اس کا مقام ہے بیان القرآن مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان جلد اول سورۃ البقرہ آیت 4 صفحہ 4 کے پہلے کالم کی سطر 14 پر۔ (یہ اُس جگہ درج ہے)

موائد العوائد۔ فائدہ احدی و اربعین (41) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 129): تتمہ بیان القرآن۔ اس کا مقام ہے بیان القرآن مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان جلد اول سورۃ البقرہ آیت 282 صفحہ 194 کے دوسرے کالم کا آخری مسئلہ۔ (یہ اُس جگہ درج ہے)

موائد العوائد۔ فائدہ خامسہ و رابعہ (45) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 134): دو تتمہ بیان القرآن۔ تتمہ اول: اس کا مقام ہے بیان القرآن جلد 1 صفحہ 34 کے پہلے کالم کی سطر 8 میں، تحت آیت 45 کی تفسیر جو کہ مطبوعہ ہے ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان کا۔ (یہ اُس جگہ درج ہے)

تتمہ دوم: اس کا مقام ہے بیان القرآن جلد 1 صفحہ 34 کے پہلے کالم کی سطر 13 میں، تحت آیت 45 کی تفسیر جو کہ مطبوعہ ہے ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان کا۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

موائد العوائد۔ فائدہ حادیہ و خمسين (51) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 220): تتمہ بیان القرآن۔ اس کا مقام جلد 3 صفحہ 153 سورۃ السجدہ کی آیت 5 کے تحت تفسیر کے حاشیہ نمبر 2 پر ہے۔ اور دوسرا مقام جلد 3 صفحہ 583 سورۃ المعارج کی آیت 9 کے تحت تفسیر کے حاشیہ نمبر 2 پر ہے جو کہ صفحہ 583 کے آخر میں درج ہے۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

نمبر	کتاب کا مقام	جلدوں والا			جلدوں والا		
		جلد	مستلہ	صفحہ	جلد	مستلہ	صفحہ
	قرآت ابن مسعود	۱	۲۴۳	۲۴۶	۲	۲۴۳	۵۹
	البقرہ	۲	۱۲۵	۸۳	۴	۸۹۲	۱۲۲
	۱۔ العنکبوت۔ جلد ۳۔ صفحہ ۱۱۱۔ آیت ۴۰	۴	۵۳۲	۴۷۸	۱۰	۲۸۳۵	۲۲۲
۲۔ الصافات۔ جلد ۳۔ صفحہ ۲۴۵۔ آیت ۵:۳۔ الشوریٰ۔ جلد ۳۔ صفحہ ۳۴۴							
سرخی اول جو، اب تک تبدیل نہیں کی گئی ہے							
	الحاقہ۔ جلد ۳۔ صفحہ ۵۷۹۔ سطر ۱۱	۴	۵۳۹	۴۸۶	۱۰	۲۸۴۲	۲۳۷
	الاحقاف۔ جلد ۳۔ صفحہ ۳۹۵۔ آیت ۸ کی تفسیر	۴	۵۴۰	۴۸۷	۱۰	۲۸۴۳	۲۳۸
	الروم۔ جلد ۳۔ صفحہ ۱۳۸۔ سطر ۱۰	۴	۵۹۴	۵۳۱	۱۰	۲۸۹۷	۳۲۳
	اس کی تصحیح ہو چکی ہے						
	بنی اسرائیل۔ جلد ۲۔ صفحہ ۳۵۹	۴	۵۹۶	۵۸۰	۱۰	۲۸۴۰	۴۰۳
	دور سے کالم میں درج کر دیا گیا ہے						
	النمل۔ جلد ۳۔ صفحہ ۷۰۔ آیت ۸۸	۵	۱۰	۱۶	۱۰	۲۹۸۳	۵۶۹
	البقرہ۔ جلد ۱۔ صفحہ ۱۰۹۔ ربط	۵	۱۱	۱۶	۱۰	۲۹۸۴	۵۷۰

۳۷	۳۰۱۶	۱۱	۴۶	۴۳	۵	۱۔ البقرہ۔ جلد ۱۔ صفحہ ۱۱۶۔ مسئلہ اول
(👉 اس کی درستی کر دی گئی ہے) — ۲۔ المائدہ۔ جلد ۱۔ صفحہ ۴۷۵۔ آیت ۴۱						
۳۔ الرعد۔ جلد ۲۔ صفحہ ۲۸۲۔ سطر ۲۰: اس کی درستی نہیں ہوئی ابھی تک						
۴۔ بنی اسرائیل۔ جلد ۲۔ صفحہ ۳۹۵۔ سطر ۸: اس کی درستی نہیں ہوئی ابھی تک						
	۳۰۱۶	۱۱	۴۶	۴۶		۵۔ الکھف۔ جلد ۲۔ صفحہ ۴۳۰۔ آخر
	۳۰۱۶	۱۱	۴۶	۴۳		۶۔ الاحزاب۔ جلد ۳۔ صفحہ ۱۶۸۔ سطر ۱۶
	۳۰۱۶	۱۱	۴۶	۴۳		۷۔ آل عمران۔ جلد ۱۔ صفحہ ۲۱۲۔ سطر ۲
	۳۰۱۶	۱۱	۴۶	۴۳		۸۔ الانعام۔ جلد ۱۔ صفحہ ۵۴۷۔ سطر ۲۷
۹۔ المؤمنون۔ جلد ۲۔ صفحہ ۵۴۰۔ سطر ۴: غلطی سے المؤمن لکھا گیا ہے جبکہ درست المؤمنون ہی ہے						
	۳۰۱۶	۱۱		۴۳		۱۰۔ الزخرف۔ جلد ۳۔ صفحہ ۳۷۰۔ سطر ۶
	۳۰۱۶	۱۱		۴۳		۱۱۔ المعارج۔ جلد ۳۔ صفحہ ۵۸۰۔ آیت ۳۴
	۳۰۱۶	۱۱		۴۳		۱۲۔ الشعراء۔ جلد ۳۔ صفحہ ۴۰۔ آیت ۱۴۹
۴۰	۳۰۱۷	۱۱	۴۸	۴۴	۵	القمان۔ جلد ۳۔ صفحہ ۱۴۸۔ سطر ۱۸
اسی لائن میں سات سے آگے "سمندر" لکھنا رہ گیا ہے						
۴۰	۳۰۱۸	۱۱	۴۸	۴۵	۵	آل عمران۔ جلد ۱۔ صفحہ ۲۳۰۔ آیت ۴۹
۴۵	۳۰۲۱	۱۱	۵۰	۴۸	۵	آل عمران۔ جلد ۱۔ صفحہ ۲۲۳۔ سطر ۴
۵۰	۳۰۲۳	۱۱	۵۴	۵۰	۵	الاعراف۔ جلد ۲۔ صفحہ ۴۳
دوسرے کالم کی سطر ۴ آخر سے						
۵۱	۳۰۲۴	۱۱	۵۴	۵۱	۵	الاعراف۔ جلد ۲۔ صفحہ ۶۴۔ پہلے کالم کی سطر ۱۰

۷۲	۳۰۴۴	۱۱	۶۹	۷۱	۵	النور۔ جلد ۲۔ صفحہ ۵۸۴۔ آیت ۵۵
۷۶	۳۰۴۷	۱۱	۷۲	۷۴	۵	البقرہ۔ جلد ۱۔ صفحہ ۱۹۰۔ ف ۳
۷۶	۳۰۴۸	۱۱	۷۲	۷۵	۵	البقرہ۔ جلد ۱۔ صفحہ ۱۷۴۔ آیت ۲۵۵
نوٹ: دیگر مسائل ترجمہ و تفسیر سے متعلق امداد الفتاویٰ جلد ۵ کے پہلے باب "کتاب ما يتعلق بتفسیر القرآن" میں مذکور ہیں جن کو بیان القرآن کے ساتھ اپنے مقام پر شامل کر دینا چاہئے						
۱۲۹	۳۳۹۰	۱۲	۲۹	۴۱۳	۶	الاعراف۔ جلد ۳۔ صفحہ ۲۴۔ کالم اول سطر ۲۱
۵۵۸	۳۵۱۳	۱۲	۳۱۸	۳۲۳	۶	البقرہ۔ جلد اول صفحہ ۸۰: الکلام

تعلیم انگریزی

موائد العوائد۔ فائدہ ثامنہ واربعین (46) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 135): تتمہ رسالہ تعلیم انگریزی۔ اس کا مقام ذیل ہے:

- تتمہ اول 1۔ اسلام اور ترقی مکتبۃ البشری کراچی کے صفحہ 20 کی سطر 4 کے بعد
2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 63 کی سطر 12 کے بعد
تتمہ دوم 1۔ اسلام اور ترقی مکتبۃ البشری کراچی کے صفحہ 22 کی سطر 15 میں "بندش" کے بعد
2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 66 کی سطر 7 میں "بندش" کے بعد

(یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

تعلیم الدین

مقام سوم: تعلیم الدین و بہشتی زیور میں تیجہ چالیسویں وغیرہ کے بدعت ہونے کے ذکر میں یہ لفظ لکھا گیا ہے۔ ضروری سمجھ کر کرنا، اس سے شبہ ہو سکتا ہے کہ شاید غیر ضروری سمجھ کر کرنا جائز ہو۔ سو یہ قید واقعی تھی، احترازی نہ تھی۔ حکم یہ ہے کہ خواہ کسی بھی طرح سے کرے بدعت ہے۔ (تعلیم الدین کی "بدعات الرسوم" میں اب بھی قدیم عبارت لکھی ہوئی ہے)

مقام چہارم: تعلیم الدین میں قبروں پر چراغ جلانے کے بارہ میں یہ لفظ لکھا گیا کہ کثرت سے چراغ جلانا اس میں بھی مثل مقام سوم کے سمجھنا چاہئے کہ حکم یہ ہے کہ ایک چراغ رکھنا بھی بدعت ہے۔ (تعلیم الدین کی "بدعات القبور" میں اب بھی قدیم عبارت لکھی ہوئی ہے)

مقام پنجم: تعلیم الدین میں روپیہ کے پیسے اُدھار لینے کو مطلقاً منع لکھ دیا ہے اور واقع میں بھی اس حکم میں تفصیل ہے۔ اگر عقد میں پورے پیسے ٹھہرے ہوں دوئی چوئی وغیرہ نہ ٹھہری ہوں اور قاعد کے پاس مبادلہ کے وقت پیسے پورے موجود بھی ہوں لیکن کسی وجہ سے اس وقت قبضہ نہیں کرایا تب تو جائز ہے اور اگر ایک شرط بھی مفقود ہو تو ناجائز ہے۔ چونکہ عام لوگ ان دونوں شرطوں کا لحاظ نہیں کرتے اس لئے انتظاماً علی علی الاطلاق منع کر دیا گیا۔ (تعلیم الدین میں "معالمت و سیاسیات" کے "معاملہ 20" میں یہ تفصیل نہیں لکھی ہوئی ہے)

تعلیم الدین مطبوعہ نظامی کانیپور صفحہ 47 آداب مجلس کے بیان میں یہ لکھا تھا: ادب: نہ کسی کی پشت کی طرف بیٹھو، نہ کسی کی طرف پشت کر کے بیٹھو۔ اھ۔ سو یہ مضمون فی نفسہ صحیح ہے کیونکہ پہلی صورت میں تازی مسلم ہے، اس لئے کہ پشت کی طرف بیٹھنے سے اکثر تازی ہوتی ہے۔ اور دوسری صورت میں اہانت مسلم اور بے ادبی ہے۔ وذا لک ظاہر۔ لیکن جس حدیث کو اس کا مآخذ قرار دیا تھا جو کہ حاشیہ میں مذکور ہے وہ اس میں صریح نہیں بلکہ اس سے استنباط کیا گیا تھا اور اس میں واقعی بُعد و تکلیف ہے۔ اس کے بعد لاہور مطبع نوکشتور میں جو پھر طبع ہوئی اُس میں اس کو اس طرح بدل دیا۔ ادب: محض ترفع کی نیت سے بلا ضرورت مجلس میں ممتاز جگہ مت بیٹھو۔ اھ۔ اور یہ مضمون اُس حدیث مرقومہ حاشیہ کا بلا تکلف مدلول ہے۔ جس کے نسخے میں پہلی عبارت ہو وہ درست کرے ۱۲ منہ۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

موائد العوائد فائدہ ہادی و عشرین (21) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 85): تتمہ باب سادس (6) تعلیم الدین۔

اس کا مقام اس باب کے اختتام پر ہے۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

نمبر	کتاب کا مقام	جلدوں والا			جلدوں والا		
		جلد	مستلہ	صفحہ	جلد	مستلہ	صفحہ
	معاملات و سیاسیات۔ معاملہ ۲، فرع ۲	۳	۸۳	۷۳	۶	۱۶۹۰	۴۰۶

۵۳۴	۲۷۰۲	۹	۳۱۹	۳۹۹	۴	پوشش وزینت۔ ادب ۳۷
۵۳۵	۲۷۰۳	۹	۳۱۹	۴۰۰	۴	پوشش وزینت۔ ادب ۳۷
۲۰۵	۳۱۲۰	۱۱	۱۵۵	۱۴۷	۵	اقسام شرک۔ بدعات القبور صفحہ ۲۰: مکتبہ البشری
۴۵۷	۳۲۵۶	۱۱	۳۱۴	۲۸۲	۵	---
۷۶	۳۳۷۳	۱۲	۴۳۸	۳۹۹	۵	چوتھا باب۔ اصلاح اغلاط میں فصل ۱۱۔ صفحہ ۱۱۶

تربیت السالک ج ۲ ص ۱۲

الاعتدال فی متابعتہ الرجال

تربیت السالک ج ۲ ص ۳۳۹

ضمیمہ الاعتدال

(یہ چیک کرنا ہے کہ تعلیم الدین سے متعلق یہ کہ نہیں!!!!)

تغیر العنوان

امداد الفتاویٰ ج ۶۔ مسئلہ ۴۲۹ اور ۴۳۰ صفحہ ۶۵ (امداد الفتاویٰ ج ۱۲۔ مسئلہ ۳۴۰۹ اور ۳۴۱۰ صفحہ ۱۸۲)

(بعض دینی خیر خواہوں کی درخواست صفحہ ۱۱۶: انجمن ارشاد المسلمین لاہور)

امداد الفتاویٰ ج ۶۔ مسئلہ ۴۳۱ اور ۴۳۲ صفحہ ۶۶ اور ۶۷ (امداد الفتاویٰ ج ۱۲۔ مسئلہ ۳۳۱۱ اور ۳۳۱۲ صفحہ ۱۸۳)

(جواب صفحہ ۱۱۸: انجمن ارشاد المسلمین لاہور)

(یہ دونوں تغیر العنوان یہ ہے لیکن اس کا نام لکھا ہے "ترمیم بعض عبارات حفظ الایمان")

(ج ۱۲ ص ۲۲۸ م ۳۴۲۰)

امداد الفتاویٰ ج ۶۔ مسئلہ ۴۳۸ صفحہ ۹۹

(ج ۱۲ ص ۲۲۹ م ۳۴۲۱)

امداد الفتاویٰ ج ۶۔ مسئلہ ۴۴۱ صفحہ ۱۰۱

الثواب الحلی

موائد العوائد۔ فائدہ ثامنہ و ثلثین (38) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 125 تا 127): در تہ رسالہ الثواب الحلی۔
اس کا مقام المسک الزکی (تقریر ترمذی) ادارہ تالیفات اشرفیہ کے صفحہ 542 کے پہلے کالم کا آخر ہے۔ (یہ اُس جگہ نہیں
درج کیا گیا ابھی تک)

جمال القرآن

کتاب دوم جمال القرآن: اُس کے چودھویں لمعہ کے فوائد سوم میں باقاعدہ لکھا ہے۔ اُس کی یہ تصحیح ہے کہ دوسری جگہ تو
کسی حال میں الف نہیں (پڑھا جاتا) ہے خواہ وقف ہو یا نہ ہو۔ اور پہلی جگہ اگر وقف ہو تو الف ہے اور وقف نہ ہو تو الف
نہیں۔ حفص کا یہی قول ہے۔ پہلا لکھا ہوا ہشام کا قول ہے۔ یاد نہ رہا تھا اب کتاب سے لکھا ہے۔ اور اسی لمعہ کے فائدہ ہفتم
میں جو قاعدہ لکھا ہے اُس کی ایک تصحیح یہ ہے کہ مَا فَرَطْتُمُ کے بعد مَا فَرَطْتُ (اس کی درستی نہیں کی گئی ہے) لکھا دیا
جاوے۔ اور دوسری تصحیح یہ ہے کہ اول کے چار لفظوں میں ادغام نامتام متعین ہے اور پانچویں میں پورا بہتر ہے اھ (دسوں
لمعہ میں ادغام بالغنہ کے چار پہلے اور پانچویں کا بیان ہے جس کی درستی نہیں کی گئی ہے۔۔۔ کسی قاری صاحب کو دیکھا کر
معلوم کرنا ہے۔۔۔) میرا دل چاہتا ہے کہ جن مسائل میں کسی کے متنبہ کرنے سے مجھ کو اپنی کوتاہی معلوم ہوئی ہے یا تردد
ہو گیا ہے اُن کو بطور رسالہ کے ایک جگہ جمع کر کے اُس کا نام ترجیح الراجح رکھ دوں۔ والا مرکلہ بید اللہ۔ (آخر ذی الحجہ
1334ھ)

48۔ فائدہ ثامنہ و اربعین (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 218): حواشی جمال القرآن۔ اس کا مقام صفحہ 31 کی سطر

13 میں "ادغام ہو گیا" کا یہ حاشیہ ہو گا "اس اخفاء کی مکمل تحقیق رسالہ التدقیق الجلی فی تحقیق النون الخفی میں ہے جو

1۔ امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد نمبر 1، مسئلہ نمبر 267، صفحہ نمبر 269

2۔ امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد نمبر 2، مسئلہ نمبر 266

3۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 97

پر طبع ہو رہا ہے۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

نمبر	کتاب کا مقام	۶ جلدوں والا	۱۲ جلدوں والا

صفحہ	مسئلہ	جلد	صفحہ	مسئلہ	جلد	
۹۳	۲۶۲	۲	۲۶۸	۲۶۲	۱	لمعہ ۱۲- قاعدہ ۷: لمعہ ۲- مخرج ۸
۱۰۴	۲۶۷	۲	۲۷۶	۲۶۲	۱	لمعہ ۱۰- قاعدہ ۴
۱۰۴	۲۶۷	۲	۲۷۶	۲۶۵	۱	لمعہ ۲: لمعہ ۲- مخرج ۱۱، ۱۳: لمعہ ۵- صفت ۱۵ تکرار
۱۰۹	۲۶۹	۲	۲۸۰	۲۶۷	۱	لمعہ ۵- صفت ۱۰ اصمات

حفظ الایمان

موائد العوائد- فائدہ سابعہ واربعین (47) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 218): تتمہ رسالہ حفظ الایمان- اس کا مقام مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 350 کی آخری سطر میں "حجت کے لئے کافی نہ ہوئی" کے بعد ہے۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

امداد الفتاویٰ ج ۵- مسئلہ ۳۳۵ صفحہ ۳۸۵ (امداد الفتاویٰ ج ۱۱- مسئلہ ۳۳۱۰ صفحہ ۵۷۴) (-)

امداد الفتاویٰ ج ۶- مسئلہ ۴۲۳ تا ۴۲۷ صفحہ ۶۳ اور ۶۴ (امداد الفتاویٰ ج ۱۲- مسئلہ ۳۴۰۲ تا ۳۴۰۶ صفحہ ۱۸۰) (دوسری عبارت کی تیسری سطر صفحہ ۹۲: انجمن ارشاد المسلمین لاہور) حقیقت الطریقہ (التکشف)

3- فائدہ ثالثہ (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 13): تتمہ رسالہ حقیقت الطریقہ حدیث نمبر 80 کا آخر اس نام سے "الحاق مفیدہ" - اور 2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 12، صفحہ نمبر 80 سطر 17 کے بعد۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

امداد الفتاویٰ ج ۶- مسئلہ ۴۱۹ صفحہ ۵۰ (امداد الفتاویٰ ج ۱۲- مسئلہ ۳۳۹۸ صفحہ ۱۶۱) (حقیقت الطریقہ حدیث ۷۴)

حقوق العلم

موائد العوائد۔ فائدہ تاسعہ عشر (19) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 80): ضمیمہ رسالہ حقوق العلم اس کا ضمیمہ اول ناصح الطلبة (مؤلفہ مولوی عبداللہ گنگوہیؒ) اور ضمیمہ ثانیہ فائدہ ہذا۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

الحل الاقوام

موائد العوائد۔ فائدہ رابع و عشرین (24) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 102): تتمہ رسالہ الحل الاقوام۔ اس کا موقع مقام رابع عشر ملقب بالقول الانفع فی تحقیق امکان الابدع کے آخر پر ہے۔ یہ مقام مقالات حکیم الامت کی جلد 32 کے صفحہ 189 پر ہے۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

حوادث الفتاوی

32۔ حادی و ثلثین (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 118): حواشی حوادث الفتاوی: اس کا مقام ذیل ہے:

- 1۔ امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد 3، مسئلہ 180 کے اختتام پر صفحہ 138 پر
- 2۔ امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد 6، مسئلہ 1787 کے اختتام پر صفحہ 570

(یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

خاتمہ بالخیر

امداد الفتاوی ج ۵۔ مسئلہ ۳۷۱ صفحہ ۴۱۵ (امداد الفتاوی ج ۱۲۔ مسئلہ ۳۳۴۵ صفحہ ۳۶)

(فصل اول صفحہ ۱۰۱: مکتبہ البشریٰ)

خطبات الاحکام

امداد الفتاوی ج ۱۔ مسئلہ ۶۲۹ صفحہ ۵۵۵ (امداد الفتاوی ج ۳۔ مسئلہ ۶۳۰ صفحہ ۱۸۴)

خطب الماثورہ

نمبر	کتاب کا مقام	جلدوں والا	۱۲ جلدوں والا

صفحہ	مسئلہ	جلد	صفحہ	مسئلہ	جلد	
۵۷۷	۵۳۲	۲	۴۷۷	۵۳۳	۱	تعارف۔ نمبر ۵
۱۳۵	۶۱۰	۳	۵۳۵	۶۰۹	۱	تعارف۔ نمبر ۷
۲۱	۳۰۰۸	۱۱	۳۶	۳۵	۵	خطبہ اول کی آخری حدیث
خطبہ النکاح آکر سے پہلے والا صفحہ ۱۰۰: ادارہ اسلامیات						
۲۶	۳۰۰۹	۱۱	۳۹	۳۶	۵	خطبہ النکاح آکر سے پہلے والا صفحہ ۱۰۰

درایۃ العصمۃ

موائد العوائد۔ فائدہ ثلثین (30) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 116): تنتمہ درایۃ العصمۃ: اس کا مقام ذیل ہے

1۔ تلخیصات العشر مکتبہ البشری کے صفحہ 109 کی سطر 7 کے بعد

2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 21، صفحہ نمبر 145 کی سطر 10 کے بعد

۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

ذکر محمود

امداد الفتاویٰ ج 4۔ مسئلہ 597 صفحہ 532 (امداد الفتاویٰ ج 10۔ مسئلہ 2900 صفحہ 325)

(اس میں ذکر نمبر 17 سے رجوع فرمایا لیکن یہ اب تک شائع ہو رہا ہے)

ذنابات لمافی الزیادات

موائد العوائد۔ فائدہ سابعہ و ثلثین (37) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 119 تا 124): حواشی ذنابات لمافی

الزیادات۔ اس کا مقام مقالات حکیم الامت جلد 34 صفحہ 445 میں "ذنابۃ ثانیہ فی سلسلۃ النسب من الاب" کا حاشیہ ہے

۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

زکوۃ الارض فی نبات الارض

امداد الفتاویٰ ج ۲۔ مسئلہ ۱۰۸ صفحہ ۷۱ (امداد الفتاویٰ ج ۲۔ مسئلہ ۸۷۵ صفحہ ۹۰) (نمبر ۲۳)

(کاتب کی غلطی سے سوال میں نمبر ۳ لکھا گیا ہے جبکہ درست ۲۳ ہی ہے جو کہ حضرت کے جواب میں بھی مذکور ہے)
شوقِ وطن

مقام ششم: شوقِ وطن گیارہویں باب صفحہ ۲۳ میں ایک حدیث (نمبر ۱۹ باب ۱۱ کی) میں بوجہ غلطی نسخہ کے لَمْ یُوْ مِنْ لکھا گیا اور دوسرے کالم میں اسی بنا پر ترجمہ بھی غلط ہو گیا۔ صحیح متن میں لَمْ یُوْصِ ہے اور ترجمہ یہ ہونا چاہئے جو شخص (باوجود ایسے حقوق کے متعلق ہونے کے جن میں وصیت کرنا واجب ہو) وصیت نہ کر جاوے اُس کو مردوں کے ساتھ کلام کرنے کی اجازت نہیں ملتی۔ الخ۔ (اس کی درستی کر دی گئی ہے)

امداد الفتاویٰ ج ۲۔ مسئلہ ۵۶۹ صفحہ ۵۰۲ (امداد الفتاویٰ ج ۱۰۔ مسئلہ ۲۸۷۲ صفحہ ۲۷۳)

(باب دوم۔ طاعون کی فضیلت)

امداد الفتاویٰ ج ۵۔ مسئلہ ۱۰۹ صفحہ ۹۶ (امداد الفتاویٰ ج ۱۱۔ مسئلہ ۳۰۸۳ صفحہ ۱۲۹)

(گیارہویں باب کی حدیث ۱۲ صفحہ ۷۳: مکتبہ البشری)

صفائی معاملات

نمبر	کتاب کا مقام	جلد ۶ جلدوں والا			جلد ۱۲ جلدوں والا		
		جلد	مسئلہ	صفحہ	جلد	مسئلہ	صفحہ
	بیج باطل اور فاسد کا بیان۔ مسئلہ ۱	۳	۵۱	۵۰	۶	۱۶۵۷	۳۴۸
	سود کا بیان۔ مسئلہ ۱۲	۳	۸۴	۷۴	۶	۱۶۹۱	۴۰۸
	سود کا بیان۔ قاعدہ ۳: متحد القدر غیر متحد الجنس	۳	۲۴۴	۳۰۴	۷	۱۸۵۱	۲۰۸
	بعض متفرق حلال و حرام چیزوں کا بیان۔ مسئلہ ۸	۴	۱۳۶	۱۲۹	۹	۲۴۳۹	۶۷
	حیلہ کا بیان۔ ملا نہیں؟؟	۴	۱۹۵	۱۵۳	۹	۲۴۹۸	۱۳۸

۵۷۰	۲۷۲۳	۹	۳۳۷	۴۳۰	۴	وصیت اور میراث کے احکام۔ مسئلہ ۴

ضمم شارد الابل

موائد العوائد۔ فائدہ ثانیہ و خمسين (52) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 221 تا 223): ضمیمہ رسالہ ضم شارد الابل۔ اس کا مقام ذیل ہے:

- 1۔ امداد الفتاوی (6 جلدوں والا)، جلد نمبر 2، مسئلہ نمبر 349 کے آخر میں
- 2۔ امداد الفتاوی (12 جلدوں والا)، جلد نمبر 4، مسئلہ نمبر 1114 کے آخر میں
- 3۔ بواد النواذر، الکلمۃ الدالہ علی حکم الضالہ، حکمت نمبر 100 کے آخر میں
- 4۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 25، صفحہ نمبر 287 کا آخر ہے

۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

علاج القحط

- امداد الفتاوی ج ۲۔ مسئلہ ۱۰۰ صفحہ ۶۱
(امداد الفتاوی ج ۴۔ مسئلہ ۸۶۷ صفحہ ۷۰)
(فصل سوم۔ دستور العمل نمبر ۶)

عوارف المعارف

- امداد الفتاوی ج ۴۔ مسئلہ ۵۷۱ صفحہ ۵۱۰
(امداد الفتاوی ج ۱۰۔ مسئلہ ۲۸۷۷ صفحہ ۲۸۲)
(باب خامس و عشرين) (یہ باب حضرت کے ترجمہ میں نہیں ہے)
(احقر کے پاس ہے۔ ذیل میں دیا جاتا ہے)
(امداد الفتاوی ج ۱۱۔ مسئلہ ۳۰۸۶ صفحہ ۱۳۳)
(مقالات حکیم الامت جلد ۱۰ صفحہ ۱۹۱ سطر ۱۹)
ماہنامہ القام صفر ۱۳۳۵ھ کا مضمون
امداد الفتاوی ج ۵۔ مسئلہ ۱۱۲ صفحہ ۹۸

امر ہشتم: فروع الایمان میں ایک جگہ لکھا ہے کہ اگر پابندی احکام کے ساتھ ڈپٹی کلکٹری یا بیرسٹری وغیرہ اختیار کرو تو چشم مارو شن دل ماشاد انتہی اس سے بظاہر شبہ اُن اعمال کے جواز کا معلوم ہوتا ہے۔ سو سمجھ لینا چاہئے کہ مقصود اُس عبارت سے یہ ہے کہ اگر پابندی احکام کے ساتھ ترقی دنیوی ہو تو اجازت ہے۔ یہ مثالیں خود مقصود نہیں کیونکہ ان اعمال کا مشروع ہونا نہ ہونا محتاج تفصیل مستقل ہے۔ لہذا ان مثالوں کو ارخاء عنان (مجازاً) و تسامح پر محمول کرنا چاہئے اور اُن کے جواز علی الاطلاق کا شبہ نہ کتنا چاہئے۔ (فروع الایمان کے باب اول کے آکر میں یہ عبارت ہے)

فیصلہ ہفت مسائل

69۔ فیصلہ ہفت مسائل (مسئلہ بارشاد حضرت حاجی صاحبؒ جسکے بعض مضامین کی عبارت خلاف تحقیق کے موہم ہے جس کی تفصیل حضرت نگلو ہی قدس اللہ سرہ کی ایک تحریر سے، جو اس تنبیہ کے آخر میں ملتی ہے، معلوم ہوگی جس کے ساتھ غرافا فرقا موافق ہوں (متفق ہوں)) (فتاویٰ اشرفیہ حصہ اول (یہ نمبر ۸ اور ۹ ہی ہے) اور یاد یاراں (کے تذکرہ نمبر ۱۳) میں بھی اس کے متعلق بحث دیکھنے کے قابل ہے)

نمبر	کتاب کا مقام	جلد ۶ جلدوں والا			جلد ۱۲ جلدوں والا		
		جلد	مسئلہ	صفحہ	جلد	مسئلہ	صفحہ
	ندائے غیر اللہ	۵	۱۴۳	۱۴۰	۱۱	۳۱۱۷	۲۰۴
	سماع پر خلفاء حاجی صاحبؒ میں اختلاف	۵	۲۵۲	۲۷۲	۱۱	۳۲۲۶	۳۸۸
	امکان کذب سے متعلق ایک سوال	۵	۳۲۱	۳۷۳	۱۱	۳۲۹۵	۵۵۴
	امکان کذب جز ہفت مسئلہ	۵	۳۲۹	۳۷۹	۱۱	۳۳۰۳	۵۶۶
	مسئلہ امتناع و امکان نظیر	۵	۳۷۶	۴۱۹	۱۲	۳۳۵۰	۴۴
	ذیل کے مسائل بھی فیصلہ ہفت مسئلہ کے ساتھ ہونا چاہئے						
	سماع پر خلفاء حاجی صاحبؒ میں اختلاف	۵	۱۸۹	۱۷۲	۱۱	۳۱۶۳	۲۵۱
	دفع بعض شبہات متعلقہ مسلک حضرت حاجیؒ	۵	۲۵۱	۲۶۶	۱۱	۳۲۲۵	۳۸۱
	یہ بھی اُپر والے مسئلہ سے متعلق ہی ہے۔۔۔	۵	۲۵۲	۲۷۲	۱۱	۳۲۲۶	۳۸۸

القول الصواب

موائد العوائد۔ فائدہ رابعہ و خمسين (44) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 132 تا 134) : تتمہ رسالہ القول الصواب۔ اس کا مقام ذیل ہے:

- 1۔ پردہ کے شرعی احکام مکتبہ البشرى کے صفحہ 68 کی سطر 4 کے بعد
- 2۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 24، صفحہ نمبر 270 کی سطر 4 کے بعد

(یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

الکلم الدلالہ علی الضلالہ بواد النواذر

موائد العوائد۔ فائدہ سادسہ عشر (16) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 48) : رسالہ مضمون الکلم الدلالہ علی الضلالہ کے مضمون 92 کے آخر میں (جبکہ 92 کا موضوع اس فائدہ والا نہیں ہے بلکہ 77 کا موضوع یہی ہے یعنی ختم قرآن اور تراویح) : یہ بواد النواذر کے صفحہ 348 ادارہ اسلامیات لاہور۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

موائد العوائد۔ فائدہ سابعہ (17) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 48) : تتمہ رسالہ خیر الدلالہ جز بواد ارلاناوادر حکمتہ 51 اور مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 34 : اس کا مقام رسالہ کا آخر ہے۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

کلید مثنوی

موائد العوائد۔ فائدہ ثانیہ (2) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 12) : کلید مثنوی جلد 2 صفحہ 62 پر لکھے اشعار کی شرح کے بعد لکھنا ہے جو کہ صفحہ 63 کے اشعار سے پہلے کی جگہ ہے۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

امداد الفتاویٰ ج ۵۔ مسئلہ ۱۵۴ صفحہ ۱۴۳ (امداد الفتاویٰ ج ۱۱۔ مسئلہ ۳۱۲۸ صفحہ ۲۰۸)

امداد الفتاویٰ ج ۴۔ مسئلہ ۵۴۱ صفحہ ۴۸۸ (امداد الفتاویٰ ج ۱۰۔ مسئلہ ۲۸۴۴ صفحہ ۲۴۰)

(جلد اول صفحہ ۷۰ سطر ۱۶)

کمالات امدادیہ

موائد العوائد۔ فائدہ سادہ و ثلثین (36) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 119): حواشی کمالات امدادیہ۔ اس کا موقع کمال نمبر 2 مقالات حکیم الامت، جلد 18، صفحہ 220 کی سطر 12 کا حاشیہ ہے۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی

(تک)

الملفوظ الکبیر

امداد الفتاویٰ ج ۴۔ مسئلہ ۵۰۱ صفحہ ۳۹۵ (امداد الفتاویٰ ج ۱۰۔ مسئلہ ۲۸۰۴ صفحہ ۹۷)

(تربیت السالک جلد دوم صفحہ ۱۰۱۵)

اس کا ضمیمہ صفحہ ۶۸۵ پر موجود ہے

المصالح العقلیہ

موائد العوائد۔ فائدہ ثامنہ عشر (18) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 49 تا 79): تتمہ المصالح العقلیہ اس کا مقام ہے رسالہ المصالح کا آخر۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

☆☆☆ جز فائدہ ثامنہ عشر: (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 135 تا 218)۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی

(تک)

ملخص الانوار والتجلی (التکشف)

امداد الفتاویٰ ج ۵۔ مسئلہ ۲۰۰ صفحہ ۱۸۸ (امداد الفتاویٰ ج ۱۱۔ مسئلہ ۳۱۷۴ صفحہ ۲۷۱) (ملخص الانوار والتجلی۔

الجزء الاول فی مسئلۃ التزلات الستہ۔ صفحہ ۷۰ سطر ۱۰: سنگ میل پبلیشرز لاہور) (شعر ے بشنواز فی چوں

حکایت میکند سے قبل کا مضمون)

امداد الفتاویٰ ج ۵۔ مسئلہ ۲۰۱ صفحہ ۱۸۸ (امداد الفتاویٰ ج ۱۱۔ مسئلہ ۳۱۷۵ صفحہ ۲۷۲) (ملخص الانوار والتجلی۔

الجزء الثاني فی جامعۃ الانسان۔ صفحہ ۷۷ سطر ۷: سنگ میل پبلیشرز لاہور) (شعر ے پائے استدلالیاں چوبین بود

کے بعد کا مضمون)

مناجات

نمبر	کتاب کا مقام	جلد ۶ جلدوں والا			جلد ۱۲ جلدوں والا		
		جلد	مستلہ	صفحہ	جلد	مستلہ	صفحہ
---		۱	۸۴	۱۰۶	۱	۸۴	۳۱۰
---		۱	۱۴۳	۱۴۸	۱	۱۴۳	۴۰۷
	صفحہ ۸۸ کا آخر: مطبوعہ فرید بکڈپو دہلی	۴	۵۵۷	۴۹۷	۱۰	۲۸۶۰	۲۶۰
یہ قروبات کا دیباچہ تھا جواب مجموعہ مناجات ہی میں چھپتا ہے اکیلے قروبات کے ساتھ نہیں چھپتا۔ اور اب قروبات ہی مناجات کے نام سے چھپ رہی ہے							
	عمل برائے آسیب۔ صفحہ ۷۸ مطبوعہ فرید بکڈپو دہلی	۴	۵۵۸	۴۹۸	۱۰	۲۸۶۱	۲۶۱
	قروبات کی ایک دعاء سے متعلق	۴	۵۶۳	۵۰۰	۱۰	۲۸۶۶	۲۶۷
	جب آئینہ دیکھ۔ صفحہ ۷۵ مطبوعہ فرید بکڈپو دہلی	۴	۵۶۴	۵۰۰	۱۰	۲۸۶۷	۲۶۸
	مصائب سے پناہ مانگنے سے متعلق	۴	۵۶۹	۵۰۲	۱۰	۲۸۷۲	۲۷۳
	منزل ۵۔ دعاء ۱۵۸۔ صفحہ ۵۶ مطبوعہ فرید بکڈپو دہلی	۴	۶۰۰	۵۳۹	۱۰	۲۹۰۳	۳۳۳
	منزل یوم الثلاثاء / سہ شنبہ۔ دعاء ۱۲۰ صفحہ ۴۲	۵	۱۲۱	۱۱۰	۱۱	۳۰۹۵	۱۵۳
مکتبہ فرید دہلی۔ اس کی درسی کر دی گئی ہے۔ منزل یوم الاربعہ / چھار شنبہ۔ دعاء ۱۵۸ کا جز صفحہ ۵۶: مکتبہ فرید دہلی۔ یہ شاید درست ہی ہو اس لئے اس میں تبدیلی نہ کی گئی ہو۔ واللہ اعلم							
	تمتہ قروبات صفحہ ۱۷۲: مکتبہ فرید دہلی	۵	۳۵۹	۴۰۱	۱۱	۳۳۳۳	۶۱۱

موائد العوائد۔ فائدہ حادیہ عشر (11) (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 42): تتمہ نشر الطیب / تنویر السراج: فصل
دو زاد ہم (12) کے واقعہ بست و سوم کے بعد۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

نمبر	کتاب کا مقام	جلد ۶ جلدوں والا			جلد ۱۲ جلدوں والا		
		جلد	مستلہ	صفحہ	جلد	مستلہ	صفحہ
	فصل ۱۲ واقعہ بست و سوم ۲۳ میں	۵	۱۰۷	۹۶	۱۱	۳۰۸۱	۱۲۷
	ایک قافلہ کا پانی پینا بغیر اجازت						
	فصل ۱۷، سنہ ۸ ہجرت، سراپہ ۱۰	۴	۵۲۵	۴۷۲	۱۰	۲۸۲۸	۲۰۹
	فصل ۱۷، سنہ ۹ ہجرت						
	فصل ۱۷، سنہ ۱۰ ہجرت	۴	۵۹۶	۵۳۲	۱۰	۲۸۹۹	۳۲۵
	فصل ۲۷، فائدہ کا تیسرا پیرا گراف						
	فصل ۳۸ کی چوتھی روایت	۵	۲۸۱	۳۱۳	۱۱	۳۲۵۵	۴۵۵
	فصل ۳۸: فصل ۲۰ کے آخر میں قصیدہ بردہ کے اشعار	۵	۳۳۵	۳۸۵	۱۱	۳۳۱۰	۵۷۴
	مولود شریف میں نشر الطیب کے پڑھنے سے متعلق سوال	۵	۲۳۷	۲۵۱	۱۱	۳۲۱۱	۳۵۵
	مجلس میلاد اور نشر الطیب میں تعلق سے متعلق سوال	۵	۲۸۵	۳۱۶	۱۱	۳۲۵۹	۴۶۱

فہرست مضامین رسالہ القاسم بابت ماہ صفر المنظر ۱۳۳۱ھ

﴿ مطابق ماہ فروری ۱۹۱۳ء ﴾

جو حضرت الانامولوی خلیل احمد صاحب و حضرت الانامولوی شرف علی صاحب

اور

دیگر مقدس و مقدر علماء کی سرپرستی میں

شائع ہوتا ہے

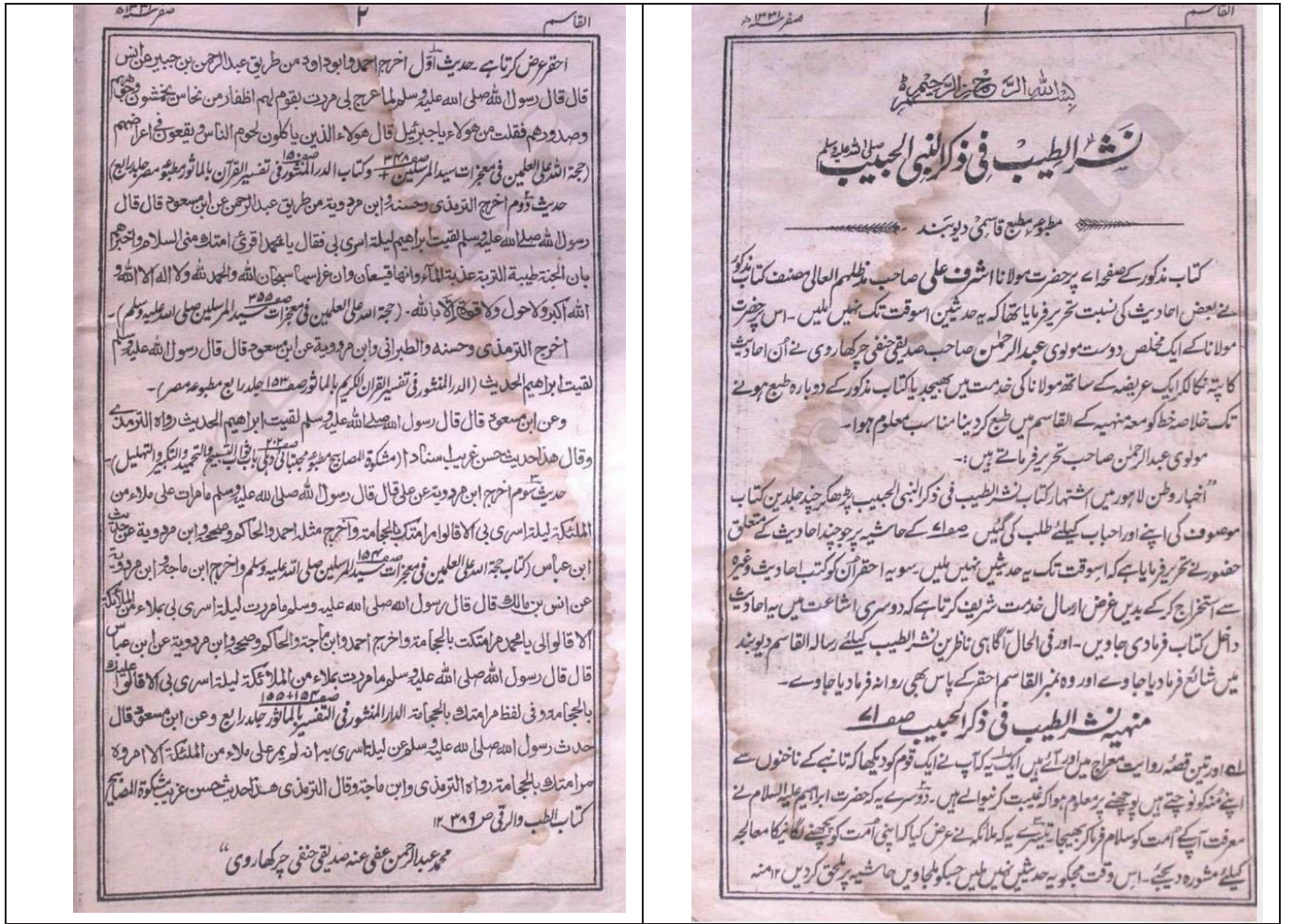
مضمون	صاحب مضمون	صفحہ
نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب	مولای عبدالرحمن صاحب بقی خفی چکھاری	۱
تر بیت السالک و تنجیہ الممالک	حضرت مولانا شرف علی صاحب ظلم	۳
دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا	مولانا حبیب الرحمن صاحب	۹
قصیدہ نعتیہ	حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب نور اللہ	۲۱

اطلاع ضروری

حضرت ذیل کا سال صفر المنظر ۱۳۳۱ھ پر ختم ہو گیا۔ لہذا باقی سال آنیدہ کی قیمت بذریعہ منی آڈر روانہ فرما کر کارکنان و دفتر کو شکور فرما دیں۔ ورنہ رجوع کرنا کار سالہ بذریعہ ویلیو روڈ کیا جائیگا ایسے حضرات کی خریداری کے لئے جڑے کر کے گئے ہیں لہذا اپنے اپنے نمونہ طرہ فالین خیال رکھ کر ۵۲۳ خریداری کی برائیاں

برائے خریداران القاسم

۴۱، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴



النكت الدقیقة (التکشف)

1- فائدہ اولی (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 9): رسالہ النکت الدقیقة کے آخری مضمون بستم کے بعد کا یہ مضمون

ہے۔ جو کہ مقالات حکیم الامت جلد 15 صفحہ 216 کے آخر میں۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

10- فائدہ عاشرہ / ضمیمہ فائدہ عاشرہ (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 33 تا 41): تتمہ النکت الدقیقة من اجزاء رسالہ

التکشف: مضمون سوم و چہارم کے بعد یہ بڑھانا ہے۔ جو کہ مقالات حکیم الامت جلد 15 صفحہ 203 کی سطر 7 کے بعد

الف: القول الصحیح ب۔ خیر الدلالہ ج۔ (فائدہ سابع: تتمہ رسالہ خیر الدلالہ)

۔ (یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

54- فائدہ رابعہ و خمسين (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 224 اور 225): تتمہ النکت الدقیقہ۔ اس کا مقام ذیل ہے

1- التکشف عن المہمات التصوف، حصہ 3، بعد مضمون دوم

2- مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 15، صفحہ نمبر 202 کی سطر 4 کے بعد

(یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)

وجوہ المثنائی

امداد الفتاویٰ ج ۱۔ مسئلہ ۲۶۶ صفحہ ۲۷۹ (امداد الفتاویٰ ج ۲۔ مسئلہ ۲۶۸ صفحہ ۱۰۸) (جلد اول)

یادگار برانوار

مقام ہفتم: یادگار برانوار کے بالکل آخر میں ایک مضمون از قبیل عملیات لکھا ہے وہ کسی بزرگ سے منقول نہیں۔ ایک صاحب کانپوری کاتب مضمون نے بہ نیت نفع وہاں کے مدرسہ کے، ایک تاویل سے لکھ دیا ہے۔ اس لئے اُس عمل کو منقول سمجھ کر استعمال نہ کریں۔ نیز اُس کی ترکیب بھی بلا تکلف قواعد سنت پر منطبق نہیں ہوتی۔ (یہ کتاب نایاب ہے)

یادیاراں

امداد الفتاویٰ ج ۲۔ مسئلہ ۵۹۷ صفحہ ۵۳۲ (امداد الفتاویٰ ج ۱۰۔ مسئلہ ۲۹۰۰ صفحہ ۳۲۵) (ذکر ۱۷)

امداد الفتاویٰ ج ۲۔ مسئلہ ۶۰۲ صفحہ ۵۴۱ (امداد الفتاویٰ ج ۱۰۔ مسئلہ ۲۹۰۵ صفحہ ۳۳۵) (ذکر ۱۳)

حسن العزیز

امداد الفتاویٰ ج ۵۔ مسئلہ ۱۲۰ صفحہ ۱۱۰ (امداد الفتاویٰ ج ۱۱۔ مسئلہ ۳۰۹۴ صفحہ ۱۵۲)

(مکتوبات حسن العزیز جلد دوم کا صفحہ ۵۔ یہ نایاب ہے لیکن احقر کے پاس موجود ہے)

مجالس الحکمت جز حسن العزیز

امداد الفتاویٰ ج ۳۔ مسئلہ ۲۳۵ صفحہ ۱۷۴ (امداد الفتاویٰ ج ۷۔ مسئلہ ۱۸۴۱ صفحہ ۵۰)

(ملفوظات حکیم الامت جلد ۲۹ صفحہ ۱۱۳)

مقالات و مجادلات

امداد الفتاویٰ ج ۱۔ مسئلہ ۴۴۲ صفحہ ۴۰۴ (امداد الفتاویٰ ج ۲۔ مسئلہ ۴۴۴ صفحہ ۴۰۲)
(مقالات حکمت حصہ دوم: ملفوظات حکیم الامت جلد ۱۲ صفحہ ۱۰۱ ملفوظ ۲۱)

ملفوظاتِ خُبرت

امداد الفتاویٰ ج ۳۔ مسئلہ ۵۹۱ صفحہ ۵۲۹ (امداد الفتاویٰ ج ۱۰۔ مسئلہ ۲۸۹۳ صفحہ ۳۱۸) (مقالات حکیم الامت
جلد ۳۳ صفحہ ۷۴۴ ملفوظ ۵۶) (الامداد کے قدیم رسالہ کا صفحہ ۱۰۶) **(یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)**
امداد الفتاویٰ ج ۳۔ مسئلہ ۵۹۲ صفحہ ۵۳۱ (امداد الفتاویٰ ج ۱۰۔ مسئلہ ۲۸۹۵ صفحہ ۳۲۳) (مقالات حکیم الامت
جلد ۳۳ صفحہ ۵۱۴ سطر ۲ آخر سے۔ ملفوظ ۱۸) (الامداد کے قدیم رسالہ کا صفحہ ۸۷)

اجر الصیام

49۔ فائدہ ناسعہ واربعین (مقالات حکیم الامت جلد 27 صفحہ 219): تتمہ وعظ اجر الصیام حصہ دوم۔ اس کا مقام خطبات
حکیم الامت جلد 14 کے صفحہ 145 کی سطر 2 کے بعد ہے۔ **(یہ اُس جگہ نہیں درج کیا گیا ابھی تک)**

۵۔ التنبیہ۔ دعوات وعبدیت وعظ

امداد الفتاویٰ ج ۵۔ مسئلہ ۱۳۳ اور ۱۳۴ صفحہ ۱۳۵ (امداد الفتاویٰ ج ۱۱۔ مسئلہ ۳۱۰۷ اور ۳۱۰۸ صفحہ ۱۹۲ اور ۱۹۳)
(خطبات حکیم الامت جلد ۱۸ صفحہ ۳۹۱۔ بعد وصال امتیوں کی حضور ﷺ کو ایذا دہی)

التهذیب نمبر ۴

امداد الفتاویٰ ج ۶۔ مسئلہ ۴۲۲ صفحہ ۶۳ (امداد الفتاویٰ ج ۱۲۔ مسئلہ ۳۴۰۱ صفحہ ۱۷۹: اس میں التهذیب ج 4
لکھا گیا ہے جبکہ درست التهذیب نمبر 4 ہے) (ماہنامہ الامداد صفحہ ۳۹ سطر ۲)
("خلوة اصحاب کھف" کے عنوان میں خطبات حکیم الامت جلد ۱۶ صفحہ ۳۵۷ سطر ۱۴)

الحجور وعظ

امداد الفتاویٰ ج ۵۔ مسئلہ ۳۶۱ صفحہ ۴۰۲ (امداد الفتاویٰ ج ۱۲۔ مسئلہ ۳۳۳۵ صفحہ ۱۶: اس میں غلطی سے الحبور کی بجائے الحیور لکھا گیا ہے) (ماہنامہ الامداد۔ جون ۲۰۰۱ء۔ صفحہ ۳۱ سطر ۱۶)
 (خطبات حکیم الامت جلد ۵، صفحہ ۲۷۶ سطر ۱۰)
 (خطبات حکیم الامت جلد ۳۱، صفحہ ۱۸۴ سطر ۹)

شکر النعمہ وعظ

امداد الفتاویٰ ج ۴۔ مسئلہ ۵۳۸ صفحہ ۴۸۶ (امداد الفتاویٰ ج ۱۰۔ مسئلہ ۲۸۴۱ صفحہ ۲۳۵)
 (خطبات جلد ۳۱ صفحہ ۱۲۴۔ سطر ۲)

الصبر وعظ

امداد الفتاویٰ ج ۴۔ مسئلہ ۵۹ صفحہ ۸۹ (امداد الفتاویٰ ج ۸۔ مسئلہ ۲۳۶۲ صفحہ ۵۴۲)
 (ممنوع تعویذ۔ رسالہ الامداد صفحہ ۳۸) (ممنوع تعویذ۔ خطبات جلد ۹ صفحہ ۳۸)

مظاهر الاحوال

امداد الفتاویٰ ج ۴۔ مسئلہ ۵۵۱ صفحہ ۴۹۵ (امداد الفتاویٰ ج ۱۰۔ مسئلہ ۲۸۵۳ صفحہ ۲۵۳)
 (ماہنامہ الامداد صفحہ ۵۹ اور ۶۰) (خطبات جلد ۲ صفحہ ۳۴۹)

آداب العبودیہ

امداد الفتاویٰ ج ۵۔ مسئلہ ۷ صفحہ ۱۴ (امداد الفتاویٰ ج ۱۰۔ مسئلہ ۲۹۸۰ صفحہ ۵۶۵) (باب دوم: حضرات انبیاء علیہم السلام کے گناہوں کی حقیقت پر کلام کرنے میں زیادہ غور و فکر نہ کریں۔ صفحہ ۹۳: ادارہ اسلامیات لاہور)

اعلاء السنن

امداد الفتاویٰ ج ۱۔ مسئلہ ۳۶۹ صفحہ ۳۵۲ (جلد خامس) (امداد الفتاویٰ ج ۲۔ مسئلہ ۳۷۱ صفحہ ۲۸۱)
 البحر المورود (الدر النصور: ہم سے عہد لیا گیا ہے)

امداد الفتاویٰ ج ۴۔ مسئلہ ۵۱۴ صفحہ ۴۵۶ (امداد الفتاویٰ ج ۱۰۔ مسئلہ ۲۸۱۷ صفحہ ۱۸۰)

امداد الفتاویٰ ج ۴۔ مسئلہ ۵۲۰ صفحہ ۴۶۸ (امداد الفتاویٰ ج ۱۰۔ مسئلہ ۲۸۲۳ صفحہ ۱۹۹)
(دوسری اصل، فصل تین، آفت ۵ مدح، خرابی ۴)

ضیاء القلوب جز کلیات امدادیہ (ادارہ اسلامیات لاہور)

نمبر	کتاب کا مقام	جلد ۶ جلدوں والا			جلد ۱۲ جلدوں والا		
		جلد	مسئلہ	صفحہ	جلد	مسئلہ	صفحہ
	کشف قبور کے واسطے ذکر صفحہ ۴۵	۵	۱۴۷	۱۴۱	۱۱	۳۱۲۱	۲۰۵
	اچھے اور بُرے انوار آثار کی کیفیت صفحہ ۳۸ سطر ۶	۵	۱۴۸	۱۴۱	۱۱	۳۱۲۲	۲۰۶
	باب ۲: تیسری فصل۔ دوسرا رقبہ توحید صفاتی کا صفحہ ۴۳ سطر ۸	۵	۱۴۹	۱۴۲	۱۱	۳۱۲۳	۲۰۶
	باب ۴۔ اول قرآن شریف کی تلاوت کا طریقہ صفحہ ۵۸ سطر ۱	۵	۱۵۰	۱۴۲	۱۱	۳۱۲۴	۲۰۷
	باب ۱: دوسری فصل۔ شغل سرمدی کا طریقہ صفحہ ۲۶	۵	۱۵۱	۱۴۲	۱۱	۳۱۲۵	۲۰۸
	باب ۳: زندہ اور مردہ اہل اللہ کی نسبت	۵	۱۵۲	۱۴۳	۱۱	۳۱۲۶	۲۰۸
	دریافت کرنے کا طریقہ صفحہ ۵۵						
	؟	۵	۱۵۳	۱۴۳	۱۱	۳۱۲۷	۲۰۸
	چلہ کا طریقہ صفحہ ۶۸ سطر ۶	۵	۳۱۳	۳۶۲	۱۱	۳۲۸۷	۵۳۸
	عبارت "مرشد کے واسطے سے۔۔۔"						

اب فیصلہ ہفت مسئلہ کے متعلق حسب وعدہ تحریر حضرت مولانا گنگوہی قد سرہ کی بعینہ نقل کی جاتی ہے:

(نقل تحریر حضرت مولانا گنگوہی قدس سرہ)

رسالہ فیصلہ ہفت مسئلہ میں مسئلہ امکان کذب و امکان نظیر میں تو کوئی ایسا امر نہیں لکھا ہے کہ کسی کے خلاف ہو بلکہ اُس کے امکان کا اقرار اور اُس کی بحث سے احتراز لکھا ہے تو اس میں کسی اہل حق کی مخالفت نہیں اور مسئلہ تکرار جماعت میں بسبب اختلاف روایات فقہ کے فریقین کو نزاع سے منع کیا ہے کہ مسئلہ مختلفہ میں مخالفت کرنا مناسب نہیں اور مسئلہ نداء غیر میں صاف صاف حق لکھا ہے کہ نداء غیر اگر حاضر و عالم غیب جان کر کرنے کا مشرک ہو گا اور جو بے اس کے شوق میں کہتا ہے تو گنہگار نہیں اور جو بدوں عقیدہ شرکیہ کے اور بدوں شوق کے یہ سمجھ کر کہے کہ شاید اُن کو حق تعالیٰ خبر کر دے تو خلاف محل نص میں خطا و گناہ ہے مگر شرک نہیں اور جو نص سے ثبوت ہو جیسا صلوٰۃ و سلام بخد مت فخر عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام ملائکہ کا پہونچانا تو ثابت ہے، یہ سب حق ہے اس میں کوئی اہل حق مخالف اس کے نہیں کہتا۔ اب رہے تین مسئلے قیود مجلس مولد و قیود ایصالِ ثوب اور عرس بزرگان کا تو اُس میں وہ خود لکھتے ہیں کہ دراصل مباح ہیں۔ اگر اُن ہو سنت و ضروری جانے تو بدعت و تعدی حدود اللہ تعالیٰ و گناہ ہے اور اُس کے بدوں کرنے میں اباحت لکھتے ہیں اور ہم لوگ جو منع کرتے ہیں تو وجہ یہ ہے کہ اُن کو رسوم اہل زمانہ سے خبر نہیں کہ یہ لوگ ان قیود کو ضروری جانتے ہیں۔ لہذا باعتبار اصل کے مباح لکھتے ہیں اور ہم لوگوں کو عادتِ عوام سے محقق ہو گیا ہی کہ یہ لوگ ضروری اور سنت جانتے ہیں۔ لہذا ہم بدعت کہتے ہیں۔ پس فی الحقیقت مخالفت اصل مسائل میں نہیں ہوئی بلکہ بسبب عدم علم اہل زمانہ کے یہ امر واقع ہوا ہے۔ اس کی ایسی مثال ہے جیسے امام صاحب نے صابی کو ایک حکم دیا کہ صاحبین نے دوسرا حکم اور یہ بسبب اختلاف حال کے ہوا ہے کہ امام صاحب کے وقت اُن کا حال اہل کتاب جیسا تھا اور صاحبین کے وقت میں مجوس جیسا۔ پس اختلاف اصل مسئلہ کا نہیں بلکہ بوجہ حال اہل زمانہ کے۔ ایسا ہی دیگر مسائل میں ہے ورنہ حضرت سلمہ کے عقائد ہر گز بدعت کے نہیں ہیں کہ اہل فہم و دانش خود عبارت رسالہ سے سمجھ سکتا ہے۔

فقط ختم ہوئی تحریر حضرت گنگوہی قدس سرہ کی۔ اب بقیہ تنبیہات معروض ہیں۔ (نصف صفر 1330ھ)

مضمون خامس تتمہ سابعہ (متعلق مضمون ثانی ضمیمہ تتمہ خامسہ)

اور یہ سب مضامین میں اہم ہے۔ ضمیمہ تتمہ خامسہ تنبیہات کے مضمون ثانی بذیل نمبر 472، ایک کتاب کا نام لکھا ہے 'تصحیح الاغلاط' جس کی نسبت زیر تحریر لکھا تھا۔ اب بفضلہ تعالیٰ اس کا کام باقاعدہ جاری ہو گیا۔ حقیقت اس کتاب کی یہ ہے کہ مجھ کو اپنے فہم یا تحقیق پر وثوق تو کبھی ہوا نہیں مگر اس کے ساتھ ہی اپنے ساتھ اتنی بدگمانی بھی نہ تھی کہ از خود اپنی زلات و اغلاط کی تفتیش کا اہتمام کرتا۔ البتہ اگر کبھی اتفاقاً کسی نے کسی غلطی کی اطلاع دی تو بحمد اللہ فوراً رجوع کر لیا اور کسی نہ کسی موقع پر اس کو شائع کر دیا۔ چنانچہ میری تحریرات سے یہ بات ظاہر ہے۔ خصوصاً امداد الفتاویٰ کے بعض حصص کے آخر میں ایک طویل فہرست بھی اس کے ساتھ ملتی ہے، یہ ایک دور ہے۔ پھر جب ان تنبیہات کی مقدار معتد بہ ہو گئی تو مصلحت معلوم ہوا کہ اس کا ایک متصل سلسلہ جاری رکھا جاوے۔ چنانچہ ترجیح الراجح کی یہی حقیقت ہے جس کا اس سنہ میں حصہ سابعہ جمع ہو رہا ہے اور یہ دوسرا دور ہے۔ پھر خیال ہوا کہ یہ کیا ضرور ہے کہ ہر لغزش پر کوئی نہ کوئی متنبہ ہی کر دیا کرے تو اس صورت میں بہت سے زلات اصلاح ہو جائیں گے اس لئے اس کا یہ اہتمام کیا گیا کہ اہل علم میں سے ایسے متدین و معتمد علماء و عملاً حضرات کو جو نہ میری رعایت کریں اور نہ خواہ مخواہ کا عناد کریں۔ اپنی تمام مؤلفات پر نظر ثانی کرنے کے لئے منتخب کرنے کے لئے منتخب کر کے ان کو یہ کام سپرد کر دیا گیا کہ ایسے موقع میں پوری تحقیق اور آزادی سے کام لے کر ایسے زلات کی تصحیح فرماویں۔ چنانچہ نہایت خوبی سے یہ کام ہو رہا ہے اور حقیقت اس کتاب کی یہی ہے اور یہ تیسرا دور ہے۔

میری وصیت ہے کہ اگر میرے سامنے یہ کام مکمل نہ ہو تو میرے بعد بھی اس کو جاری رکھیں اور دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی تکمیل اور اشاعت کو سہل فرمادیں آمین بحرۃ سید المرسلین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ اجمعین۔ تتمہ سابعہ تمام ہوا۔

تنبیہ یادزدہم (کُتب خانہ میں موجود قواعد شرعیہ کے خلاف کُتب کے متعلق وضاحت)

میرے کُتب خانہ میں ہر قسم کی اور بعض دوسرے فرقوں کی بھی کتابیں بلا میرے قصد کے جمع ہو گئی ہیں۔ سو محض اُن کے کُتب خانہ میں ہونے سے سب کی صحت مضامین کا شبہ نہ کیا جاوے۔ جو کتابیں یا جو مضامین قواعد شرعیہ کے خلاف ہوں اُس کو باطل سمجھا جاوے۔

اپنی مملوکہ کُتب کی نسبت میں بتوفیق تعالیٰ رائے قائم کر لی ہے کہ ان کا اکثر حصہ مدرسہ عربیہ دیوبند کے لئے اور کچھ مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور کے لئے وقف کر دوں اور حسب اجازت فقیہ اپنی حیات تک اُن سے خود منتفع ہونے کی شرط کر لوں۔ اور اگر خود ہی ان مدرسوں میں بھیج دوں تو خیر ورنہ میرے بعد فرداً داخل کر دی جاویں۔ جس کتاب پر جس مدرسہ کا نام لکھا ہو وہ اُس (مدرسہ) کے لئے مخصوص ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ اور جس پر کچھ نہ لکھا ہو وہ میری مملوکہ سمجھی جاوے۔ (مضمون پنجم متعلق دوازدہم: ربیع الاول ۱۳۳۲ھ)

بعض کُتب پر مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون کا نام لکھ دیا ہے۔ وہ اُس پر وقف ہیں اور جس پر کچھ نہ لکھا ہو وہ میری مملوکہ ہیں۔ (مضمون چہارم تتمہ ثانیہ تتمہ مضمون پنجم ازاں: ربیع الاول ۱۳۳۳ھ)

مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون میں جو کُتب احقر کے آنے سے پہلے کی ہیں اُن کو مع اُن کی فہرست کے جدا رکھا گیا ہے۔ اور جو کُتب میری معرفت آئی ہیں وہ مع فہرست جدا ہیں۔ اور واقفین نے اُن کی نقل وغیرہ کا مجھ کو پورا اختیار دیا ہے اس لئے میں نے تجویز کیا ہے کہ اگر خدا نخواستہ کسی وقت یہاں اُن سے انتفاع نہ ہو سکے تو مدرسہ دیوبند میں اُن کو منتقل کر دیا جاوے۔ (مضمون اول متعلق کُتب۔ تتمہ ثانیہ ظل صفہ۔ ربیع الاول ۱۳۳۳ھ)

بعض حضرات احقر کے نام کتاب کی یا رسالہ الامداد کی فرمائش لکھتے ہیں۔ میرا ان چیزوں سے نہ مالی تعلق ہے نہ انتظامی تعلق ہے۔ اس لئے ایسی فرمائشوں سے ایذا ہوتی ہے۔ اہل معاملہ سے عرض ہے کہ مجھ کو اس سے معاف رکھا کریں۔ اُن کی فرمائش بھی ضائع ہو جاتی ہے اور جواب نہ جانے سے اُن کو انتظار کی بھی تکلیف ہوتی ہے۔ اور احقر پر بے وجہ وسوسہ تعمیل فرمائش میں بے پرواہی کا بھی ہوتا ہے۔ (مضمون اول متعلق فرمائش کُتب و رسائل۔ تتمہ ثالثہ ظل صفہ۔ آخر ذی الحجہ ۱۳۳۴ھ)

چونکہ یہاں کی تصانیف پر کسی سے کچھ حق تصنیف وغیرہ نہیں لیا جاتا ہے اس لئے اُن کی رجسٹری کرانے کا کسی کو حق حاصل نہیں۔ فقط (اطلاع دیگر نیز از اشرف علی۔ ضمیمہ تتمہ رابعہ وصیت متعلق ظل صفہ۔ یکم جمادی الاولیٰ ۱۳۳۵ھ)

تنبیہ دوازدہم (قرضہ، حق مہر اور ازواج کی ملکیتی اشیاء کی وضاحت)

خدا کے فضل سے اس وقت میرے ذمہ بالکل کسی کا قرض نہیں اور حق تعالیٰ کا جو معاملہ فضل اس ناکارہ کے ساتھ ہے اُس سے اُمید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ بھی اس سے محفوظ رہوں گا۔ اور اگر ایسا اتفاق ہو یا کسی کی امانت میرے پاس ہوئی تو اُس کی یادداشت زبانی یا تحریری ظاہر کر دی جاوے گی۔ اسی کے ضمن میں یہ امر بھی قابل اطلاع ہے کہ مہر اہلیہ کا بھی ادا کر چکا ہوں۔ مکان مسکونہ اور بعض دوسرے اموال ملا کر یہ سب مہر اہلیہ میں دیدیا۔ اس وقت وہ مکان خالص اُن کی ملک ہے وہ اُس میں جو چاہیے تصرف کریں۔ اور اسی طرح اثاث البیت (گھر کی اشیاء) اکثر اُن کی ملک ہے اور بعض جو مشترک یا خالص میری ملک ہے وہ ہم دونوں کو یاد ہے۔ ہر ایک کا قول اس میں انشاء اللہ تعالیٰ قابل تصدیق ہے۔ اور کتب خانہ خالص میری ملک ہے جس کی نسبت کوئی خاص رائے قائم نہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہو۔ (نصف صفر 1330ھ)

تنبیہ سیزدہم (بیعت اور سفر پر اصرار سے معذرت اور بیعت کے لئے چند بزرگانِ دین)

میں تجربہ طویلہ کے بعد اپنی متعدد مصلحتیں سمجھ کر دودرخواستیں اپنے عنایت فرماؤں کے روبرو پیش کرتا ہوں۔ ایک یہ کہ مجھے سفر کی فرمائش سے معاف فرمادیں۔

دوسرے یہ کہ بیعت لینے پر زیادہ اصرار نہ فرمائیں۔ اس منصب کے لائق بفضلہ تعالیٰ دوسرے حضرات موجود ہیں۔ خدا تعالیٰ اُن کو فیض و برکات کے ساتھ قائم و دائم رکھیں۔ بعض حضرات کے اسم گرامی لکھتا ہوں کوئی اور بزرگ بھی اگر اسی نمونہ کے میسر ہوں (تو) وہ بھی داخل فہرست ہیں۔

۱- حضرت استاذ مولانا محمود حسن صاحب مدرس مدرسہ عالیہ دیوبند ضلع سہارنپور

۲- حضرت مولانا خلیل احمد صاحب۔ صدر مدرس مظاہر العلوم سہارنپور

۳- حضرت مولانا شاہ عبد الرحیم رائے پوری ضلع سہارنپور

۴- مولانا مفتی عزیز الرحمن۔ مفتی مدرسہ عالیہ دیوبند

۵- حضرت مولانا سید احمد حسن صاحب۔ صدر مدرس مدرسہ امروہہ ضلع مراد آباد (افسوس کہ ۳۰ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ کو مولانا انتقال فرما گئے)

۶- حضرت مولانا صدیق احمد صاحب انبیٹہ ضلع سہارنپور

۷- مولانا محمد صدیق صاحب۔ کاندھلہ ضلع مظفر نگر

۸- مولانا ابوالحسن صاحب۔ مہتمم جامع مسجد سہارنپور

۹- جناب مولوی حافظ قمر الدین صاحب۔ امام مسجد جامع مسجد سہارنپور

۱۰- جناب حافظ عبدالرحمن صاحب۔ محلہ پیر غیب مراد آباد

۱۱- جناب مولانا عین القضاۃ صاحب۔ فرنگی محل لکھنؤ

ان حضرات میں سے جن بزرگ سے طبیعت کو مناسبت و موانست و رجحان و میلان ہو ان سے بیعت کر لیں۔ باقی تعلیم و تلقین و مشورہ نیک کی خدمت سے مجھ کو بھی کسی سے عذر نہیں۔ (نصف صفر ۱۳۳۰ھ)

میں نے جو سفر و بیعت کے متعلق مجملاً کچھ عذر لکھا تھا اُس کے بعد اعذار متعلقہ سفر مفصل لکھ کر شائع کر کے سفر تو قریب قریب بالکل قطع ہی کر دیا۔ وہ پرچہ اعذار کا منگانے سے دے سکتا ہوں۔ باقی بیعت کے لئے یہ طریق اختیار کیا کہ طالب اول اپنی عادت و اعمال کی اصلاح اقر ذکر و شغل کی پابندی کر کے چندے دکھلا دے۔ پھر اگر دل قبول کریگا تو مضائقہ نہیں۔ (مضمون ششم تہمہ اولی متعلق تنبیہ سیز دہم : ربیع الاول ۱۳۳۲ھ)

تجربہ سے معلوم ہوا کہ سب سے زیادہ ضروری قرآن کی تصحیح ہے، عوام کو بقدر جواز صلوٰۃ اور اہل علم کو پورا۔ پس مجھے بیعت کی درخواست کی شرط یہ ہوگی کہ اول قرآن صحیح کر لیں اور عادت و اخلاق درست کر لیں اور پابندی اعمال چندے دکھلا کر اطمینان دلادیں۔ (مضمون پنجم تہمہ ثانیہ تہمہ مضمون ششم از اس) : ربیع الاول ۱۳۳۳ھ)

اس تنبیہ میں صالحین للبیعت کی ایک فہرست ہے۔ اس فہرست کے بعض اجزاء میں اختلاف روایات سے کچھ تذبذب ہو گیا اس لئے احتیاطاً عرض ہے کہ طالبین میرے قول پر بناء کار نہ رکھیں خود تحقیق کر کے موافق شریعت کے عمل کریں

- مگر اب بزرگوں کا ہر حال میں ملحوظ رکھیں۔ (مضمون پنجم تہمہ رابعہ متعلق تنبیہ سیز دہم تنبیہات وصیت: آخر ذی الحجہ 1334ھ)

اخیر دستور العمل یہ قرار پایا کہ طریقہ کی تلقین محض تو بلا شرط قیام کردی جاوے خواہ خود، خواہ بواسطہ کسی اپنے مجاز کے اور بیعت کے لئے کم از کم ایک ماہ کا قیام کرنا اور اُس ماہ کے اندر بقدر ضرورت تصحیح قرآن و اصلاح عادات بھی ضروری ہے۔ اُس کے بعد اگر جانبین ایک دوسرے پر مطمئن ہوں (تو) بیعت کا مضائقہ نہیں اور غائبین کے لئے مکاتبت طویلہ اسی طرح مدۃ مدیدہ تک بار بار ملتے رہنا قائم بمقام اس قیام کے ہے۔ فقط و الحمد للہ اولاً و آخراً و السلام علی بنیہ باطناً و ظاہراً۔ (مضمون سابع تہمہ خامسہ بتوضیح مضمون ششم تہمہ اولی و مضمون پنجم تہمہ ثانیہ: آخر جمادی الاخریٰ ۱۳۳۵ھ)

(تہمہ سادسہ تنبیہات وصیت رسالہ حکایات الشکایات کے ساتھ چھپا تھا اس لئے اس کے آخر میں رسالہ حکایات لکھا ہوا ہے)

چونکہ مجھ کو فرصت بہت کم ہے اور ڈاک کی بہت کثرت ہے (اس لئے) سہولت طالبین کے لئے اپنے احباب میں سے ایسے حضرات کی فہرست لکھتا ہوں جو ذکر و شغل وغیرہ کے متعلق کافی تعلیم فرما سکتے ہیں۔ معمولی حالات میں ان حضرات سے خط و کتابت کر لیجئے۔ جن سے بھی طبیعت کو زیادہ مناسبت ہو۔

۱۔ مولوی احمد حسن خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون ضلع شہار پور (ان کی خلافت ختم کردی گئی تھی)

۲۔ خواجہ عزیز الحسن صاحب محلہ کرم علی میرٹھ شہر

۳۔ مولوی محمد مصطفیٰ صاحب محلہ کرم علی میرٹھ شہر

۴۔ مولوی محمد عیسیٰ صاحب مدرس اسکول کوننس کالجیٹ کنٹومنٹ بنارس

۵۔ مولوی محمد عیسیٰ صاحب ہیڈ مولوی گورنمنٹ اسکول ضلع مرزا پور

۶۔ مولوی حبیب اللہ صاحب پرشین (فارسی) ٹیچر لٹ پور ضلع چھانسی

۷۔ مولوی علی احمد صاحب مدرس عربی قصبہ مبارک پور ضلع اعظم گڑھ

۸۔ مولوی وصی اللہ صاحب اعظم گڑھ حال مقیم تھانہ بھون خانقاہ امدادیہ

- ۹۔ مولوی ظفر احمد صاحب مدرس عربی گڑھی پختہ ضلع مظفر نگر (ان کی خلافت ختم کر دی گئی تھی)
- ۱۰۔ مولوی عبدالغنی صاحب مدرس عربی پھول پور ضلع اعظم گڑھ
- ۱۱۔ مولوی عبدالرحمن صاحب موضع بکھراڈا کخانہ دیدار گنج ضلع اعظم گڑھ
- ۱۲۔ مولوی عبدالمجید صاحب بچھراؤں ضلع مراد آباد
- ۱۳۔ مولوی محمد یوسف بجنوری صاحب مقیم تھانہ بھون خانقاہ امدادیہ
- ۱۴۔ مولوی خلیل الرحمن صاحب موضع کوہنڈہ ڈاکخانہ پوئی ضلع اعظم گڑھ
- ۱۵۔ مولوی شاہ لطف رسول صاحب مقیم تھانہ بھون خانقاہ امدادیہ
- ۱۶۔ مولوی عبدالعلیم صاحب ضلع بردوان ڈاکخانہ بڑاشام بازار موضع پنڈیرہ
- ۱۷۔ مولوی افضل علی صاحب۔ موضع تہلواڑہ ڈاکخانہ کملہ ضلع بارہ بنکی
- ۱۸۔ مولوی نور حسین مقیم تھانہ بھون خانقاہ امدادیہ
- ۱۹۔ مولوی ابوالحسن صاحب منو ضلع اعظم گڑھ بلاتی پورہ
- ۲۰۔ حاجی شیر محمد صاحب گھوٹکی ضلع سکھر سندھ

نوٹ:

نمبر ۱: ان صاحبوں سے بھی عرض کر دیا گیا ہے کہ اگر کسی تحقیق میں اُن کو خلجان رہے (تو) احقر سے مشورہ کر لیں۔ نیز اگر اُن کی تحقیق کے بعد کسی طالب کو بھی خلجان رہے (تو) اُن کو مشورہ دینے کے لئے بھی احقر حاضر ہے۔

نمبر ۲: ممکن ہے بعض حضرات کا پتہ بدل جاوے۔ لیکن اُمید ہے ان ہی پتوں پر خط بھیجنے سے، وہ جہاں ہونگے، اُن کو مل جاوے گا۔ اور اگر پھر بھی نہ پہنچے تو احقر سے پتہ دریافت کر لیا جاوے۔ اگر معلوم ہوگا، اور اکثر خط و کتابت سے معلوم ہوتا ہی رہتا ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ بتلادیا جاوے گا۔ (مضمون اخیر موعود آخری التماس تتمہ سادسہ: رسالہ حکایات: منتصف

(۱۳۳۶ھ)

مضمون خامس ضمیمہ تہ سادسہ (ضمیمہ مضمون) (*) (اخیر تہ سادسہ)

اس مضمون اخیر کے ذیل میں جن صاحبوں کے نام لکھے ہیں احقر نے اُن کے نام مضمون لکھ کر بھیجا ہے اُس کی نقل دو عرض کرتا ہوں

نمبر ۱ طالبین کو تسلی ہو کہ یہ حضرات پوری توجہ فرمادیں گے

نمبر ۲ اجمالاً طریق تربیت معلوم ہوتا ہے کہ اہل تربیت کو اگر کوئی بات پسند ہو (تو) اُس کو اختیار فرمائیں وہو ہذا۔
(*) چونکہ فصل دوم ترجیح الراجح کے ص ۵۶ کے حاشیہ رقم۔۔ میں جو ص ۳۲، ۳۱ کا حوالہ ہے۔ ان صفحات میں یہی مضمون اخیر ہے جس کا یہ ضمیمہ ہے۔ اس لئے اس مضمون اخیر کی کچھ تفصیل کرنا جیسا کہ اُس مضمون خامس میں ہے واقع میں اُس حاشیہ کو واضح اور اُس کے مضمون کو موکد و تسلی بخش کرنا ہے۔ اس تعلق و مصلحت سے بھی ضمیمہ تہ سادسہ کو جس کا ایک جز یہ مضمون خامس ہے بجائے ذی الحجہ کے ختم سال ہونے کے سبب اس ضمیمہ تہ سادسہ کے الحاق کے لئے احق تھا۔ ذیقعدہ ہی کے رسالہ میں ملحق کر دیا گیا کہ موضح و موضح و موکد و موکد میں قرب و اجتماع رہے ۱۲۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ چونکہ مجھ کو کثرت کام کی وجہ سے فرصت کم ہوتی ہے اس لئے میں نے اپنے اہل خصوصیت احباب میں سے بیس ۲۰ صاحبوں کی ایک فہرست رسالہ الامداد جمادی الاخریٰ ۱۳۶۷ھ میں صفحہ ۳۵ اور ۳۶ پر بعنوان مضمون اخیر اس غرض سے شائع کی ہے کہ آئندہ سے طالبین تربیت باطن کے متعلق ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے لئے بجائے میرے اُن میں سے جن صاحب سے زیادہ مناسبت ہو سلسلہ خط و کتابت کار کھیں۔ چنانچہ اُس فہرست میں آپ کا نام بھی درج کیا گیا ہے۔ اس میں علاوہ اس کے میرا کام ہلکا ہو، یہ مصلحت بھی مد نظر ہے کہ آپ کی نظر امر تربیت میں وسیع اور دقیق ہو۔ اس کے متعلق درج ذیل ہدایات آپ کی سہولت کے لئے تحریر کی جاتی ہیں:

(۱) جس خط کے ساتھ جواب کے لئے ٹکٹ یا کارڈ نہ ہو اُس کے جواب دینے کے لئے آپ اپنے کو مجبور نہ سمجھیں اور جواب دینے کا بار نہ برداشت کریں۔

(۲) جس مضمون کے متعلق آپ کو شرح صدر نہ ہو اُس کے جواب کا تعب بھی اپنے ذمہ نہ لیں بلکہ لکھ دیں کہ اس میں ضرورت اشرف علی سے مشورہ کر کے جواب لکھنے کی ہے۔ اگر آپ چاہیں تو تین عدد ٹکٹ بھیج دیں، میں اُس کے پاس

جواب منگا کر آپ کے پاس بھیج دوں گانتہے۔ پھر اگر ٹکٹ آجاویں تو آپ ایسا ہی کریں ورنہ خیر۔ علاوہ اس کے بطور خود بھی جو اشکالات آپ کو متعلق تربیت باطن پیش آتے رہیں مجھ سے حل کرتے رہیں۔

(۳) حسب ذیل امور کی تعلیم بالالتزام ہر طالب کو کریں:

(الف) ان کتابوں کا زیر مطالعہ رکھنا۔ بہشتی زیور، اصلاح الرسوم، قصد السبیل، آب المعاشرت اور میرے مواعظ جہاں تک بہم پہنچ سکیں۔

(ب) کلام مجید جس قدر بھی یاد ہو اُس کی تصحیح کسی صحیح پڑھنے والی سے۔

(ج) قصد السبیل کے چاروں دستور العمل میں سے مناسب حال ہو یا تو خود تجویز کر دیا جاوے۔ اگر کسی کی حالت کا اندازہ اُس خط سے ہو سکے ورنہ لکھ دیا جاوے کہ جو مناسب حال ہو خود تجویز کر کے اور اُس پر عمل کر کے حالات سے مطلع کرتے رہیں۔

(و) کچھ دن کام کرنے کے بعد جن کو ذکر و شغل سے کچھ مناسب پیدا ہو جاوے اور آپ کے نزدیک فہم بھی حاصل

ہو جاوے اُن کے لئے تربیت السالک کی جلدوں کا مطالعہ میں رکھنا بھی تجویز کر دیا جاوے۔

(۴) خود بھی میری کتابوں کو زیر مطالعہ رکھیں بالخصوص تربیت السالک کی جلدیں، قصد السبیل، تکشف اور تعلیم الدین کا

باب پنجم نیز خود بھی اور اوراد و اذکار کی بہت پابندی رکھیں کہ اس سے تعلیم میں برکت ہوتی ہے اور ہمیشہ اپنی تکمیل

اصلاح و ترقی دین کی فکر میں مشغول رہیں۔ کسی حالت پر قناعت نہ کریں۔ شعر

اندریں رہ مے تراش و مے خراش تادم آخر دمے فارغ مباش

(۵) طالبین کے حالات پر پوری شفقت و دل سوزی کے ساتھ غور کر کے قلب سے متوجہ بحق ہو کر مناسب مشورہ دیتے

رہیں۔ اور توجہ قلبی کے ساتھ دعا سے برکت (حاصل) کرتے رہیں۔

(۶) بلا ضرورت شدید کسی سے تحریر یا تقریرِ اسختی کا برتاؤ ذرا نہ کریں۔ اس باب میں میرے فعل کی تقلید ہر گز نہ کیجاوے

کیونکہ قول کے سامنے فعل کی تقلید نہیں کرنا چاہئے۔

(۷) اگر کوئی صاحب بذریعہ خط آپ سے استدعا بیعت کی کریں تو اپنے وجدان کی طرف رجوع کر کے دیکھا جاوے اگر قلب قبول کرے تو بیعت کر لیں ورنہ پھر بھی صاف انکار نہ کریں بلکہ لکھ دیں کہ اس امر میں عجلت مناسب نہیں کام میں لگے رہئے اور حالات سے اطلاع دیتے رہئے مناسبت پیدا ہو جانے پر اس کا موقع بھی آجاوے گا۔ اسی طرح زبانی استدعاء پر بھی یہی طرز عمل رکھیں۔

(۸) اگر کوئی صاحب ہدیہ وغیرہ سے خدمت کریں تو جو آپ نے اس کے متعلق میرا معمول دیکھا ہے اگر اُس کے مطابق ہو تو قبول کر لیں ورنہ نرمی کے ساتھ عذر کر دیں فقط میں بھی دعاء کرتا ہوں کہ حق تعالیٰ آپ کی تعلیم میں ہر طرح کی خیر و برکت بخشیں اور آپ کے فیض کا عام اور تام فرماویں۔ (ختم شد ضمیمہ تتمہ سادسہ تنبیہات : اواخر سن ۱۳۳۶ھ)

تنبیہ چہارم (حصول علم دین کی تاکید)

میں اپنے دوستوں کو خصوصاً اور سب مسلمانوں کو عموماً بہت تاکید کے ساتھ کہتا ہوں کہ علم دین کا خود سیکھنا اور اولاد کو تعلیم کرانا ہر شخص پر فرض عین ہے خواہ بذریعہ کتاب ہو یا بذریعہ صحبت۔ بجز اس کے کوئی صورت نہیں کہ فتن دینیہ سے حفاظت ہو سکے، جن کی آج کل بجد کثرت ہے۔ اس میں ہر گز غفلت یا کوتاہی نہ کریں۔

تنبیہ پانزدہم (طلبہ اصلاح کی نصیحت)

طالب علموں کو وصیت کرتا ہوں کہ نرے درس و تدریس پر مغرور نہ ہوں۔ اُس کا کارآمد ہونا موقوف ہے اہل اللہ کی خدمت و صحبت و نظر عنایت پر۔ اس کا التزام نہایت اہتمام سے رکھیں۔

بے عنایات حق و خاصان حق گر ملک باشد سیہ ہستش ورق

(اللہ تعالیٰ اور اُس کے خاص بندوں کی عنایات کے بغیر اگر فرشتہ بھی ہو تو اُس کا اعمال نامہ سیاہ ہوگا)

تنبیہ شانزدہم (مدرسہ تھانہ بھون کے متعلق وصیت)

جو مدرسہ دینیہ فی الحال یہاں میرے تعلق میں جاری ہے وہ ایک خاص شان کا مدرسہ ہے جس کی تفصیل ضروری میرے شفیق مولوی عبد اللہ صاحب کی ایک مسمیٰ بہ ظل صفہ (*) سے معلوم ہو سکتی ہے۔ میرا دل یوں چاہتا ہے کہ میرے بعد

بھی اُس کے ابقاء کی طرف توجہ رکھی جاوے اور خدا تعالیٰ اس مدرسہ کی خدمت کی جس کو توفیق دے تو وہ اس طرز کو جس کا ایک مہتمم بالشان جزو تربیت اخلاق و اصلاح نفس ہے، نہ بدلے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس میں بہت خیر و برکت کی اُمید ہے۔
 (*) فی الحال وہ اس رسالہ کے آخر میں ملحق کر دی گئی ہے اور مستقل بھی شائع ہوئی ہے۔ ۱۲ منہ مد ظلہم (یہ اس رسالہ کے آخر میں نہیں ہے۔ لیکن اُس کے ثنات اس رسالہ کے آخر میں درج ہیں)

تنبیہ ہفتدہم (عام نصائح)

دینی و دنیوی مضرتوں پر نظر کر کے ان سے خصوصیت کے ساتھ احتیاط رکھنے کا مشورہ دیتا ہوں۔

- ۱۔ شہوت و غضب کے مقتضایہ عمل نہ کریں
- ۲۔ تعجیل نہایت بری چیز ہے
- ۳۔ بے مشورہ کوئی کام نہ کریں
- ۴۔ غیبت قطعاً چھوڑ دیں
- ۵۔ کثرت کلام اگرچہ مباح کے ساتھ ہو اور کثرت اختلاط بلا ضرورت شدیدہ و بلا مصلحت مطلوبہ اور خصوصاً جبکہ دوستی کے درجہ تک پہنچ جاوے پھر خصوص جبکہ ہر کس و ناکس کو رازدار بھی بنا لیا جاوے، نہایت مضر چیز ہے
- ۶۔ بدوں پوری رغبت کے کھانا ہر گز نہ کھاویں
- ۷۔ بدوں سخت تقاضا کے ہم بستر نہ ہوں
- ۸۔ بدوں سخت حاجت کے قرض نہ لیں
- ۹۔ فضول خرچی کے پاس نہ جاویں
- ۱۰۔ غیر ضروری سامان جمع نہ کریں
- ۱۱۔ سخت مزاجی و تند خوئی کی عادت نہ کریں۔ رفق اور ضبط اور تحمل کو اپنا شعار بنائیں
- ۱۲۔ ریا اور تکلف سے بہت بچیں۔ اقوال و افعال میں بھی اور طعام و لباس میں بھی

۱۳۔ مقتدا کو چاہئے کہ امراء سے نہ بد خلقی کرے اور نہ زیادہ اختلاط کرے اور نہ اُن کو حتی الامکان مقصود بناوے۔
بالخصوص دنیوی نفع حاصل کرنے کے لئے

۱۴۔ معاملات کی صفائی کو دیانات سے بھی زیادہ مہتمم باشان سمجھیں

۱۵۔ روایات و حکایات میں بے انتہا احتیاط کریں۔ اس میں بڑے بڑے دیندار اور فہیم پوگ بے احتیاطی کرتے ہیں۔ خواہ سمجھنے میں یا نقل کرنے میں

۱۶۔ بلا ضرورت بالکلیہ اور ضرورت میں بلا اجازت و تجویز طبیب حاذق شفیق کے کسی قسم کی دوا ہرگز استعمال نہ کریں

۱۷۔ زبان کی غایت درجہ ہر قسم کی معصیت و لالیعی سے احتیاط رکھیں

۱۸۔ حق پرست رہیں اور اپنے قول پر جمود نہ کریں

۱۹۔ تعلقات نہ بڑھاویں

۲۰۔ کسی کے دنیوی معاملہ میں دخل نہ کریں

تنبیہ ہیجدهم (اپنی ازواج کے نان نفقہ سے متعلق وصیت)

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ
النِّسَاءُ أَنْ أَمَرَ كُنَّ مِمَّا يُهْمُنِي مِنْ بَعْدِي وَلَنْ يَصْبِرَ عَلَيْكَ إِلَّا الصَّابِرُونَ الصَّادِقُونَ
الحديث رواه الترمذی

ترجمہ: روایت ہے حضرت عائشہؓ سے جناب رسول اللہ ﷺ اپنی بیبیوں سے فرمایا کرتے تھے کہ تمہاری حالت اپنے بعد
مجھ کو خیال میں ڈالتی ہے اور تمہاری خدمت میں ثابت قدم وہی لوگ رہیں جو صابر اور صدیق ہیں ۱۲۔

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اپنے بعد اپنی بی بی کے آسائش کی فکر ہونا سنت کے موافق بھی ہے اور امر طبعی تو ہے ہی
۔ اس لئے محض اس احتمال پر کہ میرے اہل کا وقت مجھ سے شاید موخر ہو جاوے (یعنی شاید وہ میرے انتقال کے بعد تک

حیات رہیں)۔ والغیب عند اللہ میں عام طور پر مگر خاص اُن دوستوں کو جن کی طبیعت پر میرے بعد بھی میرے تعلق کا لحاظ

غالب ہو وصیت کرتا ہوں کہ بیس آدمی ملکر اگر ایک ایک روپیہ ماہوار اُن (اہلیہ) کے لئے اپنے ذمہ رکھ لیں تو اُمید ہے کہ اُن کو تکلیف نہ ہوگی اور باقی اصل سپردگی خدا تعالیٰ کو کرتا ہوں۔ (نصف ماہ صفر ۱۳۳۰ھ)

چونکہ احقر نے رمضان ۱۳۳۲ھ میں ایک اور نکاح کیا ہے لہذا اس منکوحہ کے متعلق بھی مثل منکوحہ اولی کے دوستوں کو وصیت کرتا ہوں کہ جب میں نہ ہوں یا خدا نخواستہ اُن کی خبر گیری سے معذور ہو جاؤں تو خواہ دوسری کے لئے بھی بیس (۲۰) روپیہ ماہوار کا انتظام کر لیں یا دس (۱۰) روپیہ کا انتظام کر کے دونوں کو پندرہ پیش کر دیں۔ (مضمون ششم تہمہ رابعہ ضمیمہ ہیجدهم تنبیہات: ذی الحجہ ۱۳۳۴ھ)

تنبیہ نوزدہم (ایصالِ ثواب سے متعلق نصیحت)

میں اپنے تمام منتسبین سے درخواست کرتا ہوں کہ شخص اپنی عمر بھر یاد کر کے ہر روز سورۃ یسین شریف یا تین بار قُلّ ھو اللہ شریف پڑھ کر مجھ کو بخش دیا کرے مگر اور کوئی امر خلافِ سنت، بدعت عوام و خواص میں سے نہ کریں۔

تنبیہ ہستم (دنیا سے دل نہ لگانے کی وصیت)

حتی الامکان دنیا و مافیہا سے جی نہ لگائیں اور کسی وقت فکر آخرت سے غافل نہ ہوں۔ ہمیشہ ایسی حالت میں رہیں کہ اگر اُسی وقت پیامِ اجل آجائے تو کوئی فکر اس تمنا کا مقتضی نہ ہو۔ لَوْلَا آخِرَتُنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَاصَّدَّقْ وَ أَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ (اے خدا تھوڑے وقت تک مجھ کو مہلت کیوں نہ دی کہ میں خیرات کرتا اور نیک بندوں میں سے ہو جاتا ۱۲)۔ اور ہر وقت یہی سمجھیں

ع شاید ہمیں نفس نفس واپسین بود

اور علی الدوام دن کے گناہوں سے قبل رات کے، اور رات کے گناہوں سے قبل دن کے استغفار کرت رہیں اور حتیٰ الوسع حقوق العباد سے سُبکدوش رہیں۔

تنبیہ بست وکیم (خاتمہ بالخیر کی فکر رکھنے کی وصیت)

خاتمہ بالخیر ہونے کو تمام نعمتوں سے افضل و اکمل اعتقاد رکھیں اور ہمیشہ خصوصاً بعد پانچوں نمازوں کے نہایت لجلالت و تضرع سے اس کی دعا کیا کریں اور ایمان حاصل پر شکر کیا کریں کہ حسبِ وعدہ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ (اگر تم شکر

کرو گے تو میں بیشک تم کو زیادہ دونگا) یہ بھی اعظم اسباب ختم بالخیر سے ہے۔ اور اسی کے ساتھ میں اپنے لئے بھی دعا کے لئے درخواست کر کے اس مضمون کو ختم کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرا بھی ایمان پر خاتمہ فرماوے۔

تمتہ

اگر اور کوئی ضروری بات قابل تنبیہ بعد کو یاد آئی (تو) زبانی یا تحریری پھر اُس کا اعلان کر دیا جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔
صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا و مولانا محمد و آلہ و اصحابہ و جمعین۔

نصف ماہ صفر ۱۳۳۰ھ

مقام تھانہ بھون

فائدہ ضروریہ (وصیت قطب الارشاد مرشد و مولائی حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس سرہ)

بعد حمد و صلوٰۃ عاجزنا کارہ محمد عبد اللہ عفی عنہ گنگوہی عرض کرتا ہے کہ بعد اتمام رسالہ کے بمناسبت مقام مضمون مصلحت معلوم ہوا کہ آخر میں وصیت قطب الارشاد مرشد و مولائی حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس سرہ کی بھی نقل کر دی جاوے تاکہ فائدہ اور زیادہ کامل ہو جاوے۔ وھوھذا۔

حامد او مصلیاً۔ یہ وصیت عام ہے (کہ) سب دیکھیں اور سناویں اور عمل کریں۔ اپنی اولاد اور زوجہ اور سب دوستوں کو بتا کید وصیت کرتا ہوں کہ اتباع سنت کو بہت ضروری جان کر شرع کے موافق عمل کریں۔ تھوڑی مخالفت کو بہت سخت دشمن اپنا جانیں اور رسوم دنیا کو سرسری جان کر نہایت خرابی کی بات ہے اور لذت کھانے اور کپڑے کی قید نہایت خرابی (میں) ڈالنے والی دین و دنیا کی ہے۔ اُس سے بہت اجتناب کریں۔ اپنے مقدور سے بڑھ کر کام کرنا مال کا ذلیل ہونا ہے، اِس کی رسوائی دین اور دنیا میں اُٹھانی ہوتی ہے۔ بدمزاجی و کج خلقی سخت نامرضی حق تعالیٰ کی ہے۔ دنیا میں ایسا آدمی خوار رہتا ہے اور آخرت میں ذلت اُٹھاتا ہے۔ نرمی سب کے ساتھ لازم ہے اور بُرا کام قلیل بھی بُرا ہے۔ اور اطاعت و اچھا کام اگرچہ تھوڑا ہو، بہت بڑا رفیق ہے۔ تکلفات، شادی و غم کے بدعات سے خالی نہیں ہیں۔ اُس کو سرسری نہ جانیں۔ طعن و تشنیع خلق اور برادری کے سبب سے اپنے مقدور سے زیادہ کام کرنا خلاف شرع یا بدعت کو کرنا عقل کی بات نہیں۔ دین و دنیا میں اس کا خمیازہ بُرا ہے۔ اسراف کی مذمت اور بُرائی شریعت میں سخت آئی ہے کہ شیطان کا بھائی اُس کو قرآن میں

فرمایا ہے۔ اگر میرا انتقال ہو جاوے تو حسبِ مقدور (استطاعت / ہمت) ثواب پہنچا دیں۔ اندازہ سے زیادہ ہر گز نہ کریں۔ نہ کوئی تکلف غیر مشروع کریں۔ جو کچھ ہو موافق سنت کے ہو۔ باہم اتفاق و سلوک سے رہیں۔ فقط

ثبات تنبیہات وصیت

متعلق اجازت بیعت و تلقین

اطلاع (مضمون اول تتمہ سابعہ)

۲۔ اطلاع متعلق مجازین

میں نے مختلف اوقات میں جن کو بیعت لینے اور تعلیم و تلقین کی اجازت دی ہے اُن میں سے بعض حضرات (اگرچہ وہ قلیل ہی ہیں) مجھ سے خط و کتابت اس قدر کم رکھتے ہیں کہ وہ اُن کے حالاتِ موجودہ کے اندازہ کرنے کے لئے کافی نہیں اور اجازت کی حالت کا (کہ اُس کا حال حالاً درستی اور بنابر مناسب مآلاً توقعِ رسوخ ہے) متخیر ہو جانا کچھ مستعبد نہیں فان الحی لا تؤمن علیہ القنۃ بلکہ یہ احتمالِ راسخ ہو جانے کے بھی محال نہیں اگرچہ نادر بحکم معدوم ہے کیونکہ رسوخ واقعی کا جس میں تغیرِ عادۃ محال ہے علم قطعی کس کو ہو سکتا ہے اور ظن کی خود حقیقتِ جانب مخالف کے متحمل ہونے کو بتلار ہی ہے اس لئے احتیاطاً سب مجازین کے متعلق بالخصوص مکاتبت نہ رکھنے کے بارہ میں یہ عرض عام ہے کہ اُن سے رجوع کرنے میں محض میری اجازت پر اعتماد نہ رکھیں بلکہ احقر نے تعلیم الدین میں صاحبِ کمال کی لکھی ہیں اُن پر منطبق کر کے عمل کریں۔ میں اپنے بعد اس کا بار نہیں رکھنا چاہتا۔ (جمادی الثانی 1337ھ)

اطلاعات ضروریہ متعلقہ شعب مختلفہ (تتمہ سابعہ)

الف (متعلق خانقاہ)

- 1۔ تعلیم کے لئے بیعت شرط نہیں۔ کسی مسلمان سے تعلیم سے عذر نہیں ہو گا اور نفع بھی بیعت پر موقوف نہیں۔
- 2۔ ضروری چیز کام کرنا ہے اور اس کام میں اوراد سے زیادہ ضروری تقویٰ ہے۔

3۔ جو کام نہیں کرتے ہیں اُن کو اپنا متعلق نہیں سمجھتا، اگرچہ وہ بیعت بھی ہو چکے ہوں۔

4۔ جن صاحبوں کو تجربہ سے یا میرے اطلاع دینے سے ثابت ہو جاوے کہ اُن کو مجھ سے مناسبت نہیں (تو) اُن کو دوسری

جگہ رجوع یا بیعت کرنا ضروری ہے۔ نہ بیعت ہونے کی کچھ بھریں (ضد کریں)۔ نہ اس میں میری گرانی کا وسوسہ (دل

میں) لاویں۔ اگر مجھ کو سچا سمجھیں تو میں خوشی سے اجازت دیتا ہوں بلکہ تاکید کرتا ہوں۔ (جمادی الاخریٰ ۱۳۳۸ھ)

تنبیہ (مضمون اول ضمیمہ ثالثہ تئمہ سابعہ): کسی (قدیم مجاز) کو (اب) مجاز نہ سمجھنا اُن کی صلاحیت کی نفی نہیں (بلکہ)

میرے علم صلاحیت کی نفی ہے یعنی اُن کے قابل اجازت ہونے کی مجھ کو تحقیق نہیں۔ (ذی الحجہ ۱۳۳۹ھ)

تنبیہات متعلق فہرست مجازین و سوانح مجازین

تنبیہ اول متعلق قدیم فہرستیں

خلفاء کی فہرست کے لئے تمام سببہ تنبیہات وصیت، اشرف السوانح جلد سوم اور جلد چہارم سے مرتب کی۔ جلد چہارم کی فہرست نامکمل ہے کیونکہ خواجہ صاحب اُس فہرست سے متعلق خود تحریر فرماتے ہیں کہ اس فہرست میں صرف اُن حضرات کے نام لکھے گئے ہیں جو حیات ہیں۔

لہذا جلد سوم کی فہرست میں درج ذیل تبدیلیوں کے بعد حصہ چہارم کی فہرست شائع ہوئی:

الف: فہرست حصہ سوم میں سے وفات شدگان کے نام کا اخراج

ب: اور جن کی خلافت منسوخ کی گئی اُن کے نام فہرست حصہ سوم سے نکال دیئے گئے

ج: اُن حضرات کے نام درج کئے گئے جن کو اشرف السوانح جلد سوم کے شائع ہونے کے بعد خلافت ملی تھی

لہذا حصہ چہارم کی فہرست نامکمل ہے اور اکثر خلفاء کی فہرست مرتب کرنے والوں نے حصہ چہارم والی فہرست کو ہی منتخب کیا۔ حضرت تھانویؒ کے خلفاء سے متعلق لکھی گئی تین ہی کتب ہیں:

۱۔ حضرت تھانویؒ اور اُن کے خلفاء۔ مؤلفہ ڈاکٹر فیوض الرحمن صاحب

۲۔ بزم اشرف کے چراغ۔ مؤلفہ جناب سعید احمد صاحب

۳۔ کاروانِ تھانوی۔ مؤلفہ حافظ اکبر شاہ بخاری صاحب

یہ تمام کتب نامکمل فہرست پر مشتمل ہیں۔ یا شاید تمام حضرات کو جن جن حضرات سے متعلق معلومات مل سکی تو صرف انہی سے متعلق تحریر فرمایا کیونکہ ڈاکٹر فیوض الرحمن صاحب نے خلفاء کی فہرست لکھی ہے جو قدرِ مکمل ہے لیکن حالات انہی کے لکھے ہوئے جن سے متعلق معلومات میسر ہو گئی۔

تنبیہ دوم متعلق چند مجازین

چونکہ وفات شدہ خلفاء کے نام فہرست حصہ سوم میں بھی الگ سے لکھے ہوئے تھے اور حصہ چہارم میں تو وفات شدگان کے نام ہی درج نہیں کئے گئے جس کی وجہ سے حصہ چہارم کی فہرست نامکمل رہ گئی۔ اب احقر نے حصہ سوم و چہارم کے فوت شدگان کا انتخاب کر کے ان کے نام شامل کئے اور اس کے علاوہ کچھ ایسے اصحاب بھی ملے جن کی وفات کا علم نہیں ہو سکا تو ان کے متعلق دو خدشات ہیں کہ یا تو وہ وفات فرما گئے تھے یا ان کی خلافت منسوخ کر دی گئی تھی۔ چونکہ ان کے متعلق معلوم نہیں ہو سکا اس لئے ان کے نام فہرست میں تو شامل نہیں کیے لیکن ان کے نام الگ سے اس تحریر کے ساتھ لکھے جاتے ہیں تاکہ اگر کسی کو معلوم ہو تو وہ احقر کو بتادے اور اگر نہ معلوم سکا تب بھی ان کے نام لکھے رہے۔

حصہ سوم کے نمبر

۲۵۔ مولوی حسین الدین مقام لال پیٹ تعلقہ سد میرم ضلع مچیکم ملک مدراس

۴۹۔ مولانا اسحق علی کانپوری نیا کٹرہ الہ آباد

۶۰۔ شیخ عزیز الرحمن صاحب زمیندار قصبہ ایچولی ضلع میرٹھ

مجازِ صحبت کے نمبر

(تمتہ کا نمبر) ۲۔ ماسٹر ایوب حسین صاحب اسسٹنٹ ماسٹر ستیاپور (تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ)

(ان کا نام صرف "سابعۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ حادہ عشر" ہی میں ہے۔ اشرف السوانح جلد 3 کی فہرست میں بھی نہیں ہے)

۔ مولوی نور محمد صاحب کڑایہ مسلم اسکول حاکم لین پوسٹ بلی گنج کلکتہ
(ان کا نام "سادۃ التابۃ" یعنی تتمہ سابعہ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ عاشرہ" میں ہے اور حضرت تھانویؒ
نے یہ لکھ کر ان کا نام خلفاء کی فہرست سے منہا کیا " ایک اور صاحب کے حالات مدت سے معلوم نہیں ہوئے،
جن میں احتمال وفات کا بھی ہے ")

۱۳۔ مولوی عبد الحکیم پروفیسر کالج میمن سنگھ بنگال (تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ)
(ان کی وفات کا ذکر شذرات قسط ہفتم میں ہے) (چونکہ ان کے نام آخری فہرست میں نہیں تھا اس
لیے یہ وضاحت کے لیے نام یہاں بھی لکھا ہے)

۲۹۔ مولانا ابوالفداء نور محمد صدر مدرس دینیات حیدر آباد (تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ)

۳۰۔ حاجی داؤد ہاشم نمبر ۳۴ پارک لین رنگون (تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ)

۳۷۔ قاضی محمد مصطفیٰ پنشنری ڈپٹی کلکٹر بھدوئی اسٹیٹ بنارس

(ان کی وفات کا ذکر شذرات قسط ہفتم میں ہے) (چونکہ ان کے نام آخری فہرست میں نہیں تھا اس

لیے یہ وضاحت کے لیے نام یہاں بھی لکھا ہے)

تنبیہ سوم متعلق بزم اشرف کے چراغ (52+33+1=86)

52 مجاز بیعت 33 مجاز صحبت 1 منسوخ شدہ کل 86

اس کتاب کی فہرست کے مطابق بزم اشرف کے چراغ میں ذیل حضرات کا ذکر ہے

مجاز بیعت

24	22	20	18	15	9	8	7	6	3	2	1
51	47	45	43	42	40	38	37	35	31	29	27
71	70	69	68	67	62	59	58	57	56	55	53
91	90	89	86	85	81	79	78	76	75	73	72

92 93 94 97

مجازِ صحبت

1	3	4	5	6	8	9	10	11	12	14	15
16	18	19	20	23	24	26	28	29	39	46	48
51	52	53	54	55	57	58	59	62			

منسوخ شدہ مولانا محمد طاہر قاسمیؒ وفات۔ 13 محرم 1372ھ بمطابق 5 اکتوبر 1952ء

(58+1=59)

تنبیہ چہارم متعلق کاروانِ تھانوی

اس کتاب کی فہرست کے مطابق کاروانِ تھانوی میں ذیل حضرات کا ذکر ہے

مجازین بیعت

1	2	3	6	7	8	9	10	15	18	20	22
24	27	29	31	35	36	37	38	40	42	43	46
47	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	62
63	66	67	68	69	70	71	72	73	75	76	78
79	81	85	86	89	90	91	92	93	94	97	

مولانا ظفر احمد عثمانیؒ کا نام لکھا ہے جبکہ اُن کی خلافت منسوخ فرمادی تھی

1۔ اشرف السوانح جلد 3 کی فہرست کے نمبر 13، 29، 30 اور 37 کے نام جلد 4 کی فہرست میں نہیں۔ یا تو وہ حضرات وفات پا چکے تھے یا ان کی خلافت منسوخ ہو چکی تھی اس وجہ سے ان چاروں حضرات کے نام فہرست میں نہیں لکھے گئے۔ احقر نے اس کی وضاحت تنبیہ دوم میں کر دی ہے۔

2۔ اشرف السوانح جلد 3 کا نمبر 23 کا نام جلد 4 میں نہیں جبکہ ان کی وفات 1952ء میں ہوئی اس سے معلوم ہوا کہ ان کی خلافت منسوخ ہو چکی تھی

3۔ کل 66 میں سے 4 نکالنے پر 63 رہ گئے اور اس میں ایک جمع کرنے سے 64 ہو گئے

مجازین صحبت

15	14	12	11	10	9	8	6	5	4	3	1
32	29	28	26	24	23	22	21	20	19	18	16
58	57	55	54	53	52	51	46	41	39	38	35
										62	59

1۔ منسوخ شدہ مولانا محمد طاہر قاسمی وفات۔ 13 محرم 1372ھ بمطابق 5 اکتوبر 1952ء دیوبند

2۔ مولانا ندیر احمد کیرانوی کا نام مجازین صحبت میں آخری نام ہے جبکہ یہ مجاز بیعت ہیں۔

تنبیہ پنجم متعلق حکیم الامت اور ان کے خلفاء (44+12+2+2=60)

2 نامعلوم نام 2 منسوخ شدہ 44 مجاز بیعت 14 مجاز صحبت کل 60

7 اور 45: ان کا نام صرف اسی کتاب میں ہے۔ اشرف السوانح کی کسی فہرست میں نہیں۔ 7 والے شاگر ہیں لیکن خلافت اور بیعت سے متعلق کہی سے نہیں لکھا ملا

منسوخ شدہ علامہ ظفر احمد عثمانی وفات۔ 23 ذیقعدہ 1394ھ بمطابق 8 دسمبر 1974ء اتوار ڈنڈولہ یار سندھ

اس کتاب میں لکھی خلفاء کی فہرست سے متعلق چند معروضات

1۔ جلد 3 کی فہرست کا 66 نکالا جبکہ وہ فہرست جلد 4 میں ہے لہذا یہ غلطی ہوئی

2۔ مولانا ظفر گانا نام لکھا جبکہ ان کی خلافت منسوخ تھی

3۔ آخری نام مولانا محمد عبداللہ بھلوی شجاع آبادی لکھا ہے جو اشرف السوانح کی کسی فہرست میں بھی نہیں

4۔ جلد 3 کی فہرست کے نمبر 25 اور 49 کے نام لکھے ہیں (نمبر 28 اور 30 میں) جن کا نام جلد 4 میں نہیں اور نا ہی ان سے متعلق کوئی بھی معلومات مل سکی کہ جس کی وجہ سے ان دونوں حضرات کا نام لکھا جاسکے۔ احقر نے اس کی وضاحت تنبیہ دوم میں کر دی ہے۔

5۔ لہذا 1011 میں سے یہ 4 نکالیں تو 97 بنتے ہیں اور ایک جمع کریں تو 98 بنتے ہیں اس کتاب کی فہرست کے مطابق حکیم الامت اور ان کے خلفاء میں ذیل حضرات کا ذکر ہے

مجازِ بیعت

36	29	24	22	20	18	17	8	7	6	3	1
59	57	56	55	53	52	51	47	42	40	38	37
81	79	78	76	75	73	71	70	69	68	67	66
				97	94	93	92	91	90	86	85

مجازِ صحبت

55	53	52	51	39	37	28	26	24	20	15	9

منسوخ شدہ مولانا محمد طاہر قاسمی وفات۔ 13 محرم 1372ھ بمطابق 15 اکتوبر 1952ء دیوبند

تنبیہ ششم متعلق ایک صاحبِ اجازت

۱۲۔ مرتضیٰ حسین ساکن موضع چندیلہ کھیڑہ ڈاکخانہ اونگ ضلع فتح پور یہ قدیم فہرست کے 14 نمبر پر تھے جو 1324ھ میں مرتب کی گئی۔ ان کا نام اشرف السوانح کی کسی بھی فہرست میں نہیں تھا۔ اس سے تو ہی معلوم ہوتا ہے کہ ان کی خلافت منسوخ ہو گئی ہوگی۔ واللہ اعلم

مجازینِ بیعت

1۔ مولوی سید احمد علی صاحب فچپوری مؤلف بہشتی زیور

(اشرف السوانح میں لکھا ہے کہ قبل تکمیل بہشتی زیور ان کی وفات ہو گئی۔ یعنی قبل 1324ھ)

تاریخ خلافت : قبل 1324ھ

تاریخ وفات : تقریباً 1322ھ

مقام مدفن :

2۔ مولوی شاہ لطف رسول صاحب فتحپوری ضلع بارہ بنکی

تاریخ خلافت :

تاریخ وفات : شعبان 1344ھ

مقام مدفن : تھانہ

بھون

3۔ مولوی محمد عیسیٰ صاحب موضع محی الدین پور ڈاک خانہ منڈارہ ضلع الہ آباد

تاریخ خلافت : غالباً 1912ء

مقام مدفن : جوئیپور

تاریخ وفات : 25 ربیع الاول 1363ھ بمطابق 21 مارچ 1944ء

4۔ مولوی محمد صاحب چانگامی اکیاب ڈاکخانہ راسیدنگ موضع چانگامہ

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1332ھ تاریخ وفات : 9 ذیقعدہ روز دوشنبہ 1334ھ مقام مدفن :

5۔ مولوی خلیل الرحمن موضع کوہنڈہ ڈاکخانہ پوئی ضلع اعظم گڑھ

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1332ھ تاریخ وفات : رجب 1341ھ مقام مدفن :

6۔ مولوی عبدالعلیم صاحب ضلع بردوان ڈاکخانہ بڑاشام بازار موضع پنڈیرہ

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1332ھ تاریخ وفات : 22 رجب 1361ھ مقام مدفن :

7۔ مولوی عبدالغنی صاحب ڈاکخانہ گمہیر پور موضع چھاؤن ضلع اعظم گڑھ

تاریخ خلافت : یکم ربیع الاول 1332ھ (علماء اعظم گڑھ ص 230) مقام مدفن : قبرستان پاپوش نگر گراچی

تاریخ وفات : 21 ربیع الاول 1383ھ بمطابق 12 اگست 1963ء شام

1۔ مولوی نصرت علی مدرس مدرسہ کنز العلوم ٹانڈہ فیض آباد۔ یوپی

2۔ مفتی رشید احمد لدھیانوی۔ ناظم آباد کراچی

3۔ حافظ عبدالوالی بہرائچی (کپور تھلوی) (مجاز صحبت حضرت تھانوی)

4۔ مولانا ندیر الحسن ستیاپوری (علماء اعظم گڑھ ص 236)

5- جناب حاجی حبیب الحسن شیروانی (علماء اعظم گڑھ ص 236)

6- جناب حفیظ اللہ لاری کراچی (علماء اعظم گڑھ ص 236)

7- مولانا محمد جلیل جج شہر اعظم گڑھ (علماء اعظم گڑھ ص 236) (مجازِ صحبت حضرت تھانویؒ)

8- جناب عبدالحافظ لکھیم پوری، یوپی

9- مولانا بشارت علی نائب ناظم مجلس دعوت الحق ہر دوئی

10- مولانا حافظ عبد الرحمن نیپالی امام مسجد ساسا موسیٰ مل چھپرہ

11- حاجی نذیر احمد بکھراوی ناظم مدرسہ بیت العلوم سرائے میر

12- حاجی منشی محمد ناظر جو نیپوری سابق ناظم مدرسہ بیت العلوم (علماء اعظم گڑھ ص 237)

13- ڈاکٹر عبد القادر محلہ پہاڑ۔ اعظم گڑھ (علماء اعظم گڑھ ص 237)

(نوٹ: جن پر حوالہ نہیں درج وہ حکیم اختر صاحب اور علماء اعظم گڑھ دونوں میں ہیں۔ اور حوالہ والوں کا ذکر صرف اُسی کتاب میں ہے)

8- مولانا حاجی شیر محمد صاحب گھوٹکی ضلع سکھر سندھ مہاجر مدنی

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1332ھ تاریخ وفات : 1386ھ مقام مدفن : مدینہ منورہ

(ڈاکٹر فیوض الرحمن صاحب نے ماسٹر شیر محمدؒ کی تاریخ خلافت لکھ دی ہے ان کی یعنی 11 صفر 1354ھ)

9- مولوی حکیم محمد مصطفیٰ صاحب بن منشی مردان علی صاحب ساکن بجنور

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1332ھ تاریخ وفات : 1354ھ سے 1362ھ کے درمیان مقام

مدفن :

10- مولوی ابو بکر صاحب ارکانی

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1332ھ تاریخ وفات : 22 ج 2، 1353ھ مقام مدفن :

(ان کی تاریخ وفات ایک کتاب میں 1352ھ لکھی ہے جبکہ یہ تاریخ "سابعۃ التابوعہ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا

ضمیمہ حادہ عشر" لکھی ہے)

11۔ مولوی عبیدالحق موہن پوری

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1332ھ مقام مدفن : چاندپور

تاریخ وفات : جمادی الثانی 1337ھ کے درمیان جمادی الاخری 1338ھ

12۔ حکیم محمد یوسف بجنوری

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1332ھ مقام مدفن : بجنور

تاریخ وفات : جمادی الثانی 1337ھ کے درمیان جمادی الاخری 1338ھ

13۔ شیخ معشوق علی صاحب۔ تارک ریاست قنوج ضلع فرخ آباد

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1333 تا 34ھ تاریخ وفات : شوال 1345ھ مقام مدفن :

14۔ مولوی افضل علی صاحب۔ موضع تہلو اڑہ ڈاکخانہ کملہ ضلع بارہ بنکی

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1333 تا 34ھ تاریخ وفات : مقام مدفن :

15۔ مولوی عبدالمجید صاحب بکھراؤں

تاریخ خلافت : 1334ھ تاریخ وفات : 7 مارچ 1952ء مقام مدفن :

(خلافت : بزم اشرف کے چراغ میں 1335ھ؛ کاروان تھانوی 1345ھ؛ لیکن ان کا نام تہمتہ ثالثہ تنبیہات میں ہے جس

کی تاریخ آخر 1334ھ ہے لہذا یہ دونوں غلط ہیں درست 1334ھ ہی ہے)

16۔ مولوی نور حسین ساکن موضع اڈرانہ ڈاکخانہ دو میلی ضلع جہلم ملک پنجاب

تاریخ خلافت : 1334ھ تاریخ وفات : مقام مدفن :

17۔ مولوی حافظ عبد الرحمن خان ساکن موضع بکھرا۔ ڈاکخانہ دیدار گنج ضلع اعظم گڑھ

تاریخ خلافت : 1334ھ تاریخ وفات : 19 ذیقعدہ 1340ھ مقام مدفن : سرائے میر

18۔ خواجہ عزیز الحسن غوری بی اے سابق ڈپٹی کلکٹر و بدرخواست خود حال ڈپٹی انسپکٹر مدارس اسلامیہ متعین قسمت

میرٹھ

مقام مدفن : اورئی ضلع جالون

1334ھ

تاریخ خلافت :

تاریخ وفات : 27 شعبان 1363ھ بمطابق 17 اگست 1944ء

19۔ میاں خیرات احمد موضع سونڈھیا ڈاکخانہ بارا ضلع گیا

تاریخ خلافت : محرم تاجمادی الاخری 1335ھ تاریخ وفات : 26 ذیقعدہ 1349ھ مقام مدفن :

20۔ مولوی حافظ حبیب اللہ اعظم گڑھی پرشین (فارسی) ٹیچر گورنمنٹ اسکول للت پور چھانسی

تاریخ خلافت : محرم تاجمادی الاخری 1335ھ مقام مدفن : سکھر

1۔ جناب نصرت علیؒ (بروایت حضرت ڈاکٹر نعیم اللہ صاحب مدظلہم)

تاریخ وفات : 16 ذیقعدہ 1379ھ بمطابق 19 مئی 1960ء

21۔ حافظ محمد عمر علی گڑھ محلہ سعید خاں مسجد عطاء شہید

تاریخ خلافت : رجب تازی الحجہ 1335ھ تاریخ وفات : 7 رمضان 1344ھ مقام مدفن :

22۔ مولوی وصی اللہ ساکن موضع فتحپور تال نرجا ڈاکخانہ ندوہ اسرائے ضلع اعظم گڑھ

تاریخ خلافت : آخر رمضان 1344ھ تاریخ وفات : 24 نومبر 1967ء مقام مدفن : ساحل سمندر جدہ

خلفاء مجازین بیعت

1۔ جناب قاری محمد مسین الہ آباد

2۔ علامہ ابراہیم بلی اوی دسرمدس دارالعلوم دیوبند

3۔ مولانا سید ظہور الحسن مہتمم خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون

4۔ مولانا عبدالحلیم صدر مدرس مدسہ ضیاء العلوم مانی ضلع جونپور

5۔ مولانا مفتی محمود الحسن دارالعلوم بازار پرنام بٹ۔ مدراس

6۔ مولانا محمد حنیف جونپوری الہ آباد

7۔ مفتی محمد نظام الدین دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

- 8- حکیم مسعود اجیری بمبئی نمبر 9
- 9- شفاء الملک حکیم خواجہ شمس الدین احمد لکھنؤ
- 10- ڈاکٹر صلاح الدین احمد صدیقی الہ آباد
- 11- حافظ محمد صدیق میمن مکہ مکرمہ
- 12- مولانا محمد اسحاق سندیلوی دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ
- 13- جناب عاشق حسین لکھنؤ
- 14- حکیم مولوی بشیر الدین کوپانج ضلع اعظم گڑھ
- 15- مولوی فضل رحیم مدرس دارالعلوم پرنام بٹ مدراس
- 16- حافظ منیر احمد ابراہیم پور۔ محمد آباد گھنہ ضلع اعظم گڑھ

خلفاء مجازین صحبت

- 1- مولانا قمر الزماں الہ آباد
- 2- مولانا عبد الرحمن جامی الہ آباد
- 3- مولانا عمار الحسن الہ آباد
- 4- مولانا عبد العظیم صاحب عیسیٰ الہ آباد
- 5- مولانا محمد فاروق مقام وڈا کخانہ اتراؤں ضلع الہ آباد
- 6- مولانا قاری حبیب احمد محلہ کٹرہ الہ آباد
- 7- مولانا محمد حنیف بستوی کوپانج ضلع اعظم گڑھ
- 8- مولانا سیراج الحق مجھلی شہر الہ آباد نمبر 3
- 9- مولانا انوار احمد کوپانج ضلع اعظم گڑھ
- 10- مولانا محفوظ الرحمن کوپانج ضلع اعظم گڑھ

- 11- الحاج محمد امجد اللہ گورکھپوری مدینہ منورہ
- 12- مولانا حکیم ثار احمد کوپانج ضلع اعظم گڑھ
- 13- مفتی فخر الاسلام الہ آباد نمبر 3
- 14- مولانا ثار الحق جعفر بازار گورکھپور
- 15- مولانا محمد یوسف بستوی خیر انٹر کالج بستی
- 16- حافظ محمد ذکریا فتح پور۔ تال زجا۔ ضلع اعظم گڑھ
- 17- حکیم علی ملپا تکیہ محل بھٹکل
- 18- مولانا ارشد احمد مبلغ دارالعلوم دیوبند
- 19- سید حسین صاحب ڈپٹی کمشنر لکھنؤ
- 20- مولانا محمد ایوب اعظمی شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ ڈابھیل سورت
- 21- مولانا ابرار احمد مدرس جامعہ اسلامیہ ڈابھیل
- 22- حاجی ذکی اللہ ضامن صاحب مدن پورہ بمبئی نمبر 8
- 23- حاجی عبد المجید الہ آباد
- 24- جناب داروغہ نجم الدین احمد قصبہ بھتری ضلع غازی پور
- 25- مولوی حکیم حبیب اللہ اتراولی ضلع الہ آباد
- 23- مولوی محمد عیسی مدرس اسکول کوننس کالجیٹ کنٹونمنٹ بنارس
- تاریخ خلافت : رجب تازی الحجہ 1335ھ تاریخ وفات : 9 رجب 1344ھ مقام مدفن :
- 24- مولوی محمد اسحاق صاحب بردوانی مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ مولوی لین
- تاریخ خلافت : محرم تاجمادی الثانی 1336ھ تاریخ وفات : 26 دسمبر 1939ء-1357ھ مقام مدفن : کلکتہ
- 25- سید فیروز شاہ صاحب ضلع پشاور تحصیل نوشہرہ مقام ڈاکخانہ متدوری براستہ خیر آباد

تاریخ خلافت : رجب تازی الحجہ 1336ھ تاریخ وفات : 3 شوال 1353ھ مقام مدفن :

26۔ صوفی رحیم بخش صاحب موضع بارودوال ضلع گورداسپور ڈاکخانہ نیناکوٹ تحصیل شکر گڑھ وارد حال دھلی فراش خانہ گلی راجان

تاریخ خلافت : رجب تازی الحجہ 1336ھ تاریخ وفات : ذی الحجہ 1347ھ جہاز میں بوقت واپسی حج

27۔ حاجی منشی محمد یوسف صاحب تاجر چرم خورجہ ضلع بلند شہر محلہ زیر املی (رنگونی)

(بزم اشرف کے چراغ میں انہیں "مجاز صحبت" لکھا ہے جبکہ یہ مجاز بیعت تھے کیونکہ مجاز صحبت والی فہرست میں اس نام سے کوئی صاحب نہیں ہیں۔ جبکہ اشرف السوانح جلد 3 میں فوت شدگان میں ان کا نام نمبر 20 پر ہے اور ان کا نام "مضمون اول ضمیمہ تتمہ سادسہ تنبیہا وصیت" میں مجاز بیعت للعلوم ہے۔ ان دونوں باتوں سے معلوم ہوا کہ اشرف السوانح جلد 3 میں فوت شدگان کی فہرست میں انہی کا نام ہے)

تاریخ خلافت : رجب تازی الحجہ 1336ھ تاریخ وفات : 8 محرم 1352ھ مقام مدفن :

28۔ مولوی ابوالحسن صاحب جو پور ملاٹولہ

تاریخ خلافت : محرم تاجمادی الثانی 1337ھ تاریخ وفات : 7 ربیع الثانی 1350ھ مقام مدفن :

29۔ مولوی مفتی واحد بخش ولد میاں محمد عیسیٰ مقام ڈاکخانہ قائم پور تحصیل خیر پور ٹامی والہ ریاست بہاولپور

تاریخ خلافت : رجب 1337ھ تاجمادی الثانی 1338ھ تاریخ وفات : 1962ء مقام مدفن : بہاولپور

30۔ حاجی شمشاد کلانور ضلع رتھک محلہ علی خاں

تاریخ خلافت : رجب تازی الحجہ 1338ھ تاریخ وفات : مقام مدفن :

31۔ محمد عبداللہ خاں سب انسپکٹر پنشنر بھوپال بیرون امامی دروازہ

تاریخ خلافت : رجب تازی الحجہ 1338ھ تاریخ وفات : مقام مدفن : غالبابھوپال

32۔ حاجی مصطفیٰ خاں مونڈھا کھیڑے والے خورجہ ضلع بلند شہر

(ان کی وفات کی اطلاع ثانیۃ التابۃ؛ یعنی تئمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سادسہ میں دی۔ وہاں ان کا نام " حاجی محمد مصطفی صاحب خورجوی " لکھا تھا)

تاریخ خلافت : رجب تازی الحجہ 1338ھ تاریخ وفات : 8 ذی الحجہ 1343ھ مقام مدفن :

33۔ منشی محمد سلطان ڈاکخانہ نندیاں ضلع کرنول مدارس پریسیڈنسی

تاریخ خلافت : 28 ربیع الثانی 1339ھ تاریخ وفات : شوال 1342ھ مقام مدفن :

34۔ شاہ فخر الدین گھوٹکی ضلع سکھر

تاریخ خلافت : 23 ذی قعدہ سنہ 1339ھ تاریخ وفات : مقام مدفن :

35۔ مولوی صغیر محمد مدرسہ عزیزہ مغلوں شہر کمرلہ بنگلہ

تاریخ خلافت : 1340ھ تاریخ وفات : مقام مدفن : کملا

36۔ مولوی عبدالحمید وزیرستان شمالی مقام ہر مزڈاکخانہ عیدک ضلع ڈور

تاریخ خلافت : 1340ھ تاریخ وفات : 3 ربیع الثانی 1386ھ بمطابق 1966ء مقام مدفن : کملا

۱۔ صوبیدار محمد دان خان

۲۔ مولوی عبداللہ دیوبندی

۳۔ مولوی شیر محمد شمالی وزیرستان

۴۔ محمد حاکم ایم اے

۵۔ خیال محمد صاحب آف حونیل

37۔ مولانا اطہر علی سلہٹی

تاریخ خلافت : شعبان 1348ھ (یا 1338ھ) مقام مدفن : جامعہ امدادیہ کشور گنج

تاریخ وفات : 10 شوال 1396ھ بمطابق 15 کتوبر 1976ء بدھ

1۔ مولانا احمد علی خان کشور گنجی

2۔ مولانا قاری نثار علی سلیمی

3۔ مولانا سخاوت علی کاکورہ

4۔ مولانا عبد المنان

38۔ مولانا عبد الوہاب ڈاکخانہ ہاٹ ہزاری موضع روح اللہ پور ضلع چانگام

تاریخ خلافت : تاریخ وفات : 8 شعبان 1402ھ بمطابق 1982ء مقام مدفن :

39۔ جناب ابوالبرکات مسجد محلہ نالہ ضلع سلطان پورہ (للعوم)

تاریخ خلافت : تاریخ وفات : مقام مدفن :

40۔ مولانا سید نذیر احمد شاہ نیسنگ ضلع کرنال

تاریخ خلافت : تاریخ وفات : 29 محرم 1393ھ بمطابق 1973ء پیر مقام مدفن :

41۔ مولانا رفیع الدین محلہ سبزی منڈی متصل مسجد سوداگر الہ آباد

تاریخ خلافت : تاریخ وفات : 14 ربیع الثانی 1363ھ بعد مغرب مقام مدفن : الہ

آباد

42۔ مولانا عبد السلام موضع زیارت کاکا صاحب مسجد کلاں تحصیل نوشہرہ پشاور

تاریخ خلافت : 29 ذی الحجہ 1342ھ تاریخ وفات : 1404ھ بمطابق 1984ء مقام مدفن :

43۔ مولانا محمد موسیٰ مدرس حرم نبوی باب النساء مدینہ منورہ

تاریخ خلافت : تاریخ وفات : مقام مدفن : مدینہ منورہ

44۔ مولانا محمد سعید مقام کیر انور تعلقہ پلنی مدہر الملک مدراس

تاریخ خلافت : تاریخ وفات : مقام مدفن :

45۔ مولانا نذیر احمد (دیگر) کیر انوی مقیم حال خانجہا پور ڈاکخانہ کھاتولی ضلع مظفر نگر

تاریخ خلافت : تاریخ وفات : 8 دسمبر 1958ء مقام مدفن :

46۔ مولانا مقصود اللہ مدرسہ امدادیہ خانقاہ اشرفیہ موضع تلگاسیہ ڈاکخانہ ابوتیہ ضلع بریال

تاریخ خلافت : تاریخ وفات : مقام مدفن : تلگاسیہ

47۔ مولانا مفتی محمد حسن امرتسری مدرس اول مدرسہ نعمانیہ بانی جامعہ اشرفیہ لاہور

تاریخ خلافت : آخر رمضان 1344ھ تاریخ وفات : یکم جون 1961ء-1380ھ جمعرات مقام

مدفن : کراچی

1۔ شیخ عبداللہ گجرات

2۔ مولوی نذیر احمد محلہ سبزی فروشاں نزد مسجد برے والی وزیر آباد

3۔ ڈاکٹر حفیظ اللہ مہاجر مدنی

4۔ مولانا حفیظ الرحمان غلہ منڈی وزیر آباد

5۔ مفتی محمد خلیل گوجرانوالہ مہاجر مدنی

6۔ جناب عبدالرحمان راولپنڈی

7۔ جناب میر واعظ محمد یوسف راولپنڈی

8۔ پیر جی عبداللطیف جامعہ اشرفیہ لاہور

9۔ الحاج میاں نور محمد بٹ کراچی

10۔ حاجی محمد افضل پراچہ کراچی

11۔ مولانا شمس الحق افغانی کراچی

12۔ مولانا قاضی نور الرحمان خطیب مسجد فردوس مردان

13۔ جناب عبدالمجید خان ایبٹ آباد

14۔ جناب حافظ محمد سعید چنیوٹی کراچی

- 15- چودھری روشن علی لاہور
- 16- مولانا عبداللہ مہتمم مدرسہ نعمانیہ گوجرانوالہ
- 17- مولانا حافظ محمد سیف الرحمن منڈی بہارالدین ضلع گجرات
- 18- مصلح الامت صوفی محمد سرور شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور
- 19- ڈاکٹر محمد اختر فیصل آباد
- 20- مولانا قاری خدا بخش سمن آباد لاہور
- 21- جناب انیس الحق فخر الدین پٹنہ نمبر 4 ہندوستان
- 22- مولانا قاری حافظ عبدالحفیظ خطیب جامع مسجد نور سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ
- 48- مولانا سراج احمد خاں امروہی مدرس اول امداد العلوم تھانہ بھون
- تاریخ خلافت : آخر رمضان 1344ھ
- مقام مدفن : قبرستان محلہ نیازیان - امروہہ
- تاریخ وفات : 24 صفر 1399ھ بمطابق 24 جنوری 1979ء چہار شنبہ
- 1- ماسٹر محمد قاسم موضع کھور - مدن پور
- 2- مولانا حکیم عبدالمنان صدیقی موضع ہر سنگھ پور
- 3- الحاج ڈاکٹر محمد زاہد خاں محلہ نیازیان امروہہ ضلع مراد آباد
- 4- الحاج ماسٹر غلام مصطفیٰ موضع پیرولیا
- 5- مولانا احتشام احمد ستیاپوری پٹی
- 6- حافظ محمد عیسیٰ محلہ اسماعیل گنج سوائت ضلع الہ آباد
- 7- قاری محمد صدیق سوائت ضلع الہ آباد
- 49- مولانا ممتاز احمد ڈاکخانہ بارچٹی موضع سونڈھیا گیا
- تاریخ خلافت : آخر رمضان 1344ھ
- تاریخ وفات :
- مقام مدفن :

50۔ منشی حقدار خاں پینشن یافتہ محلہ گنج شہر لکھنؤ

تاریخ خلافت : 1346ھ سے رجب 1347ھ کے درمیان تاریخ وفات :
مقام مدفن :

1۔ حافظ عبدالولی کپور تھلوی (مجازِ صحبت حضرت تھانوی)

(کاروانِ تھانوی میں لکھا ہے کہ خواجہ صاحب کے 17 یوم بعد خلافت ملی۔ یہ درست نہیں کیونکہ خواجہ صاحب کا نام تتمہ رابعہ میں تھا جبکہ ان کا نام "خامسۃ التابعه؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ تاسعہ" میں ہے جو آخر ربیع الاول 1349ھ کی تحریر ہے)

51۔ مولانا عبد الجبار موضع ڈربہ ڈاکخانہ سوچان ضلع حصار مقیم حال ابوہر مندھی ضلع فیروز پور

تاریخ خلافت : 1346ھ سے رجب 1347ھ کے درمیان تاریخ وفات : 19 رجب 1370ھ بمطابق 16 اپریل 1951ء مقام مدفن : ہارون آباد

52۔ مولانا ولی احمد قصبہ برہان ضلع کیمیل پور حال مدرسہ قادریہ حسن پور ضلع مراد آباد

تاریخ خلافت : 1346ھ سے رجب 1347ھ کے درمیان تاریخ وفات : یکم جنوری 1950ء
مقام مدفن : برہان

53۔ مولانا خیر محمد ناظم تعلیم مدرسہ فیض محمدی شہر جالندھر

تاریخ خلافت : 17 رجب 1347ھ بمطابق 2 دسمبر 1928ء مقام مدفن : جامعہ خیر المدارس ملتان
تاریخ وفات : 20 شعبان 1390ھ بمطابق 1970ء

1۔ مولانا عبد السلام ہوشیار پوری فیصل آباد

2۔ مولانا عبد العزیز چشتیاں ضلع بہاولنگر

3۔ مولانا فتح محمد حسین آگاہی ملتان

4۔ سید قمر الدین۔ جامعہ خیر المدارس ملتان

- 5- مولانا شمس الدین وھڑوہ پتاس پڑہ بنگلہ دیش
- 6- مولانا عبد الوحید ہوشیار پوری۔ رینالہ خورد ضلع منٹگمری
- 7- مولانا عبد اللہ امام مسجد کوٹلی اللہ یار گوجراں ضلع جہلم
- 8- حافظ عطاء محمد لاہور
- 9- صوفی شیخ بشیر احمد ہوشیار پوری۔ کچہری چوک ملتان (نانا احقر مرتب کتاب ہذا)
- 10- مولانا غلام حیدر جالندھری میاں چنوں ضلع ملتان
- 11- سید محمد شفیع ہوشیار پوری۔ گھیالہ
- 12- مولانا آفتاب احمد مدینہ منور سعودیہ عربیہ

54- مولانا غلام صدیق حاجی پور ضلع ڈیرہ غازی خان

تاریخ خلافت : رجب 1347ھ سے ربیع الاول 1349ھ کے درمیان

مقام مدفن : دین پور

55- مولانا عبد الرحمن کابلپوری مدرس مظاہر العلوم سہارنپور

تاریخ خلافت : ربیع الثانی 1349ھ

مقام مدفن : بہبودی ضلع کیمپلپور

تاریخ وفات : 27 شعبان 1385ھ بمطابق 21 دسمبر 1965ء

(یہ وہ خلیفہ ہیں جن کو خلافت پہلے عطاء فرمائی اور بیعت بعد میں یہ کہتے ہوئے فرمائی کہ "ضرورت تو نہیں لیکن آپ کے حکم سے عذر بھی نہیں")
(سوانح: تجلیاتِ رحمانی میں باب چہارم سلوک کے آخر میں فیض یافتگان کے نام سے یہ فہرست درج ہے۔ اُمید ہے کہ یہ خلفاء ہی کی فہرست ہوگی)

- 1- مولانا محمد اسحاق سندیلوی شیخ الحدیث ندوۃ العلماء لکھنؤ
- 2- مولانا محمود داؤد یوسف مفتی اعظم برما و ناظم جمعیۃ العلماء رنگون
- 3- مولانا عبد الحق بانی مجلس خدام الدین سورت انڈیا
- 4- مولانا وجیہ استاد دارالعلوم اسلامیہ ٹنڈوالہیار

- 5- مولانا عبد الجلیل سابق مدرس نیو ٹاؤن کراچی
- 6- مولانا منظور احمد بجنوری خطیب جامع مسجد ڈومیلی
- 7- مولانا عبد المنان مدرسہ مدینہ منورہ
- 8- جناب رفعت احمد خان ایم اے یو بلاک گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی
- 9- جناب جمیل الرحمن ایمپلائز ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی
- 10- سید اختر حسن سیکشن آفیسر وراثت داخلہ اسلام آباد
- 11- جناب احمد عبد العزیز لاس اینجلس امریکہ
- 12- مولانا فضل اللہ ناظم دارالعلوم اسلامیہ لکی مروت
- 13- جناب محمد احمد ایڈمنسٹریٹو آفیسر سروے آف پاکستان کراچی
- 14- جناب انیس الدین لاہور
- 15- جناب سید جلال الدین اکاؤنٹس آفیسر لاہور
- 16- مولانا عبد الرحمن خطیب عرشی جامع مسجد سٹائٹ ٹاؤن راولپنڈی
- 17- حاجی بشیر الدین ایس ٹی ای ریلوے اسٹیشن کوئٹہ
- 18- مولانا عبد الاحد ربانی مسجد ماڈرن کالونی کراچی
- 19- مولانا منظور احمد مدرسہ عربیہ چنیوٹ ضلع جھنگ
- 20- مولانا غلام یزدانی شادی خان ضلع کیمبل پور
- 21- جناب نعیم احمد بالمقابل مسلم مسجد 24 سرکلر روڈ لاہور
- 22- جناب غیاث الدین منیجر آریل اوڈھاکہ
- 23- مولانا عبد الصمد چٹانگانگ
- 24- مولانا عبد القدوس منگڈو ضلع مایو برما

- 25- حاجی محمد نعمان بفع ضلع هزاره
- 26- سید یعقوب احمد فریدی 1، 24 ای مغربی جہانگیر روڈ نیو ٹاؤن کراچی
- 27- جناب محمد یاسین 1، 10 ای 4 سی روڈ نزد پولیس اسٹیشن ناظم آباد کراچی
- 28- جناب منصور علی خان 1- 722 فیڈرل بی ایر نا کراچی نمبر 19 حال جدہ
- 29- مولانا اسحاق زیر کی پوسٹ عیدک میران شاہ شمالی وزیرستان
- 30- جناب نجیب الحق 20- 10 ڈی ناظم آباد نمبر 5 کراچی نمبر 18
- 31- جناب شفاعت الاکبر 11- 35 پامر لائن راولپنڈی
- 32- جناب خداداد پشاور
- 33- جناب محمد انور مکان نمبر 47 بلاک 12 خانیول ضلع ملتان
- 34- جناب تمیز الحق پاکستان فارسٹ کالج پشاور
- 35- مولانا عبد المالک میانہ ڈاکخانہ گروی براستہ تخت بھائی ضلع مردان
- 36- مولانا دوست محمد تمبولک ضلع مردان
- 37- صوفی محمد افضل چک آر 1- 8 ڈاکخانہ 88- 2 براستہ میاں چنوں تحصیل خانیوال ضلع ملتان
- 38- مولانا دوست محمد خطیب جامع مسجد چک 126 ساهمل ڈاک خانہ 125 تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ
- 39- جناب عبد اللہ خان اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر کالا باغ ضلع میاں والی
- 40- جناب خواجہ محمد شیردائیں 30 علامہ اقبال روڈ لاہور نمبر 5
- 41- مولانا محمد عمر ابن حکیم محمد سعید قصبہ مبارک پور پورہ صوفی ضلع اعظم گڑھ انڈیا
- 42- جناب مجیب الرحمن چھوٹا بارہائی ڈاکخانہ ہائی میمن سنگھ
- 43- مولانا منہاج قلعه جدید معیار علاقہ جندول ریاست دیر
- 44- جناب رضوان الحسن فاروقی 11- 6- A- 3 ناظم آباد کراچی

45۔ جناب مقبول حسین 11 کیولری (ایف) پاکستان آرمی

46۔ جناب سلیمان محمد ایس ایم دیندار پوسٹ بکس نمبر 120 ریر میلوٹرانسوال۔ جنوبی افریقہ

47۔ جناب اسماعیل احمد سلیمان پوسٹ بکس نمبر 116 زرنسٹ ٹرانسوال جنوبی۔ جنوبی افریقہ

48۔ جناب یوسف اسماعیل دیندار پوسٹ بکس نمبر 20 بیرسٹن ٹرانسوال۔ جنوبی افریقہ

49۔ جناب آرٹی پٹیل پوسٹ بکس نمبر 33 بلوئم ہاف ویسٹ۔ ٹرانسوال۔ جنوبی افریقہ

50۔ جناب اے آر میاں سنز پوسٹ بکس نمبر 237 فورڈ برگ جوهانس برگ۔ جنوبی افریقہ

51۔ جناب عاشق الہی گوردن داس مارکٹ کراچی

52۔ ماسٹر صالح محمد ہائی اسکول ٹنڈوالہ یار

53۔ محمد عیسیٰ خطیب بلال مسجد ناظم آباد نمبر 3 کراچی

54۔ حکیم حبیب الحق ترنگ زئی ضلع پشاور

56۔ مولانا قاری محمد طیب مہتمم مدرسہ دارالعلوم دیوبند

مقام مدفون: قبرستان قاسمی

تاریخ خلافت: ربیع الثانی 1349ھ

تاریخ وفات: 6 شوال 1403ھ بمطابق 17 جولائی 1983ء

(قاری صاحبؒ کی سوانح میں خلافت کی تاریخ 1350ھ لکھی ہے جبکہ اصل تاریخ 1349ھ ہے جس کی پتہ بزم اشرف کے

چراغ میں مولانا محمد نبیہؒ کے ذکر میں اس کی تفصیل سے معلوم ہوئی)

1۔ مولانا محمد سالم قاسمیؒ مہتمم دارالعلوم وقف دیوبند

2۔ مولانا قاری عبداللہ سلیم سابق استاد دارالعلوم دیوبند

3۔ علامہ رفیق احمد بھیسانی

4۔ مولانا حکیم محمد اسلامؒ مہتمم مدرسہ نور الاسلام میرٹھ

5۔ مولانا معین الدین صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ بیڈکن

- 6- مولانا انوار الحسن صلیغ دارالعلوم دیوبند
- 7- مولانا حکیم عبدالقدوس دیوبند
- 8- مولانا عبید اللہ مفتی مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور
- 9- جناب صوفی عبدالرحمن بمبئی
- 10- مولانا ابرار احمد صدر مدرس مدرسہ ترکیسر ضلع سورت گجرات
- 11- مولانا محمد حامد صدیقی پروفیسر عثمانیہ کالج حیدرآباد دکن
- 12- مولانا محمد زید پروفیسر اسلامیہ کالج لائل پور پاکستان
- 13- مولانا حفظ الکبیر جلال آباد
- 14- مولانا عبدالحق قاسمی نواکھالی بنگلہ دیش
- 15- جناب ابو بکر احمد بمبئی
- 16- مولانا شیخ اخلاق احمد دیوبندی مقیم کراچی پاکستان
- 17- جناب اسماعیل بزرگ مجازِ صحبت بمبئی
- 18- مولانا قاری حفظ الرحمن ابن قاری محمد شریف دیوبندی مقیم دہلی
- 19- مولانا عبدالحق سلیٹ بنگلہ دیش
- 20- مولانا قمر الزماں بنگالی خطیب جامع مسجد کرا لا بمبئی
- 21- مولانا یوسف شرقی بنگلور
- 22- مولانا منصور الحق بردوان
- 23- مولانا محمود گیورائی
- 24- مولانا انوار الحسن بردوان
- 25- مولانا محمد عثمان میمن کراچی پاکستان

26- جناب شیخ عبدالرحمن نورولی مکہ مکرمہ

27- جناب محمد علی ایڈوکیٹ حیدر آباد

28- مولانا عبدالقدوس حماد- وارانسی

29- مولانا زید فیصل آباد پاکستان

57- مولانا محمد شفیع مدرس دارالعلوم دیوبند بانی دارالعلوم کراچی

مقام مدفن: دارالعلوم کراچی

تاریخ خلافت: ربیع الثانی 1349ھ

تاریخ وفات: 10 شوال 1396ھ بمطابق 6 اکتوبر 1976ء

1- مفتی عبدالحکیم سکھرویؒ

2- مولانا میر امام الدین ہاشمی حیدر آبادی

3- مولانا مفتی محی الدین بنگالیؒ

4- مولانا حکیم امداد اللہ احمد ذکی ایم اے

5- صوفی اقبال قریشی ہارون آباد

6- مفتی عبدالرؤف سکھروی مفتی دارالعلوم کراچی

7- مولانا محمد طفیل فیصل آبادیؒ

8- جناب شاہ سلیمان کراچی

9- مولانا محمود حسن مدرسی

10- الحاج غلام قادر

11- حاجی محمد عثمان میمنؒ

12- مفتی عبدالشکور ترمذیؒ

13- مفتی محمد وجیہ حیدر آبادیؒ

14۔ مولانا سید محمود حسن سنبھلی

15۔ الحاج محمد احمد کراچیؒ

58۔ مولانا محمد نبیہ ٹانڈہ باولی ریاست رامپور ضلع مراد آباد

تاریخ خلافت: ربیع الثانی 1349ھ

مقام مدفن:

تاریخ وفات: 12 ربیع الثانی 1394ھ بمطابق 16 اپریل 1974ء

59۔ مولانا محمد صابر مدرس مدرسہ عربیہ محلہ نئی بستی ریواڑی ضلع گوڑگانوہ (امروہی)

تاریخ خلافت: ربیع الثانی 1349ھ تاریخ وفات: 2 صفر 1393ھ بمطابق 1973ء

مقام مدفن:

60۔ نواب احمد علی خاں محلہ قلعہ نواباں سہارنپور

تاریخ خلافت: ربیع الثانی 1349ھ تاریخ وفات:

مقام مدفن:

61۔ حکیم کرم حسین ستیاپور (اودھ)

تاریخ خلافت: ربیع الثانی 1349ھ تاریخ وفات: 10 ذی الحجہ 1363ھ

مقام مدفن:

62۔ مولانا عبد الرحمن اعظم پور محلہ میوانمہ ضلع الہ آباد

تاریخ خلافت: ربیع الثانی 1349ھ تاریخ وفات:

مقام مدفن: میوانمہ

(بزم اشرف میں آپ کی تاریخ وفات 1940ء لکھی ہے جو درست نہیں کیونکہ اشرف السوانح جلد 4 میں ان حضرات کے

نام نہیں لکھے گئے تھے جو حضرت تھانویؒ کے وفات کے وقت حیات نہیں تھے جبکہ ان کا نام جلد 4 کی فہرست میں لکھا ہوا

ہے جس سے معلوم ہوا کہ یہ 1943ء تک حیات تھے)

63۔ محمد عثمان خاں تاجر کتب متصل جامع مسجد دہلی بانی مکتبہ تھانوی کراچی

تاریخ خلافت: ربیع الثانی 1349ھ تاریخ وفات: 7 رمضان 1369ھ بمطابق 23 جون 1950ء

مقام

مدفن: کراچی

64۔ مولانا عبد المجید شاہجہان پوری

تاریخ خلافت: ربیع الثانی 1349ھ تاریخ وفات: 4 ربیع الاول 1354ھ مقام مدفن:

65۔ ماسٹر قبول احمد اسسٹنٹ ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول ستیاپور

تاریخ خلافت: تاریخ وفات: مقام مدفن:

66۔ مولانا جلیل احمد سرائے حکیم علی گڑھ (حال مقیم خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون)

تاریخ خلافت: شوال 1351ھ مقام مدفن: شیر شاہ قبرستان لاہور

تاریخ وفات: 10 ربیع الثانی 1375ھ بمطابق 26 نومبر 1955ء

1۔ جناب مستری محمد حیات علی گڑھ

2۔ الحاج محمد ظفریاب خان گراچی

3۔ مولانا محمد انور لاہور

4۔ مولانا محمد آصف خان محلہ عثمان پاڑہ علی گڑھ

5۔ صوفی عبدالحمید جناح کالونی فیصل آباد

6۔ ڈاکٹر محمد اختر جناح کالونی فیصل آباد

7۔ الحاج محمد بشیر میرپور ضلع شیخوپورہ

67۔ جناب صوفی شہاب الدین خیاط کٹھور ضلع میرٹھ

تاریخ خلافت: شوال 1351ھ تاریخ وفات: 20 اگست 1970ء مقام مدفن: کٹھور

68۔ مولانا مسیح اللہ خاں معرفت تحصیلدار صاحب ماٹ ضلع متھرا

تاریخ خلافت: 25 شوال 1351ھ مقام مدفن: جلال آباد

تاریخ وفات: 21 جمادی الاولیٰ 1413ھ بمطابق 12 نومبر 1992ء

مجازین بیعت پاکستان

1۔ حاجی محمد فاروق بیت الاشرف باغ حیات سکھر

- 2- ڈاکٹر محمد تنویر احمد خان حیدر آباد
- 3- ڈاکٹر عبدالغفار شیخ بیراج روڈ سکھر
- 4- جناب کرنل ارشد ایاز چوہدری کوئٹہ لاہور
- 5- ڈاکٹر عقیل الدین احمد ماڈل ٹاؤن لاہور
- 6- جناب حبیب اللہ ایس پی آئی ٹی موٹر گجرات
- 7- حاجی محمد بشیر احمد زمیندار لیہ
- 8- مولانا وکیل احمد شیروانی لاہور
- 9- جناب خلیل احمد وکیل نارتھ کراچی 36
- 10- ڈاکٹر محمد سیراج بنوں سرحد
- 11- جناب اعجاز علی (للعوام) سکھر
- 12- جناب عبدالرحیم بکلی گراچی
- 13- جناب قاضی عبداللہ الحی اکاڑہ
- 14- جناب حکیم عزیز الدین گراچی
- 15- جناب انعام الحق راولپنڈی
- 16- جناب عزیز الدین منڈی بہاؤ الدین
- 17- حاجی محمد اسماعیل منڈی بہاؤ الدین

مجازین صحبت پاکستان

- 1- جناب اکرام الحق راولپنڈی

مجازین بیعت ہندوستان

- 1- مولانا محمد صفی اللہ خان مہتمم مفتاح العلوم جلال آباد

- 2- مولانا عبد الرحیم مدرسی معہد العلوم الاسلامیہ پلنئیر آندھرا پردیش
- 3- مولانا محمد قمر اکبر پور الہ آباد
- 4- مولانا حکیم ذکی اللہ نظامیہ دو خانہ پر نام بٹ تملناڈو
- 5- مولانا نور الدین مدرسہ تعلیم الاسلام ترال کشمیر
- 6- جناب اہل اللہ قاضی اسٹریٹ نام بٹ تملناڈو
- 7- مولانا قاری عبد الرحیم میواتی مدرس جامعہ مفتاح العلوم جلال آباد
- 8- پرفیسر سید علی شاہ مصد ر کشمیر
- 9- جناب صوبیدار حاجی دوست محمد خان محلہ راٹھوران مہندر گڑھ ریاست پٹنا
- 10- مولانا مفتی سعید احمد لکھنؤی شیخ الحدیث مفتاح العلوم جلال آباد
- 11- جسٹس انوار احمد پٹنہ
- 12- قاضی عابد علی بھوپال
- 13- مولانا نادر حسن سہارنپور
- 14- جناب سید حسین علی گڑھ
- 15- حافظ جمیل احمد چر تھاول ضلع مظفر نگر

مجازین بیعت جنوبی افریقہ، برطانیہ و امریکہ وغیرہ

- 1- مولانا اسماعیل کتھرادا- ویرلم نٹال
- 2- مولانا عبد الحق (احمد صادق) ڈیسانی
- 3- ڈاکٹر عبد القادر ہنسا- لیڈی اسمتھ نٹال
- 4- مولانا عمر جی- دربن نٹال
- 5- مولانا اسماعیل ابراہیم- کتھرادا- فرائی ہیڈ جنوبی افریقہ

6- ڈاکٹر اسماعیل منیگر۔ جوہانسبرگ

7- الحاج ابراہیم تسبیح والا۔ برطانیہ

8- الحاج محمد بنا۔ ری یونین

9- مولانا عبد الرؤف لاچپوری لندن

10- مولانا احمد صادق میٹر۔ کیلیفورنیا امریکہ

11- مولانا منشی موسیٰ یعقوب روات پرلم نٹال

مجازین صحبت جنوبی افریقہ، برطانیہ و امریکہ وغیرہ

1- الحاج یوسف کتھر ادا۔ ویرلم نٹال

2- مولانا محمد ہاشم۔ روات برطانیہ

3- مفتی رشید میاں۔ واٹر فال ٹرانسوال

4- مولانا محمد ہاشم بوڈا۔ جنوبی افریقہ

5- مولانا قاسم داؤد متیر۔ جنوبی افریقہ

6- مفتی فہیم مائیت۔ جنوبی افریقہ

7- جناب یوسف نو لکھی۔ لی نیشیا جوہانسبرگ

تجدید اجازت

1- مفتی وجیہ ٹنڈولہ یار (مجاز مفتی محمد شفیع صاحب)

2- مفتی محمد تقی عثمانی (مجاز ڈاکٹر عبدالحی عارفی)

3- صوفی محمد سرور (مجاز مفتی محمد حسن امرتسری)

4- ڈاکٹر حفیظ اللہ مہاجر مدنی (مجاز مفتی محمد حسن امرتسری)

5- جناب نواب عشرت علی خان قیصر (مجاز مولانا فقیر محمد پشاوری)

6۔ ڈاکٹر محمد سید عبدالواحد الریاض (مجاز حاجی محمد شریف صاحب)

7۔ ماسٹر محمد عیسیٰ خان اعظم گڑھ (مجاز مولانا شاہ وصی اللہ صاحب)

8۔ جناب ابو بکر احمد میمن بمبئی (مجاز قاری محمد طیب قاسمی)

69۔ مولانا مرتضیٰ حسن چاند پور ضلع بجنور

تاریخ خلافت : تاریخ وفات : 21 دسمبر 1951ء مقام مدفن :

70۔ مولانا حکیم عبدالحق ساکن ٹانڈہ ڈاکخانہ اڑمڑ ضلع ہوشیار پور پنجاب حال مقیم امرتسر چوک فرید

تاریخ خلافت : تاریخ وفات : 8 فروری 1945ء مقام مدفن :

71۔ ماسٹر شیخ ثامن علی سندیلوی گورنمنٹ ہائی اسکول کانپور

تاریخ خلافت : غالباً 1930ء تاریخ وفات : 1950ء مقام مدفن : سکھر

72۔ حافظ عنایت علی امام مسجد باجران لدھیانہ (للعوم)

تاریخ خلافت : 10 شوال 1351ھ تاریخ وفات : مقام مدفن :

73۔ مولانا ولی محمد صاحب (پٹاوی) گورداسپوری مدرس مظاہر العلوم سہارنپور

تاریخ خلافت : تاریخ وفات : 21 اپریل 1959ء مقام مدفن : راولپنڈی

74۔ مولانا نور بخش صاحب نواکھالوی مدرسہ صوفیہ پوسٹ بھیروار ہانٹ ضلع چاٹگام

75۔ مولانا عبدود صاحب آخون زادہ مقام دوبیان پوسٹ کالو خاں تحصیل صوابی ضلع مردان پشاور

تاریخ خلافت : 1351ھ تاریخ وفات : 5 اپریل 1952ء مقام مدفن : دوبیان

76۔ مولانا سعد اللہ صاحب رامپوری مدرس مظاہر العلوم

تاریخ خلافت : 1351ھ مقام مدفن : سہارنپور

تاریخ وفات : 15 رجب 1399ھ بمطابق 11 جوان 1979ء

1۔ مولانا بشیر احمد خان ٹانڈہ ضلع فیض آباد

- 2- مولانا محمد یوسف مدرسہ اشرف العلوم ڈاکخانہ فاضل خان ضلع چاٹگام بنگال
- 3- مولانا حافظ سید صدیق باندی مدرسہ عربیہ موضع ہتھوراو ضلع باند
- 4- حاجی نظیر احمد خان یاجپوت رئیس موضع شیخوپورہ ضلع سہارنپور (للعوام)
- 5- مولانا حافظ عبد الوہاب خان (مجاز صحبت) موضع دانو کونیاں ڈاکخانہ بھی ضلع بستی یوپی
- 6- مفتی جمیل احمد تھانوی مفتی جامعہ اشرفیہ بانی دارالعلوم الاسلامیہ لاہور
- 7- مولانا محمد عبد القیوم مدرس اصلاح المسلمین احمد شاہی ضلع بستی
- 8- مفتی محمود داؤد یوسف برمی
- 9- جناب عمر عرف چھوٹا صاحب کیلاش ضلع سہارنپور (للعوام)
- 10- الحاج عبد الجلیل موضع جھ ڈاکخانہ کلہ ضلع سہارنپور (مجاز صحبت)
- 11- الحاج قاری یاسین محلہ قانون گویان قصبہ نہٹور (للعوام)
- 12- حاجی عاشق الہی اسلام نگر رام پور منہیاران (مجاز حاجی شمشاد علی)
- 13- مولانا احمد مرتضیٰ ابن محمد اظہار حسین اونرگیر دہراری باغ صوبہ بہار
- 14- مولانا حافظ قاری اطیعوا اللہ ڈاکخانہ خاص ضلع چمارن (بہار)
- 15- مولانا ضیاء اللہ خان تری کیرہ ضلع چیک بنگلور
- 16- حافظ محمد یعقوب بارہ بنگوی (للعوام)
- 17- مفتی مظفر حسین نائب ناظم مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور
- 18- مولانا یونس جوینوری شیخ الحدیث مظاہر العلوم سہارنپور
- 19- مولانا عبد الوہاب خان بستوی (یہ نمبر 5 والے ہیں جن کو اب مجاز بیعت بنایا)
- 20- مولانا حافظ عبد الطیف نلہیڑ ڈی
- 21- سید حکیم محمد ایوب

22- حافظ ظفر احمد

23- مولانا رئیس الدین بجنور مدرس مدرسہ اشرف العلوم گنگوہ

24- مولانا محمد نعیم الدین موضع پاناچک ڈاکخانہ پھر ضلع ہزاری باغ (مجاز صحبت)

25- جناب جمیل الرحمن ناظم شاخ مظاہر العلوم سہارنپور

(کل 24 ہوئے کیونکہ نمبر 5 اور نمبر 19 ایک ہی ہیں۔ پہلے مجاز صحبت اور بعد میں مجاز بیعت کی اجازت ہے)

77- مولانا حکیم الہی بخش صاحب اغوان محلہ ہزاری دروازہ شہر شکارپور ضلع سکھر ملک سندھ

مقام مدفن :

تاریخ وفات :

تاریخ خلافت :

78- ماسٹر حاجی محمد شریف مدرس ڈسٹرک بورڈ ڈل اسکول میانی افغانان ضلع ہوشیارپور پنجاب

تاریخ خلافت : 11 ذی الحجہ 1351ھ تاریخ وفات : 1405ھ بمطابق 11 اپریل 1985ء مقام مدفن : ملتان

(ڈاکٹر فیوض الرحمن صاحب نے لکھا خیر المدارس میں تدفین ہوئی یہ درست نہیں ملتان کے عام قبرستان میں تدفین ہوئی)

1- مستری محمد ابراہیم ملتان

2- حاجی محمد فاروق۔ بنت الاشرف باغ حیات سکھر

3- ڈاکٹر احسان الحق قریشی (داماد ماسٹر صاحب) گاف روڈ لاہور

4- پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال جاوید۔ اسٹیل ٹاؤن بن قاسم کراچی نمبر 49

5- ڈاکٹر محمد عبدالواحد السید المحترم۔ ریاض سعودیہ عرب

6- سید نادر شاہ۔ ملتان

7- حاجی عبدالرزاق شہید بھانجے جرنل ضیاء الحق لاہور

8- مفتی محمود اشرف عثمانی بھیتجے مفتی تقی عثمانی صاحب مفتی دارالعلوم کراچی

9- ماسٹر عبدالرب۔ برنام بٹ نار تھار کوٹ ڈسٹرکٹ تمیل ناڈوساؤ تھانڈیا

10- ماسٹر محمد اقبال قریشی۔ ہارون آباد ضلع بہاول نگر

11- حافظ محمد اسحاق ملتانی۔ بانی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

12- مولانا محمد محترم فہیم عثمانی۔ مسجد مقدس انارکلی لاہور

13- مولانا منظور احمد۔ شیخ الحدیث جامعہ خیر المدارس ملتان

14- سید قمر الدین شاہ۔ ناظم جائیداد جامعہ خیر المدارس ملتان

15- صوفی بشیر محمد پچھری ملتان نانا احقر مرتب تنبیہات ہذا (مجاز مولانا خیر محمد جالندھری)

16- ماسٹر گلزار (مجاز صحبت) بیت الاشرف باغ حیات سکھر

79- مولانا ماسٹر شیر محمد صاحب مدرس مڈل اسکول میانی اغانان ضلع ہوشیار پور

تاریخ خلافت : 11 صفر 1354ھ تاریخ وفات : 10 اپریل 1979ء مقام مدفن : گوجرہ

80- حافظ ولی صاحب قنوج ضلع فرخ آباد محلہ کاغذیان

تاریخ خلافت : صفر تاریخ الاول 1354ھ تاریخ وفات : مقام مدفن :

81- مولانا کفایت اللہ صاحب مدرس مدرسہ سعیدیہ مہمند ہدف شاہجہانپور

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ بمطابق 5 مئی 1935ء تاریخ وفات : مقام مدفن : محلہ سنزئی

شاہجہان پور

82- مولانا حامد حسن صاحب امروہہ ضلع مراد آباد محلہ دربار کلاں

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : مقام مدفن :

83- حکیم فضل اللہ صاحب شکار پور سندھ

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : مقام مدفن :

84- بابو عبدالعزیز صاحب کلرک انجن شیڈ سہارنپور

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : مقام مدفن :

85۔ مولانا رسول خان صاحب مدرس اور نیشنل کالج لاہور۔ متوطن ضلع ہزارہ تحصیل مانسہرہ۔ ڈاکخانہ شنکیاری مقام
اچھڑیاں

تاریخ خلافت : 3 ربیع الاول 1354ھ بمطابق 1935ء مقام مدفن : موضع اچھڑیاں تحصیل مانسہرہ
تاریخ وفات : 4 رمضان 1391ھ بمطابق 25 اکتوبر 1971ء پیر

- 1۔ مولانا محمد اشرف بنگلہ دیش
- 2۔ مولانا حافظ عبد الرحمن لاہور
- 3۔ مولانا عبد الوہاب بنگلہ دیش
- 4۔ مولانا مہتاب الدین بنگلہ دیش
- 5۔ مولانا انصار الدین بنگلہ دیش
- 6۔ مولانا محمد الیاس بنگلہ دیش
- 7۔ مولانا محمود الحق بنگلہ دیش
- 8۔ مولانا محمد نور الحق بنگلہ دیش

86۔ مولانا محمد اللہ صاحب نواکھالوی مدرس مدرسہ اشرف العلوم بڑا کٹرہ ڈھاکہ
تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : 9 رمضان 1407ھ بمطابق 7 مئی 1987ء مقام مدفن :

87۔ حکیم مولانا عبد الحق خان صاحب ساکن کوٹ ضلع فتح پور ہسوسہ
تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : مقام مدفن :

88۔ حکیم خلیل احمد صاحب کھالہ پار محلہ پل حمران سہارنپور
تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : مقام مدفن :

89۔ جناب محمود الغنی صاحب سہارنپوری پوتے مولانا احمد علی سہارنپوری ترب بازار شفاخانہ رحمانی حیدر آباد دکن
تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : 1956ء مقام مدفن :

(کاروانِ تھانوی اور بزمِ اشرف کے چراغ میں ان کے نام کے ساتھ مولانا لکھا ہے جبکہ یہ عالم نہیں تھے اور حضرت تھانویؒ کے کسی اور خلیفہ کا نام یہ نہیں ہے لہذا وہ انہی کا تذکرہ ہے)

90۔ ڈاکٹر منشی عبدالحی صاحب عارفی سابق وکیل و حال ہو میو پیٹھک ڈاکٹر جونپور

تاریخ خلافت: یکم جنوری 1936ء تاریخ وفات: 27 مارچ 1986ء مقام مدفن: دارالعلوم کراچی

مجازین بیعت

- 1۔ مولانا نذیر احمدؒ۔ بانی جامعہ امدادیہ فیصل آباد
- 2۔ مولانا عبد الرزاق ہاشمیؒ۔ جامعہ اسلامیہ محمودیہ مانسہرہ
- 3۔ مولانا سبحان محمودؒ۔ شیخ الحدیث دارالعلوم کراچی
- 4۔ مولانا مشرف علی تھانویؒ۔ شیخ الحدیث جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ لاہور
- 5۔ مفتی محمد رفیع عثمانیؒ۔ سابق صدر دارالعلوم کراچی
- 6۔ مفتی محمد تقی عثمانیؒ۔ صدر دارالعلوم کراچی
- 7۔ مولانا حافظ ابراہیم کلیانوی امام و خطیب جامع مسجد قبا۔ کلیانہ
- 8۔ ڈاکٹر حافظ محمد الیاس چاندنی چوک کراچی
- 9۔ حافظ عتیق الرحمانؒ۔ ناظم آباد کراچی
- 10۔ آدم بھائی پٹیل ناظم آباد کراچی
- 11۔ جناب محمد کلیم۔ دارالعلوم کراچی
- 12۔ جناب رفعت احمد خان۔ پی ای سی ایچ ایس کراچی
- 13۔ حضرت ڈاکٹر نعیم اللہ صاحب۔ گارڈن ٹاؤن لاہور
- 14۔ سید علی حماد رضا خانؒ۔ ناظم آباد کراچی
- 15۔ مولانا عبد الرزاق کوہاٹ سٹی

16۔ مولانا عبد الرحمان افغانی۔ عرشی مسجد سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

مجازین صحبت

- 1۔ جناب مظفر احمد اشرف۔ کراچی
- 2۔ جناب عابد حسین زبیری۔ گلستانِ جوہر کراچی
- 3۔ سید اختر حسن۔ پی ای سی ایچ ایس کراچی
- 4۔ جناب رحمت علی۔ خیابانِ قائد اعظم جی 1/9، جی اسلام آباد
- 5۔ جناب دبیر علی۔ کوارٹر 172 ای 6/2 جی اسلام آباد

تجدید اجازت

- 1۔ حکیم سید ابراہیم سکھر (مجاز ماسٹر ثامن علیؒ)
- 2۔ ڈاکٹر حفیظ اللہ مہاجر مدنی سکھر (مجاز مفتی محمد حسن امرتسریؒ)
- 3۔ مولانا محمد اسحاق صدیقی سندیلویؒ۔ کراچی (مجاز شاہ وصی اللہؒ)
- 4۔ مولانا محمد احمد ناظم آباد کراچی (مجاز مفتی محمد شفیعؒ)
- 5۔ جناب ظفر احمد تھانویؒ ناظم آباد (مجاز صحبت حضرت تھانویؒ)
- 6۔ مولانا ولایت حسینؒ۔ ناظم آباد (مجاز مولانا حبیب اللہؒ)
- 7۔ شہید اسلام مولانا یوسف لدھیانویؒ مدرسہ اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن (مجاز شیخ الحدیث مولانا ذکریا کاندھلویؒ)

91۔ مولانا سید سلیمان صاحب دارالمصنفین اعظم گڑھ

مقام مدفن: اسلامیہ کالج کراچی

تاریخ خلافت: 22 اکتوبر 1942ء

تاریخ وفات: 14 ربیع الاول 1373ھ بمطابق 22 نومبر 1953ء

1۔ مولانا ڈاکٹر غلام محمد حیدر آبادی کراچی صاحب (اور کسی کی خلافت کا معلوم نہیں ہو سکا)

92۔ مولانا عبد الباری صاحب جامعہ عثمانیہ لالہ گوڑا حیدر آباد دکن

تاریخ خلافت :

مقام مدفن : ڈالی گنج گڈیہ ضلع بارہ بنکی اتر پردیش

تاریخ وفات : 27 محرم 1396ھ بمطابق 30 جنوری 1976ء

1- مولانا ڈاکٹر غلام محمد حیدر آبادی کراچی صاحب (مجاز سید سلیمان ندوی)

2- محترم افضل فاضلی والد مولانا محمد معروف فاضلی ندوی

93- مولانا سید ابرار الحق صاحب مدرسہ اسلامیہ ہردوئی

تاریخ خلافت : 1361ھ تاریخ وفات : 8 ربیع الثانی 1426ھ بمطابق 17 مئی 2005ء مقام مدفن :

ہردوئی

مجازین بیعت

1- مولانا بشارت علی ناظم مدرسہ اشرف المدارس ہردوئی

2- جناب حکیم محمد کلیم اللہ سول لائن علی گڑھ

3- مولانا محمد یوسف بستوی مدرسہ خیر العلوم انٹر کالج بستی

4- مولانا محمد اطہر صدر مدرس مدرسہ جامع العلوم کیپٹل اڑیسہ

5- ماسٹر حبیب اللہ ہردوئی

6- ماسٹر محمد عثمان پوسٹ ارکا بھر کا ضلع ہردوئی

7- حاجی عظیم اللہ دوست پور ضلع سلطان پور

8- مولانا عبیدالحلیم مدرس مدرسہ بیت العلوم ستائے میر ضلع اعظم گڑھ یوپی

9- جناب عبدالحافظ محلہ شیخ سرائے قصبہ کھیری ضلع لکھیم پور یوپی

10- منشی احمد صدیق مدرسہ اشرف المدارس ہردوئی

11- ڈاکٹر اسلام احمد ڈھوانہ ضلع اینٹہ یوپی

12- سید اطہر کریم جاجپور وڈا سٹیشن کنگ اڑیسہ

- 13- ڈاکٹر علی ملہا بھٹکل کرناٹک
- 14- مولانا سید محمودؒ- جامع مسجد گیلورائی ضلع بیڑ مہاراشٹر
- 15- مولانا جعفر علی آرکاٹ ڈسٹرک تاملناڈو
- 16- مفتی سعید احمد تامل ناڈو
- 17- مولانا نظام الدینؒ- ناظم مدرسہ بیت العلوم اے پی
- 18- جناب علیم الدین ہاشمی مدرسہ فیض العلوم سعید آباد حید آبادی اے پی
- 19- حاجی عبدالرحمن مومن پور گلبرگہ کرناٹک
- 20- مولانا حکیم محمد اخترؒ- گلشن اقبال کراچی لاہور
- 21- حاجی محمد افضل کراچی
- 22- مولانا مظہر میاں بن حکیم احمد اختر گلشن اقبال کراچی
- 23- جناب جمیل احمد ناظم آباد کارچی
- 24- غلام سرور مال روڈ لاہور
- 25- جناب محمد انوار الحق جدہ سعودیہ عربیہ
- 26- مولانا کی بھام ٹرانسوال جنوبی افریقہ
- 27- مولانا سلیمان گھانچیؒ- ٹرانسوال جنوبی افریقہ
- 28- حاجی عبدالحق ڈیسائی ڈربن ناٹال افریقہ
- 29- مولانا فضل الرحمنؒ- ناظم خانقاہ امدادیہ اشرفیہ ڈھاکہ بنگلہ دیش
- 30- مولانا محمد ایوب سورتی انگلینڈ نیویارک
- 31- مفتی عبدالرحمن مرکز الفکر الاسلامی بشوندرا ڈھاکہ بنگلہ دیش
- 32- مولانا صلاح الدین محدث اسلامیہ مدینہ جاتر اباڈی ڈھاکہ بنگلہ دیش

- 33- پروفیسر حمید الرحمن بیت الامان مسجد گندریا ڈھاکہ بنگلہ دیش
- 34- مولانا عبد الرحمن حیدر آبادی جدہ سعودیہ عربیہ
- 35- جناب احمد اعزاز حیدر آبادی سعودیہ عربیہ
- 36- مولانا الاحد دارالعلوم تاراپور ضلع کھیڑا گجرات
- 37- حکیم محمد امینؒ۔ پرنامبٹ مدراس
- 38- جناب مظہر حسینؒ۔ ملنگوا ضلع سیتامڑھی نیپال
- 39- جناب عبدالوکیل مدینہ مسجد اقبال نگر پر بھنی مہاراشٹر
- 40- جناب محمد ذاکر۔ رمنہ بالیسر ضلع کٹک اڑیسہ
- 41- صوفی عبدالصمدؒ۔ کیپٹل مسجد اڑیسہ
- 42- مولانا عبد الرؤف سنسارپور مدرسہ اشرف المدارس ہردوئی
- 43- مولانا عبد الرؤف بستوی مدرسہ اشرف المدارس ہردوئی
- 44- مولانا افضال الرحمن بیت الفضل نمائش پورہ ہردوئی
- 45- مفتی اسرار احمد مجلس دعوة الحق ہردوئی
- 46- مفتی عبد اللہ پھولپوری ناظم مدرسہ بیت العلوم سرائے میر اعظم گڑھ
- 47- مولانا انعام احمد صدر مدرسہ روضۃ العلوم کاسگنج ایٹھ
- 48- مولانا عبد حسن مدرس مدرسہ روضۃ العلوم کاسگنج ایٹھ
- 49- ڈاکٹر منور حسین سیول لائن علی گڑھ
- 50- مولانا انعام اللہ شاہ جہانپوری مدرسہ امدادیہ چوراہا گلی مراد آباد
- 51- مفتی راشد سابق مدرس مفتاح العلوم جلال آباد مظفر نگر
- 52- حافظ محمد اسحاق نائب ناظم مدرسہ فیض العلوم حیدر آباد

- 53- حاجی عبدالستار مدرسہ فیض العلوم حیدر آباد
- 54- جناب سلیم اللہ غوری بھونگیر ضلع نلگنڈہ اے پی
- 55- مولانا عبدالمنان مدرسہ امدادیہ اشرفیہ راجوپی سیتامڑھی
- 56- مفتی محمد اسعد برادر مفتی سعید احمد تمل ناڈو
- 57- مفتی عبدالرشید مدرسہ فیض العلوم راحت گڑھ ایم پی
- 58- مفتی افضل حسین مدرس دارالعلوم الاسلامیہ بستی
- 59- قاری محفوظ۔ امام مسجد جہانگیر آباد پاکستان
- 60- جناب منصور علی خاں جدہ سعودیہ عربیہ
- 61- جناب عبد المجید خاں خیالی گنج لکھنؤ
- 62- قاری خلیق اللہ ملیح آبادی مدرسہ صولتیہ
- 63- جناب بہاء الدین سلیم حیدر آبادی گرین شکاگون ایل ایل
- 64- مفتی محمود حسن مہتمم جامعہ اسلامیہ جاتر اباڑی ڈھاکہ بنگلہ دیش
- 65- مفتی شمس الدین استاد جامعہ پیٹھیہ چانگام بنگلہ دیش
- 66- مفتی شفیع اللہ وایا پاٹ گالی ضلع گوپال گنج بنگلہ دیش
- 67- مفتی منصور الحق نائب مہتمم جامعہ رحمانیہ محمد پور ڈھاکہ بنگلہ دیش
- 68- پرفیسر غیاث الدین نائب امیر تھانہ بھون لال باغ ڈھاکہ بنگلہ دیش
- 69- مولانا امداد اللہ شیخ الحدیث جامعہ امدادیہ کشور گنج ڈھاکہ بنگلہ دیش
- 70- مولانا عبدالستار مدرسہ بنت العلوم 41 نواب کڑہ روڈ نیم تلی ڈھاکہ
- 71- مولانا حفظ الرحمن محدث جامعہ رحمانیہ عربیہ محمد پور ڈھاکہ بنگلہ دیش
- 72- جناب محمد میزان الرحمن ناظم مدرسہ دعوت الحق بھولیر ضلع غازی پور بنگلہ دیش

- 73۔ مولانا محب اللہ مہتمم مدرسہ عزیزہ فقیرہاٹ چاٹگام بنگلہ دیش
- 74۔ مولانا محمد طیب مہتمم مدرسہ عربیہ جیری چاٹگام بنگلہ دیش
- 75۔ مولانا محمد راشد مدرسہ قاسم العلوم (جمیل) بوگرہ بنگلہ دیش
- 76۔ مولانا سید احمد مہتمم علماء بازار نواکھا بنگلہ دیش
- 77۔ مولانا قمر الدین دارالمدیر سین محلہ دیوان دیوبند سہارنپور
- 78۔ قاری ابوالحسن اعظمی صدر مدرسہ شعبہ قرأت دارالعلوم دیوبند
- 79۔ جناب انصار احمد کامل چائل ضلع الہ آباد
- 80۔ مولانا حکیم سید افسر شاہ تاملناڈو
- 81۔ مولانا بلال حسین تھانوی مہتمم جامع العلوم اشرفیہ باغٹ یوپی
- 82۔ صوفی ظہیر الدین انونہ ہاؤس سول لائن علیگڑھ
- 83۔ مولانا حمید اللہ لون دارالعلوم سواء السبیل کھانڈی پورہ کاترسو کو لگام کشمیر
- 84۔ مولانا مظاہر الحق قصبہ گدر پور۔ وارڈ 14 مکان 24 ضلع اُدھم سنگھ نگر اترانچل
- 85۔ مفتی شفقت اللہ مدرسہ اشرف المدارس ہر دوئی
- 86۔ مفتی نور الحق مراد پور 189 دھاکہ بنگلہ دیش
- 87۔ مفتی سعید الرحمن بستوی اسلام پورہ اسٹریٹ ممبئی 4
- 88۔ مفتی عزیز الرحمن فتح پور 412 بزم صدیق مولانا آزاد روڈ ممبئی 4
- 89۔ مفتی میزان الرحمن مرکز اسلامی بشوندرہ ڈھاکہ بنگلہ دیش
- 90۔ حاجی حبیب اللہ دھان منڈی ڈھاکہ بنگلہ دیش
- 91۔ مولانا انوار الحق شیخ الحدیث و نائب مہتمم جامعہ اسلامیہ دارالعلوم مدینہ جاترہاڑی ڈھاکہ بنگلہ دیش
- 92۔ مولانا رفیق احمد امام بیت المکرم مسجد و ناظم تعلیمات جامعہ اسلامیہ دارالعلوم مدینہ جاترہاڑی ڈھاکہ بنگلہ دیش

- 93- مفتی عبید اللہ امام صدیق بازار جامع مسجد محدث جامعہ عربیہ فرید آباد ڈھاکہ بنگلہ دیش
- 94- مفتی محمد سہیل مرکز الفکر الاسلامی بشوند راڈھاکہ بنگلہ دیش
- 95- مولانا نور شاہ ابن مولانا اطہر علی سلہٹی مہتمم جامعہ اسلامیہ امدادیہ کشور گنج دھاکہ بنگلہ دیش
- 96- مولانا عبد القدوس مہتمم فرید آباد مدرسہ ڈھاکہ بنگلہ دیش
- 97- مولانا شیر علی ڈالی محلہ ترکیشور ضلع سورت
- 98- مولانا محمد ذکریا قصبہ کیرانہ ضلع مظفر نگر یوپی
- 99- جناب حاجی علیم الحق حق منزل ہر دوئی
- 100- جناب حافظ عبد اللہ عبد الحق سملک ڈابھیل ضلع نوساری گجرات
- 101- مولانا محمد یعقوب اشرف دارالعلوم اشرفیہ راندر ضلع سورت گجرات
- 102- مولانا محمد ایوب دارالعلوم اشرفیہ راندر ضلع سورت گجرات
- 103- مولانا حافظ محمد قاسم عامل مدرسہ ناظرہاٹ چانگام بنگلہ دیش

مجازین صحبت "اتر پردیش"

- 1- ماسٹر مولیٰ بخش۔ محلہ خزانچی ٹولہ ہر دوئی یوپی
- 2- مولانا عبد المبین گونڈوی۔ مدرسہ اشرف المدارس ہر دوئی
- 3- مولانا محمد شعیب بستوی مدرسہ اشرف المدارس ہر دوئی
- 4- مولانا فیض الحسن دفتر مدرسہ اشرف المدارس ہر دوئی
- 5- مولانا حافظ عبید الرحمن گلبرگوی مدرسہ اشرف المدارس ہر دوئی
- 6- مولانا محمد احمد۔ صدر مدرس جامع العلوم قصبہ بلگرام ضلع ہر دوئی
- 7- مولانا فتح الرحمن موضع سہاد ضلع باندہ
- 8- جناب سید محمد زبیر موضع لکڑیا منو پوسٹ نیم سار ضلع سیتاپور یوپی

9۔ مولانا سراج محمد افغانی مسجد چھتہ دارالعلوم دیوبند

10۔ مولانا محمد فاروق صدر مدرس مدرسہ مصباح العلوم کیول ہارلیخ آباد لکھنؤ

11۔ مولانا اکرام اللہ مدرس مدرسہ جامعہ الہدی بڑی مسجد گل شہید مراد آباد یوپی

12۔ جناب قاری محمد الیاس انونہ ہاؤس سول لائن علی گڑھ

مجازین صحبت "آندھرا پردیش"

13۔ جناب کمال پاشا وظیفہ مدرسہ فیض العلوم سعید آباد حیدر آباد

14۔ مولانا عبد الغنی مدرسہ اشرف العلوم خواجہ باغ حیدر آباد اے پی

15۔ جناب نواب محمد باقر خاں باقر باغ حیدر آباد اے پی

16۔ جناب عبد الرحیم چنچل گوڑہ حیدر آباد اے پی

17۔ مولانا عبد المغنی بائب ناظم مدرسہ سبیل الفلاح بنڈلہ گوڑہ حیدر آباد

18۔ مولانا ولی الدین مدرس مدرسہ فیض العلوم سعید آباد

19۔ مولانا عبد المعز امام مسجد حضور نگر ضلع نلکنڈہ اے پی

مجازین صحبت "اڑیسہ"

20۔ مولانا فضل الحق معرفت محمد عابد صاحب موضع بڑا منگل پورہ دھرم شالہ ضلع کٹک اڑیسہ

21۔ جناب سید محمد زبیر مینیجر کول پوسٹ بکس 78 بھو بھنیشور اڑیسہ

مجازین صحبت "مہاراشٹر"

22۔ حاجی عبد المجید صدر مدرس مدرسہ فیض القرآن مدینہ مسجد اقبال نگر پر بھنی مہاراشٹر

23۔ جناب عبد الشکور 12 دون تاڑ کر اس لین دوسری منزل کمرہ 11 ممبئی

مجازین صحبت "انگلینڈ"

24۔ جناب حافظ محمد ماکدار 81 دارویک روڈ ہاٹلی ویسٹ یارک شائر ڈیولویف 17، اے پی 6 انگلینڈ

مجازین صحبت "بنگلہ دیش"

- 25۔ مولانا احمد اللہ ایم عبدالحی روڈ ڈھاکہ بنگلہ دیش
26۔ حاجی ناظم الدین مدرسہ دارالعلوم اتر ڈھاکہ بنگلہ دیش

مجازین صحبت "پاکستان"

- 27۔ جناب محمد شفیق احمد معرفت حکیم احمد اختر کلشن اقبال کراچی
28۔ جناب ڈاکٹر قرار احمد۔ ٹاؤن شب کراچی
29۔ مولانا محمد بشیر۔ خطیب جامع مسجد الفلاح نارتھ ناظم آباد کراچی
30۔ شیخ نذیر حسین 224 بی نیو سمیل روڈ مغل پورہ لاہور

مجازین صحبت "سعودیہ عربیہ"

- 31۔ جناب محمد صدیق بھوئیرا۔ جدہ سعودیہ عربیہ
32۔ جناب محمد اسماعیل بھوئیرا۔ جدہ سعودیہ عربیہ
33۔ جناب ابراہیم رشید جدہ سعودیہ عربیہ
34۔ جناب ریاض الدین مدینہ منورہ سعودیہ عربیہ

(18 جمادی الاول 1426ھ بمطابق 26 جولائی 2005ء)

- 94۔ مولانا فقیر محمد صاحب معرفت حاجی محمد شریف صاحب صحاف دوکاندار موضع توتی قوم مہندیہ سرحد
تاریخ خلافت : 9 رجب 1357ھ
تاریخ وفات : 22 ربیع الاول 1412ھ بمطابق 12 اکتوبر 1991ء

- 1۔ جناب ارباب محمد فرید خان لنڈی ارباب پشاور
2۔ مولانا محمد اشرف پشاور یونیورسٹی
3۔ نواب عشرت علی خان قیصر کراچی

- 4- سید تنظیم الحق حلیمی حیات آباد پشاور
- 5- سید اختر حسن پی ای سی ایچ ایس کراچی
- 6- ڈاکٹر غلام محمد (مجاز سید سلیمان ندوی) کراچی
- 7- مولانا سید محمد ایوب جان بنوری مہتمم دارالعلوم سرحد پشاور
- 8- مولانا محمد حسن جان شہید مدینہ کالونی نزد شوگر مل چارسدہ
- 9- حافظ عبدالمومن بنوں
- 10- مولانا عبد الصمد بنوں
- 11- حاجی عمل دین شینواری
- 12- محمد نور المعروف نور والی جدہ
- 13- مولانا عبید اللہ مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور
- 14- جناب نصر علی صدیقی ناظم آباد بلاک نمبر 4 کراچی
- 15- صوفی محمد اسلم کی رباط مدینہ منورہ
- 16- امیر اکبر المعروف ماسٹر وانڈہ رحمانہ لکی مروت بنوں
- 17- مولانا قاری سعید الرحمن مدرسہ اسلامیہ کشمیر روڈ راولپنڈی
- 18- شیخ عبدالحلیم ڈیفنس کراچی
- 19- مولانا محمود حسن فیصل آباد
- 20- جناب منظر مسعود ناظم آباد کراچی (للعوام)
- 21- جناب اقبال الدین خان گل بہار پشاور (للعوام)
- 22- جناب ملک عبد القیوم لنڈی ارباب پشاور (للعوام)
- 23- ڈاکٹر یوسف رضا مکہ مکرمہ

- 24- ڈاکٹر عبدالوحید ریاض سعودیہ عربیہ
- 25- حاجی عبدالرحمن بن مولانا فقیر محمد پشاورؒ خانقاہ امدادیہ اشرفیہ لنڈی ارباب پشاور
- 26- مولانا سلیم اللہ خانؒ۔ بانی کامعہ فاروقیہ کراچی
- 27- مفتی جمیل احمد خان شہیدؒ۔ جہانگیر روڈ کراچی
- 28- کرنل سید محمد حسین سرسید سوسائٹی کراچی
- 29- مولانا سید عبدالکریمؒ۔ تونکان دیر
- 30- ڈاکٹر ضیاء اللہ خانؒ۔ لاہور
- 31- جناب احمد عبداللہ مسیمتیؒ۔ مدینہ منورہ
- 32- جناب آغا جان محمد خانؒ۔ کراچی
- 33- ڈاکٹر شبیرؒ۔ کراچی
- 34- جناب عنایت احمد خانؒ۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ
- 35- حاجی محمد بشیرؒ۔ لاہور
- 36- جناب عبدالوحید خانؒ۔ کراچی
- 37- حکیم سید علی شاہؒ۔ ڈومیلی جہلم
- 38- جناب مشتاق احمد مشتاقؒ۔ گل بہار پشاور
- 39- مولانا محمد اکبر مجذوبؒ۔ کلابٹ ٹاؤن شپ ہری پور
- 40- حاجی عبدالسمیعؒ۔ کراچی
- 41- مولانا سید نجم الحسنؒ۔ راولپنڈی
- 42- ڈاکٹر محمد یوسفؒ۔ کراچی
- 43- مولانا محمد احمد تھانویؒ۔ اسلام آباد

44۔ مولانا مفتی احمد الرحمن بن مولانا عبدالرحمن کابلپوری۔ جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

95۔ حکیم نور احمد صاحب کانپوری

تاریخ خلافت : 1330ھ تا ۱۳۵۲ھ تاریخ وفات : مقام مدفن :

96۔ مولانا محمد صادق صاحب مالیکاؤں ضلع ناسک

تاریخ خلافت : آخر رمضان 1344ھ تاریخ وفات : 13 ذی الحجہ 1347ھ مقام مدفن :

97۔ مولانا عبدالحی صاحب سہارنپوری مقیم حیدر آباد پوتے مولانا احمد علی محدث سہارنپوری

تاریخ خلافت : 1330ھ تا 1347ھ تاریخ وفات : 27 رمضان 1347ھ بمطابق 1930ء مقام مدفن :

98۔ مولانا عبدالرحمن صاحب مدرس اشاعت العلوم بریلی

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : 21 شوال 1354ھ مقام مدفن :

مجازین صحبت

تقریباً دو ماہ ہوئے کہ ایک روز قلب پر بیساختہ وارد ہوا کہ بعض ایسے احباب کو (جو تلقین کی کافی صلاحیت رکھتے ہیں گو اجتماع شرائط بیعت میں خاص حالات کا انتظار ہے) تلقین بلا بیعت کی اجازت دے دوں۔ چنانچہ ذیل کے اصحاب کو اس کی اجازت دی گئی اور ایسے حضرات کا لقب مجاز صحبت تجویز کیا گیا بمعنی مجاز بالصحبہ یعنی جن کو بواسطہ صحبت کے نفع پہونچانے کی اجازت دی گئی اور تمازت (تمیز) کے لئے سابقہ کا لقب مجاز بیعت بمعنی مجاز بالبیعة قرار دیا گیا۔ اگر ان مجازین صحبت میں حالات منتظرہ رونما ہو گئے (جن کی تعیین اور فیصلہ میں صرف متفرد ہوں خود اہل معاملہ کو اُس کا منتظر رہنا منافی اخلاص ہے) اُس حالت میں اُن کو مجازین بیعت میں داخل کر کے شائع کر دیا جائے گا۔ (حضرت تھانویؒ کی وفات تک اس فہرست میں تبدیلیاں ہوتی رہیں)

(سابعۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ حادہ عشر؛ از آغاز محرم ۱۳۵۲ھ تا ربیع الاول ۱۳۵۴ھ)

(غرة ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ)

1۔ حافظ سعید احمد خاں برہرہ ڈاکخانہ بلرام ضلع ایٹہ

- تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تائخ وفات : مقام مدفن :
- تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تائخ وفات : مقام مدفن :
- 2۔ حافظ علی نظر بیگ مغلیہ کھنہ مراد آباد
- تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تائخ وفات : مقام مدفن :
- 3۔ شیخ محمد حسن علوی انوار بک ڈپو لکھنؤ
- تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تائخ وفات : مقام مدفن :
- 4۔ مولانا عبدالرحمن وکیل گلاب باغ ڈاکخانہ بانکی پور ضلع پیٹنہ
- تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تائخ وفات : 1939ء مقام مدفن :
- 5۔ مولانا محمود الحق حق وکیل ہر دوئی
- تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تائخ وفات : 1946ء مقام مدفن :
- 6۔ منشی حافظ عبدالولی نائب ناظم ریاست کپور تھلہ بہرائچ اودھ
- تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تائخ وفات : 31 مئی 1979ء مقام مدفن : کپور تھلہ
- 7۔ شیخ عبدالکریم سیشن جج کراچی
- تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تائخ وفات : مقام مدفن :
- 8۔ مولانا محمد جلیل منصف دیرہ دون (اعظم گڑھی)
- تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تائخ وفات : مقام مدفن :
- 9۔ مولانا محمد انوار الحسن آنریری مجسٹریٹ کاکوری ضلع لکھنؤ
- تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تائخ وفات : 13 جنوری 1955ء مقام مدفن : کاکوری
- 10۔ منشی سید علی شاکر گھیروی قانون گوے گول ضلع کھیر لکھیم پور
- تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تائخ وفات : 1947ء مقام مدفن : کراچی

(کاروانِ تھانوی اور بزمِ اشرف کے چراغ میں ان کا نام سید شاکر علی لکھا ہوا ہے)

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : مقام مدفن :

11۔ مولانا سید محمد نجم احسن وکیل برتاب گڑھ

تاریخ خلافت : صفر 1354ھ مقام مدفن : سخی حسن کراچی

تاریخ وفات : 19 رمضان 1396ھ بمطابق 15 ستمبر 1976ء

12۔ مولانا منفعت علی وکیل سہارنپور

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : 5 فروری 1961ء مقام مدفن : کراچی

13۔ مولانا عبد الحکیم پروفیسر کالج مبین سنگھ کالج بنگال

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : 15 شعبان 1361ھ مقام مدفن :

14۔ منشی (ڈپٹی) سید علی سجاد ڈپٹی کلکٹر جونپور

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ (1931ء) تاریخ وفات : مقام مدفن :

15۔ حافظ مظہر احمد ادھی (تھانوی) ماسٹر فتح گڑھ بھوپال

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ غالباً 1939ء تاریخ وفات : یکم دسمبر 1950ء مقام مدفن :

بھوپال

16۔ حافظ محمد طہ کورٹ انسپکٹر گورکھپور

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : 18 جون 1960ء مقام مدفن :

17۔ خواجہ محمد صادق شال مرچنٹ کٹرہ مہان سنگھ امرتسر

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : مقام مدفن :

18۔ منشی عبد الصبور نائب منشی حصہ اول ڈویژن دفتر نہر ساروہ شاہجہانپور

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ (10 جولائی 1930ء) تاریخ وفات : مقام مدفن :

19۔ حافظ زاہد حسن امروہی مقیم ایپاس بلڈنگ کوہ رانی کھیت

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاخ وفات : 1360ھ جمعہ مقام مدفن :

20۔ مولانا بخشش احمد مدرس سعیدیہ قاضی پور خرد گھورکھ پور

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاخ وفات : 1942ء مقام مدفن : کوٹھیا ضلع اعظم گڑھ

(حکیم الامت اورن کے خلفاء اور تذکرہ علماء اعظم گڑھ میں انہیں مجاز بیعت لکھا ہے جبکہ یہ مجاز صحبت تھے)

21۔ مولانا حافظ لقاء اللہ عثمانی پانی پتی مقیم حال حیدر آباد

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاخ وفات : جنوری 1969ء مقام مدفن : پانی پت

22۔ مولانا ظہور الحسن کسولوی مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاخ وفات : 18 شعبان 1398ھ مقام مدفن : تھانہ بھون

23۔ مولانا شفاق الرحمن کاندھلوی مدرس مدرسہ فتنپوری دہلی

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاخ وفات : جنوری 1958ء مقام مدفن :

قام مدفن : احاطہ دارالعلوم الاسلامیہ ٹنڈولہ یارسندھ

24۔ مولانا سلطان محمود کٹھیا لوی (گجراتی) مدرس اول فتنپوری دہلی

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاخ وفات : 15 ذی الحجہ 1385ھ بمطابق 18 اپریل 1965ء مقام مدفن : کٹھیالہ

25۔ حافظ محمد اسماعیل ولد حاجی جیون بخش محلہ بلیماراں حویلی حسام الدین حیدر دہلی

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاخ وفات : مقام مدفن :

26۔ منشی محمد یعقوب کلانوری انگلش کلرک سرشتہ تعلیم رہتک

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاخ وفات : 13 ربیع الثانی 1377ھ بمطابق 1958ء مقام مدفن :

(تینوں کتابوں میں خلافت کی تاریخ 4 ربیع الثانی ہے لیکن بزم اشرف کے چراغ میں جو خط لکھا ہے حضرت تھانویؒ کا خلافت سے متعلق اُس میں تاریخ 14 ربیع الاول ہی لکھی ہوئی ہے اور یہی درست ہے کیونکہ جس تتمہ تنبیہات میں ان کا نام ہے وہ "آغار محرم ۱۳۵۲ھ تاریخ الاول ۱۳۵۲ھ" تک تھا)

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : تاریخ وفات :
مقام مدفن :

27۔ مولانا عبدالصمد بنارسی مدرس کرنیل گنج پور

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : تاریخ وفات :
مقام مدفن :

28۔ مولانا حمید حسن دیوبندی مدرس مفتاح العلوم جلال آباد ضلع مظفر نگر

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : تاریخ وفات :
مقام مدفن :

29۔ مولانا ریاض الحسن امام مسجد جامع مسجد باغیت ضلع میرٹھ

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : 1961ء
مقام مدفن : جنت المعلیٰ مکہ کرمہ

30۔ حکیم محمد سعید گنگوہی محلہ کھڑک مکان حکیم اجمیری بمبئی

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : تاریخ وفات :
مقام مدفن :

31۔ منشی عبدالحمید تحصیلدار پشتر محلہ مقبول گنج لکھنؤ

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : تاریخ وفات :
مقام مدفن :

32۔ حاجی عبدالغفور ٹھیکیدار جودھپور ہالی روڈ

تاریخ خلافت : ربیع الاول 1354ھ تاریخ وفات : 20 جمادی الاولیٰ 1390ھ
مقام مدفن :

جودھپور

33۔ حکیم فیض علی مقیم نصر اللہ گنج گورنمنٹ بھوپال

34۔ قاضی محمد مصطفیٰ پشتری ڈپٹی کلکٹر بھدوئی اسٹیٹ بنارس

تاریخ خلافت : تاریخ وفات : 1361ھ سے قبل
مقام مدفن :

- 35۔ مولانا محمود داؤد ہاشم یوسف برمی محلہ تائی واڑہ رندیر ضلع سورت
- 36۔ جناب میر امام الدین محاسب صدارت العالیہ مکان نمبر ۱۸۹ جدید ملک پٹنہ حیدر آباد
- 37۔ مولانا عبد المجید (کوٹھیادی) مدرس مدرسہ ناصر العلوم گھرسی ضلع اعظم گڑھ محلہ پور
- تاریخ خلافت :** تاریخ وفات : 1374ھ بمطابق 1954ء
- مقام مدفن :** اعظم گڑھ
- 38۔ مولانا محمد میاں فاروقی نبیرہ مولانا محمد حسین دائرہ شاہ حجۃ اللہ الہ آباد
- 39۔ مولانا سید محمد یوسف بنوری مجلس علمی ڈابھیل لکھنؤ
- تاریخ خلافت :** 17 شوال 1361ھ بمطابق نومبر 1942ء
- مقام مدفن :** کراچی
- تاریخ وفات :** 3 ذیقعدہ 1397ھ بمطابق 17 اکتوبر 1977ء پیر
- 40۔ جناب علی ساجد ڈاکٹر ہاشمی ہو میو پیٹھک مولوی گنج لکھنؤ
- 41۔ مولانا مفتی سعید احمد لکھنوی صدر مدرس مدرسہ تکمیل العلوم احاطہ کمال خانپور
- 42۔ مولانا سید عبدالکریم بمقام طوطہ کان ڈاکخانہ بٹ خیل مالاکنڈ ایجنسی براستہ مردان صوبہ سرحد
- 43۔ شیخ عبدالغفار رئیس گھوسی ضلع اعظم گڑھ
- 44۔ مولانا محمد نعیم بخاری ضلع بخشاں قصبہ ترکنی ملک کابل
- 45۔ مولانا سخاوت حسین مقام گوبائی پور ڈاکخانہ سوگڑہ ضلع کٹک (ملک) اڑیسہ
- 46۔ منشی حافظ عرفان احمد کلرک ڈاکخانہ تارگھر سہارنپور
- 47۔ جناب عزیز الرحمن نبیرہ مولانا عبدالاحد مرحوم خلیق منزل گلی چوڑی والادہلی
- 48۔ پروفیسر شفیق احمد گنگوہی مدرس مدرسہ سلیمانیہ محل بھوپال
- 49۔ جناب شاہ محمد۔ طوطہ کان ڈاکخانہ بٹ خلیل مالاکنڈ ایجنسی صوبہ سرحد ضلع مردان
- 50۔ خواجہ وحید اللہ پنشنر تارگھر سرکاری گڑھ باران ریاست کوٹہ راجپوتانہ
- 51۔ مفتی عبدالکریم گمتھلوی مدرسہ حقانیہ شاہ آباد ضلع کرنال بانی مدرسہ حقانیہ ساہیوال ضلع سوگودھا

تاریخ خلافت : شوال 1361ھ **مقام مدفن : ساہیوال ضلع سرگودھا**

تاریخ وفات : 9 رجب 1368ھ بمطابق 8 مئی 1949ء

52۔ سید حسن نگرامی ڈپٹی کلکٹر پنشنر سید واڑہ نگر ضلع لکھنؤ

تاریخ خلافت : بعد 1938ء **تاریخ وفات : 1950ء** **مقام مدفن :**

(کاروان تھانوی اور بزم اشرف کے چراغ میں سید حسن نگرامی لکھا ہے جبکہ یہ سید حسن نگرامی ہیں۔ اور ایک خلیفہ ہیں نانائچم احسن بلگرامی)

53۔ مولانا سید حسن دیوبندی بھانجے مفتی محمد شفیع مدرس دارالعلوم دیوبند

تاریخ خلافت : **تاریخ وفات : 22 جمادی الاول 1381ھ بمطابق 2 نومبر 1961ء** **مقام مدفن : دیوبند**

54۔ مولانا مسعود علی ندوی شبلی منزل اعظم گڑھ

تاریخ خلافت : **تاریخ وفات : 27 اگست 1967ء** **مقام مدفن :**

55۔ مولانا حکیم عبدالرشید محمود انصاری گنگوہی ضلع سہارنپور پیرزادگان نبیرہ (پوتے) حضرت مولانا رشید احمد صاحب

گنگوہی

تاریخ خلافت : **تاریخ وفات : 21 شوال 1415ھ بمطابق 23 مارچ 1995ء** **مقام**

مدفن : گنگوہی

56۔ مولانا حکیم مسعود گنگوہی بہ حکیم اجمیری بمبئی محلہ کھڑک

57۔ ماسٹر منظور احمد سرحدی تحصیل اسکول روڑکی ضلع سہارنپور

تاریخ خلافت : **تاریخ وفات : مارچ 1962ء** **مقام مدفن :**

58۔ حکیم بہاؤ الدین ہر دوئی محلہ بورنگ ہوس

تاریخ خلافت : 1942ء **تاریخ وفات : مارچ 1962ء** **مقام مدفن :**

(بزم اشرف میں خلافت کی تاریخ 1943ء لکھی ہے جبکہ کاروان تھانوی میں 1932 لکھی ہے)

59۔ جناب ظفر احمد تھانوی ملازم ریکڑہاؤس مجگاؤں بمبئی

تاریخ خلافت : نومبر 1942ھ تاریخ وفات : مقام مدفن :

60۔ مولانا عبدالغنی رسولی ضلع بارہ بنکی مدرس جامع العلوم کانپور

61۔ جناب انوار احمد وکیل ڈاکخانہ قدم کنواں پٹنہ

62۔ جناب شفیع محمد قریشی ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول ٹنڈھ پاگو ضلع حیدر آباد

63۔ جناب شاہ محمد حلیم۔ فیض اللہ پور ڈاکخانہ محمد پور ضلع اعظم گڑھ

فہرست مجازین بیعت و مجازین صحبت بلحاظ حروف تہجی

اس فہرست میں مجازین صحبت کے آگے لکھ دیا ہے "مجاز صحبت" اور جن کے آگے کچھ نہیں لکھا وہ مجاز بیعت ہیں۔ اور ان میں نمبر اُپر والی فہرستوں کے لکھے ہیں تاکہ اگر ان سے متعلق معلومات دیکھنی ہو تو آسانی سے مطلوبہ فہرست کے اُس نمبر پر جا کر دیکھ سکیں۔

الف

93۔ مولانا سید ابرار الحق صاحب مدرسہ اسلامیہ ہر دوتی

39۔ جناب ابو البرکات مسجد محلہ نالہ ضلع سلطان پورہ (للعوم)

10۔ مولوی ابو بکر صاحب ارکانی

28۔ مولوی ابوالحسن صاحب جوینور ملاٹولہ

1۔ مولوی سید احمد علی صاحب فقیہ پوری مؤلف بہشتی زیور

60۔ نواب احمد علی خاں محلہ قلعہ نواباں سہارنپور

76۔ مولانا اسعد اللہ صاحب رامپوری مدرس مظاہر العلوم

23۔ مولانا اشتقاق الرحمن کاندھلوی مدرس مدرسہ فقیہ پوری دہلی (مجاز صحبت)

37۔ مولانا اطہر علی سلہٹی

14۔ مولوی افضل علی صاحب۔ موضع تہلو اڑہ ڈاکخانہ کمدہ ضلع بارہ بنکی

77۔ مولانا حکیم الہی بخش صاحب انطوان محلہ ہزاری دروازہ شہر شکارپور ضلع سکھر ملک سندھ

61۔ جناب انوار احمد وکیل ڈاکخانہ قدم کنواں پٹنہ (مجازِ صحبت)

ب

20۔ مولانا بخشش احمد مدرس سعیدیہ قاضی پور خرد گھور کھپور (مجازِ صحبت)

58۔ حکیم بہاؤ الدین ہر دوئی محلہ بورنگ ہوس (مجازِ صحبت)

ث

71۔ ماسٹر شیخ ثامن علی سندیلوی گورنمنٹ ہائی اسکول کانپور

ج

66۔ مولانا جلیل احمد سرائے حکیم علی گڑھ (حال مقیم خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون)

ح

82۔ مولانا حامد حسن صاحب امر وہہ ضلع مراد آباد محلہ دربار کلاں

20۔ مولوی حافظ حبیب اللہ اعظم گڑھی پرشین (فارسی) ٹیچر گورنمنٹ اسکول لت پور چھانسی

52۔ سید حسن نگرانی ڈپٹی کلکٹر پنشنر سیدواڑہ نگر ضلع لکھنؤ (مجازِ صحبت)

53۔ مولانا سید حسن دیوبندی بھانجے مفتی محمد شفیع مدرس دارالعلوم دیوبند (مجازِ صحبت)

50۔ منشی حقداد خاں پینشن یافتہ محلہ گنج شہر لکھنؤ

28۔ مولانا حمید حسن دیوبندی مدرس مفتاح العلوم جلال آباد ضلع مظفر نگر (مجازِ صحبت)

خ

88۔ حکیم خلیل احمد صاحب کھالہ پار محلہ پل حمران سہارنپور

5۔ مولوی خلیل الرحمن موضع کوہنڈہ ڈاکخانہ پوئی ضلع اعظم گڑھ

19- میاں خیرات احمد موضع سوئڈھیا ڈاکخانہ بارا ضلع گیا

53- مولانا خیر محمد ناظم تعلیم مدرسہ فیض محمدی شہر جالندھر

ر

26- صوفی رحیم بخش صاحب موضع بارودوال ضلع گورداسپور ڈاکخانہ نیناکوٹ تحصیل شکر گڑھ وارد حال دہلی فراش خانہ گلی راجان

85- مولانا رسول خان صاحب مدرس اورینٹل کالج لاہور۔ متوطن ضلع ہزارہ تحصیل مانسہرہ۔ ڈاکخانہ شنکیاری مقام اچھڑیاں

41- مولانا رفیع الدین محلہ سبزی منڈی متصل مسجد سوداگر الہ آباد

29- مولانا ریاض الحسن امام مسجد جامع مسجد باغیت ضلع میرٹھ (مجازِ صحبت)

ز

19- حافظ زاہد حسن امر وہی مقیم اپیاس بلڈنگ کوہ رانی کھیت (مجازِ صحبت)

س

45- مولانا سخاوت حسین مقام گوبائی پور ڈاکخانہ سوگڑہ ضلع کٹک (ملک) اڑیسہ (مجازِ صحبت)

48- مولانا سراج احمد خاں امر وہی مدرس اول امداد العلوم تھانہ بھون

1- حافظ سعید احمد خاں برہہ ڈاکخانہ بلرام ضلع ایٹہ (مجازِ صحبت)

41- مولانا مفتی سعید احمد لکھنوی صدر مدرس مدرسہ تکمیل العلوم احاطہ کمال خانپور (مجازِ صحبت)

24- مولانا سلطان محمود کٹھیا لوی (گجراتی) مدرس اول فچپوری دہیل (مجازِ صحبت)

91- مولانا سید سلیمان صاحب دارالمصنفین اعظم گڑھ

ش

62- جناب شفیع محمد قریشی ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول ٹنڈہ پاگو ضلع حیدرآباد (مجازِ صحبت)

48- پروفیسر شفیق احمد گنگوہی مدرس مدرسہ سلیمانیہ محل بھوپال (مجازِ صحبت)

30- حاجی شمشاد کلا نور ضلع رتھک محلہ علی خاں

67- جناب صوفی شہاب الدین خیاط کھور ضلع میرٹھ

8- مولانا حاجی شیر محمد صاحب گھوٹکی ضلع سکھر سندھ مہاجر مدنی

79- مولانا سٹر شیر محمد صاحب مدرس مڈل اسکول میانیاں اٹانان ضلع ہوشیار پور

ص

35- مولوی صغیر محمد مدرسہ عزیزہ مغلوٹی شہر کمرلہ بنگلہ

ظ

59- جناب ظفر احمد تھانوی ملازم ریکڑ ہاؤس جگاؤں بمبئی (مجازِ صحبت)

22- مولانا ظہور الحسن کسولوی مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور (مجازِ صحبت)

ع

92- مولانا عبد الباری صاحب جامعہ عثمانیہ لالہ گوڑا حیدر آباد دکن

51- مولانا عبد الجبار موضع ڈربی ڈاکخانہ سوچان ضلع حصار مقیم حال ابوہر مندھی ضلع فیروز پور

87- حکیم مولانا عبد الحق خان صاحب ساکن کوٹ ضلع فتح پور ہسودہ

13- مولانا عبد الحکیم پروفیسر کالج مین سنگد بنگال (مجازِ صحبت)

31- منشی عبد الحمید تحصیلدار پنشنر محلہ مقبول گنج لکھنؤ (مجازِ صحبت)

36- مولوی عبد الحمید وزیرستان شمالی مقام ہر مز ڈاکخانہ عیدک ضلع ڈور

90- ڈاکٹر منشی عبدالحی صاحب سابق وکیل و حال ہو میو پیٹھک ڈاکٹر جو پور

97- مولانا عبدالحی صاحب سہارنپوری مقیم حیدر آباد پوتے مولانا احمد علی محدث سہارنپوری

70- مولانا حکیم عبدالحق ساکن ٹانڈہ ڈاکخانہ اڑمڑ ضلع ہوشیار پور پنجاب حال مقیم امرتسر چوک فرید

17- مولوی حافظ عبد الرحمن خان ساکن موضع بکھرا ڈاکخانہ دیدار گنج ضلع اعظم گڑھ

55- مولانا عبد الرحمن کاپوری مدرس مظاہر العلوم سہارنپور

- 62- مولانا عبد الرحمن اعظم پور محلہ میوانہ ضلع الہ آباد
- 98- مولوی عبد الرحمن صاحب مدرس اشاعت العلوم بریلی
- 4- مولانا عبد الرحمن وکیل گلاب باغ ڈاکخانہ بانکی پور ضلع پٹنہ (مجازِ صحبت)
- 55- مولانا حکیم عبد الرشید محمود انصاری گنگوہی ضلع سہارنپور پیر زادگان نمبرہ (پوتے) حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی (مجازِ صحبت)
- 42- مولانا عبد السلام موضع زیارت کا کا صاحب مسجد کلاں تحصیل نوشہرہ پشاور
- 18- منشی عبد الصبور نائب منشی حصہ اول ڈویژن دفتر نہر ساروہ شاہجہانپور (مجازِ صحبت)
- 27- مولانا عبد الصمد بنارسی مدرس کرنیل گنج پور (مجازِ صحبت)
- 84- بابو عبد العزیز صاحب کلرک انجنیئر شید سہارنپور
- 6- مولوی عبد العظیم صاحب ضلع بردوان ڈاکخانہ بڑاشام بازار موضع پنڈیرہ
- 43- شیخ عبد الغفار رئیس گھوسی ضلع اعظم گڑھ (مجازِ صحبت)
- 32- حاجی عبد الغفور ٹھیکیدار جودھیپور ہالی روڈ (مجازِ صحبت)
- 7- مولوی عبد الغنی صاحب ڈاکخانہ گھیرپور موضع چھاؤں ضلع اعظم گڑھ
- 60- مولانا عبد الغنی رسولوی ضلع بارہ بنکی مدرس جامع العلوم کانپور (مجازِ صحبت)
- 7- شیخ عبد الکریم سیشن جج کراچی (مجازِ صحبت)
- 42- مولانا سید عبد الکریم بمقام طوطہ کان ڈاکخانہ بٹ خیل مالاکنڈ ایجنسی براستہ مردان صوبہ سرحد (مجازِ صحبت)
- 51- مفتی عبد الکریم گمٹھلوی مدرسہ حقانیہ شاہ آباد ضلع کرنال بانی مدرسہ حقانیہ ساہیوال ضلع سوگودھا (مجازِ صحبت)
- 15- مولوی عبد المجید صاحب بچھراؤں
- 64- مولانا عبد المجید شاہجہان پوری
- 37- مولانا عبد المجید (کوٹھیادی) مدرس مدرسہ ناصر العلوم گھرسی ضلع اعظم گڑھ محلہ پور (مجازِ صحبت)
- 75- مولانا عبد الودود صاحب آخون زادہ مقام دو بیان پوسٹ کالو خاں تحصیل صوابی ضلع مردان پشاور

- 6- منشی حافظ عبدالولی نائب ناظم ریاست کپور تھلہ بہرائچ اودھ (مجازِ صحبت)
- 38- مولانا عبدالوہاب ڈاکخانہ ہاٹ ہزاری موضع روح اللہ پور ضلع چانگام
- 11- مولوی عبیدالحق موہن پوری
- 46- منشی حافظ عرفان احمد کلرک ڈاکخانہ تارگھر سہارنپور (مجازِ صحبت)
- 18- خواجہ عزیز الحسن غوری بی اے سابق ڈپٹی کلکٹر و بدرخواست خود حال ڈپٹی انسپکٹر مدارس اسلامیہ متعین قسمت میرٹھ
- 47- جناب عزیز الرحمن نبیرہ مولانا عبد الاحد مرحوم خلیق منزل گلی چوڑی والادہلی (مجازِ صحبت)
- 40- جناب علی ساجد ڈاکٹر ہاشمی ہو میو پیٹھک مولوی گنج لکھنؤ (مجازِ صحبت)
- 14- منشی (ڈپٹی) سید علی سجاد ڈپٹی کلکٹر جوینپور (مجازِ صحبت)
- 10- منشی سید علی شا کر گھیری وی قانون گوے گول ضلع کھیر لکھیم پور (مجازِ صحبت)
- 2- حافظ علی نظر بیگ مغلوہ کہنہ مراد آباد (مجازِ صحبت)
- 72- حافظ عنایت علی امام مسجد باجران لدھیانہ (للعوم)

غ

- 54- مولانا غلام صدیق حاجی پور ضلع ڈیرہ غازی خان

ف

- 34- شاہ فخر الدین گھوٹکی ضلع سکھر
- 83- حکیم فضل اللہ صاحب شکار پور سندھ
- 94- مولانا فقیر محمد صاحب معرفت حاجی محمد شریف صاحب صحاف دوکاندار موضع توتی قوم مہندیہ سرحد
- 25- سید فیروز شاہ صاحب ضلع پشاور تحصیل نوشہرہ مقام ڈاکخانہ متدوری براستہ خیر آباد
- 33- حکیم فیض علی مقیم نصر اللہ گنج گور نمٹ بھوپال (مجازِ صحبت)

ق

65- ماسٹر قبول احمد اسسٹنٹ ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول ستیاپور

ک

81- مولانا کفایت اللہ صاحب مدرس مدرسہ سعیدیہ مہمند ہدف شاہجہانپور

61- حکیم کرم حسین ستیاپور (اودھ)

ل

2- مولوی شاہ لطف رسول صاحب فچپوری ضلع بارہ بنکی

21- مولانا حافظ لقاء اللہ عثمانی پانی پتی مقیم حال حیدر آباد (مجازِ صحبت)

م

4- مولوی محمد صاحب چانگامی اکیاب ڈاکخانہ راسیدنگ موضع چانگانہ

49- جناب شاہ محمد - طوطہ کان ڈاکخانہ بٹ خلیل مالاکنڈ ایجنسی صوبہ سرحد ضلع مردان (مجازِ صحبت)

24- مولوی محمد اسحاق صاحب بردوانی مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ مولوی لین

25- حافظ محمد اسماعیل ولد حاجی جیون بخش محلہ بلیماراں حویلی حسام الدین حیدر دہلی (مجازِ صحبت)

86- مولانا محمد اللہ صاحب نو اکھالوی مدرس مدرسہ اشرف العلوم بڈاکٹرہ ڈھاکہ

9- مولانا محمد انوار الحسن آنزیری مجسٹریٹ کاکوری ضلع لکھنؤ (مجازِ صحبت)

58- مولانا محمد نبیہ ٹانڈہ باولی ریاست رامپور ضلع مراد آباد

8- مولانا محمد جلیل منصف دیرہ دون (اعظم گڑھی) (مجازِ صحبت)

47- مولانا مفتی محمد حسن امرتسری مدرس اول مدرسہ نعمانیہ بانی جامعہ اشرفیہ لاہور

3- شیخ محمد حسن علوی انوار بک ڈپو لکھنؤ (مجازِ صحبت)

63- جناب شاہ محمد حلیم - فیض اللہ پور ڈاکخانہ محمد پور ضلع اعظم گڑھ (مجازِ صحبت)

44- مولانا محمد سعید مقام کیر انور تعلقہ پلنی مدہر الملک مدراس

- 30- حکیم محمد سعید گنگوہی محلہ کھڑک مکان حکیم اجیری بہمنی (مجازِ صحبت)
- 33- منشی محمد سلطان ڈاکخانہ نندیال ضلع کرنول مدارس پریسڈنسی
- 78- ماسٹر حاجی محمد شریف مدرس ڈسٹرک بورڈ مل اسکول میانی افغانان ضلع ہوشیار پور پنجاب
- 57- مولانا محمد شفیع مدرس دارالعلوم دیوبند بانی دارالعلوم کراچی
- 59- مولانا محمد صابر مدرس مدرسہ عربیہ محلہ نئی بستی ریواڑی ضلع گوڑگانوہ (امروہی)
- 96- مولانا محمد صادق صاحب مالگاؤں ضلع ناسک
- 17- خواجہ محمد صادق شال مرچنٹ کٹرہ مہان سنگھ امرتسر (مجازِ صحبت)
- 16- حافظ محمد طہ کورٹ انسپکٹر گورکھپور (مجازِ صحبت)
- 56- مولانا قاری محمد طیب مہتمم مدرسہ دارالعلوم دیوبند
- 31- جناب محمد عبداللہ خاں سب انسپکٹر پنشنر بھوپال بیرون امامی دروازہ
- 63- جناب محمد عثمان خاں تاجر کتب متصل جامع مسجد دہلی بانی مکتبہ تھانوی کراچی
- 21- حافظ محمد عمر علی گڑھ محلہ سعید خاں مسجد عطاء شہید
- 3- مولوی محمد عیسیٰ صاحب موضع محی الدین پور ڈاک خانہ منڈارہ ضلع الہ آباد
- 23- مولوی محمد عیسیٰ مدرس اسکول کوننس کالجیٹ کنٹونمنٹ بنارس
- 9- مولوی حکیم محمد مصطفیٰ صاحب بن منشی مردانعلی صاحب ساکن بجنور
- 34- قاضی محمد مصطفیٰ پنشنری ڈپٹی کلکٹر بھدوئی اسٹیٹ بنارس (مجازِ صحبت)
- 43- مولانا محمد موسیٰ مدرس حرم نبوی باب النساء مدینہ منورہ
- 38- مولانا محمد میاں فاروقی نبیرہ مولانا محمد حسین دائرہ شاہ حجۃ اللہ الہ آباد (مجازِ صحبت)
- 11- مولانا سید محمد نجم احسن وکیل برتاب گڑھ (مجازِ صحبت)
- 44- مولانا محمد نعیم بخاری ضلع بخشاں قصبہ ترکنی ملک کابل (مجازِ صحبت)

- 26- منشی محمد یعقوب کلا نوری انگلش کلرک سر شہ تعلیم رہتک (مجازِ صحبت)
- 12- حکیم محمد یوسف بجنوری
- 27- حاجی منشی محمد یوسف صاحب تاجر چرم خورجہ ضلع بلند شہر محلہ زیر اہلی (رنگونی)
- 39- مولانا سید محمد یوسف بنوری مجلس علمی ڈابھیل لکھنؤ (مجازِ صحبت)
- 5- مولانا محمود الحق حق وکیل ہر دوی (مجازِ صحبت)
- 35- مولانا محمود داؤد ہاشم یوسف برمی محلہ تائی واڑہ رندیر ضلع سورت (مجازِ صحبت)
- 89- جناب محمود الغنی صاحب سہارنپوری پوتے مولانا احمد علی سہارنپوری ترب بازار شفا خانہ رحمانی حیدر آباد دکن
- 69- مولانا مرتضیٰ حسن چاند پور ضلع بجنور
- 56- مولانا حکیم مسعود گنگوہی بہ حکیم اجیری بمبئی محلہ کھڑک (مجازِ صحبت)
- 54- مولانا مسعود علی ندوی شبلی منزل اعظم گڑھ (مجازِ صحبت)
- 68- مولانا مسیح اللہ خاں معرفت تحصیلدار صاحب ماٹ ضلع متھرا
- 32- حاجی مصطفیٰ خاں مونڈھا کھیرے والے خورجہ ضلع بلند شہر
- 15- حافظ مظہر احمد ادھی (تھانوی) ماسٹر فتح گڑھ بھوپال (مجازِ صحبت)
- 13- شیخ معشوق علی صاحب۔ تارک ریاست قنوج ضلع فرخ آباد
- 46- مولانا مقصود اللہ مدرسہ امدادیہ خانقاہ اشرفیہ موضع تلگاسیہ ڈاکخانہ ابوتیہ ضلع بریال
- 57- ماسٹر منظور احمد سرحدی تحصیلی اسکول روڑ کی ضلع سہارنپور (مجازِ صحبت)
- 12- مولانا منفعت علی وکیل سہارنپور (مجازِ صحبت)
- 49- مولانا ممتاز احمد ڈاکخانہ بارچئی موضع سوڈھیا گیا
- 36- جناب میر امام الدین محاسب صدارت العالیہ مکان نمبر ۸۹ جدید ملک پٹنہ حیدر آباد (مجازِ صحبت)

- 40۔ مولانا سید نذیر احمد شاہ نیسنگ ضلع کرنال
- 45۔ مولانا نذیر احمد (دیگر) کیرانوی مقیم حال خانبہا نیپور ڈاکخانہ کھاتولی ضلع مظفرنگر
- 95۔ حکیم نور احمد صاحب کانپوری
- 74۔ مولانا نور بخش صاحب نواکھالوی مدرسہ صوفیہ پوسٹ بھیروار ہانٹ ضلع چانگام
- 16۔ مولوی نور حسین ساکن موضع اڈرانہ ڈاکخانہ دو میلی ضلع جہلم ملک پنجاب

و

- 29۔ مولوی مفتی واحد بخش ولد میاں محمد عیسیٰ مقام ڈاکخانہ قائم پور تحصیل خیر پور ٹامی والہ ریاست بہاولپور
- 50۔ خواجہ وحید اللہ پنشنر تارگھر سرکاری گڑھ باران ریاست کوٹہ راجپوتانہ (مجازِ صحبت)
- 22۔ مولوی وصی اللہ ساکن موضع فچپور تال نرجا ڈاکخانہ ندواسرائے ضلع اعظم گڑھ
- 80۔ حافظ ولی صاحب قنوج ضلع فرخ آباد محلہ کاغذیان
- 52۔ مولانا ولی احمد قصبہ برہان ضلع کیمیل پور حال مدرسہ قادریہ حسن پور ضلع مراد آباد
- 73۔ مولانا ولی محمد صاحب (پٹاوی) گورداسپوری مدرس مظاہر العلوم سہارنپور

تمات ظل صفہ

تنبیہات وصیت کے ساتھ ظل صفہ کے نام سے ایک مضمون شائع ہوا جس میں مولانا عبد اللہ گنگوہیؒ نے مدرسہ خانقاہ امدادیہ سے متعلق کچھ تحریر فرمایا تھا۔ اس کے بعد تنبیہات وصیت کے تلمات کے ساتھ مدرسہ، خانقاہ اور کتب سے متعلق تلمات بنام تلمات ظل صفہ شائع ہوتے رہے۔ احقر کو تتمہ سابعہ تک ملے جن کو احقر نے مرتب کیا ہے۔ وہ تلمات اس رسالہ کے آخر میں بھی اُس ترتیب سے بھی شائع کیے گئے ہیں تاکہ کوئی حوالہ دیکھنا چاہے تو وہ دیکھ سکے۔ چونکہ یہ احقر کا مرتب

کر رہے ہیں اور احقر عالم بھی نہیں اس لئے وہ تمامت بھی شائع کر دیئے ہیں تاکہ اگر کسی کو کچھ نقص ملے تو وہ احقر کو اطلاع دے دے یا اگلی ترتیب میں اُس کی اصلاح ہو جائے۔

1- مضمون اول (متعلق تاریخ خانقاہ)

یہ بزرگ پیر محمد صاحب جو ہیں ان کا کچھ حال ایک فرمان قدیم سے معلوم ہوتا ہے۔ جس پر شاہجہان بادشاہ اور اسد اللہ خاں وزیر اور دیگر اعمال شاہی کی مہریں ہیں۔ جس کی اصل میں نے خود دیکھی ہے اور اُس کی نقل بھی لے کر رکھ لی ہے۔ اُس کے بعض متفرق جملوں کا نقل کر دینا اُن کی مختصر تاریخ کے لئے کافی ہے۔ وہ یہ ہیں:

۱۔ شیخ پیر محمد ولد شیخ نصر اللہ از نظر اشرف اقدس انور اطہر گذشت و بغرض مقدس معلیٰ رسید کہ مشارالیه صالح و طالب علم ست و جمعے کثیر وابستہ دارد

۲۔ موازی چہل بیگہ زمین اُفتادہ لائق زراعت خارج جمع از پرگنہ تھانہ بھیم (تھانہ بھون کا قدیم نام کای راجہ کی طرف منسوب) من اعمال سرکار سہارنپور در وجہ معاش مشارالیه مرحمت فرمودیم

۳۔ بتاریخ ۱۹ جمادی الاولیٰ ۲۷ جلوس ۱۰۶۲ھ قلمی شدہ اھ۔ مختصراً اور قبر اُن کی فناے مسجد گوشہ مشرق و جنوب بتلاتے ہیں جو بے مشان ہے۔ فقط (ربیع الاول 1332ھ)

2- مضمون دوم (متعلق ڈاک)

1۔ احقر کے نام ریلوے پارسل کے ذریعہ سے کوئی چیز نہ بھیجیں۔

2۔ مثل ریلوے پارسل کے، ڈاک پارسل کے ذریعہ سے بھی کھانے پینے کی چیزیں بھیجنے سے احباب کو ممانعت کرتا ہوں کہ جانبین کو متعدد کلفتیں ہیں۔

3۔ دینی مضمون کے جواب کے لئے یا تو لفافہ آئے یا جوابی کارڈ پر خود سے سوال دیا کریں

4۔ بجائے ٹکٹ کے لفافہ بھیجا کریں اور اپنا پتہ خود اُس پر لکھ دیا کریں

5۔ ایک خط میں دو مختلف النوع مضمون نہ لکھا کریں۔ جیسے مسائل ظاہرہ اور اصلاح باطن

- 6- ایک خط میں تین سوال سے ذائد نہ لکھا کریں
- 7- تجارتی کتب کی فرمائش میرے نام نہ بھیجا کریں۔ میرا اُن سے کوئی تعلق نہیں
- نوٹ: اس ضابطہ کی مصلحتیں اور اس کے خلاف کی مضرتیں سوچنے سے یا موقع ہو تو زبانی سمجھ میں آسکتی ہیں ۱۲۔

3- مضمون سوم (متعلق خانقاہ)

- 1- بعض اوقات بعض واردین (آنے والوں) سے عرض کر دیا جاتا ہے کہ اپنے کھانے کا بطور خود انتظام فرمائیں۔ اور اس انتظام کی تسہیل کا طریقہ بتلا دیا جاتا ہے۔
- 2- قبل اطلاع آجانے سے احتمال ہے کہ میں موجود نہ ہوں اور وہ پریشان ہوں۔
- 3- بعد اطلاع و اجازت بھی وعدہ انتظار کا نہیں۔ بعض سفر دفعۃً پیش آجاتا ہے۔

4- مضمون چہارم (متعلق مسجد و مدرسہ)

- 1- مسجد و مدرسہ ہذا کے سامنے بہت قریب سڑک کے متصل اللہ تعالیٰ نے مدرسہ کے متعلق ایک وسیع مکان تیار کرادیا ہے (اس مکان جدید سے نصف مطبع امداد المطابع کو کرایہ پر دے دیا گیا ہے اور مصف میں دو قطعہ زنانہ بنا کر وہ بھی کرایہ پر اٹھائے گئے۔ یہ سب کرایہ مدرسہ میں داخل ہوتا ہے ۱۲ منہ)۔
- شرق۔ اس جانب اس احقر اشرف علی کا مکان ہے جو جدید تیار ہو رہا ہے۔
- غرب۔ اس جانب مدرسہ ہذا کی قدیم عمارت اور مسجد ہے اور درمیان میں شارع عام ہے۔
- جنوب۔ اس جانب رعایا شیخزادگان آباد ہیں۔
- شمال۔ اس جانب شارع عام ہے۔

2- خدا نخواستہ اگر مدرسہ ہذا باقی نہ رہے تو مدرسہ کے مکانات کرایہ پر اٹھا کر اُس کی آمدنی سے، بعد مرمت مکانات کے، پیر محمد والی مسجد میں ایک مکتب قرآن و رسائل مسائل ضروریہ اردو کا جاری رکھا جاوے۔ اور جو اس کے مصارف سے بچے وہ خواہ متعلمین اہل حاجت کو سپارے اور قرآن اور رسالے خرید کر دینے میں اور خواہ مسجد موصوف کی ضروریات میں بشرط اذن علماء صرف کیا جاوے اور مدرسہ کے متعلق جو ایک مجلس خیر ہے، اُس کے انقطاع کے متعلق اُس کے قواعد مفصل لکھ دیا ہے۔

3- مدرسہ ہذا کے متعلق قصبہ میں ایک مکتب لڑکیوں کو کلام مجید و رسائل ضروریہ مسائل و عقائد کی تعلیم دینے کے لئے ایک شریف بی بی کے گھر میں کہ وہی اُس کی معلمہ بھی ہیں، جاری کیا گیا ہے۔ اور نام اُس کا ام القرآن رکھا گیا ہے۔ اور اُس کے اہتمام و امتحان و نگرانی میں کسی مرد کا زہرہ برابر دخل نہیں۔ یہ سب کام چند دیندار معتمد بیبیوں نے اپنے ذمہ لے لیا ہے۔ صرف ان معتمد بیبیوں کی ماہوار اطلاع پر، اُس مدرسہ کے ضروری مصارف مدرسہ سے ادا کر دیئے جاویں گے۔ چنانچہ اس وقت اس سلسلہ کو پورا ایک مہینہ گزر گیا۔ انشاء اللہ اس کے ذریعہ سے مثل مسلمین کے مسلمات بھی اپنے فرض عین سے سبکدوش ہو سکیں گی۔

4- بعض مدارس کی تحویل کا خطرہ میں پڑ جانا سن کر یہاں مدارس کلاں کی مصلحت کے لئے یہ تجویز طے ہوئی کہ ایسی رقوم کو خود مدرسہ میں ایسی آہنی اور بہت وزنی الماری یا صندوق میں رکھنا چاہئے۔ جس میں متعدد و مختلف قفل ہوں اور ان کی کنجیاں ایک متدین جماعت کو تقسیم کر دی جاویں کہ بدوں سب کے اجتماع کے اُس میں سے ایک روپیہ بھی نہ نکال سکیں۔ عادتاً سب کام راجا یا خائن ہو جانا از بس مستعبد ہے۔ اگر مدارس اس مشورہ کو قبول کریں تو بہتر ہے۔

5- یہاں نہ چندہ کی تحریک ہے نہ رسید و اشاعت حساب کا ضابطہ ہے، نہ اعلیٰ درجہ کا نصاب ہے نہ مصارف طلبہ کی ذمہ داری ہے۔ محض متوکلین طالبین دین کے لئے ضروری واقفیت کا ایک مختصر سلسلہ ہے جس کو ترقی کرنا ہو یا کہ توکل نہ ہو سکے، دوسرے مدارس میں جاوے۔ بعض طلبہ غلطی سے یہاں سے آکر پریشان ہوتے ہیں اس لئے اطلاع کر دی گئی۔

6- الحمد للہ مدرسہ سے ایک ایسے واعظ مقرر ہو گئے جو مختلف محلات و دیہات میں بلا نذرانہ و عطا کہنے جاویں گے۔ سب مدارس میں اس کا انتظام ہونا ضروری ہے۔ یہ سلسلہ بعض عوارض سے بند ہو گیا تھا الحمد للہ ماہ جمادی الاخریٰ ۱۳۳۷ھ سے

پھر اُس کا احیاء ہوا ہے۔ یہ صاحب مختلف محلات و دیہات میں بلا نذرانہ و عطا کہنے کے لئے جاویں گے اور اگر دور و دراز مقامات پر بلانے کی خواہش کی گئی تو دو شرط سے جاسکیں گے۔ ایک یہ کہ وقت پر کوئی خاص وجہ مانع نہ ہو۔ دوسرے یہ کہ آمد و رفت مع ایک ہمراہی کے دیا جاوے۔ یہ صاحب مولوی عبد المجید پچھراوی اجازت یافتہ ہیں۔ جنہیں ضروری واقفیت کے ساتھ ظاہر آثار خلوص محسوس ہوتے ہیں جو نفع و تاثیر میں خاص دخل رکھتا ہے۔ اور یہ بھی خیال ہے کہ اوقات فراغ میں وہ تین کام اور بھی کیا کریں گے۔

۱۔ مقیمین خانقاہ کی تصحیح قرآن، جن کو حاجت ہو۔

۲۔ چھوٹے چھوٹے رسالے ضروریات دین کے تالیف کرنا جو بوقت وسعت شائع کئے جایا کریں۔

۳۔ مفید ملفوظات کو ضبط کرنا۔

7۔ عربی کے نصاب مختصر میں کلام الملوک کا نام لکھا گیا ہے۔ الحمد للہ وہ اب تک مکمل ہو گئی چھپنا باقی ہے۔ نیز اُس نصاب میں کوئی رسالہ عروض کا داخل نہیں تھا۔ ان رسالہ عروض مصنفہ مولانا محمد احسن صاحب (نانو توی) مرحوم مطبوعہ مجتہبائی کو تسہیل المعانی و میزان البلاغہ کے ساتھ داخل سمجھنا چاہئے۔ اور اس کے بعد عروض با قافیہ مولوی اسعد اللہ صاحب کا پڑھ لینا زیادہ بصیرت کا سبب ہو گا۔ نیز ایک نیا رسالہ حل اصطلاحات درسیات میں جس کے جمع کرنے کا کام میں نے مولوی حبیب احمد صاحب سپرد کیا ہے۔ اسی نصاب میں اضافہ کرتا ہوں کہ ہر فن کی شروع کرنے کے قبل اس کی اصطلاحات سمجھا کر یاد کرادی جایا کریں۔

آئین مدرسہ و خانقاہ امدادیہ

بسم الله الرحمن الرحيم - و الصلوٰۃ و السلام علی رسول النبی الکریم
نمبر ۱۔ چونکہ انسان کو خصوص مسلمان کو موت و مابعد الموت کے لئے ہر وقت مستعد رہنا چاہئے۔ اس لئے مدرسہ و خانقاہ ہذا کے لئے اپنے بعد کا انتظامی دستور العمل توکل علی اللہ (خدا پر بھروسہ کر کے) تجویز کرتا ہوں

نمبر ۲۔ اس دستور العمل کا لقب "آئین مدرسہ و خانقاہ امدادیہ" ہے۔

نمبر ۳۔ اس دستور العمل کا جو جز دائمی ناقابل تبدیل ہے وہ یہ ہے کہ اس کا کوئی کام کبھی خلاف شرع نہ کیا جاوے (اس کی پابندی ہمیشہ لازمی ہے۔ اس میں کبھی ترمیم نہیں ہو سکتی) اسی طرح خارج اوقات میں درس میں بے ریش لڑکا خانقاہ و مدرسہ میں کبھی نہ رہنے پاوے۔

نمبر ۴۔ اسی طرح اس کے اجراء و ابقاء کے لئے کبھی چندہ کی تحریک نہ کی جاوے نہ عموماً نہ خصوصاً (یعنی نہ عام لوگوں سے نہ خاص لوگوں سے) کام کرنے والے اس میں وہی رنگے جاویں جو کفالت کی شرط نہ لگاویں (یعنی پابندی کے ساتھ تنخواہ کی ذمہ داری کی شرط نہ کریں بلکہ خدا کے بھروسہ پر کام کرنا منظور کریں کہ اگر خدا نے کچھ بھیج دیا تو تنخواہ لے لینگے ورنہ صبر کریں گے) ان قیود کے ساتھ جب (پورا) کام نہ چل سکے (تو جتنا چل سکے اُس کو چلائیں) باقی کام بند کر دیا جاوے۔

نمبر ۵۔ درس اس میں ہمیشہ مختصر رہے جس کو طالب علم حاصل کر کے یا کسی بڑے مدرسہ میں داخل ہو سکے یا تہذیبِ باطن میں مشغول ہو سکے۔ اس درس مختصر میں قرآن مجید کل یا بقدرِ ضرورت اور ضروری تجوید بھی داخل ہے۔ نیز تصنیف اور تبلیغ احکام بذریعہ واعظ کو بھی جز و ضروری سمجھیں اور مصنف کا انتخاب مشورۂ علماء محققین سے کیا جایا کرے۔ اور فتویٰ کے کام کا اہتمام ضروری نہیں۔ اگر بلا تکلف علماء حاضرین میں سے کسی نے لکھ دیا فہما ورنہ اس کے انتظام نہ ہونے کا عذر اور دوسرے موقع صالح کا حوالہ لکھ کر واپس کر دیا۔

نمبر ۶۔ اس کے ناظم کا لقب متولی مدرسہ و خانقاہ امدادیہ۔ جس کے قواعد حسب ذیل ہیں۔

نمبر ۷۔ تمام کتب خانہ و مکانات و اسباب نقود (نقد کی جمع) مدرسہ و خانقاہ کی حفاظت و نگرانی مدرسہ و درستی و تصرفات انتظامیہ بلا مزاحمت احدے (کسی ایک شخص کی بھی مزاحمت کے بغیر) متولی کا حق ہے (ان امور میں کوئی اس سے مزاحمت نہیں کر سکتا)۔

نمبر ۸۔ طالب علم و ذا کر کے وظیفہ کی (جس کو میں آگے لفظ اعانت سے تعبیر کرونگا) حدُ ثا و بقاء یہ شرط ہوگی کہ طالب علم کتب کے لئے صدر مدرس کتب اور طالب علم قرآن کے لئے صدر مدرس قرآن اور ذا کر کے لئے وہ شیخ جس سے اُس کا تعلق تربیت ہو اس استحقاق کو تجویز کر دے (یہ شرط اعانت جاری ہونے کے لئے بھی ہے اور باقی رہنے کے لئے بھی) یعنی

ابتدائی تقرر بھی ان دونوں اعانتوں کا اسی شرط سے ہو گا اور بعد تقرر کے اگر مدرس یا شیخ اس استحقاق کی نفی کر دیں فوراً خانقاہ سے علیحدہ کر دیا جائے گا اور فوراً وظیفہ بند کر دیا جائے گا۔ اگر ایک نفی کریں اور ایک کو اقی رکھیں (مثلاً وظیفہ کا اہل نہ سمجھیں اور خانقاہ میں رہنے کی اجازت دیں یا بالعکس تو) اسی پر عمل ہو گا اور محض استفادہ کے لئے شرکت سبق یا شرکت مجلس یہ بھی اُنہی شیخ یا مدرس کی اجازت پر (موقوف) ہے۔ خلاصہ یہ کہ اس اعانت کا اختیار محض متولی کو نہ ہو گا اور طریقہ (شیخ یا مدرس کی) اس شہادتِ استحقاق کا صرف یہ ہو گا کہ سائل اعانت کی درخواست پر اُس کی اہلیت کی تصریح لکھ کر اپنے دستخط کر کے اُس سائل کو دے دے، آگے وہ جانے اور متولی۔

نمبر ۹۔ مگر اس اعانت کے جاری نہ کرنے یا بند کر دینے میں متولی مختارِ کامل ہو گا یعنی باوجود مدرس یا شیخ کی شہادتِ استحقاق کے، متولی کو یہ اختیار ہو گا کہ بسبب عدم گنجائش یا کسی اور مصلحت سے یہ اعانت کرے یا نہ کرے یا بعد جاری ہونے کے قطع کر دے۔ مدرس یا شیخ کو کوئی حق مزاحمت کا نہ ہو گا۔ پس اُن کا حکم بالا استحقاق اعانت کی شرط ہے (کہ اعانت کا اجراء بدوں اُس کے نہیں ہو سکتا) نہ کہ علت (کہ اس کے بعد اعانت کا اجراء ضروری ہو جایا کرے)۔

نمبر ۱۰۔ اسی طرح مدرسہ و خانقاہ سے کتاب یا دوسری کوئی چیز ملنا یا مدرسہ و خانقاہ میں محض آنے دینا ان سب کے لئے وہی حکم بالا استحقاق شرط ہے کہ بدوں اس کے متولی کو اختیار نہیں مگر حکم مذکور کے بعد اجازت نہ دینے کا متولی کو اختیار ہے۔

نمبر ۱۱۔ اسی طرح کسی سبق کا مدرس کے پاس شروع ہونا موقوف ہو گا۔ صدر مدرس کی اجازت پر اور کسی شیخ کے پاس شروع ہونا موقوف ہو گا۔ متولی کی اجازت پر اور بعد جاری ہونے کے بند کر دینے میں متولی مستقل مختار ہو گا مگر خانقاہ سے باہر یہ، یعنی صدر مدرس کی اجازت، شرط نہ ہو گی لیکن متولی کی اجازت ہر حال میں شرط ہو گی۔

نمبر ۱۲۔ جس متولی کو میں مقرر کروں اُن کو اپنے اختیاراتِ مستقلہ میں میری حیات تک مجھ سے مشورہ لینا ضروری ہے اور میرے بعد امورِ انتظامیہ میں اگر بلا تعین مشیر کسی ایسے شخص سے، جس کو وہ مشورہ کا اہل سمجھیں مشورہ لے لیا کریں تو بہتر ہے۔ اگر نہ لیں تو کوئی اُن سے باز پرس نہیں کر سکتا اور سیاسیات میں مشورہ کا قانون نمبر ۲۳ میں آتا ہے۔

نمبر ۱۳۔ مجھ کو اپنی حیات میں ہر وقت اختیار ہے کہ اپنے مقرر کئے ہوئے متولی کو معزول کر دوں۔

نمبر ۱۴۔ اسی طرح متولی مذکور کو اختیار ہے کہ وہ جب ضرورت سمجھیں بجائے اپنے کسی کو مستقل مقرر کر دیں اور اُس دوسرے متولی کو بھی متول اول کی حیات تک اُس سے ہر امر میں مشورہ لینا ضروری ہو گا۔ اور متولی اول کو اُس متولی ثانی کے معزول کر دینے کا ہر وقت اختیار حاصل ہے۔ علیٰ ہذا اس متولی ثانی کے احکام متولی ثالث کے اعتبار سے یہی ہیں۔ اور ہر متولی دوسرے مستقل متولی کو مقرر کرنے میں بھی اپنے مؤکل کے (جس نے کہ اُس کو متولی بنایا ہے) اذن کا محتاج ہے البتہ اگر وہ اُس وقت زندہ نہ ہو تو مختار مستقل ہے۔

نمبر ۱۵۔ جو مستقل متولی ہو تا جاوے گا اُس کو اپنے متعلق قواعد بدلنے میں تو اپنے مؤکل کی اجازت کی حاجت ہے۔ البتہ اگر مؤکل زندہ نہ ہو تو پھر یہ شرط نہیں۔ اور اپنے وکیل کے متعلق (یعنی جس کو وہ اپنی جگہ مستقل متولی تجویز کرے) قواعد بدلنے میں مختار مستقل ہے۔ اسی طرح مجھ کو اپنی حیات تک ان قواعد مندرجہ آئین ہذا کی تبدیل و تغیر ہے۔

نمبر ۱۶۔ اگر کسی متولی کا مقرر کیا ہوا متولی پہلے مر جاوے تو متولی اول کے اختیارات بحال باقی رہنے گے۔

نمبر ۱۷۔ ہر متولی کے معزول کرنے کا اختیار صرف اُس شخص کو حاصل ہے جس نے اُس کو (متولی) مقرر کیا ہے دوسرے کو اُس میں دخل نہیں۔ اگر وہ مقرر کرنے والا زندہ نہیں ہے تو پھر یہ متولی عمر بھر کسی سے معزولی نہیں ہو سکتا۔ البتہ اگر کوئی متولی بدوں دوسرے متولی کے مقرر کئے مر گیا اور اس لئے دوسرے مسلمانوں کی جماعت نے کوئی متولی تجویز کیا تو پھر اس متولی کے معزول کرنے کا اختیار اُس جماعت کو حاصل ہو گا جب تک کہ اُس جماعت کا نصف حصہ یا اکثر حصہ موجود ہو اور اُس وقت تک بھی (متولی کے معزول کرنے کے لئے) یہ شرط ہو گی کہ ہر شخص اس معزول کرنے میں متفق ہو۔ اگر ایک بھی غیر متفق ہو تو معزول نہ ہو گا اور اگر نصف حصہ یا اکثر حصہ اُس جماعت کا مفقود ہو گیا تو پھر بقیہ (موجودین) کے ساتھ مفقودین کے عدد کی برابر دوسری جماعت، جو اصلاح و تدوین کے ساتھ آراستہ ہو، اگر اس عزل میں شامل ہو جاوے تو پھر متولی کے عزل کا اختیار اُن کو حاصل ہو گا۔

نمبر ۱۸۔ جس شخص کو متولی کے معزول کرنے کا اختیار نہ ہو اور وہ اُس کی ناقابل تسامح کوئی بے عنوانی دیکھے (تو) اول فہمائش کرے۔ اگر وہ پھر اصرار کرے تو (خانقاہ و مدرسہ کی) اعانت کرنے والوں کو خواہ خاص طور پر اُن کا پتہ معلوم ہو یا

اخبار وغیرہ کے ذریعہ سے عام طور پر جبکہ اُن کا پتہ معلوم نہ ہو، اُس بے عنوانی کی اطلاع دے دے۔ آگے اُن اہل اعانت کو تکذیب یا تصدیق اور تحقیق یا اعتماد اور عمل یا عدم عمل کا اختیار ہے۔

نمبر ۱۹۔ متولی ہمیشہ خوش انتظام، خوش مزاج، صاحب حوصلہ، متدین اور حتی الامکان غیر تنخواہ دار اور بھجوری تنخواہ دار۔ اور تنخواہ کا تعین اُس کی حاجات پر نظر کر کے اُس شخص کے اختیار میں ہے جس نے اُس کو متولی مقرر کیا ہے اور وہ زندہ نہ ہو تو پھر بلحاظ قواعدِ دیانت خود مقرر کر سکتا ہے۔ اور غیر تنخواہ دار کو بھی اگر کوئی صاحب، اہل اعانت میں سے گاہ بگاہ بطور ہدیہ کچھ دے دیا کریں تو بہتر ہے کس کی مقدار ۳۰ روپے ماہوار سے زیادہ نہ ہو۔ غناء ظاہر و غناء باطن کے لئے یہ مقدار کافی ہے۔ اور جس ماہ میں زیادہ آجاوے متولی کو مناسب ہے کہ اُس کو کسی خالی مہینہ کے حساب میں لگا لے اور جو کوئی مہینہ خالی نہ رہے تو اُس مہدی کو (یعنی رقم ہدیہ بھیجنے والے کو) اطلاع کر کے اُس کے مشورہ پر عمل کرے (یعنی اُس کو اطلاع کر دے کہ مجھ کو ۳۰ روپے موصول ہو چکے ہیں، میں اس سے زائد اپنے واسطے قبول نہیں کر سکتا تو اس رقم کو کہاں صرف کیا جاوے)۔

نمبر ۲۰۔ ہر متولی کو اگر وہ ضرورت سمجھے مناسب ہے کہ اپنی غیبت و سفر یا دوسرے اتفاقی عذروں کی مصلحت سے کسی کو اپنا نائب تجویز کر لیں جس کا عزل و نصب بشرطِ مشورہ اپنے مؤکل کے اُس کے اختیار میں ہو گا اور خاص اس عزل کا اختیار اصل مؤکل کو انفراداً بھی ہو گا۔

نمبر ۲۱۔ جب کوئی متولی دیکھے کہ لوگ اُس کے ساتھ ایسے مناقشات و مزاحمت کرتے ہیں جن سے اُس کو خلجان و کلفت محل اوقات یا ناقابل برداشت ہوتی ہے تو اُس کو مشورہ دیتا ہوں کہ یک لخت مدرسہ و خانقاہ کے تعلق کو ترک کر دے۔ پھر اگر کوئی سنبھالنے والا اس کے گمان میں اہل ہو اُس کے سپرد کر دے ورنہ حسب فتویٰ اشیاء موجودہ کے متعلق عمل کر کے سب کار خانہ ختم کر دے۔ نزاع و جدال کو جائز نہ رکھے۔ اگر مکانات خالص متعلقہ مدرسہ میں نزاع نہ ہو، صرف مکانات ملحقہ مسجد میں نزاع ہو تو مجمع و دفتر کو مکان مدرسہ میں لے جاوے۔

نمبر ۲۲۔ فی الحال نظر بر مصالح و بتوقع راحت بمشورہ خالص احباب (صادق / خالص / سچے احباب) بعدد مشہو اصحاب کہف (یعنی سات اصحاب) جن میں چار علماء بھی ہیں اور بقیہ بھی صلحاء، عقلاء و نصحاء ہیں۔ متولی مستقل مولوی شبیر علی کو

مقرر کرتا ہوں اور اُن کو وصیت کرتا ہوں کہ ہر کام میں دو امر کو اپنا دستور العمل ضرور قرار دیں۔ ایک اتباعِ شریعت کو دوسرے نرمی و خوش اخلاقی کو۔

اگر کسی طالب علم یا ذاکر سے غلطی ہو جاوے (تو) نرمی سے فہمائش کریں۔ اگر وہ پھر اصرار کرے قطع اعانت اُن کے اختیار میں ہے اور خشونت و سختی میں میری تقلید نہ کریں۔ اول تو غلطی میں تقلید کیسی، دوسرے یہ بھی فرق ہے کہ میرے متعلق اُن صاحبوں کی باطنی تربیت تھی، خشونت کو اُس پر محمول کر لیا تھا اور یہاں ایسا نہ ہو گا۔

نمبر ۲۳۔ ہر زمانہ میں جو شیوخ خانقاہ میں موجود ہوں، متولی کو طلبہ و ذاکرین کی سیاسات یعنی سزاؤں میں گو وہ زبانی ملامت ہی ہو اُن شیوخ سے مشورہ لینا ضروری ہے۔ اور اگر وہ خُوک جاوے تو خود شیوخ سے درخواست کرتا ہوں کہ ابتداءً اُس کو متنبہ کر دیں۔ باقی عمل میں کسی کو حق مؤاخذہ نہ ہو گا۔

نمبر ۲۴۔ مسجد کو تولیت میں یہ تفصیل ہے کہ اگر کوئی واحد یا جماعت اُس کے پورے مصارف کا متحمل ہو تو اُس کے ہوتے ہوئے متولی مدرسہ و خانقاہ، انتظام مسجد میں دخل نہ دیں اور اگر کوئی اُس کا متحمل نہ ہو تو پھر مسجد کا انتظام بھی متولی مذکور ہی رکھے اور اس صورت میں امامت کا تعلق قرآن مجید کے مدرس اول یا عربی کے مدرس اول یا کسی شیخ سے رکھا جاوے۔

نمبر ۲۵۔ جامع تہات التنبیہات مطبوعہ امداد المطالع ۱۳۳۵ھ کے ساتھ جو تتمہ رابعہ چھپا ہے اُس کے صفحہ ۵ کے مضمون ہفتم حرف (ب) (☆) کے دونوں جزوں سے رجوع کرتا ہوں۔

☆ (جز اول: متولی مدرسہ و مکتب قرآن و مکانات مدرسہ کا اپنے بعد مولوی احمد حسن صاحب سنبھلی کو مقرر کرتا ہوں۔ اور جس وقت متولی کے پاس مکان ذاتی نہ ہو (تو) مدرسہ کا ایک مکان جو ضروری آسائش کے لئے کافی ہو، بلا کر ایہ متولی کو سکونت کے لئے رعایۃً دیا جایا کرے۔

جز دوم: ایک مکان اور بھی مدرسہ کے لئے خریدنے کا احتمال ہے۔)

نمبر ۲۶۔ (یہ بھی مثل نمبر ۳ کے ہمیشہ کے لئے ناقابل تبدیل ہے۔ بلکہ حقیقت میں نمبر ۳ کا ایک جزئیہ ہے) مدرسہ و خانقاہ کی کسی مد کی رقم سے کسی کو کبھی قرض نہ دیا جاوے۔ نہ طالب علم کو نہ مدرس کو نہ مہتمم کو نہ شیخ کو نہ اور کسی معین و ملازم کو۔ تا بدیگرے چہ رسد! اگر کوئی متولی ایسی غلطی کرے (تو) فوراً ضمان دخل کرے۔ گو وہ رقم ایسی ہی ہو جو نہ

مدرسہ کے نام ہونہ خانقاہ کے بلکہ اُس کا صرف بلکل مولیٰ یا متولی کے اختیار میں دیا گیا ہو کہ جس مصرف خیر میں چاہئے صرف کرے جیسا کہ اس وقت تک زیادہ رقوم اسی قسم کی آتی ہیں۔ یہ قاعدہ اور اس کے بعد والا ایسی رقم کو بھی شامل ہے کیونکہ آخر امانت تو وہی ہے۔

نمبر ۲۔ تحویل ہمیشہ ایسے صندوق میں رہنا چاہئے جس میں کم از کم دو مختلف کنجیوں کے قفل لگائے جایا کریں۔ اُن میں سے ایک کنجی متولی کے پاس رہے اور دوسری مولیٰ یعنی متولی مقرر کرنے والے کے پاس۔ اور در صورت اُس کی موت یا بُعد و غیبت کے شیوخ حاضرین خانقاہ میں سے کسی شیخ کے پاس۔ اور در صورت عدم حضور کسی شیخ کی خود متولی اپنے تدین سے کسی شخص کو تجویز کر لے جو تدین کے ساتھ متولی سے مغلوب نہ ہو۔ اور جب کوئی رقم تحویل سے لی جاوے ان دونوں شخصوں کے اجتماع اور مشاہدہ سے لی جاوے اور اس دوسرے کنجی برادر کا تبدیل مولیٰ کے زندہ ہونے پر موقوف ہے۔ اور اُس کے زندہ نہ ہونے پر مستقلاً متولی کی رائے پر ہے۔ تنبیہ اگر صندوق میں بہت ہی قلیل رقم ہو یا کسی وقت نہ ہو تب بھی اسی قاعدہ کی پابندی بمصلحت اعتبار ضروری ہے۔

نمبر ۲۸۔ متولی کو ایک ماہ کے اوسط خرچ سے زیادہ رقم نکال کر اپنے پاس رکھنے کا اختیار نہ ہوگا۔

نمبر ۲۹۔ ہر ماہ کے اخیر پر جمع و خرچ و بقایا کو درج کر کے دوسرا کنجی بردار حساب کو جانچ کر بقایا موجودہ کو اپنی آنکھ سے دیکھ کر رجسٹر پر دستخط کرے۔

نمبر ۳۰۔ ضرورتِ شدیدہ کے وقت ایک مد سے دوسری (د) کے لئے کے لئے قرض لیا جاسکتا ہے مگر رقم واجب التملیک اس سے مستثنیٰ ہے۔ (ذی الحجہ ۱۳۳۹ھ)

5۔ مضمون پنجم (متعلق انتظام درس و تدریس)

انتظام درس و تدریس وغیرہ کے باب جواب ہے وہ حسب ذیل ہے کہ مختلف خدمات کو مختلف حضرات انجام دے رہے ہیں۔

تدریس:

- ۱۔ مولوی انوار الحق صاحب امروہی ۲۔ مولوی احمد حسن صاحب سنبھلی (ان کا تعلق خانقاہ سے منقطع ہو گیا تھا)
 ۳۔ مولوی شبیر علی تھانوی ۴۔ قاری محمد یامین صاحب منگلوری ۵۔ حافظ عبد المجید صاحب تھانوی
تصنیف:

- ۶۔ مولوی احمد حسن صاحب سنبھلی (ان کا تعلق خانقاہ سے منقطع ہو گیا تھا) ۷۔ مولوی حبیب احمد صاحب کیرانوی
 ۸۔ مولوی شبیر علی تھانوی ۹۔ مولوی انوار الحق صاحب امروہی ملفوظات ۱۰۔ مولوی ظفر احمد عثمانی تھانوی تسوید
مواعظ
نقل:

- ۱۱۔ مولوی انوار الحق صاحب امروہی ۱۲۔ پیر جی داؤد علی تھانوی
 ۱۳۔ عنایت خان صاحب جلال آبادی ۱۴۔ قاری محمد یامین صاحب منگلوری
 ۱۵۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب کاندھلوی
 ان میں بعض حضرات تنخواہ دار اور بعض مواجر اور بعض محض حسبہ اللہ کام انجام دیتے ہیں۔ بارک اللہ تعالیٰ فی عملہم و
 سعیم ۱۲ منہ۔ (آخر ذی الحجہ ۱۳۳۲ھ)

6۔ مضمون ششم (متعلق فتاویٰ)

- 1۔ فتاویٰ۔۔۔ صاحب مقیم مدرسہ ہذا لکھتے ہیں اگر ایسے خطوط اُن ہی کے نام آیا کریں (تو) سہولت ہے۔
 2۔ مباحثہ و مجادلہ متعارفہ کا طریقہ یہاں نہیں رکھا گیا کیونکہ اُس میں بوجہ نفسانیت کے سلسلہ ختم نہیں ہوتا۔ سواول تو اتنا
 وقت نہیں ہے (کہ) دوسرے لایعنی میں وقت کا ضائع کرنا ہے۔ تیسرے اگر کسی کو حکم بتایا جاوے تو اگر وہ اہل علم ہے تو
 ایک طرف ہو گا اور اگر خالی الذہن ہے تو جاہل ہو گا دونوں میں اس کی صلاحیت نہیں۔ البتہ موقع ضرورت اظہار حق یا
 رفع تردد یا صون جاہل یر تا وقت ضرورت اور توقع نفع میں تا توقع افادہ ضروری ہے۔ لہذا مجادلہ کے خطوط یہاں نہ بھیجے
 جاویں۔

3۔ یہاں سے سوالات کا جواب صرف تحقیقی جاتا ہے۔ جو صرف طالب تحقیق کو نافع ہوتا ہے۔ گو مشکل کو اُس میں گنجائش شبہ رہتی ہے۔ بعض لوگ کسی کے اسکات کی غرض سے الزامی جواب کے طالب ہوتے ہیں جو موقوف ہے مطالعہ کتب خصم پر، سو یہاں نہ اُس کی فرصت (ہے) نہ اُس کا انتظام اور نہ مذاق کے موافق۔ نیز وہ باوجود مسکت ہونے کے شافی نہیں کیونکہ اُس کا منشاء، اشتباہ زائل نہ ہوا (بلکہ) ایک دوسرا شبہ پیدا ہو گیا جو بعض اوقات اور مضر ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے جوابوں کی کوئی صاحب استدعاء نہ کریں۔ (منتصف ۱۳۳۶ھ)

7۔ مضمون ہفتم (متعلق مجلس خیر - متعلقہ مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون ضلع مظفر نگر)
 ظل صفہ کا مصداق تو اصل تنبیہات و نیز مسابقت تہات سے ظاہر ہے کہ اس مدرسہ و خانقاہ تو کلیہ کا نام ہے۔ اور اس کے بعض ثمرات بھی مع بعض اُمور متعلقہ اُن میں مذکور ہو چکے ہیں۔ یعنی تعلیمات ضروریہ۔ اس وقت اُس کے تین ثمرات اور مذکور ہوتے ہی۔

ثمر اول

مجلس خیر کے تیار شدہ کاموں کی نسبت، وقت اس کے انعقاد کے یہ تجویز ہوا تھا کہ جو کام تیار ہوتا جاوے کسی ذریعہ عام یا خاص سے اس کی اطلاع دوسروں منتظرین کو بھی ہو جایا کرے تاکہ جو صاحب کسی کام کا طبع کرنا چاہیں وہ درخواست کر سکتیں۔ اس بنا پر اس وقت جو کام یہاں حقیقتاً یا حکماً تیار ہے۔ اس کی ضروری فہرست درج ذیل ہے:

ان نمبر 1۔ کلام الملوک نمبر 2۔ تعلیق ترمذی جلد اول نمبر 3۔ تعلیق ترمذی جلد ثانی
 نمبر 4۔ امداد المسائل جلد اول

(باقی تمام اب طبع ہو رہے ہیں صرف یہ نہیں طبع ہو رہے ہیں اس لئے ان کے نام لکھے گئے ہیں)

درخواست کنندہ کو دو طریق سے کام دیا جاتا ہے۔ ایک طریق یہ ہے کہ کوئی مسودہ تیار ہوا، پھر مجلس ہی نے اس کو نقل کرایا۔ پھر اُس نقل کو کسی مصارف نقل ادا کر کے لے لیا۔ اور اصل مسودہ مجلس ہی میں وقف رہا۔

دوسرا طریق یہ ہے کہ خود اصل مسودہ سے ہی نقل کرانے کے لئے کسی نے وہ مسودہ کرایہ پر لے لیا۔ پھر صاف کرانے کے بعد وہ مسودہ مجلس میں واپس کر دیا۔ اور وہ مجلس میں وقف ہو کر رہا۔

بہر حال مسودہ کا وقف ہو کر مجلس میں رہنا، یہ دونوں طریق میں مشترک ہے۔ صرف تفاوت نقل حاصل کرنے کے دونوں طریقوں میں رہا اور اصل مسودہ محفوظ رہنے میں علاوہ اس کے کہ خود اُس کا محفوظ ہونا مقصود فی نفسہ بھی ہے یہ مصلحت ہے کہ اگر آئندہ زیادہ صحت کے اہتمام کے خیال سے کوئی صاحب اُس اصل مسودہ سے نقل لینا چاہیں تو مسودہ اس کام میں اس کے کام میں آسکے۔

شمرہ ثانیہ

یہ تجویز ہے اور بھم اللہ اس کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے کہ اپنے حضرات کی تصانیف عموماً اور حضرت حکیم الامت مولانا مولوی اشرف علی صاحب دَامِ ظَلَم کی تالیفات کا خصوصاً مجلس خیر میں پورا ذخیرہ رہے تاکہ اگر کوئی اُن کے یکجائی مطالعہ سے محفوظ ہونا چاہئے تو اس کو سہولت سے میسر ہو سکے۔ نام اس ذخیرہ کا امداد الکتب رکھا گیا ہے۔ (یکم جمادی الاولیٰ ۱۳۳۵ھ)

اطلاع متعلق نظام مجلس خیر

نوٹ: اس اطلاع میں صرف اُن کُتب کے نام لکھے گئے ہیں جو نایاب ہیں اور اس تحریر سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ وہ کُتب مجلس خیر کے پاس تھیں۔ اور اب وہ کُتب اُن جگہوں پر ہو سکتی ہیں جہاں جہاں حضرت تھانویؒ کی وقف کُتب گئیں۔ اور وہ مقامات یہ ہیں:

- 1- مظاہر العلوم
- 2- دارالعلوم دیوبند
- 3- دارالعلوم کراچی

مجلس خیر جو مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون کے متعلق کئی سال سے قائم ہے جس کا مقصد اعظم حضرت سیدنا مرشدنا و مولانا مولوی اشرف علی صاحب تھانوی دامت برکاتہم کی تصانیف و مواعظ و ملفوظات یا اُن کے منظور کردہ رسالوں کے

مسودوں کو اس قابل بنادینا ہے کہ اگر کوئی صاحب چھاپنا چاہیں تو ان کو صاف و تصحیح شدہ مسودہ تیار مل جاوے۔ یہ کام بہت اچھی طرح اب تک چلتا رہا اور بہت سے مسودے اسی طرح صاف اور تصحیح کرا کے جمع کئے گئے۔ مگر چونکہ اب تک ان میں سے بعض کثیر کا کوئی خریدار نہیں ہوا اور بعینہ مجلس میں موجود ہیں اس لئے جو رقم مجلس میں اولاً وقف ہوئی تھی وہ سب مع دیگر متفرق رقوم کے ان مسودوں میں لگ کر ختم ہو گئی۔ لہذا اب بوجہ عدم گنجائش کے اس میں کچھ ترمیم کی گئی ہے جس کی تفصیل ذیل میں ہے۔ اور ان میں سے بعض کام بوجہ گنجائش نہ ہونے کے بند بھی کر دیئے گئے ہیں۔ لہذا ناظرین دعا فرمادیں کہ حق تعالیٰ اس کارِ خیر کو جاری فرمادیں۔ جو مسودے اس وقت مجلس میں موجود ہیں ان کی فہرست مع ان کے مصارف کے ذیل میں درج کی جاتی ہے تاکہ اطلاع یابی پر اگر کوئی صاحب مالک مطبع یا دوسرے ذی ثروت اس کو خرید فرما کر طبع فرمانا چاہیں تو ان کو اشاعتِ دین کا ثواب ملے اور ان مسودوں کی رقم مجلس میں آجاوے تو جو کام تو کلاً علی اللہ باوجود عدم گنجائش، بوجہ ان کے نامکمل ہونے کے، جاری رکھے گئے ہیں ان میں امداد ملے۔ اور ان خریدار صاحب کو اس امداد کا بھی ثواب ملے۔

فہرست موجودات مجلس خیر

نمبر (الف) وہ مسودات جن پر حضرت والا کی نظر ہو چکی ہے، طبع کے لئے صرف ان کی نقل کرانا باقی ہے

مسودات مواعظ

نام	مصارف	(وہ سب طبع ہو رہے ہیں)
تسہیل مواعظ		(یہ بھی سب طبع ہو رہے ہیں)

مسودات کتب

کلام الملوک

فرائد الفوائد

علوم غیر منقول منتخب از سفر گور گھپور

مسودات ملفوظات

ذیل کتب کے علاوہ باقی تمام طبع ہو رہی ہیں

وصیۃ الوصی	ملفوظات ضبط کردہ مولوی وصی اللہ صاحب
علو النازل	ملفوظات ضبط مولوی علی احمد صاحب
صلوۃ السفر	سفر میں نماز پڑھنے کی ترکیب
ابیات حکمت	یہ آٹھ سواشعار جو حضرت والا کے مواعظ میں کہے ہیں
علم غیر منقول	علوم موہوبہ منتخب از مواعظ حضرت والا
تفسیر المواعظ	تفسیر آیات منتخب از مواعظ حضرت والا
لطايف اشرفی	لطايف و ظرافت منتخب از مواعظ
آمدنی مجلس	

نمبر (ج) وہ مسودات ہیں جن پر اب تک مجلس کا کوئی خرچہ نہیں ہوا یا مجلس کو ان کی قیمت ایک مرتبہ وصول ہو گئی ہے۔ جو صاحب ان میں سے کسی نقل لے کر چھوادیگے تو اگر وہ کتاب سو صفحے یا اس سے کم ہوگی تو اس کی ۲۰ جلدیں اگر ۱۰۰ صفحے سے ذائد ہوگی تو ۱۰ جلدیں ان سے لی جاوے گی۔

نام کتاب	خلاصہ مضمون
نور الناظر	تقریرات متعلق جلالین (تقطیع فلس کیپ حجم ۷۴ صفحے)
بصر الناظر	ملفوظات متفرق
ناظر الباصر	مکتوبات متفرق
نظر عنایت	ملفوظات (حجم ۱۰۰ صفحے)
انوار الحقائق	ملفوظات (حجم ۳۲ صفحے)
حسن یوسف	ملفوظات (تقطیع فلس کیپ حجم ۷۰ صفحے)
فضل العزیز	ملفوظات (حجم ۷۵ صفحے)
رحمۃ العزیز حصہ اول	ملفوظات (حجم ۴۰ صفحے)

رحمۃ العزیز حصہ دوم ملفوظات (ج ۶۲ صفحے)

رحمۃ اعظم جامع صاحب نے جو کہ اجازت یافتہ ہیں اپنے واردات جمع کئے ہیں (ج ۲۱ صفحے)

لطائف خلیلہ دوسرے صاحب نے جو کہ اجرت یافتہ ہیں اپنے واردات جمع کئے ہیں (ج ۲۱ صفحے)

نمبر (د) فہرست اُن کاموں کی جو بوجہ نامکمل ہونے کے تو کلاً علی اللہ جاری رکھے گئے ہیں اُن سب کے نام اور جواب تک صرف ہوا ہے اُپر کی فہرست میں آچکے ہیں آئندہ صرف کا تخمینہ ہو سکتا ہے اُن کا صرف تخمینہ بھی لکھ دیا جاوے گا۔
تصحیح الاغلاط، علم غیر منقول، تفسیر المواعظ، اصدق الرویا

نمبر (ه) وہ مسودات جن کا انتظام علاوہ مجلس کے منشی رفیق احمد صاحب مالک رسالہ الامداد نے اپنے ذمہ لیا ہے اس لئے جاری رکھے گئے ہیں

ترتیب السالک امداد الفتاویٰ حوادث الفتاویٰ ترجیح الراجح مکتوبات خُبرت ملفوظات خُبرت
ملفوظات حسن العزیز مکتوبات حسن العزیز معارف العوارف ترجمہ عوارف المعارف

نمبر (و) وہ مسودات جو مجلس سے لوگوں کو طبع کے لئے دے دیئے گئے ہیں۔ اُن کو صرف مسرت طبع ناظرین کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ (تمام طبع ہو گئے ہیں)

نمبر (ز) فہرست اُن کاموں کی جو فالحال بوجہ عدم گنجائش کے بند کر دیئے گئے ہیں
ضبط و عطف۔ تسہیل مواعظ

ان کا کام بند ہونا خصوصیت کے ساتھ قابل تاسف ہے۔ غالباً یہی کام ہیں جو سب سے زیادہ مفید ہیں۔ اب ہم کو انتظار ہے کہ کوئی صاحب اس کے اجزاء و ابواء کی کیا تدبیر بتلاتے ہیں۔ اور اسی طرح جب تک گنجائش نہ ہو کوئی نئی تصنیف بھی شروع نہ کی جاوے گی، اگرچہ ذہن میں متعدد ضروری مضامین قابل تالیف کے ہیں۔

نوٹ نمبر ۱۔ جو رقیب مسودوں کے ساتھ لکھی گئی ہیں یہ حق تصنیف نہیں ہیں بلکہ جس قدر اُن مسودوں کی درستی اور صحت وغیرہ میں صرف ہوتا ہے مع ایک خفیف جز و سائر خرچ کے یہ وہ ہے۔ لہذا کسی صاحب کو ان میں سے کسی کتاب کی رجسٹری کرانے یا کاپی رائٹ محفوظ کرنے کا حق نہیں ہے۔

نوٹ نمبر ۲۔ بعض بعض مسودوں کے نام کے ساتھ لفظ موعود لکھا ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اُس کے چھپوانے کا کسی صاحب نے وعدہ فرمایا ہے مگر باوجود مدت گزر جانے کے انہوں نے چھپوایا نہیں۔

نوٹ نمبر ۳۔ باستثناء ایک دو کے یہ سب ابھی مسودے ہی ہیں۔ جو صاحب ان کو لیں گے وہ ان کی نقل کرالیں گے اور نقل کی اجرت انہیں اور بڑھے گی۔ اگر بطور خود صفائی کا انتظام کریں گے تو ان کو مسودہ دے دیا جاوے گا کہ وہ مدرسہ امداد العلوم میں بیٹھ کر اُس کو نقل کرالیں گے۔ مسودہ نقل کے لئے باہر نہ دیا جاوے گا۔ اور اگر کوئی صاحب مجلس کے اہتمام سے صاف کرا کے اصل لاگت میں اُس قیمت صفائی کو مع سائر خرچ کے اضافہ کر دیا جاوے گا۔ راقم سید احمد حسن سنبھلی مہتمم مجلس خیر۔ آخر ذی الحجہ ۱۳۳۶ھ

مضون ہشتم (متعلق نصاب)

نمبر ۱: آخر ۴۳ھ سے کتب سلوک کا باقاعدہ درس شروع کرادیا گیا۔ جس کی ابھی تکمیل باقی ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہوگی
نمبر ۲: مولوی خیر محمد صاحب مدرس مکلوڈ گنج بہاولپور نے خبر دی کہ احیاء و اعلاء کو داخل درس کر کے احیاء کو شعور کرادیا اور مقامات کے بعد کلام الملوک کو بھی شروع کرانے کا ارادہ ہے

نمبر ۳: خانقاہ ہذا میں بچوں کے ابتدائی نصاب میں رسالہ اوجز السیر مؤلفہ مولوی محمد شفیع صاحب دیوبندی کو داخل نصاب کر دیا گیا۔ اور دوسروں کو بھی یہی رائے دیتا ہوں

(از رجب ۴۳ھ تا ختم رمضان ۴۴ھ) (آخر رمضان ۱۳۴۴ھ) (ثانیۃ التابۃ؛ یعنی تہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سادہ)

چونکہ یہاں مقصود بالذات اصلاح اخلاق کا اہتمام اور درس و تدریس محض اس مصلحت سے ہے کہ علم دین کی مقدار ضروری شرط اصلاح ہے اور ضروری یہ تقدیر بقدر الضرورة قضیہ مسلمہ ہے۔ اس لئے مدت سے یہ خیال تھا کہ یہاں کا نصاب مدرسہ ایسے انداز پر محدود (مرتب) کر دیا جائے کہ اگر کوئی صرف اس پر اکتفاء کرے تو کتب شریعت کا لسان شریعت (یعنی عربی) میں مطالعہ کر سکے اور جو تکمیل کرنا چاہے وہ دوسرے بڑے مدارس میں داخل ہو سکے۔ سواہل علم کے مشورہ سے وہ نصاب تجویز توفالحال کر دیا گیا ہے۔ اور شوال سے مدارس کے سالِ تعلیمی کا آغاز ہوتا ہے (تب) اس

(نصاب) کو جاری کر دیا جائے گا۔ چنانچہ فنونِ مجوزہ میں سے ہر فن کی حد اخیر بتلانے کے لئے اُس کی منتہا کتابیں ذیل میں نقل کی جاتی ہیں کہ اگر کوئی طالب علم آوے (توسوچ) سمجھ کر آوے۔ اور گو بعض کُتب ان میں مقصود مذکورہ کے اعتبار سے ظاہر آزائد ہیں لیکن من وجہ اہلیت بافادۂ زیادت بصیرت (بصیرت میں اضافہ) کی بناء پر و نیز وطن و جوار (دور اور قریب) کے مبتدیوں کی تسہیل فی تحصیل العلوم (حصولِ علم میں آسانی) کی رعایت سے بھی اُن کو داخل رکھا گیا۔ وہ کُتب انتہائیہ یہ ہیں:

۱۔ صرف۔ فصول اکبری یا علم الصیغہ	۲۔ نحو شرح جامی
۳۔ ادب مقامات حریری یا کلام الملوک	۴۔ معانی مختصر معلق
۵۔ منطق قطبی و میر	۶۔ فلسفہ میبذی و درایتہ العصمۃ
۷۔ مناظرہ رشیدیہ	۸۔ اُصول فقہ نور الانوار
۹۔ فقہ ہدایہ کامل	۱۰۔ فرائض سراجی
۱۱۔ کلام شرح عقائد نسفی	۱۲۔ اُصول الحدیث شرح نخبہ
۱۳۔ احادیث اعلیٰ السنن و مشکوٰۃ	۱۴۔ تفسیر جلالین
۱۵۔ اخلاق تلخیص الہدایہ	

ذنبۃ التتمۃ

(یعنی خلاصہ رسالہ الطیب الاکساب للطلاب) اصل رسالہ مواند کا جز بنا دیا گیا ہے تحت فائدہ تاسعہ عشرہ ۱۲؎ مولفہ حکیم محمد مصطفیٰ صاحب بتحریر احقر اور یہی تحریر سبب ہے اپنی تحریر کے جزو حکمی بنانے کا) چونکہ ظاہر بینوں کو اہل علم پر شبہ دین فروشی کا ہو جاتا ہے اس لئے مدت سے خیال تھا کہ اہل علم کو کچھ حلال صنعتیں و حرفتیں بھی سیکھ لینی چاہئے تاکہ اگر توکل کے ساتھ دین کی خدمت نہ کر سکیں تو ان ذرائع سے اکتساب معاش کر کے اپنی اور دین کی آبرو محفوظ رکھ سکیں۔ یہ الطیب الاکساب اسی موضوع پر لکھا گیا ہے جس میں دو جز ہیں۔ ایک یہی مضمون جو

بالمعنی لکھا گیا دوسرا جز بطور نمونہ کے ایک فہرست اُن ذرائع کی معہ اُن ماہرین کے نام و نشان کے اکثر میں جنہوں نے خلوص کے ساتھ اُن کی تعلیم دینے کا صراحتاً یا دلالتاً وعدہ فرمایا ہے جو باللفظ ذیل میں منقول ہے۔

۱۔ مدرسہ مدارس اسلامیہ

۲۔ زراعت حاجی عزیز الرحمن بچولی ضلع میرٹھ

۳۔ طب مولوی حکیم محمد مصطفیٰ صاحب میرٹھ محلہ کرم علی

۴۔ بیگ سازی و چمڑا سازی مینبجر کارخانہ ٹیزی کان پور و مولوی عبدالحلیم صاحب

۵۔ گھڑی سازی حافظ عبدالرزاق صاحب نصیر واج کمپنی میرٹھ صدر بازار

۶۔ کتابت و چھپائی منشی محبوب علی صاحب مطبع نامی میرٹھ

۷۔ تجارت کتب محمد عثمان خان صاحب تاجر کتب دربیہ کلاں

۸۔ صابن سازی میر معصوم علی صاحب ناروے سوپ کمپنی میرٹھ خیر نگر دروازہ

۹۔ حدادی

۱۰۔ نجاری مستری محمد صدیق کرانہ ضلع مظفر نگر

۱۱۔ بیٹری سازی

۱۲۔ خیاطت سلیمان پوسٹ مین گڑھی پختہ ضلع مظفر نگر

۱۳۔ صحافی یعنی جلد بندی

۱۴۔ بٹن سازی

۱۵۔ ملازمت سکول ہائے سرکاری بذریعہ امتحان مولوی فاضل وغیرہ

﴿لطیفہ اس تتمہ میں چار نقشہ ہیں۔ اتفاق سے سب میں پندرہ پندرہ عنوانات ہیں اور ایک میں جو ایک ذائد ہے اُس کو

موقوف الفہم علی المشاہدہ ہونے کے سبب عنوانات عامہ سے خارج سمجھا گیا ۱۲ منہ﴾

مضمون نہم (متعلق تبلیغ)

بفضلہ تعالیٰ سلسلہ جاری ہے۔ اس وقت دو صاحب کام کر رہے ہیں۔ مگر چونکہ اس کی رقم ختم ہے اس لئے بعد ختم کے مدرسہ کی رقم سے صرف ایک ہی کام کرنے والے پر اکتفا کرنے کا خیال ہے۔
(از رجب ۱۴۳۳ھ تا ختم رمضان ۱۴۳۴ھ) (آخر رمضان ۱۴۳۴ھ) (ثانیۃ التابۃ؛ یعنی تئمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سادہ)

مضمون دہم (متعلق بہ ملاقات اضیاف و واردین)

اس کا مفصل دستور العمل احقر کی جائے نشست کے متصل آویزاں ہے اور اُس کی نقل اسی النور جلد ۶ نمبر ۶ میں بضمن حواشی ثانیۃ مذکور ہے۔ اس مقام پر عازمین ورود کی اطلاع و سہولت کے لئے اس کا خلاصہ نقل کرتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ میری عام ملاقات کا وقت بعد نماز ظہر سے آذانِ عصر تک ہے۔ اور دوسرے اوقات میرے فارغ نہیں۔ اُن میں ملنے کے لئے خاص اذن کی ضرورت ہے اور ان قواعد سے اگر کسی کو مستثنیٰ کر دوں تو دوسرے حضرات اپنے کو اُن پر قیاد نہ فرمائیں

(از رجب ۱۴۳۳ھ تا ختم رمضان ۱۴۳۴ھ) (آخر رمضان ۱۴۳۴ھ) (ثانیۃ التابۃ؛ یعنی تئمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سادہ)

(حاشیہ مشتملہ نظام اوقات متعلقہ مضمون دہم)

اعلان انضباط اوقات احقر

تاکہ نہ اہل حاجت کا حرج یا تکلیف ہو نہ احقر کا

۱۔ صبح سے بارہ بجے تک مجھ کو متفر و ایسے کام رہتے ہیں جو تنہائی میں ہو سکتے ہیں۔ اُس وقت کسی سے ملنے میں یا بات چیت کرنے میں تکلیف بھی (ہوتی ہے) اور حرج بھی (ہوتا ہے)۔

۲۔ البتہ اوپر کے نمبر سے تین شخص مستثنیٰ ہیں۔ ایک وہ شخص جو تازہ آیا ہو اور صرف ملاقات کا مصافحہ کرنا چاہتا ہو۔ دوسرا وہ جو جا رہا ہو اور صرف رخصت کا مصافحہ کرنا چاہتا ہو۔ تیسرا وہ شخص جس کو ایسی حاجت ہو کہ اس میں مہلت نہیں

ہو سکتی مثلاً در زدہ وغیرہ کا تعویذ لینا ہو یا فوری ضرورت کا کوئی مسئلہ پوچھنا ہو، جس میں تاخیر نہ ہو سکے۔ مگر (ان) تین اشخاص کو چاہئے کہ آتے ہی کہہ دیں کہ ہمارے اس وقت آنے کی یہ وجہ ہے تاکہ معلوم نہ ہونے سے پریشانی نہ ہو۔

۳۔ پھر بارہ بجے سے، نمازِ ظہر سے فارغ ہو کر اپنی مجلس میں بیٹھنے تک میرے قیلولہ و نماز کا وقت ہے۔ اس میں ملاقات سے اور نیز خدمت سے معافی چاہتا ہوں۔

۴۔ پھر جب ظہر پڑھ کر اپنی مجلس میں حاضر ہو جاؤ (تو) اُس وقت سے عصر کی آذان تک عام اجازت ہے آنے کی، بیٹھنے کی، ہر قسم کی بات چیت کی، تعویذ وغیرہ مانگنے کی۔ البتہ جمعہ کا دن تعویذ (مانگنے) سے مستثنیٰ ہے۔

۵۔ پھر اذانِ عصر سے نماز سے فارغ ہونے تک کے لئے وہی قاعدہ ہے جو قیلولہ کے وقت کا ہے جو نمبر تین میں مذکور ہے۔

۶۔ پھر عصر سے فارغ ہونے کے بعد سے عشاء سے فارغ ہونے تک کے لئے وہی قاعدہ ہے جو صبح سے بارہ بجے تک کے وقت کا ہے جو نمبر ۲ میں مذکور ہے۔ اور وہی لوگ یہاں بھی مستثنیٰ ہیں جو نمبر ۲ میں مذکور ہیں۔

۷۔ عشاء کے بعد تو علی الاطلاق معذوری ظاہر ہے۔ باستثناء اضطرابِ شدید۔

۸۔ یہ قاعدہ اُن صاحبوں کے لئے ہے جو مجمع میں اپنا مقصود ظاہر فرما سکتے ہوں۔ اور کو کسی کو کچھ ہوشیدہ کہنا ہو (تو) اُس کے لئے یہ قاعدہ ہے کہ اگر تحریر کو کافی سمجھیں تو میری مجلس سے ملحق نہ درمی کی دیوار میں ایک بکس لگا ہے اُس میں لکھ کر ڈال دیں اور جس موقع پر جواب چاہتے ہوں اُس کا پورہ پتہ لکھ دیں مثلاً فلاں نمبر کے حجرہ میں یا مسجد کے ممبر پر۔ ہمیشہ بعد نمازِ فجر ایسے پرچے نکالے جاتے ہیں۔ اس طریقہ سے تحریری جواب مل جائے گا۔ اور اگر پوشیدہ بات زبانی ہی کہنا چاہیں تو ایسے ہی پرچہ کے ذریعہ سے تنہائی کا وقت پوچھ لیں۔ جو وقت بتاؤ، اُس وقت بات کر لیں۔ اور اکثر بعد مغرب کا وقت بتایا کرتا ہوں۔

۹۔ بعض مہمانوں کو میں خاص اجازت دے کر تنہائی کے وقت میں پٹھلاتا ہوں، دوسرے حضرات اپنے کو اُن پر قیاس نہ کریں۔ اور اسی طرح ایک کو کوئی خدمت، (جیسے) پنکھا وغیرہ کی، کرتا ہوا دیکھ کر دوسرے اُس کی تقلید نہ کریں جب تک خاص اجازت حاصل نہ کر لیں۔ اسی طرح دوسری خدمت بھی بلا تصریح اجازت نہ کریں جیسا جو تا اٹھانا یا لوٹا پھر کر رکھنا وغیرہ ذالک۔

۱۰۔ رستہ میں بھی کوئی صاحب میرے ساتھ نہ چلیں، نہ گھر جا کر پکاریں۔

نوٹ: یہ سب قواعد اُن صاحبوں کے لئے ہیں جو صرف عقیدت مندی کے ماتحت ہو کر آتے ہیں۔ اور جن کو کوئی دوسرا تعلق بھی ہے اُن کے لئے یہ ضوابط نہیں البتہ اگر کسی کو کسی ضابطہ کا پابند کر دوں تو اُس کو پابند ہونا چاہئے یا کسی اہل ضابطہ کے لئے کسی وقتی ضرورت سے کچھ ترمیم کر دوں تو ترمیم ہی پر عمل ہونا چاہئے۔ اسی طرح ذاتی ملازموں کے لئے دوسرے ضوابط ہیں جو اُن کو زبانی بتلا دیئے گئے ہیں۔ اشرف علی بقلم خود

مضمون یازدہم (متعلق بہ نووارد صاحبان)

چونکہ نئے آنے والوں کی حاجات میں اعانت موقوف ہے اُن کے کافی بیان پر جس میں اکثر صاحب بار بار کے پوچھنے پر بھی بہت کوتاہی کرتے ہیں جس سے جانبین میں ہر ایک کو دوسرے سے اذیت ہوتی ہے اور نقشہ ذیل کے عنوانات کا ایسے صاحبوں کو خانہ پُر کے لئے دے دیا جاتا ہے کہ سب کو راحت رہے اور وہ یہ ہیں:

۱۔ نام

۲۔ وطن اصلی

۳۔ اس وقت کس مقام سے آنا ہوا اور اس مقام میں کتنا قیام رہا ہے

۴۔ شغل و وجہ معاش

۵۔ موروثی زمین تو آپ کے پاس موجود نہیں

۶۔ علمی استعداد۔ اردو یا عربی یا انگریزی میں کس قدر ہے

۷۔ اصلی مقصد آنے سے کیا ہے (یا) محض ملاقات یا کچھ کہنا اور لکھ کر دینا یا زبانی اور صحیح میں یا تنہائی میں

۸۔ کسی سے بیعت ہیں یا نہیں اور (اگر ہیں تو) کس سے

۹۔ اگر مجھ سے بیعت ہیں تو بیعت کو کتنا زمانہ ہوا اور تعلیم کس سے متعلق ہے

۱۰۔ میرے کو اعظ و سائل میں سے کیا کیا دیکھے ہیں

۱۱۔ اگر مجھ سے کچھ خط و کتابت ہوئی ہے تو وہ پاس ہے کہ نہیں۔ اگر ہے تو دکھلایا جائے

۱۲۔ کتنا قیام ہوگا

۱۳۔ کہاں قیام ہوگا

۱۴۔ خانقاہ میں اول بار آنا ہوا ہے یا پہلے بھی آئے ہیں۔ اگر پہلے بھی آئے ہیں تو کتنا قیام ہوا تھا

۱۵۔ یہاں کے انتظام طعام کی آپ کو خبر ہے یا نہیں

۱۶۔ (موقوف الفہم علی المشاہدہ) باہر والا بڑا اعلانِ قلمی دیکھ لیا یا نہیں

(از شوال ۱۳۴۲ھ تا ختم جمادی الاخریٰ ۱۳۴۵ھ) (ختم جمادی الاخریٰ ۱۳۴۵ھ) (ثالثۃ التابۃ؛ یعنی تئمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سابعہ)

مضمون دواز دہم (اطلاع طالبانِ عازمین تھانہ بھون)

میرے پاس آنے والے تین غرض سے آتے ہیں:

۱۔ بعضے صرف ملاقات کے لئے آتے ہیں۔ اُن کے لئے بجز اس کے کہ یہاں کے قواعد کی پابندی کریں اور کوئی شرط نہیں

۲۔ بعضے بدون بیعت کے محض تعلیم ذکر و شغل و اصلاحِ اعمال کے لئے آتے ہیں۔ اُن کے لئے پابندی قواعد کے ساتھ یہ

بھی شرط ہے کہ وہ اپنے قلب کا اطمینان دیکھ لیں۔ اُن کی درخواست پر خدمت شروع کر دوں گا لیکن اگر کسی وقت مجھ کو

محسوس ہو جاوے کہ اُن میں مجھ میں مناسبت نہیں تو خدمت سے عذر کر دوں گا۔ البتہ اگر وہ چاہیں گے تو دوسرے مصلح کا

پتہ بتلا دوں گا اور وہ دوسرے مصلح کے سپرد کرنا ناراضی سے نہیں ہوتا جیسا کہ بعض نادان سمجھتے ہیں بلکہ (یہ) معمولات

قدیمہ مشائخ طریقت سے ہے۔ جس میں طالب کی سراسر مصلحت و منفعت ہی ہے

۳۔ بعضے بیعت کی غرض سے آتے ہیں۔ اُن کے لئے پابندی قواعد کے ساتھ اور اُن کے اطمینان کے ساتھ یہ بھی شرط ہے

کہ میں اپنے قلب کا اطمینان بھی دیکھ لوں۔ جس کی کوئی مدت معین نہیں ہو سکتی

مشورہ: چونکہ میرے قلب کا اطمینان نہ میرے اختیار میں ہے نہ طالب کے اختیار میں ہے۔ اسی طرح مناسبت ہونے نہ

ہونے کا بھی پہلے سے علم نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اخیر کی دو غرضوں سے آنا مناسب نہیں۔ شاید خالی جانے کی کلفت ہو اور

یہ دونوں غرضیں خط سے بھی حاصل ہو سکتی ہیں۔ البتہ عربی طلبہ تحصیل درسیات کے زمانہ میں تعلیم و شغل سے اور بیعت سے علی الاطلاق مستثنیٰ ہیں یعنی مخاطبہ بھی (اور) مکاتبہ بھی۔ مگر اصلاح سے عذر نہیں۔
نوٹ:

اگر آنے کے بعد غرض بدل جائے (تو) اس بدلنے کی مجھ کو اطلاع کرنا ضروری ہے تاکہ اگر یہ تبدیلی میرے نزدیک بھی کسی مصلحت کے خلاف نہ ہو تو پھر اُن کے ساتھ اُس غرض کے مناسب برتاؤ کیا جاوے۔
تتمہ:

غرض نمبر ۲ و نمبر ۳ کے متعلق اور بھی بعض شرائط ہیں جو بعنوان شرائط بیعت تعلیم بلا تعلیم و شرائط تعلیم بلا بیعت مستقلاً بھی شائع ہوئی ہیں (جس طرح یہ مضمون اطلاع طالبان بھی مستقل شائع ہوا ہے) اور مجھ سے حاصل ہو سکتی ہے اور ذیل میں بھی منقول ہے:

شرائط بیعت بلا تعلیم:

- ۱۔ قرآن مجید جتنا پڑھا ہے یا جتنا یاد ہے۔ کسی صحیح پڑھنے والے سے صحیح کرنا ہوگا
- ۲۔ بہشتی زیور کے سب حصے یا سات حصے اور بہشتی گوہر اور اصلاح الرسوم اور قصد السبیل کی تذیل پڑھ کر یا سن کر اس کی پابندی کرنا ہوگی

۳۔ میرے چھپے ہوئے وعظ ہمیشہ پڑھنا یا سننا پڑیں گے

- ۴۔ ابتدائی تعلیم میرے کسی اجازت یافتہ سے (جس کو میں تجویز کر دوں۔ یا طالب کی تجویز پر اجازت دے دوں) حاصل کرنا ہوگی۔ اور جب تک پچیس بار اُن سے خط و کتابت نہ ہو چکے، براہِ راست مجھ سے تعلیم کی استدعا نہ کی جاوے

شرائط تعلیم بلا بیعت

اور اگر فالحال بیعت پر اصرار نہ ہو صرف تعلیم حاصل کرنا چاہیں تو صرف اول تین شرطوں کی پابندی لازم ہوگی۔ چوتھی شرط نہ ہوگی۔ پھر جب باہم خوب مناسبت ہو جاوے اور اُس وقت درخواست بیعت کا بھی مضائقہ نہیں۔

تنبیہ

ابتداء میں بیعت و تعلیم دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔

(از محرم ۱۳۴۶ھ تا اختتام ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (آخر ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (خامسۃ التابعدہ ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ تاسعہ)

الساعات للطاعات

(نقشہ اوقات نماز تھانہ بھون بحساب دھوپ گھڑی عرض بلد درجہ ۲۹ دقیقہ ۳۵ بعد قدرے ترمیم نقشہ سابق)

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	عشاء	تاریخ	فجر	ظہر	عصر	عشاء
۲۱ تا ۲۴ جنوری	۶	۱	۴	۰۷	۲۱ مئی تا ۲۰ جولائی	۴	۰۲	۵	۹
۲۵ تا ۳۱ جنوری	۶	۰۱	۴	۰۷	۲۱ تا ۳۰ جولائی	۰۴	۰۲	۵	۹
یکم تا ۱۰ فروری	۰۵	۰۱	۴	۰۷	یکم تا ۱۲ اگست	۰۴	۰۲	۵	۰۸
۱۱ تا ۱۳ فروری	۰۵	۰۱	۴	۰۷	۱۳ تا ۲۳ اگست	۰۴	۲	۵	۰۸
۱۴ تا ۲۰ فروری	۰۵	۰۱	۰۴	۰۷	۲۴ تا ۳۱ اگست	۰۴	۲	۵	۰۸
۲۱ تا ۲۵ فروری	۰۵	۰۱	۰۴	۰۷	یکم تا ۱۰ ستمبر	۵	۲	۵	۰۸
۲۶ فروری تا ۶ مارچ	۰۵	۰۱	۰۴	۸	۱۱ تا ۱۵ ستمبر	۵	۲	۵	۸
۷ تا ۱۲ مارچ	۰۵	۰۱	۰۴	۸	۱۶ تا ۲۷ ستمبر	۵	۲	۰۴	۸
۱۳ تا ۱۵ مارچ	۵	۰۱	۰۴	۸	۲۸ ستمبر تا ۱۵ اکتوبر	۵	۰۱	۰۴	۸
۱۶ تا ۲۸ مارچ	۵	۲	۰۴	۸	۱۶ تا ۱۵ اکتوبر	۰۵	۰۱	۰۴	۸
۲۹ تا ۳۱ مارچ	۵	۲	۵	۸	۱۶ تا ۲۰ اکتوبر	۰۵	۰۱	۰۴	۰۷
یکم تا ۱۰ اپریل	۵	۲	۵	۰۸	۲۱ تا ۳۱ اکتوبر	۰۵	۰۱	۰۴	۰۷
۱۱ تا ۲۰ اپریل	۰۴	۲	۵	۰۸	یکم تا ۷ نومبر	۰۵	۰۱	۴	۰۷

۰۷	۴	۰۱	۶	۸ تا ۱۵ نومبر	۰۸	۵	۲	۰۴	۲۱ تا ۲۴ اپریل
۰۷	۴	۱	۶	۱۶ تا ۲۰ نومبر	۰۸	۵	۰۲	۰۴	۲۵ تا ۳۰ اپریل
۷	۴	۱	۶	۲۱ نومبر (*) تا ۲۰ جنوری	۰۸	۵	۰۲	۰۴	یکم تا ۱۰ مئی
(*) اس میں دسمبر بھی آگیا ۱۲				(☆) از خامسة التابعة ۱۲	۹	۵	۰۲	۰۴	۱۱ تا ۲۰ مئی

تنبیہات متعلقہ اوقات نماز و روزہ

۱۔ جس نماز کا وقت جس تاریخ سے بدل جائے اُس سے ایک روز قبل اُسی نماز کے بعد اعلان کر دیا جائے
 ۲۔ عصر کی آذان وقت مندرجہ نقشہ سے ۱۵ منٹ قبل اور علاوہ مغرب کے دیگر اوقات کی آذان ۳۰ منٹ قبل ہونا چاہئے۔
 البتہ رمضان میں عشاء کی نماز ۱۵ منٹ قبل ہوگی اور آذان اپنے وقت پر رہے گی
 ۳۔ جس موسم میں نماز فجر اور طلوع شمس میں فصل کم ہو، طوال میں سے جو سورتیں زیادہ طویل نہیں، اُن کا پڑھنا مناسب ہے

۴۔ اگر نماز فجر میں اعادہ کی ضرورت پڑے (تو) چھوٹی سورتوں سے اعادہ کرنا احتیاط کی بات ہے

۵۔ (من اشرف جنتی لمظہر التہماوی بعد ترمیم المصنف الا الحاشیہ العربیہ) صبح صادق اور طلوع شمس میں فرق کم سے کم بماء فروری و مارچ و ستمبر و اکتوبر ایک گھنٹہ ۲۰ منٹ اور زیادہ سے زیادہ بماء جون، شروع جولائی (تک) ایک گھنٹہ ۳۷ منٹ ہوتا ہے

۶۔ اور یہی فرق غروب شمس سے غروب شفق ابیض تک بہت قلیل تفاوت سے، جو دو تین منٹ سے نہیں بڑھتا ہوتا ہے
 (قلت اما التفاوت بین الفجرین و کذا بین الشفقین انما ہو بثلاث (☆) درج کما نقلہ الشامی عن اہل الفن فی وقت الفجر ۱۲)

(☆) والدرجة الواحدة اربع منٹ فی خط الاستواء و یختلف باختلاف بعض ۱۲

۷۔ متعلق مثلین بعد قولہ فصل ہوتا ہے اور اس فصل کا ایک قاعدہ کلیہ بھی ہے۔ وہ یہ کہ طلوعِ شمس سے غروبِ تک جو مدت ہو اُس کا ساتواں حصہ جب باقی رہے گا (تب) مثل دوم ہو جائے گا۔ اور اگر اس میں پانچ منٹ تاخیر کر لی جائے تو کسی موسم میں غلطی نہ رہے گی۔ اور مثل اول میں یہ تفصیل ہے کہ جنوری اور نومبر میں مثل دوم سے بیالیس (۲۲) منٹ پہلے مثل اول ہو جاتا ہے۔ اور فروری اور اکتوبر میں سیتالیس (۲۷) منٹ پہلے۔ اور مارچ اور ستمبر میں چون (۵۴) منٹ پہلے۔ اور اگست اور اپریل میں ایک گھنٹہ دو منٹ پہلے۔ مئی، جون اور جولائی میں ایک گھنٹہ چودہ منٹ مثل دوم سے پہلے مثل اول ہو جاتا ہے۔ اور یہ تفاوت تدریجاً ہوتا ہے جو پانچ منٹ سے نہیں پڑھتا۔ اگر اس سے قدرے زائد احتیاطاً تو اس تدریج کے حساب کی بھی ضرورت نہیں رہتی۔ اس لئے اس تفصیل میں جو مثل اول کا وقت ہے اُس سے دس منٹ پہلے ظہر سے فارغ ہونا احتیاط کی بات ہے۔

۸۔ نہارِ عرفی، طلوعِ شمس سے غروبِ آفتاب تک ہے۔ اور نہارِ شرعی، صبح صادق سے غروبِ آفتاب تک ہے۔ روزہ کی نیت نہارِ شرعی کے نصف سے پہلے (کرنا روزے کے درست ہونے کی) شرط ہے۔ اور نماز کے جائز ہونے میں بھی ایک قول یہی ہے اور دوسرا قول نہارِ عرفی کے نصف سے قبل اجازت کا ہے۔ اور ان دونوں نصف النہار میں فصل کی مقدار اتنی ہے جتنا طلوعِ فجر و طلوعِ شمس کے فرق کا نصف ہوتا ہے مثلاً کسی تاریخ میں طلوعِ فجر ۵ بجے ہو اور طلوعِ شمس ۶ بجکر ۲۰ منٹ پر ہو، تو نصف نہارِ شرعی ۱۲ بجے سے چالیس منٹ پہلے ہو گا یعنی ۱۱ بجکر بیس منٹ پر

۹۔ اوپر کے بعض نمبروں پر عمل کر سکنا صبح صادق و طلوعِ شمس و مثلین کے اوقات کی معرفت پر موقوف ہے۔ سو طلوع و غروب مذکورین تو مشاہدہ سے معلوم ہو سکتے ہیں بلکہ اگر ان میں سے ایک کا بھی مشاہدہ ہو جائے تو دوسرے کا علم بدوں (بغیر) مشاہدہ بھی ایک قاعدہ سے (معلوم) ہو سکتا ہے۔ جس کو ایک ماہر مہندس سے اُسی عبارت میں مع توضیح نقل کرتا ہوں وہو ہذا۔

کُل مقدار شب و چند، وقتِ طلوعِ آفتاب سب (وبقیہ از ۲۴ گھنٹہ نہارِ ست و منتهی نہارِ غروبِ ست) و کُل مقدار روز و چند غروبِ آفتاب ست (وبقیہ از ۲۴ گھنٹہ لیلِ ست و منتهی لیلِ طلوعِ آفتاب ست)

البتہ صبح صادق کی معرفت بدوں تجربہ کے اور مثلین کی معرفت بدوں حساب کے نہیں ہوتی۔ اس لئے بعض تاریخوں کی صبح صادق و مثلین کا وقت مقصوداً اور طلوع و غروب کا تمیماً لفائدہ ذیل کے نقشہ میں لکھا جاتا ہے۔ بقیہ توارخ کا وقت بھی منٹوں کے کہیں گھٹانے سے، کہیں بڑھانے سے اندازاً معلوم ہو سکتا ہے۔ اس اندازہ کے لئے خود نقشہ کے خانوں کی نسبت کا تفاوت کافی ہے اور خاص (کر) طلوع و غروب میں کمی یا پیشی کرنے کے لئے ایک قاعدہ معین بھی ہو سکتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ "سب سے بڑا دن ۲۲ جون کو ہوتا ہے۔ پھر چھ مہینہ تک گھٹتا رہتا ہے حتیٰ کہ ۲۲ دسمبر کو سب سے چھوٹا دن ہوتا ہے پھر چھ مہینہ تک یعنی ۲۲ جون تک بڑھتا رہتا ہے۔ اور ان دنوں ششماہی کے وسط پر یعنی ۲۲ ستمبر اور ۲۲ مارچ کو دن اور رات برابر ہو جاتا ہے۔ اور یہ نقشہ چونکہ تقریبی ہے اس لئے اس میں جن تاریخوں کا امورِ اربعہ مذکورہ میں توافق لکھا ہے وہ تقارب ہے جس کو بوجہ تفاوت معتد بہ نہ ہونے کے غالباً دو تین منٹ سے زائد نہیں ہے بحکم تماثل قرار دیا گیا ہے۔" اگر سب میں مناسب احتیاط کر لی جائے تو عملی غلطی سے حفاظت رہے گی۔ مثلاً صبح صادق کا جو وقت نقشہ میں ہے اُس سے دس منٹ پہلے سحری چھوڑ دیں اور طلوعِ شمس کا جو وقت لکھا ہے اُس سے ۵ منٹ پہلے نمازِ فجر ختم کر دیں لیکن اگر کوئی ختم نہ کر سکا تو مشتبہ وقت میں پڑھ لینا واجب ہے قضا کر دینا جائز نہیں اور حروب کا جو وقت لکھا ہے اُس سے ۵ منٹ بعد افطار کریں اور جو وقت مثلین کا لکھا ہے اُس سے ۵ منٹ پیچھے عصر کی اذان و نماز پڑھیں اور کو وقت شفقِ ابیض کے غروب کا ہے وہ غروبِ شمس سے اُسی قدر مؤخر ہے جس قدر طلوعِ شمس سے طلوعِ فجر مقدم ہے کماذکر فی نمبر ۶ اُس وقت سے ۵ منٹ پیچھے عشا کی آذان و نماز پڑھیں

۱۰۔ اگر کسی کو طلوعِ صبح صادق و غروبِ شفقِ ابیض نقشہ سے یاد نہ رہے (تو) وہ ہر موسم میں طلوعِ شمس سے پونے دو گھنٹہ قبل سحری چھوڑ دے اور غروبِ شمس سے پونے دو گھنٹہ بعد عشا کی آذان و نماز پڑھے، کبھی غلطی نہ ہوگی۔ نقشہ یہ ہے:

تاریخ	صبح صادق		طلوع شمس		غروب شمس		مثلیں		
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	
یکم جنوری و ۱۰ دسمبر	۵	۲۵	۶	۵۰	۵	۱۰	۳	۳۶	نوٹ: اپر نمبر ۶ میں
۱۵ جنوری و ۲۶ نومبر	۵	۲۳	۶	۴۷	۵	۱۳	۳	۳۹	مذکور ہوا ہے کہ جتنا
یکم فروری و ۹ نومبر	۵	۱۴	۶	۳۶	۵	۲۴	۳	۵۳	تفاوت صبح صادق اور
۱۵ فروری و ۱۲ اکتوبر	۵	۸	۶	۲۷	۵	۳۳	۴	۰	طلوع شمس میں ہوتا
یکم مارچ و ۱۱ اکتوبر	۴	۵۳	۶	۱۳	۵	۴۷	۴	۱۱	ہے اتنا ہی غروب
۱۵ مارچ و ۲۸ ستمبر	۴	۴۱	۶	۱	۵	۵۹	۴	۲۱	شمس و غروب شفق
یکم اپریل و ۸ ستمبر	۴	۲۵	۵	۴۵	۶	۱۵	۴	۳۲	ابض میں ہوتا ہے۔
۱۵ اپریل و ۲۷ اگست	۴	۱۱	۵	۳۳	۶	۲۷	۴	۳۹	پس اس نقشہ سے عشاء
یکم مئی و ۱۲ اگست	۳	۵۴	۵	۲۱	۶	۳۹	۴	۴۴	کا وقت بھی، جو کہ
۱۵ مئی و ۲۸ جولائی	۳	۳۹	۵	۸	۶	۵۰	۴	۵۰	شفق ابض کے غروب
یکم جون و ۳۱ جولائی	۳	۲۸	۵	۲	۶	۵۰	۴	۵۵	پر ہوتا ہے معلوم
۱۰ جون و ۲ جولائی	۳	۲۳	۴	۵۹	۷	۱	۴	۵۶	ہو سکتا ہے

نوٹ متعلق ہر دو نقشہ

وہی ہذا یہ نقشہ بالا اُن مقامات میں بلا کسی قید کے کام دے سکتا ہے جہاں کا طلوع و غروب یہاں کے طلوع و غروب کے موافق ہو اور جن مقامات کا طلوع و غروب یہاں سے مقدم یا مؤخر ہو، وہاں بھی ایک قید (☆) سے کام دے سکتا ہے

کہ وہاں کے دن کی مقدار یہاں کے دن کی مقدار کے برابر ہو اور وہاں رات کی مقدار یہاں رات کی مقدار لے برابر ہو اگرچہ طلوع و غروب یہاں کے موافق نہ ہو۔ تو کسی ایسے مقام میں اس نقشہ سے کام لینا چاہیں تو یہاں کے اور وہاں کے نصف النہار میں تقدیم و تاخیر کا فرق دیکھ کر اس فرق کے حساب سے کام میں لائیں۔ اور ان کے علاوہ جس مقام کی تحقیق کی ضرورت ہو (تو) دوسرے نقشہ کی تاریخوں کی فہرست کسی ماہر ہیئت کے پاس بھیج کر دوا امر دریافت کر لیں۔ ایک طلوع فجر اور طلوع شمس کے درمیان کا فصل، دوسرے مثلین اور غروب شمس کے درمیان کا فرق۔ باقی تیسرا فرق یعنی غروب شمس و غروب شفق ابیض کے درمیان کا۔ یہ اول فرق سے معلوم ہو جائے گا کیونکہ دونوں برابر ہوتے ہیں۔ پھر ان فرقوں کے بعد تنبیہات بالا کی رعایت سے سب امور حل ہو جائیں گے۔

(☆) اور اس کے قبل جو دو متموں میں صرف طلوع و غروب و نصف النہار کے تقدم و تاخر کو علی الاطلاق مدار تفاوت لکھ دیا تھا، وہ صحیح نہ تھا۔ واللہ الحمد ۱۲ منہ۔

(ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (اضافہ و ترمیم ذی الحجۃ ۱۳۵۱ھ) (ترمیم صفر ۱۳۵۳ھ)

المنظر الکرم لا شرف التقویم معروف بہ اشرف جنتری

تمتہ الساعات للطاعات

بغرض استعمال ۲۹ تا ۳۰ درجہ عرض بلد جانب شمال یعنی اضلاع میرٹھ۔ مظفر نگر۔ سہارنپور۔ کرنال۔ نیتی تال۔ بجنور۔ المور۔ بہاولپور وغیرہ وغیرہ

عرض مرشدی حکیم الامت مجدد ملت مدظلہ نے جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ کے النور میں ایک نقشہ مع ضروری ہدایات شائع فرمایا تھا جس میں صبح صادق۔ طلوع و غروب اور مثلین کا وقت درج ہے اور ضحویٰ کبریٰ اور شفق کے متعلق ضروری ہدایات درج ہیں۔ اس مجموعہ کا نام الساعات للطاعات ہے۔ اس کے بعد یہ ضرورت ثابت ہوئی کہ ایک مثل کا بھی اضافہ کیا جائے۔ نیز صبح صادق سے طلوع آفتاب اور غروب شمس سے غروب شفق تک کی مقدار اور مثل اول سے مثل دوم تک، پھر مثل دوم سے غروب تک کی مقدار درج کی جائے۔ اس مقدار کے معلوم ہونے سے ایک یہ فائدہ ہے کہ اگر کسی کی گھڑی آگے پیچھے ہو تب بھی مقداروں کی بناء پر ٹھیک کام لیا جاسکتا ہے۔ نیز ایک سہولت یہ بھی ہے کہ طلوع و غروب میں روزانہ

فرق پڑتا ہے مگر مقدار کچھ عرصہ تک ایک ہی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی مناسب معلوم ہوا کہ سایہ اصلی کی مقدار بھی بتادی جائے۔ اس سے یہ نفع ہے کہ اگر کسی کے پاس گھڑی نہ ہو تب بھی ایک مثل اور دو مثل معلوم ہو سکتی ہے۔ نیز طلوع وغروب ونصف النہار کا وقت ریلوے کے حساب سے بھی درج کر دیا ہے تاکہ وہ لوگ بھی اس نقشہ سے مستفید ہو سکیں جن کے پاس ریلوے گھڑیاں ہیں۔ لہذا یہ نقشہ زیر نگرانی مرشدی و مولائی حضرت حکیم الامت مجدد ملت مدظلہ، مرتب کر کے شائع کیا جا رہا ہے۔ جس کے اعداد کا مقابلہ فرمانے کی مکرمی جناب مولوی عبدالکریم صاحب مفتی تھانہ بھون نے بھی زحمت گوارا فرمائی۔ اور آقاہم حضرت دامت فیوضہ نے بنفس نفیس ضروری ہدایات کا اضافہ فرمایا ہے۔ اس لئے عکلاہ گوشہ دہقان بہ آفتاب رسید۔ مظہر

نقشہ اوقات نماز تہ الساعات للطاعات

تاریخ ماہ و گریزی		تحويل آفتاب در برج		مقدار صحیح صادق			طلوع آفتاب			اصلی سایہ بوقت نصف النهار		نصف النهار ریلوے وقت سے (۱۲ بجے)		غروب کر کے کی مدت نصف النهار سے پہلے		مشرق اول سے شمس و دم کی مدت		مشرق دوم سے غروب آفتاب تک کی مدت		غروب آفتاب		مقدار شفق احمر		مقدار شفق ابيض		کل مقدار شفق	
		گھنٹہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ	دقیقہ
۲۰ جنوری	دلو	۱	۲۸	۶	۲۳	۷	۱۶	۸	۱	۳۲	۱	۳۵	۵	۱۷	۱	۱۹	۰	۱۴	۲۸	۱۴	۲۸						
۱۹ فروری	حوت	۱	۲۴	۶	۲۲	۶	۵۷	۵	۳۵	۰	۳۸	۱	۳۶	۵	۱۷	۲	۱۲	۰	۱۳	۲۴	۱۳						
۲۱ مارچ	حمل	۱	۲۴	۵	۵۵	۶	۲۵	۳	۲۸	۰	۵۵	۱	۴۱	۵	۲	۱۱	۰	۱۳	۲۴	۱۳							
۲۰ اپریل	ثور	۱	۲۹	۶	۳۰	۵	۵۰	۲	۱۹	۰	۴	۱	۵۰	۶	۲	۱۱	۰	۱۳	۲۹	۱۳							
۲۱ مئی	جوزا	۱	۳۶	۵	۷	۵	۲۴	۳	۱۷	۰	۱۴	۱	۴۹	۶	۳	۱۱	۰	۱۵	۳۶	۱۵							
۲۲ جون	سرطان	۱	۴۱	۴	۵۷	۵	۱۹	۰	۲۹	۰	۱۹	۱	۵۱	۶	۷	۲۵	۰	۱۶	۴۱	۱۶							
۲۳ جولاء	اسد	۱	۴۷	۵	۶	۵	۳۳	۱	۲۷	۰	۱۴	۱	۵۹	۶	۲	۲۰	۰	۱۵	۴۷	۱۵							
۲۳ اگست	سنبلہ	۱	۴۹	۵	۲۸	۵	۵۱	۲	۲۳	۰	۴	۱	۵۵	۶	۲۲	۵۵	۰	۱۴	۴۹	۱۴							
۲۳ ستمبر	میزان	۱	۲۴	۵	۵۴	۶	۸	۳	۱۳	۰	۵۵	۱	۴۱	۶	۲	۱۹	۰	۱۳	۲۴	۱۳							
۲۴ اکتوبر	عقرب	۱	۲۴	۶	۲۲	۶	۲۷	۵	۵	۰	۴۸	۱	۳۶	۵	۳۸	۲۴	۰	۱۳	۲۴	۱۳							
۲۲ نومبر	قوس	۱	۲۸	۵	۴۴	۶	۵۰	۸	۷	۰	۴۴	۱	۳۵	۵	۱۶	۲۴	۰	۱۴	۲۸	۱۴							
۲۲ دسمبر	جدی	۱	۲۹	۶	۵۳	۷	۱۲	۹	۱۹	۰	۴۴	۱	۳۵	۵	۷	۲۶	۰	۱۴	۲۹	۱۴							

ضروری ہدایات از حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی مدظلہم العالی

۱۔ نقشہ ہذا میں صبح صادق کا جو وقت درج ہے وہ حساب اور مشاہدہ سے بالکل ابتدائے صبح صادق ہے مگر احتیاطاً یہ لازم ہے کہ صبح کی آذان اس سے کم از کم ۵ منٹ بعد کہی جائے۔ اور سحری دس پندرہ منٹ پہلے ختم کر دی جائے۔ اور تہجد و نوافل میں بھی یہی بہتر ہے کہ آٹھ دس منٹ پہلے ختم کر دیں۔ اور تہجد کے متعلق ایک بات یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ تہجد کا وقت جمہور کے نزدیک آدھی رات سے شروع ہوتا ہے لیکن بعض آثار و روایات مرفوعہ کی بناء پر بعض محققین کا قول ہے کہ عشاء کے بعد ہی شروع ہو جاتا ہے (شامی و طبری)۔ پس اگر کسی کو اخیر شب میں پڑھنے کی ہمت نہ ہو تو عشاء ہے بعد ہی پڑھ لے کہ اس نعمتِ عظمیٰ سے محروم نہ رہے۔

۲۔ سورج کا کنارہ ظاہر ہونے سے ایک نیزہ بلند ہونے تک کوئی نماز جائز نہیں۔ اور اس کا تخمینہ پندرہ منٹ کیا گیا ہے۔ لہذا وقت طلوع سے پندرہ منٹ بعد تک نماز نہ پڑھیں۔ نیز طلوع سے پانچ منٹ پہلے بھی احتیاط کرنا چاہئے یعنی جو وقت نقشہ سے معلوم ہوتا ہے اس سے ۵ منٹ پہلے نماز فجر ختم کر دیں۔ اگر اتفاقاً دیر ہو گئی ہو تو مشتبہ وقت میں ہی پڑھنا واجب ہے قضاء کر دینا جائز نہیں۔ اور جب آفتاب ایک نیزہ بلند ہو جائے تو اشراق و چاشت دونوں کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔ اور نصف النہار سے ذرا پہلے تک رہتا ہے مگر بہتر وقت اشراق کے لئے پہلی چوتھائی ہے اور چاشت کے لئے دوسری چوتھائی۔

(فائدہ) صلوۃ الاشراق و صلوۃ الضحیٰ ہل ہما واحد او اثنان قولان و الاول شہر و الثانی اقویٰ لکن وقتہما مشترک علی الثانی ایضاً وقت فرض العشاء و الوترک وقت العشاء و صلوۃ اللیل لکن المستحب اولہ للاول و الآخر للثانی دل علیہ حدیث علی رض الذی رواہ الترمذی فی الشمائل قال (علیؑ) کان (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) اذا كانت الشمس من ہنا کھیئتھا من ہنا عند العصر صلی رکعتین و اذا كانت الشمس من ہنا کھیئتھا عند الظهر صلی اربعاً (الحديث) و قال العراقی فی تخریج الاحیاء کان اذا اشرقت و ارتفعت قام و صلی رکعتین و اذا انبسطت الشمس و كانت فی اربع النہار من جانب المشرق صلی اربعاً (ت ن ہ من الحدیث علیؑ)۔

۳۔ ضحہ کبریٰ۔ آغاز صبح صادق سے غروب آفتاب تک کا جو زمانہ ہو اُس کا نصف جس وقت آکر پڑے اُس وقت کا نام ضحہ کبریٰ ہے۔ اِس وقت سے پہلے روزہ کی نیت جائز ہے۔ اور ضحہ کبریٰ تک روزہ کا جواز روزہ رمضان، نفل روزہ اور نذر معین کے لئے خاص ہے۔ بقیہ روزوں (قضاء رمضان وغیرہ) میں صبح صادق کے بعد کی نیت کافی نہیں۔

۴۔ جب آفتاب خط استواء پر ہو تو نماز پڑھنا حرام ہے۔ پورا آفتاب اُس خط سے تقریباً ۳ منٹ (یعنی ۲ منٹ ۲۴ سکنڈ) میں گزرتا ہے۔ لیکن احتیاطاً لازم ہے کہ نصف النہار سے کم از کم پانچ منٹ پہلے اور پانچ منٹ بعد ہر گز نماز نہ پڑھی جائے۔ اور بعض فقہاء سے منقول ہے کہ ضحہ کبریٰ سے زوال تک نماز پڑھنا ممنوع ہے مگر رائج اور صحیح قول اول ہی ہے۔ اور روزہ کی نیت میں ضحہ کبریٰ کا اعتبار اس لئے کیا گیا ہے کہ آدھے سے زیادہ وقت میں روزہ کی میت پائی جائے۔

۵۔ وقت عصر میں ائمہ کرام کا اختلاف ہے کہ مثل اول پر شروع ہو جاتا ہے یا مثل دوم پر شروع ہوتا ہے۔ اس لئے محققین حنفیہ نے یہ تاکید فرمائی ہے کہ ظہر کی نماز کا ایک مثل ہونے سے پہلے ہی پڑھ لی جائے۔ اور عصر کی آذان و نماز دو مثل کے بعد۔ اس کے خلاف عمل کرنا بے احتیاطی ہے جو نماز جیسی عبادت میں کسی طرح مناسب نہیں۔ البتہ اگر کسی وجہ سے ایک مثل کے اندر ظہر کی نماز ادا نہ ہو سکی ہو تو ایسے موقع پر مختلف فیہ وقت ہی میں پڑھ لینا بہتر ہے۔

۶۔ جتنی دیر تک طلوع آفتاب کے بعد نماز منع ہے اتنی دیر ہی غروب آفتاب سے پہلے بھی نماز منع ہے۔ جس کی تخمینہ مقدار ۱۵ منٹ ہے۔ اس لئے غروب آفتاب سے ۱۵ منٹ پہلے اور طلوع ہے ۱۵ منٹ بعد تک کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں۔ البتہ اگر اُسی روز کی عصر ابھی تک نہ پڑھی ہو تو اُس کو ادا کر لینا چاہئے کہ مکروہ وقت میں نماز پڑھنے سے قضاء کر دینے میں زیادہ معصیت ہے۔

۷۔ چونکہ شفق میں بھی اختلاف ہے اس لئے محققین نے اِس میں بھی تاکید فرمائی ہے کہ مغرب کی نماز شفق احمر کے غروب سے پہلے ہی پہلے ادا کرنا نہایت ضروری ہے۔ اور عشاء کی آذان اور نماز عشاء شفق ابیض کے غروب کے بعد ہونا لازم ہے۔ جو لوگ اس کا خیال نہیں رکھتے وہ بے احتیاطی میں مبتلا ہیں۔ اور عشاء کے متعلق ایک بات یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ گو عشاء کا وقت ہمارے نزدیک صبح صادق سے پہلے پہلے ہے۔ مگر دوسرے ائمہ کے نزدیک آدھی رات تک ہے۔ اور ہمارے نزدیک بھی آدھی رات کے بعد مکروہ تحریمی ہے۔ اس واسطے حتی الوسع آدھی رات تک بلا کسی قوی عذر

کے تاخیر نہ کی جائے۔ اور کبھی آدھی دیر ہو جائے تو مختلف فیہ اور مکروہ وقت ہی میں نماز کا پڑھ لینا لازم ہے۔ جیسا کہ گزر چکا ہے۔ اور آدھی رات شرعاً اُس وقت ہو جاتی ہے جبکہ غروب آفتاب سے صبح صادق تک کا آدھا حصہ گزر جائے۔ کمالاً یحقی واللہ اعلم۔ اشرف علی

۲۔ حسابی تنبیہات از مظہر

۱۔ مقدار صبح صادق اور غروب شفق احمر میں اُس مقدار پر جو ر صد گاہ گریںوچھ (لندن) نے بتائی ہیں احقر کے ۴ منٹ کا اضافہ اس غرض سے کر دیا کہ انعکاسِ سمش کی بلکل ابتداء اور انتہاء آجائے کیونکہ مہند سین عہدِ حاضرہ انعکاس کے شمالاً و جنوباً انتشار پر صبح صادق اور اسی طرح شعاع کے سمٹنے پر کہ وہ ستون نما شکل میں آتی ہے غروبِ شفق مان لیتے ہیں کہ ان کے نزدیک آغاز و اختتام انعکاس اُس وقت ہو جاتا ہے جبکہ صبح اوجِ مبعدا کا فاصلہ مرکز آفتاب سے ۱۰۸ درجہ ہوتا ہے۔ اور سورج کے مرکز کا فاصلہ ۹۰ درجہ ۱۵ دقیقہ ۳۴ ثانیہ ہے۔

۲۔ مقادیر مثل اول و مثل دوم اور دیگر مقادیر مندرجہ نقشہ اضلاع میرٹھ، مظفر نگر، سہارنپور، کرنال وغیرہ میں کام دیں گی۔ اور نیز اُن کل قصبات دیہات وغیرہ میں جو ۲۹ تا ۳۰ درجہ عرض جانب شمال میں واقع ہیں مثلاً تھانہ بھون، دیوبند، بڑوت، سردہنہ ہستناپور، کھتولی، کاندھلہ، جانشٹھ، شاملی، کیرانہ، جولی، شکر تال، گنگوہ، نانگل، روڑکی، ہر دوار، حصار، پانی پت اور تھانیسر۔

۳۔ یہ عرض کر دینا بھی خلاف نہ ہو گا کہ احقر نے گریںوچھ کی شائع کردہ تقویم بحری اور رہمنائی ہئیت کے مطابق طلوع و غروب اور مساوات وقت دیا ہے۔ اگر آئندہ مساوات وقت میں کوئی ترمیم ہو جائے تو وقت معیار ہند کے مطابق ریلوے وقت میں فرق آجائے گا جیسا کہ سابق میں سرکاری اعلان کے ذریعہ سے ترمیم ہو چکی ہے۔ یہ بھی وجہ ہے کہ اسلامی جنتری سہارنپور وغیرہ کے اوقات میں دو منٹ سے چار منٹ کا فرق بعض موسموں میں پیدا ہو گیا ہے۔ انشاء اللہ مفصل تاریخ وار اشرف جنتری مع کثیر اضافہ کے عنقریب پیش کرونگا۔ و ما توفیقی الا باللہ۔

خادم اشرفی مظہر احمد عفا عنہ (عرف ادہمی تھانوی) مقیم فتح گڑھ بھوپال (۱۳۵۳ھ و ۱۹۳۴ء)

متعلق دھوپ گھڑی خانقاہ ہذا از مظہر احمد

شرقی غربی دونوں متوازی خطوں کے درمیان مقیاس کا سایہ آتے ہی نصف النہار کا وقت نہیں ہوتا بلکہ غربی خط کو جب سایہ پورے طور پر ڈھک لے اور سایہ وہاں آکر ذرا ٹھہر جائے یعنی اُس کا بڑھنا گھٹنا بند ہو جائے، جس کی مقدار بہت لطیف ہے، زیادہ کاوش کی بات نہیں۔ (غرۃ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ)

جمع الصکوک فی قمع الشکوک

مضمون چہارم ثانیۃ التابۃ یعنی تتمہ سابعۃ (متعلق اراضی)

تابعہ میں اس مضمون کے نمبر ۲ میں جس قبرستان کا ذکر ہے اُس میں ایک مولوی شاہ لطف رسول صاحب مذکور مضمون اول اور ایک صالحہ اور ایک ناتمام بچہ اعزہ میں سے مدفن ہوئے۔ زائرین قبور کی راحت کے لئے اُس قطعہ میں ایک سہ دری اور ایک چاہ تیار کر دیا گیا اور اسی غرض سے سایہ دار درختوں کے نصب کرنے کا خیال ہے۔ اور ان چیزوں کی نگرانی کے لئے ایک آدمی بھی وہاں مشاہرہ پر رکھ دیا گیا ہے۔ بناء قبرستان کے متعدد تاریخی مادے بھی ۱۳۴۲ھ کے بعض احباب نے نکالے جن میں سے دو اس جگہ نقل کرتا ہوں۔ بقیہ مواد مع شرائط وقف مکان و قبرستان اس ثانیۃ کے حواشی میں ہیں جو اسی النور جلد ۶ نمبر ۶ میں شائع ہوئے ہیں۔

اول:

نثر قبرستان عشق بازان

ثانی نظم:

ان یسئلوک این ریاحین طیبۃ قل اشرف المقابر نجم منور

(از رجب ۱۲۳۵ھ تا ختم رمضان ۱۲۴۲ھ) (آخر رمضان ۱۳۴۲ھ) (ثانیۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سادسہ)

(حواشی رسالہ ثانیۃ التابۃ؛ جو النور کے ص نمبر ۷۱ سے شروع ہے)

حاشیہ۔ مشتملہ بر مواد تاریخ تبدیلی قبرستان ۱۳۴۲ھ متعلق مضمون چہارم از مولوی ظفر احمد صاحب

نمبر ۱: باغ جناں صوفیاں

نمبر ۲: گلشن جناں شہیداں بن عشق

نمبر ۳: قبرستان عشق بازان

نمبر ۴: خزانہ عبرت

نمبر ۵: رختِ سعید

نمبر ۶: خلوت انجمن قدس

نمبر ۷: خلوت اقدس اہل حق

نمبر ۸: خلعت مجمع کمال

نمبر ۹: خلعت عالم بقا

نمبر ۱۰: بحر فیض الباری

ایضاً نظم عربی

ابصر فتلك عمّ قليل تدمر
والله ان ذاك خيالاً يصور
ماء يموج ثم بناء بدور

ای السقف وهو السماء ۱۲

الا بان يكون مع الله يذكر

فی ذاته فذاك مدى الدهر
یظهر

یا صاحب فی الزمان قليل و اندر
فی الخانقاه ثم بذی الدار تنفر

من ضمه التراب فذاك المطهر

ای ترابه ۱۲

فلئاة فذالك روض معطر
قل اشرف المقابر نجم منور

۱۳ ۲۴ ۵

یا غافلا بلذة عیش معجل
کل امرأیرید بقاه و انما
لا یمكن القرارُ بارض اساسها

فاعلم هُدیّتَ لیس بقاء لحادث

اعتراض دعاء ۱۲

من کان طالبا کر ضاه و فانیاً

هذاله البقاء و لکن مثله
فاطبهم فدیّتک حیا و میتا

حال من ضمیر اطلب ۱۲

هذا المقام فيه نعيم برحمة

من شاء ان یبیت بروضات جنّة
ان یسئلوک این ریاحین طینة

مدینة الرسول ۱۲

حاشیہ مشتملہ بر شرائط وقف مکان و قبرستان متعلق مضمون چہارم
منکہ اشرف علی الد شیخ عبدالحق مرحوم ساکن قصبہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر

کاہوں جو کہ اراضی ایک بیگہ بارہ بسوہ پختہ مندرجہ کھیوٹ نمبر ایکسوسات (۱۰۷) جس کے نمبرہائے خسرہ بدیں تفصیل کہ سترہ سواکسٹھ (۱۷۵۹) دس بسوہ اور سترہ سواکسٹھ (۱۷۶۰) اٹھارہ بسوہ اور سترہ سواکسٹھ (۱۷۶۱) چار بسوہ ہمگی ایک بیگہ بارہ بسوہ واقع قصبہ تھانہ بھون پٹی کالرو محال مضبطہ اور ایک حویلی دو منزلہ شمال رویہ تعمیر بعمارت پختہ مع جمیع حقوق داخلی اور خارجی نالی پر نالہ جھرو کہ متعلقہ حویلی مذکور واقع آبادی قصبہ تھانہ بھون مذکور محلہ محلت بدیں، حدود شرقی مکان رحیم بخش قصاب و حد غربی کو پختہ آمد و رفت عام اور حد جنوبی کو پختہ آمد شد مکان منیر علی پسر محفوظ علی شیخ ذارہ اور حد شمالی صحن پیش دروازہ مکان ہذا جسکے بعد شارع عام ہے۔ جن پر من مقرر بلا شرکت غیر بی بذریعہ ادائے مالگذاری اور وصول لگان اور بذریعہ سکونت خود قابض و متصرف ہے۔ اب من مقرر نے بطور ورغبت خود، بلا جبر اور اکراہ، نہایت خوشی اور رضامندی سے محض حسبہ اللہ بہ نیت ثواب اخروی جائداد مذکور کو حسب شرائط ذیل وقف کردی تاکہ میرے بعد کسی کو جائداد مذکور پر دعویٰ ملکیت اور قبضہ داری نہ ہو اور مقصود من مقرر فوت نہ ہو۔

تفصیل شرائط اراضی وقف شدہ

نمبر ۱: یہ اراضی اپنے اور اپنے خاص تعلق والوں کے قبرستان کے لئے وقف کی گئی ہے۔ اس تفصیل سے کہ من مقرر بھی اُس میں دفن کیا جائے اور میری دونوں اہلیہ موجودہ یعنی ہمیشہ حاجی فاروق اور والدہ رشیدہ اور شاید اور کوئی اہلیہ میری قسمت میں ہو (تو) وہ بھی اور اگر میری کچھ اولاد ہو جائے (تو) وہ بھی اور اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد، جب تک سلسلہ چلے۔ اور رشیدہ اور اُس کی اولاد اور اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد جب تک سلسلہ چلے۔ اور شبیر علی میرا برابر زادہ اور اُس کی اہلیہ موجودہ اور آئندہ اگر کوئی ہو اور اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد جب تک سلسلہ چلے۔ اور مولوی ظفر احمد میرا خواہر (ہمیشہ) زادہ اور اُس کی اہلیہ موجودہ اور آئندہ اگر کوئی ہو اور اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد جب تک سلسلہ چلے۔ یہ دنیوی تعلق والے ہیں اور مدرسہ امداد العلوم اور خانقاہ امداد القلوب جب تک اپنے بزرگوں کے عقائد اور اعمال و اوضاع پر

جاری رہے اور اُس کے پردیسی مدرسین و طلبہ و مشائخ و ذاکرین جبکہ دوسری جگہ سہولت نہ ملے اور اراضی میں گنجائش ہو۔ اور نیز جس میت کے متولی کسی ضرورت یا مصلحت سے اجازت دے دیں۔ ان سب کے لئے وقف ہے۔ اور جب ان متعلقین مزکورین کا کوئی سلسلہ نہ رہے تو عام مساکین کے دفن کے لئے وقف ہے۔

نمبر ۲: اس اراضی وقف شدہ کا متولی سب سے اول اپنی حیات تک من مقرر ہے پھر میرے بعد میری اہلیہ ایک یا زائد، جو بوقت میری وفات زندہ ہو۔ اور یہ اپنی طرف سے اپنے کسی معتمد کو اپنا نائب تجویز کر کے انتظام کر سکیں گی۔ اور اگر ان میں باہم کسی تصرف میں اختلاف ہو جائے تو جو (ان دو موں میں سے) کسی تصرف کا اذن دے اُس کا قول عمل میں (اُس کے قول پر عمل سے) مقدم ہوگا، تصرف سے منع کرنے والے کے قول پر۔ مثلاً اموات مفصلہ بالا کے علاوہ کسی اجنبی میت کے دفن کی ایک نے اجازت دی اور ایک نے منع کیا تو اجازت پر عمل ہوگا۔ علیٰ ہذا دوسرے تصرفات بھی۔ لیکن اگر اس اراضی کی کوئی رقم درختوں وغیرہ کی، جن کا ذکر مابعد آتا ہے، جمع ہو (تو) وہ ایک ہی کے پاس رہے گی۔ اور اگر ان میں باہم اختلاف ہو (تو) بطور امانت مصارف وقف میں صرف کرنے کے لئے تقسیم کر دی جائے گی۔ اور جو خرچ پیش آئے، مجبوری کے خرچ میں سب سے حصہ رسد لے لیا جائے گا۔ اور خوشی خواہ کے خرچ میں جس کو جو خوشی ہو خرچ کرے۔ پھر اہل خانہ کے بعد خواہ ایک ہو یا دو ہوں یا زائد ہوں، اگر میری کچھ اولاد یا اولاد کی اولاد موجود ہووے اور تولیت کی اہل ہووے تو اُس کو متولی بنایا جائے گا۔ اور تعدد و اختلاف ہو تو علماء و مشائخ مقیمین مدرسہ امداد العلوم جس کو زیادہ اہل قرار دیں اُس کو تولیت میں ترجیح ہوگی۔ اور اگر اولاد نہ ہو یا اُن کا سلسلہ قطع ہو گیا یا اہل نہ ہو تو پھر مولوی شبیر علی متولی ہونگے اور اُن کے بعد مولوی ظفر احمد اور ان دونوں کے بعد ان دونوں کی اولاد میں جو زیادہ اہل ہو۔ اور اُن میں تعدد اور اختلاف کے وقت ترجیح کا وہی طریقہ ہوگا جو ابھی اولاد کے لئے مذکور ہوا۔ اور ان کے بعد مدرسہ امداد العلوم اور خانقاہ امداد القلوب کا جو متولی ہو، بشرط اس کے کہ اپنے بزرگوں کے طرز پر ہو۔ اور اگر مدرسہ و خانقاہ اُس وقت نہ رہے تو علماء و صلحائے قصبہ جس کو منتخب کریں اور اختلاف کے وقت کثرت رائے اور دونوں طرف رائے برابر ہونے یا متولی اپنے بزرگوں کے طرز پر نہ رہنے کے وقت قرعہ اندازی سے فیصلہ کر لیا جائے۔

نمبر ۳: مالگزاری (زمین کا سرکاری محصول، لگان) اس اراضی کی تاختم ۱۳۵۸ھ فصلے کہ اُس وقت اٹھائیس (۲۸) سال باقی ہوتے ہیں بالنعین کو ادا کر دی ہے اور بیج ناموں میں درج ہے جو اس وقف نامہ کے ساتھ متولی کے پاس رہینگے تاکہ مالگزاری کا مطالبہ کیا جاوے تو دکھلا سکیں اور اس مدت کے ختم ہونے تک غالباً اس اراضی میں بہت قبریں ہو جانے سے اس کا قبرستان ہونا نمایاں ہو جائے گا۔ ایسے وقت میں متولی (تو) ضرور ہوگا (تو اُس کو چاہئے) کہ باقاعدہ درخواست دے کر مالگزاری معاف کرائے تاکہ آئندہ بندوبست میں اس کو قبرستان قرار دے کر اس پر مالگزاری تشخیص نہ کی جائے۔ اور اگر بالفرض اس میں کامیابی نہ ہو تو متولی کو مناسب ہے کہ اراضی مذکور میں وقتاً فوقتاً کچھ ایسے درخت نصب کرتا رہے کہ اُس کی لکڑی یا پھل فروخت کر کے اُس سے مالگزاری ادا ہو سکے۔ اور اگر مالگزاری کی بھی ضرورت نہ ہو تب بھی متولی کو سایہ یا پھل کسی اور مصلحت سے ایسے درختوں کے لگانے کا اختیار ہے، جس پر مالگزاری تشخیص نہ ہو، بشرطیہ کہ قبور میں تنگی نہ ہو۔ اور یہ سب درخت اور اسی طرح اگر اس اراضی میں کوئی کنواں یا کوئی مکان آسائش کا تیار ہو (تو) یہ سب درخت وغیرہ وقف مال ہوگا اور ان درختوں یا عمارت کی آمدنی ان ہی کی خدمت اور مرمت میں یا محافظ اور خادم کی اجرت میں صرف ہوتی رہے گی۔ اور جو پھل ان ضروری مصارف سے بچے اور اسی طرح ان درختوں کی لکڑی اور اس اراضی کی مٹی، ان سب سے تمام اُن لوگوں کو بقدر ضرورت اور اعتدال انتفاع (نفع حاصل کرنے) کا حق باذن متولی حاصل ہوگا جن کو اس میں حق دفن حاصل ہے۔

تفصیل شرائط حویلی وقف شدہ

نمبر ۱: یہ حویلی اولاً خود اپنی ذات اور اپنی ایسی بی بی کی سکونت (رہائش) کے لئے ہے جو کہ کسی مکان کی مالک نہ ہو اور اپنی اولاد اور اولاد کی اولاد کے لئے جہاں تک سلسلہ چلے مطلقاً یعنی خواہ اُن کے پاس مکان ہو یا نہ ہو، وقف ہے۔ اور در صورت ایسی بی بی نہ ہونے کے یا انقطاع سلسلہ اولاد کے ثانیاً مدرسہ امداد العلوم و خانقاہ امداد القلوب کے مصالح کے لئے وقف کی گئی ہے۔ ان مصالح کی تفصیل آگے آتی ہے۔ اور جب تک من مقرر زندہ ہے اس میں اپنی سکونت رکھے گا۔ اور نیز جس کو چاہو ننگا اپنی شرکت اور معیت میں عارضی یا مستقل طور سے اجازت سکونت رہے گی، میرے ذمہ ہوگی۔ اور اگر اس میں کچھ عمارت وغیرہ کا اضافہ کیا جائے گا وہ سب وقف ہوگا۔ اسی طرح جس صورت میں بی بی اور اولاد مذکور بلا کر ایہ مستحق

سکونت ہوں (تو) وہ خود اس کی مرمت کریں گی اور وہی اس کے متولی ہونگے۔ اور میرے اور بی بی اور اولاد مذکور کے بعد متولی کی تفصیل آگے آتی ہے۔ اور اگر میری کوئی اہلیہ میرے ساتھ یا میری اجازت سے اس حویلی میں سکونت پذیر ہو اور میری وفات ہو جائے تو انقضائے عدت (تکمیل عدت) کے بعد بھی چھ ماہ تک اس کو بدستور بلا کر ایہ رہنے کا حق حاصل ہوگا۔

نمبر ۲: متولی اس حویلی وقف شدہ کاسب سے اول اپنی حیات تک من مقرر ہے پھر میرے بعد جس طرح جسی بی بی اور اولاد کا اُپر ذکر ہوا یعنی جس بی بی کے پاس مکان نہ ہو اور یہ نہ (یعنی دونوں بی بیوں کے پاس مکان) ہو تو میری چھوٹی اہلیہ یعنی والدہ رشیدہ متولی ہونگی پھر اُن ہو اختیار ہوگا کہ اگر کسی مصلحت سے وہ خود رہنا چاہے تو کرایہ دے کر رہے ورنہ جس کو مناسب سمجھے کرایہ لے کر رکھے۔ اور دونوں حالتوں میں کرایہ جمع رکھے۔ اور اس کرایہ سے اس کی مرمت کرتی رہے اور جب اُن کی رائے میں مرمت سے فاضل ہو جمع شدہ کرایہ (تو) مدرسہ امداد العلوم میں داخل کر دیں اور یہ بھی اختیار ہوگا کہ اگر کسی وقت کرایہ کی ضرورت نہ سمجھی جائے تو مدرسہ موصوفہ کے مدرسین یا طلبہ یا مشائخ یا ذاکرین یا مہمانوں کو جب تک چاہیں بلا کر ایہ رہنے کی اجازت دے دیں۔ اور جب اُن کی رائے میں یہ انتظام بسہولت چلتا ہو معلوم نہ ہو تو حویلی مذکور کو فروخت کر کے علماء سے استفتاء کر کے اس کی قیمت سے کتب دینیہ خرید کر مدرسہ امداد العلوم میں وقف کر دیں۔

نمبر ۳: اور اگر خدا نخواستہ اُس وقت یہ مدرسہ قائم نہ رہے یا اپنے بزرگوں کے مسلک پر نہ رہے یا علماء کتب دینیہ خریدنے کا فتویٰ نہ دیں تو اس حالت میں بدرجہ اولویت یعنی مشورہ لینا بہتر ہے، لازمی اور ضروری نہیں۔ مدرسہ دارالعلوم دیوبند و مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور کے متولیوں کے مشورہ سے اس حویلی کو فروخت کر کے دونوں مدرسوں میں سے جس مدرسہ میں زیادہ حاجت ہو، وہاں کے لئے اس کی قیمت میں سے کوئی دوکان یا مکان خرید کر وقف کر کے اُس کا کرایہ مدرسہ میں صرف کیا کریں یا اس میں طلبہ کو رکھیں یا مدرسین کو رکھیں یا مدرسہ سے ملحق زمین ہو تو مدرسہ میں اگر چاہیں (توان پیسوں سے خریدی زمین کو مدرسہ کی زمین میں) شامل کر لیں اور اگر علماء جواز کا فتویٰ دیں۔ چنانچہ میری رائے جواز کی ہے، تو بجا ہے دوکان وغیرہ کے کتب دینیہ خرید کر مدرسہ میں وقف کر دیں۔ اور اگر اس میں اختلاف ہو جائے کہ (دونوں مدارس میں سے) کہاں زیادہ حاجت ہے تو قرعہ سے ایک کو ترجیح دی جائے۔ اور اگر خدا نہ کردہ (کہ) وہ مدارس یا ایک

مدرسہ بھی اُس وقت نہ ہو تو اُن کے اوقاف میں حکم شرعی سے جو عمل کیا جائے وہ ہی اِس کے ساتھ عمل درآمد کیا جائے۔ اور جو اِس کے فیصلہ میں دشواری ہو تو اِس قیمت سے کسی مسجد کی مرمت کرا دی جائے اور حتی الامکان وہ مسجد قصبہ میں ہو یا قریب قصبہ کے، ورنہ جہاں بھی ہو۔ اور والدہ رشیدہ اپنے بعد جس کو مناسب سمجھیں اُن ہی کے اختیار کے ساتھ متولی مقرر کر دیں۔ اور اِسی طرح اُس متولی کو اپنے بعد متولی مقرر کرنے کا اختیار ہے۔ اِسی طرح ہمیشہ سلسلہ جاری رہے گا۔ اور اگر والدہ رشیدہ کی وفات مجھ سے پہلے ہو جائے تو مجھ کو متولی مقرر کرنے کا جن شرائط سے چاہوں گا اختیار ہو گا۔

شرائط مشترکہ متعلق ہر دو وقف

نمبر ۱: باستثناء ان شرائط کے جن میں واقف کو بھی تغیر و تبدل کا اختیار نہیں، باقی سب شرائط بالا میں تغیر و تبدل یا زیادت و نقص کا مجھ کو اختیار ہے۔

نمبر ۲: اگر کوئی متولی مستقل طور پر کسی دوسری بستی میں سکونت پذیر ہو جائے، جہاں سے بسہولت انتظام نہ کر سکے تو ترتیب مذکور میں اُس کے بعد جس کی تولیت مذکور ہے وہ متولی ہو جائے گا۔ مگر تین سال کے اندر اگر پھر بدستور قصبہ تھانہ بھون میں رہنے لگے تو اُس کی تولیت پھر عود کر آوے گی، ورنہ باطل ہو جائے گی۔

نمبر ۳: متولی ہر زمانہ میں سنی المذہب ہونا ضروری ہے ورنہ اُس کے بعد کی طرف تولیت منتقل ہو جائے گی۔ اور اگر وہ عالم ہو، فہما۔ اور اگر وہ عالم نہ ہو تو وہ ہر تصرف استفتاء شرعی کے بعد کرے۔ اور میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ تردد کے وقت عمل سے پہلے ماہر اور متقی علماء سے تحقیق کرتا رہوں گا۔ اور ان شرائط مذکورہ کی تحقیق بھی میں نے کتب فقہ سے لی ہے۔ خصوص رسالہ احکام اوقاف للامام الخفاف رحمۃ اللہ علیہ سے۔ اِس واسطے یہ وقف نامہ لکھ دیا کہ کام آوے۔ فقط۔

بتاریخ ۲۳ اگست ۱۹۲۲ء بھی نمبر ۱ جلد ۳۹۱ صفحات ۳۳۳ لغایت ۳۳۶ نمبر ۱۳۸۱ پر تحصیل کیرانہ رجسٹر کیا گیا۔

یادداشت: دلیل مضمون نمبر ۲ و نمبر ۳ شرائط حویلی وقف شدہ برائے عمل متولی از خلاصۃ الفتاویٰ کشوری ج ۴ ص ۴۱۴ کتاب الوقف۔ ولو شرط فی الوقف ان یمیعه ویجعل ثمنہ فی وقف افضل منہ لہ ان یمیعه ولا یمیعه الامام الحاکم لکن ان راہ الحاکم اذن لہ اھ۔ کتبہ اشرف علی عفی عنہ آخر جمادی الاولیٰ ۱۳۴۳ھ، آخر دسمبر ۱۹۲۲ء

اضافہ متعلقہ قبرستان

چونکہ مجھ کو وقف نامہ کی شرائط مشترکہ کی دفعہ کی رو سے شرائط وقف نامہ میں اضافہ و ترمیم کا اختیار حاصل ہے۔ اس لئے میں اضافہ ذیل تجویز کرتا ہوں۔

(۱) میں قبرستان موقوفہ کا قطعہ نمبر ۷۶۱ چار بسوہ جو بسمت شرق بطور رتیخ کے واقع ہے (یہ اصل قبرستان میں سے کچھ حصہ ہے جو حضرت نے اپنے بھائی کے لئے وقف فرمایا)۔ اپنے بھائی منشی محمد اکبر علی صاحب کے لئے اور ان کی اہلیہ اور اولاد و اولاد الاولاد (اولاد کی اولاد) و ازواج الاولاد (اولاد کی اہلیہ) اور ان کے علاوہ جن عزیزوں کو وہ چاہیں ان کے لئے، جب تک ان کا سلسلہ قائم رہے بدیں شرط خاص کرتا ہوں کہ جب تک ان لوگوں کو اس قطعہ کے استعمال کی ضرورت رہے اس وقت تک وہ شخص جو اس وقت متولی ہو ان دوسرے مردوں کو جن کے لئے اصل قبرستان وقف کیا گیا ہے، اس قطعہ میں دفن ہونے کی اجازت نہ دے، بشرط یہ کہ اصل قبرستان میں ان کے دفن ہونے کی گنجائش ہو (یعنی قبرستان کے اس حصہ میں اس خاندان کے علاوہ دوسرے افراد کو دفن نہ کیا جائے جب کہ دوسرے حصہ میں ابھی دفن کرنے کی جگہ موجود ہو)۔ لیکن اگر اصل قبرستان میں ان دوسرے مردوں کے دفن ہونے کی گنجائش نہ رہے جن کے لئے اصل قبرستان وقف کیا گیا ہے اور قطعہ مذکورہ میں گنجائش ہو تو وہ دوسرے مردے جن کے لئے اصل قبرستان وقف کیا گیا ہے قطعہ مذکور میں دفن کئے جائیں گے خواہ اشخاص مذکورین کو قطعہ مذکورہ کے استعمال کی ضرورت ہو یا نہ ہو لیکن دوسرے مردوں کی قبریں سمت جنوب سے شروع کی جائیں (یعنی جب اس حصہ کے علاوہ باقی قبرستان مکمل ہو جائے تو پھر اس حصہ میں اس خاندان کے علاوہ دوسرے افراد کو بھی جنوب کی طرف سے دفن کیا جائے گا)۔

(۲) اشخاص مذکورین کو اس کی اجازت نہ ہوگی کہ وہ قطعہ مذکورہ میں پختہ قبریں بنائیں اور پختہ تعویز بھی اسی حکم میں ہے۔ نیز ان کو اس کی بھی اجازت نہ ہوگی کہ وہ قطعہ مذکورہ میں درخت لگائیں۔ وہاں جو حصہ قبروں سے بھر گیا ہو کہ اب وہاں دوسری قبر کے درمیان میں گنجائش نہ ہو اور درخت لگانے کی گنجائش ہو تو اس حصہ میں درخت لگا سکتے ہیں۔ اور یہ سب درخت وقف ہونگے کسی کی ملک نہ ہونگے۔

(۳) اشخاص مذکورین کو اجازت دی جاتی ہے کہ وہ چار دیواری بنا کر قطعہ مذکورہ کو اصل قبرستان سے جدا کر لیں۔

کتبہ اشرف علی عفی عنہ اوائل شوال ۱۳۴۲ھ مطابق اوسط اپریل ۱۹۲۶ء

مضمون پنجم متعلق بارر ضی (خامسۃ التابۃ یعنی تتمہ سابعۃ)

جس حویلی و قبرستان کے وقف کرنے کا ذکر رسالہ التابۃ للسابعۃ مندرجہ النور رجب و شعبان ۱۳۴۳ھ کے مضمون کے رابع نمبر ۲ میں ہے۔ بعض ترمیمات کی ضرورت سے اس کا ایک تتمہ لکھا گیا ہے۔ پھر حق تعالیٰ کا انعام جدید ہوا کہ ایک باغیچی معروف بہ فضل حق والی بذریعہ دو بیعنامہ کے، جن کے ضمن میں ایک اور بیعنامہ بھی لکھا گیا، عطاء فرمائی۔ اور حویلی و قبرستان مذکور کی مرمت و ضروریات کے لئے اُس کے وقف کرنے کی توفیق عطاء فرمائی۔ ان سب دستاویزات کی رجسٹری بمقام تحصیل کیرانہ کی، یادداشت نقشہ ذیل سے واضح ہے۔ نیز ان سب کا ایک مجموعہ مرتب کر کے اور جمع الصکوک فی قمع الشکوک لقب تجویز کر کے شائع کرنے کا بھی خیال ہے۔

نقشہ

قسم دستاویز۔	تاریخ رجسٹری	بھی	جلد	صفحات	نمبر	کیفیت
وقف نامہ حویلی و قبرستان	23 اگست 1924ء	ایک	391	333 لغایت 336	1381	اس خانہ میں اجزاء التابۃ للسابعۃ مذکور ہوئے ہیں
تتمہ وقف نامہ مذکور	11 اگست 1930ء	ایک	457	375 لغایت 378	1380	
بیعنامہ حصہ کلاں باغیچی فضل حق والی	23 اگست 1929ء	ایک	450	263 و 262	1500	

بیعنامہ حصہ خورد باغیچی فضل حق والی	17 فروری 1930ء	ایک	455	85	344
بیعنامہ ضمنی متعلقہ باغیچی مذکور	11 ستمبر 1929ء	ایک	450	375	1654
وقف نامہ باغیچی فضل حق والی	11 اگست 1930ء	ایک	460	17 لغایت 19	1379
وقف نامہ ناغ ہاڈون والا	26 فروری 1936ء	ایک	501	90 تا 93	286

ضمیمہ مضمون پنجم ملقب بہ یادگار قدسی

ثانیۃ التابۃ مندرجہ النور شوال ۱۳۴۴ھ کے مضمون چہارم میں قبرستان بالا میں جس سہ دری کی تیاری کا ذکر ہے، ان ایان میں اُس کے ملحق اور ضروری تعمیر بھی ہو گئی ہے۔ جس کے بانی اور وقف متعلق بخلق حسن جناب قدوسی گنگوہی الموطن و بھوپالی المسکن صلی اللہ المنن۔ من المحن والحزن۔ ہیں اور آج کل وہاں مقیم ہیں۔ میں نے اس تعمیر کا لقب آستانہ قرار دے کر ان کی مسرت کے لئے یہ ایک تاریخی قطعہ بھی لکھا ہے

کرد قدسی نزول چوں اینجا جستم از دل سن ظہور سرور
گفت دل آستانہ قدسی ہم بغیر ابرو تجلی طور

مجموعہ

۱۳۴۹ھ

۶۵۸

۶۹۱

(از محرم ۱۳۴۶ھ تا اختتام ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (آخر ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (خامسۃ التابۃ ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ تاسعہ)

مضمون چہارم تتمہ مضمون چہارم قسط ششم (قسط ہفتم شذرات السوانح بابت ۱۳۶۱ھ)

اس اصل مضمون میں جن دور قموں کی رجسٹری کرنے کا عزم ظاہر کیا تھا یعنی ایک ہزار روپیہ ٹیزی کا جمو روڈ کا پور کا داخل کیا ہوا۔ جس کے حصص کے نمبر پینتیس سو ایک (۳۵۰۱) لغایت سینتیس سو (۳۷۰۰) کا نصف جز ہے۔ وہ نصف بعد تعیین پینتیس سو ایک (۳۵۰۱) سے لغایت چھتیس سو (۳۶۰۰) ہے۔ اور پانچ سو (۵۰۰) روپیہ بجلی کمپنی سہارنپور کا داخل کیا ہوا جو جز مشاع ہے آٹھ حصص کا جن کے یہ نمبر ہیں۔ از ۲۴۷۷ تا ۲۴۸۴ جن کی تعیین ان نمبروں سے ہو گئی از چوبیس سو ستتر (۲۴۷۷) لغایت چوبیس سو اکاسی (۲۴۸۱)۔ الحمد للہ ان کا وقف نامہ بھی رجسٹری ہو گیا۔ اُس کی رجسٹری کی عبارت حسب ذیل ہے:

بھی نمبر ۴ جلد نمبر ۱۳۳ صفحات ۲۶ و ۲۷ میں نمبر ۵۲ پر آج بتاریخ ۲۹ اکتوبر ۱۹۴۲ء رجسٹری کی گئی (بمقام کرانہ)۔ ان دو ر قموں کے مصارف بھی وہی دو ہیں جو ضمیمہ مضمون ہفتم قسط پنجم متعلقہ حصص کمپنی لکھنؤ و سہارنپور میں مذکور ہیں۔ جس جی یہ عبارت "اولاً ایک چہارم الی قولہ مساکین و مسافرین"۔ اب کل ر قوم وقف کردہ احقر حسب ذیل ہیں:

(الف) بجلی کمپنی سہارنپور کے پندرہ حصے مالیتی ڈیڑھ ہزار روپیہ از نمبر ۴۴۶ لغایت نمبر ۴۶۰
(ب) ایضاً پانچ حصے مالیتی پانچ سو روپیہ جز مشاع آٹھ حصص از نمبر ۲۴۷۷ لغایت نمبر ۲۴۸۴ و بعد تعیین مذکورہ آنفاً از نمبر ۲۴۷۷ لغایت نمبر ۲۴۸۱

(ج) لکھنؤ دیسی اسٹور کی دو سو حصے مالیتی دو ہزار از نمبر ۱۱۱ لغایت نمبر ۱۳۱۰

(د) ٹیزی کا پور کا جمو روڈ کے سو حصے مشاع مالیتی ایک ہزار منجملہ دو سو حصے از نمبر ۳۵۰۱ لغایت نمبر ۳۷۰۰ و بعد تعیین

مذکورہ آنفاً از نمبر ۳۵۰۱ لغایت ۳۶۰۰

میزان کل پانچ ہزار روپیہ

ان سب کے مصارف یکساں ہیں جن کا حوالہ ابھی چھ سات سطر قبل دیا گیا یعنی اولاً چہارم الخ۔ یہ پوری عبارت بقدر ضرورت شذرہ ہذا کے بالکل ختم کے بعد تحت عنوان تذنیب منقول ہے۔ اور اُس کے ساتھ ہی اُس عبارت کی ایک تتمیم ضروری (جس میں بوقت تحریر عبارت ذہن کو فرو گشت ہو گئی تھی) مر قوم ہے۔ اور وہ تفصیل تو ر قوم موقوفہ کے متعلق ہے اور عقار (غیر منقولہ جائداد) موقوف (وقف) کے متعلق تفصیل قسط پنجم کے مضمون ہفتم میں گزر چکی ہے۔ اور علاوہ

تفصیل مصروف و مصارف افادہ اہل علم کے لئے ایک مضمون اور بھی قابل تنبیہ مکر رہے یعنی مطالعہ رسالہ قصص السنی خصوص فصل ثانی زیر عنوان تحقیق حکم۔ یہ رسالہ النور رجب ۱۳۵۹ھ تا محرم ۱۳۶۰ھ میں شائع ہوا ہے اور اس کی فصل ثانی رجب تا شوال ۱۳۵۹ھ میں مرقوم ہے۔ اس رسالہ کا ذکر قسط سوم شذرات تحت عنوان تنبیہ مفید میں بھی ہو چکا ہے جس کی اشاعت النور صفر ۱۳۵۹ھ میں ہوئی ہے (اب یہ امداد الفتاویٰ اور مقالات حکیم الامت میں ذیل مقامات پر موجود ہے):

1۔ امداد الفتاویٰ (6 جلدوں والا)، جلد 3، مسئلہ 521 تا 529

2۔ امداد الفتاویٰ (12 جلدوں والا)، جلد 8، مسئلہ 2131 تا 2138

3۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 90

ضمیمہ تتمہ بالا

تتمہ ہذا میں رقوم موقوفہ کی فہرست عبارت میں ہے (کہ) اب تسہیل ضبط کے لئے اس فہرست کو بصورت نقشوں کے لکھا جاتا ہے۔ جیسا کہ اس کے قبل خامسۃ التابۃ شائع شدہ النور جمادی الاخریٰ ۱۳۴۹ھ کے مضمون پنجم کے تحت میں ایک نقشہ عقار موقوف کا لکھا گیا ہے۔ اس مناسبت سے نقشہ مذکورہ جس طرح رسالہ جمع الصلوک مذکورہ مضمون پنجم خامسۃ التابۃ کا گویا نقشہ اول ہے (جس میں ایک سطر کا (آخر میں) اضافہ اور کیا گیا جس کا تعلق ایک ایسے باغ سے ہے جو بعد میں وقف ہوا ہے) اسی طرح یہ نقشہ گویا رسالہ جمع الصلوک کے نقشہ دوم و سوم و چہارم ہیں۔ ان نقشوں میں سے بعض میں بضرورت شرکت بعض شرکاء کے اُن کی بھی رقوم درج ہو گئیں۔

نقشہ دوم مشتمل تفصیل حصص الیکٹرک کمپنی سہارنپور

تاریخ خرید	تعداد حصص	نمبر ہائے حصص	نمبر رجسٹر فولیو کمپنی	وقف یا غیر وقف	واقف	کیفیت
۲۹ اکتوبر ۱۹۳۵ء	بیس (۲۰) حصے	نمبر ۷۸۷ تا نمبر ۸۰۶	۵۸	وقف	اہلیہ خرد احقر	یہ پچاس نمبر جو کہ پچاس حصے ہیں ان کی دستاویز کی رجسٹری کی یہ عبارت ہے: یہی نمبر ایک جلد ۵۰۰ صفحہ ۵۳ و ۵۴ میں نمبر ۹۵ پر۔ آج بتاریخ ۳۰ جنوری ۱۹۳۶ء رجسٹری کی گئی (بمقام کرانہ)۔
ایضاً	سات (۷) حصے	نمبر ۱۱۲۴ تا نمبر ۱۱۲۵ و نمبر ۲۳۱۲ تا نمبر ۲۳۱۱۶	۱۶۳	وقف	اہلیہ خرد احقر	
ایضاً	ایک عدد	نمبر ۲۳۴۱	۵۸	وقف	اہلیہ خرد احقر	
ایضاً	ایک عدد	نمبر ۲۳۴۲	۵۸	وقف	اہلیہ خرد احقر	
۲۴ دسمبر ۱۹۳۵ء	چودہ (۱۴) حصے	نمبر ۵۵۴ تا نمبر ۵۶۱ و نمبر ۲۲۳۸ تا نمبر ۲۲۴۰ و نمبر ۲۳۳۹ تا نمبر ۲۳۴۱	۱۷۱	وقف	اہلیہ خرد احقر	
ایضاً	سات (۷) حصے	نمبر ۱۸۱۲ تا نمبر ۱۸۱۸	۱۷۱	وقف	اہلیہ خرد احقر	

کیفیت: یہ سب منجانب اہلیہ خرد وقف ہیں۔ اور اس کے بعد متصل خانہ کیفیت میں جس دستاویز کا ذکر ہے۔ پندرہ حصے وقف اُس میں اُن کی طرف سے مذکور ہیں۔ یہ سب ۶۵ حصے اُن کی طرف سے وقف ہیں اور اُس کے بعد متصل خانہ کیفیت میں اُن کے تین (۳) غیر وقف حصوں کا ذکر ہے۔ یہ تین (۳) ملا کر اُن کے ۶۸ حصے ہیں۔ اور احقر کے پندرہ حصے وقف اُس کے متصل خانہ کیفیت میں اور پانچ حصے وقف اُس کے متصل خانہ کیفیت میں مذکور ہیں۔ یہ سب بیس (۲۰)

حصے احقر کے وقف کردہ ہیں۔ مذکورہ بالا ۶۸ کے ساتھ ان بیس (۲۰) کو ملا کر کل ۸۷ ہوتے ہیں جو سہارنپور بجلی کمپنی میں ہم دونوں کے داخل ہیں۔ مگر یہ سب اہلیہ خرد کے نام سے ہیں جن میں سے ۶۸ میں وہ اکیلے ہیں، جس میں ۶۵ وقف ہیں اور ۳ غیر وقف اور ۲۰ میں احقر کی جانب سے، خرید اور وقف کی وکیل۔ چنانچہ بقیہ نقشہ میں سب مفصلاً مذکور ہے۔ خلاصہ یہ کہ کل ۸۸ حصے ہیں۔ ان میں سے بیس میری طرف سے وقف ہیں اور ۶۸ باقی ہیں (جن میں سے) ۶۵ ان کی طرف سے وقف ہیں اور ۴ ان کے مملوک غیر وقف ہیں۔

بقیہ نقشہ دوم مشتمل تفصیل حصص الکٹرک کمپنی سہارنپور

تاریخ خرید	تعداد حصص	نمبر ہائے حصص	نمبر رجسٹر فولیو کمپنی	وقف یا غیر وقف	واقف	کیفیت
۷ نومبر ۱۹۳۸ء	پچیس حصے	نمبر ۴۴۶ تا ۴۶۰ و نمبر ۹۲۹ تا ۹۳۸	۱۷۱	وقف	پندرہ حصے از جانب اشرف علی بوکالت اہلیہ خرد از نمبر ۴۴۶ تا نمبر ۴۶۰	دونوں وقف کے
۲۱ نومبر ۱۹۳۸ء	پانچ حصے	نمبر ۶۲۷ تا ۶۳۱	۱۷۱	وقف	۴۶۰۔ اور پندرہ حصے از اہلیہ خرد نمبر ۹۲۹ تا نمبر ۹۳۸ و نمبر ۶۲۷ تا نمبر ۶۳۱	مصارف مختلف ہیں

اور تین حصوں کے وقف نامہ کی رجسٹری کی یہ عبارت ہے "رجسٹر نمبر ۴ جلد نمبر ۲۲۴ کے صفحات ۷۵ لغایت ۷۷ میں نمبر ۳۶ پر آج تاریخ ۲۲ مئی ۱۹۳۶ء رجسٹری کی گئی بمقام سہارنپور"۔ اسی وقف نامہ میں لکھنؤ کے دو سو حصص کا وقف بھی درج ہے جو نقشہ سوم میں آتا ہے۔

۱۶ اگست ۱۹۴۰ء	آٹھ حصے	نمبر ۷۷ تا ۸۲ نمبر ۲۲۸۴	۱۶۳	پانچ وقف	نمبر ۷۷ تا ۸۲ و نمبر ۲۲۸۱ از احقر بوکالت اہلیہ خرد	ان پانچ حصوں کے

وقف نامہ	نمبر ۲۴۸۲ تا نمبر ۲۴۸۴	تین غیر وقف				
کی رجسٹری کی یہ	مملو کہ اہلیہ خرد	وقف				

عبارت ہے "بھی نمبر ۴ جلد ۱۳۳ صفحہ ۲۶ و ۲۷ میں نمبر ۵۲ پر آج بتاریخ ۲۹ اکتوبر ۱۹۴۲ء رجسٹری کی گئی (بمقام کرانہ)۔" اسی وقف نامہ میں کانپور کے سو (۱۰۰) حصص کا وقف بھی درج ہے جو نقشہ چہارم میں مذکور ہے۔

نقشہ سوم تفصیل حصص مسلم دیسی اسٹور لمیٹڈ لکھنؤ

تاریخ خرید	تعداد حصص	نمبر ہائے حصص	نمبر رجسٹر فولیو کمپنی	وقف یا غیر وقف	واقف	کیفیت
۵ مارچ ۱۹۳۵ء تاریخ ادخال رم ۳۰ فروری ۱۹۳۹ء	دو سو حصے	از نمبر ۱۱۱۱ تا لغایت ۱۳۱۰	X	وقف	احقر اشرف علی بوکالت اہلیہ خرد	اس کا وقف نامہ وہی ہے جس کا ذکر نقشہ دوم کی دوسرے خانہ کیفیت میں ہے

نقشہ چہارم تفصیل حصص دی ہندوستان ٹیریز لمیٹڈ کانپور

۲ اپریل ۱۹۴۲ء	دو سو حصے	از نمبر ۳۳۰۱ لغایت ۳۵۰۰	X	وقف سو حصے از نمبر ۳۳۰۱ تا نمبر ۳۴۰۰	اشرف علی بوکالت اہلیہ خرد	اس کا وقف نامہ وہی ہے جس کا ذکر نقشہ دوم کے تیسرے خانہ کیفیت میں ہے
				غیر وقف سو حصے	مملو کہ اہلیہ خرد	

		از نمبر ۳۴۰۱				
		تا نمبر ۳۵۰۰				

نوٹ: ان نقشوں کے علاوہ تسہیل ضبط کے جو ضمیمہ کی سرخی میں لکھا گیا ہے۔ زیادہ تر وہی مقصود ہے جس کو قسط پنجم کے مضمون ہفتم کے شروع میں ظاہر کیا گیا ہے۔ جس کی پوری عبارت مشتمل بر مصارف عقار موقوف و رقم موقوف بعنوان تقریب شذرہ ہذا کے ختم کے بعد سرخی تذنیب و تتیم کے متصل بعینہ نقل بھی کر دی گئی۔ یعنی متولیوں کی سہولت کہ ہر وقت دستاویز کو نہ دیکھنا پڑے۔ اور ایک عرض اس سے بھی اہم ہے وہ یہ کہ اگر کوئی متولی کچھ بے عنوانی کرے تو مصححین ان نقشوں کی اعانت سے عدالت سے وقف کی نقل حاصل کر کے متولیوں سے مواخذہ کر سکیں۔ وافوض امری الی اللہ ط ان اللہ بصیر بالعباد۔

بسم الله الرحمن الرحيم (*)

مضمون پنجم معنون بہ شکر مزید نعمت جدید متعلق ببعض رقوم وقف

احقر و اہلخانہ خرد احقر کے کچھ حصے سہارنپور کی بجلی کمپنی میں داخل ہیں جن کا انکم ٹیکس کمپنی سے مع اطلاع اس قانون کے (کہ جن حصہ داروں پر انکم ٹیکس نہیں ہے وہ اپنے حصہ کی اس رقم کو گورنمنٹ سے درخواست کر کے واپس لے سکتے ہیں) وصول کر لیا جاتا ہے۔ چونکہ ہم ہوگوں کو اس قانون کی خبر نہ تھی۔ کئی سال گزر جانے کے بعد بذریعہ ایک دوست کے خبر ہوئی تو واپسی کی درخواست کی گئی۔ جس پر جس قدر واپسی کا استحقاق تھا وہ رقم واپس مل گئی۔ جس میں کئی نعمتیں قدیم و جدید جمع ہو گئیں۔ اس لئے تحدث بالنعمة اور اظہار شکر کے لئے اُن اجمالاً اعلان کرتا ہوں۔

۱۔ اصل سرمایہ مالی عطاء فرمایا

۲۔ اُس کا نفع سالانہ عطاء ہو رہا ہے

۳۔ انکم ٹیکس کی رقم بطریق ویرزقہ من حیث لا یحتسب واپس ملی

۴۔ جن حاکم نے یہ مقدمہ فیصل کیا اُن کے قلب میں عدل و حق کا القا فرمایا گیا۔ جس سے واسطہ نعمت ہونے کے سبب وہ بھی مثل خبر دینے والے دوست کے بفحوائے من لم یشکرا الخ مستحق ثناء و دعاء ہیں

۵۔ اس عدل و حق کے القاء کی یہ برکت نمایاں ہوئی کہ برخلاف گمان عوام الناس کے (کہ بدوں ارتکاب کسی جزو غیر مشروع کے کوئی عدالت سے کامیاب ہی نہیں ہوتا) اللہ تعالیٰ نے مدعی و شاہد و وکیل و حاکم سب کو اس داغ سے محفوظ رکھا۔ حتیٰ کہ اصل فیصلہ میں خلط حساب سے حصص کے ایک عدد میں غلطی ہو گئی تھی جس کا اثر نفس معاملہ میں کچھ نہ تھا۔ اُس کو بھی حاکم صاحب نے گوارا نہ کر کے تتمہ میں اُس کی تصحیح کر دی۔ ذیل میں اُس فیصلہ و تتمہ کی نقل بعینہ مذکور ہے۔ جس کے پتہ پر ہر شخص عدالت سے اُس کو حاصل کر کے مطمئن ہو سکتا ہے

۶۔ اس رقم واپس شدہ کی زکوٰۃ ادا کرنے کی توفیق عطاء فرمائی گئی

۷۔ جو اس حصہ رقم کا ضار میں داخل تھا اُس کی زکوٰۃ معاف فرما کر تخفیف و تسہیل فرمائی۔

اب حسب وعدہ فیصلہ معنون بہ حکم تشخیص انکم ٹیکس اور اُس کے تتمہ معنون بہ چپٹھی متعلق ترمیم حکم تشخیص انکم ٹیکس کی نقل کرتا ہوں اور اسی پر شذرہ ہذا کو ختم کرتا ہوں۔

(*) چونکہ اس میں ایک مستقل نعت کا ذکر ہے اس لئے بسم اللہ لکھ دی گئی گو یہ شذرہ کا وسط ہے ۱۲ منہ

ترجمہ حکم تشخیص انکم ٹیکس

محکمہ انکم ٹیکس

ضلع مظفر نگر	
۱۔ سال تشخیص	۱۹۴۳-۴۴ء
۲۔ اُس کا نام جس پر ٹیکس تشخیص کیا گیا (مع پورے پتہ کے)	مسماۃ منیبہ خاتون بتوسط مولانا اشرف علی موضع وڈا خانہ تھانہ بھون
۳۔ حیثیت (آیا منفرد ہے یا ہندو مشترکہ خاندان ہے یا کمپنی ہے یا مقامی اہل منصب ہے یا رجسٹری شدہ یا غیر رجسٹری شدہ کارخانہ ہے یا کوئی اور جماعت اشخاص ہے)	منفرد
۴۔ آیا سکونت پذیر ہے یا عمومی طور پر سکونت پذیر ہے	سکونت پذیر ہے اور عمومی طور پر سکونت پذیر ہے

سکونت پذیر ہے لیکن عمومی طور پر سکونت پذیر نہیں غیر سکونت پذیرہ	
۵۔ طریق محاسبہ	X
۶۔ از منہ حساب (ہر ذریعہ آمدنی کا زمانہ جدا رکھا جائے)	حسابی سال ۱۹۴۲-۴۱ء
۷۔ دفعہ اور ذیلی دفعہ جس کے تحت میں تشخیص کی گئی	۴۸

تھم تشخیص ٹیکس

اصلی قیمت	تاریخ
۲۹۰۰ روپیہ	۱۲۹ اکتوبر ۱۹۳۵ء
۲۱۰۰ روپیہ	۲۴ دسمبر ۱۹۳۵ء
۲۵۰۰ روپیہ	۷ نومبر ۱۹۳۸ء
۵۰۰ روپیہ	۲۱ نومبر ۱۹۳۸ء
۸۰۰ روپیہ	۶ ستمبر ۱۹۴۰ء
۸۸۰۰ روپیہ	کل

درخواست کنندہ نے سہارنپور الیکٹرک سپلائی کمپنی کے حصص کی آمدنی پر جو ٹیکس وصول کیا اُس کی واپسی کی درخواست دی ہے۔ درخواست کنندہ تھانہ بھون کے مولانا محمد اشرف علی صاحب کی اہلیہ ہیں۔ اس امر کی جانچ کی گئی تھی کہ آیا درخواست کنندہ کی معاملہ میان دفعہ ۱۶ فقرہ (۳) کی شرائط عائد ہوتی ہیں۔ درخواست کنندہ نے یہ بیان دیا ہے کہ انہوں نے یہ حصص اپنے زیورات بیچ کر اور اُس رقم سے خریدے ہیں جو اُن کو اُن کے شوہر سے دین مہر میں ملی تھی۔ انہوں نے مفصلہ ذیل حصص خریدے ہیں۔ ۸۸ حصوں میں سے اُن کے پاس

۲۲ حصے بحثیت متولی اُس وقف کے ہیں جو اُن کے شوہر نے اُن حصص کے متعلق کیا ہے۔ مسٹر سعید احمد قرق امین ڈسٹرک بورڈ سہارنپور برادر درخواست کنندہ واپسی ٹیکس نے حاضر ہو کر بیان کیا کہ متعدد چوریوں اور استحصال بالجبر کے واقعات ہوئے تھے اس لئے یہ قرین مصلحت سمجھا گیا کہ زیورات کو فروخت کر دیا جائے اور اُس رقم کو سہارنپور الیکٹرک سپلائی کمپنی لمیٹڈ سہارنپور کے حصص میں لگا دیا جائے۔ درخواست کنندہ واپسی کی طرف سے یہ بحث پیش کی جاتی ہے کہ مبلغ پانچ ہزار روپیہ کے ابتدائی حصص زیورات کے زرفروخت سے زمینداری کی اُس آمدنی سے خریدے گئے تھے جو تقریباً سو روپیہ سالانہ کے ہے اور جو اُن کو ۱۹۲۵ء سے برابر وصول ہو رہی ہے اھ۔ مولانا اشرف علی صاحب ایک روحانی ہادی ہیں اور اُن کی کوئی آمدنی قابل ٹیکس نہیں۔ اگر درخواست کنندہ واپسی کا معاملہ زیر دفعہ ۱۶ بھی آتا ہو تب بھی یہ

شرح واپسی میں کوئی فرق ہو گا نہ رقم واپسی میں کیونکہ اُن کے شوہر کے پاس کوئی قابل ٹیکس آمدنی نہیں ہے۔ درخواست کنندہ کی آمدنی مختلف ذرائع سے حسب ذیل قرار دی جاتی ہے۔

مبلغ ۳۰ روپیہ کی آمدنی جائیداد سے ہے۔ حصوں کا منافع خالص سات سو چار روپیہ ہے۔ کل آمدنی آٹھ سو نو اسی روپیہ ہوتی ہے۔ جس میں سے ایک سو اڑتیس روپیہ چودہ آنہ انکم ٹیکس کا اور چھیالیس روپیہ چار آنہ سرچارج منہا کیا گیا تھا۔ مجموعہ آمدنی نو سو دو روپیہ ہوتی ہے جو حد ٹیکس سے کم ہے۔ واپسی حسب آئی ٹی (یعنی انکم ٹیکس) نمبر ۳۰ منظور کی جاتی ہے۔ (دستخط) محمد صالح الدین انکم ٹیکس افسر (زائد)

میرٹھ مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۴۲ء

نقل بغرض اطلاع ٹیکس دہندہ مرسل ہے

(دستخط) محمد صالح الدین انکم ٹیکس افسر (زائد)

میرٹھ مورخہ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء

ترجمہ چہٹی متعلق ترمیم حکم تشخیص انکم ٹیکس

از زائد انکم ٹیکس افسر میرٹھ بنام مسماۃ منیبہ خاتون، توسط مولانا اشرف علی صاحب موضع وڈا کھانہ خاص تھانہ بھون ضلع مظفر نگر اے آر نمبر ۷۳۱۱۲ ایم این مورخہ میرٹھ ۷ ستمبر ۱۹۴۲ء

حوالہ۔ آپ کی درخواست زیر دفعہ ۳۵ مورخہ یکم ستمبر ۱۹۴۲ء حکم تشخیص انکم ٹیکس کے صفحہ ۲ کی سطر اول میں بجائے ۲۲ کے ۲۰ پڑھئے۔ (دستخط) محمد صالح الدین انکم ٹیکس افسر میرٹھ

مضمون شذرہ ہذا تمام ہوا بقلم اشرف علی سلخ (☆) شوال ۱۳۶۱ھ مطابق ثلث اول نومبر ۱۹۴۲ء (شمسی تاریخ اس لئے لکھی گئی کہ وقف ناموں کی تاریخ شمسی کے انطباق میں معین ہو)

(☆) نوٹ: خلاف معمول اکثری ختم سنہ سے قبل احتیاطاً اس لئے شائع کر دیا گیا کہ کاغذ کی کمی سے اور زیادہ دیر کا احتمال تھا

نوٹ ۲: باوجود یہ کہ یہ شوال تک کی روئداد ہے مگر ایک ماہ قبل یعنی رمضان کار سالہ النور اتفاقاً اس کے مکمل ہونے تک چھپنے نہ گیا تھا اس لئے اُس میں دے دیا گیا۔

نوٹ ۳: چونکہ حالات حاضرہ اعزازِ احقر سے ظاہر آئندہ کسی مَطُول و مَفْصَل مضمون ضبط ہونے کی قریب (میں) توقع نہیں اس لئے اس کے بعد سے اشاعت سالانہ کے التزام کو ترک کر دیا گیا۔ جب کبھی جیسا موقع ہو گا عمل (بھی اُسی کے موافق) کیا جائے گا ۱۲ منہ۔

تذنیب

موجود مضمون چہارم حرف د۔ وہ پوری عبارت بقدرِ ضرورت یہ ہے۔

حصص موقوفہ مذکورہ کی متولیت تاحیات خود مقررہ (یعنی احقر کی اہلیہ خرد) رہے گی اور آمدنی موقوفہ کو وصول کر کے اشرف علی شوہر خود کی مرضی سے خرچ کیا کرے گی۔ اور میرے بعد وقف ہذا کے متولی میرے شوہر ہونگے اور آمدنی موقوفہ کو وصول کر کے حسبِ صوابدید خود خرچ کیا کریں گے اور بعد اُن کے اُن کی زوجہ ثانیہ مسماۃ رحمت آلہی متولیہ ہوگی۔ اور ایک چہارم آمدنی موقوفہ کو اپنے استعمال و تصرف میں لائیں گی بقیہ تین چہارم الخ (یعنی اشرف علی کے اقارب پہر مدرسہ و خانقاہ پہر یتامی میں تقسیم ہوگی)

تتمیم ضروری موعود

(میں اپنے بعد کے متولیوں کو تاکید و وصیت کرتا ہوں کہ اس تتمیم کو عبارت مذکورہ کا جز قرار دے کر مثل اصل کے واجب العمل سمجھیں)

عبارت مذکورہ میں اہلیہ خرد کی تولیت کی حالت میں چہارم کی قید مذکورہ نہ ہونے سے وہم نہ کیا جائے کہ ان کو اپنے لئے چہارم سے زیادہ کا اختیار ہے کیونکہ اس قید کا مذکور نہ ہونا اُس صورت میں ہے کہ وہ میری مرضی حاصل کر سکیں۔ چنانچہ عبارت مذکورہ میں اس کی تصریح ہے اور اگر میرے نہ ہونے کے سبب میری مرضی حاصل نہ کر سکیں تو اُن کا بھی وہی حکم ہے جو اہلیہ کلاں کا ہے یعنی ایک چہارم آمدنی موقوفہ کو اپنے استعمال و تصرف میں لائیں گی بقیہ تین چہارم الخ (یعنی تفسیر مذکور بالا) انتھی التذنیب و التتمیم۔

تقریب

موعود نقشہ رقوم وقف جس کی غرض جمیع اوقات احقر کے مصارف کی کافی اطلاع کو جو مجملاً ہی ہو متولی کے ذہن سے بسہولت قریب کر دینا ہے۔ اُس اطلاع کی یہ عبارت ہے جو قسط پنجم کے مضمون ہفتم سے منقول ہے

(متعلق حویلی) اولاً مرمت۔ ثانیاً مدرسہ امداد العلوم و خانقاہ امداد القلوب و مسجد پیر والی۔ ثالثاً جب ان میں صرف کرنے سے معذوری ہو تو دوسری مساجد قصبہ یادگیر مصارف خیر

(متعلق تکیہ قبرستان) اولاً ادائے عشر۔ ثانیاً ادائے مالگزاری اگر اُس وقت تک معاف نہ ہو۔ ثالثاً خدمت درختاں و عمارت و اُجرت محافظ۔ رابعاً و خامساً محل ثانیاً و ثالثاً مذکور بذیل حویلی

(متعلق باغیچی فضل حق والی) اولاً عشر۔ ثانیاً آب پاشی و درستی درختاں۔ ثالثاً مالگزاری اراضی تکیہ۔ رابعاً مرمت حویلی مذکور۔ خامساً اگر اس مرمت کو ایک یا دونوں اہلیہ اپنے ذمہ رکھیں تو ثالثاً سے جو بچا ہوا ہو اُس ذمہ دار کو دے دیا جائے اور عدم ذمہ داری کی صورت میں مرمت سے جو بچے موجودہ اہلیہ کو دے دیا جائے، ایک ہو یا ذائد۔ سادساً اولاد قریب یا بعید کو۔ سابعاً و ثامناً مثل ثانیاً و ثالثاً مذکور بذیل حویلی

(متعلق باغ ہاڈون والا) اولاً عشر۔ ثانیاً وقت حاجت شدہ اہلیہ موجود کو ایک ہو یا ذائد۔ ثالثاً ضرورت مسجد پیر والی اور اگر کچھ بچ جائے تو مسجد گھیر و خوض و مولانا والی و لال مسجد کی ضروریات اور اگر ان میں حاجت نہ ہو تو دوسری مساجد قصبہ اور اگر ان میں بھی ضرورت نہ ہو تو مساکین و مسافرین و طلباء اور یہ اخیر (یعنی طلبہ) مقدم ہیں۔

(ضمیمہ متعلق حصص نقد کمیٹی لکھنؤ و سہارنپور) اولاً ایک چہارم اہلیہ موجودہ کو ایک ہو یا ذائد۔ ثانیاً بقیہ تین رابع اور اہلیہ نہ ہونے کی صورت میں کل اولاد برادر عینی و خواہر عینی بواسطہ یا بلا واسطہ کو حسب احتیاج۔ ثالثاً بحالت عدم بقاء یا عدم احتیاج اولاد برادران علاقہ و خواہر علاقہ بواسطہ یا بلا واسطہ کو حسب احتیاج اور احتیاج کا اندازہ متولی کی رائے پر ہے۔ رابعاً بحالت ان کے عدم بقاء یا عدم احتیاج مدرسہ امداد العلوم و خانقاہ امداد القلوب اور ان میں بھی حاجت نہ ہو تو مساکین و مسافرین۔

انتہی

(اضافہ) اس کے بعد جو اور حصے سہا نہور و کانپور میں داخل کر کے وقف کئے گئے۔ جن کا ذکر نقشہ مذکورہ بالا میں ہے۔ اُن کا مصرف بھی وہی ہے جو ابھی ضمیمہ متعلقہ حصص نقد میں مذکور ہوا۔ یعنی اولاً ایک چہارم الخ۔ انتھی هذا وقد بلغ المرام ههنا الانتهاء - ولنقرنه بالسؤال و الدعاء - اللهم اجعل هذا الاخبار شكر النعمة - وهذا الاظهار ذكر الرحمة - كما قرنت الشكر بالنعمة و الذكر بالرحمة في كتابك الحكيم بقولك الكريم و اشكر و النعمة الله (نحل) و زكر رحمة ربك عبده (مریم) فقط

استفسار از اہل البصار

بعد فراغ شذرہ ہذا حصص بجلی کمپنی کے متعلق (ویقاس علیہ وغیرہ) جس کا ذکر اس شذرہ میں ہے ایک سوال پیدا ہوا۔ چونکہ بعد تحقیق بھی اُس کا جواب نا تمام حاصل ہوا اقر شذرہ کی اشاعت میں انتظار کی گنجائش نہ تھی اس لئے فی الحال اُس کو نقل کئے دیتا ہوں جس سے غرض یہ ہے کہ من وجہ اطلاع سے اہل حاجت کافی تحقیق کی طرف متوجہ ہو کر تحقیق کے ضیاع یا خلط سے محفوظ رہ سکیں۔ وہ جواب جو بعض احباب سے حاصل ہوا ہے حسب ذیل ہے۔

"بجلی کمپنی کا اگر کوئی حصہ دار فوت ہو جائے تو کمپنی والے اسباب پر اصرار کرتے ہیں کہ عدالت ججی سے سرٹیفیکیٹ وراثت حاصل کیا جائے کہ یہی وارث ہیں۔ ان کے علاوہ اور کوئی وارث نہیں ہے۔ لیکن اگر کوئی معتبر شخص جس سے کمپنی کے ڈائریکٹر ان واقف ہوں، تصدیق کر دے تو اُس کی تصدیق پر بھی اس طرح اندراج نام ورثہ ہو جائے گا کہ ہر حصہ پر جملہ ورثہ کا اندراج نام ہو گا۔ اور اس حالت میں منافع اُس شخص کو دے دیا جائے گا جس کا درخواست و ترتیب میں پہلا نام ہو گا۔ اور اگر ورثہ آپس میں طے کر کے کوئی درخواست دے دیں کہ فلاں فلاں نمبر سے لے کر فلاں فلاں نمبر تک فلاں فلاں وارث کا نام درج کر دیا جائے تو یہ ہو سکتا ہے مگر اس حالت میں چونکہ ایک طرح حصہ جات کا انتقال لازم آتا ہے اس لئے انتقال کا اسٹامپ و خرچہ داخل کرنا پڑے گا۔"

احقر کہتا ہے کہ وقف حصوں میں زیادہ خلجان نہیں کیونکہ اُس میں متولی خود واقف کا متعین کیا ہوا ہوتا ہے۔ جس کی تصدیق کمپنی میں اور ثبوت سرکار میں اہل خبر سے نیز جسٹری شدہ دستاویزات سے سہل ہے۔ و آخر ما اقول - الدعاء المنقول - اللهم علمنی ما ینفعنی و انفعنی نما علمتی -

اشرف علی۔ ثلث ذیقعدہ ۱۳۶۱ھ ثلثین نومبر ۱۹۴۲ء خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون ضلع مظفرنگر
 (قسط ہفتم شذرات السوانح بابت ۱۳۶۱ھ بعبارت صاحب السوانح یعنی شذره نمبر ۳۰ مقلب بہ شرح الصدر بصرح الشذر
 مورخ بمادہ محفل غربا ۱۳۶۱)

الاختصار للاختصار مع قلبا الاطوار

یعنی

وصایا جزئیہ احقر زائد بروصایا کلیہ مذکورہ تنبیہا وصیت

بعد الحمد للہ۔ یہ نقل ہے احقر کے جزئی وصیت نامہ کی جو ایک نمونہ ہے معاملات یومیہ کے متعلق وصیت کا۔ چنانچہ اس کے نام سے ظاہر ہے اور نمونہ دکھلانے ہی کے لئے اس کو شائع کیا جاتا ہے تاکہ حدیث میں جو وصیت لکھ (*) کر پاس رکھنے کا حکم آیا ہے (یہ حدیث تنبیہات وصیت کے اول میں مذکور ہے) اس حدیث پر عمل کرنے والے لکھ کر رکھنے کی صورت گو قدرے تصرف کے ساتھ معلوم ہو جائے اور چونکہ معاملات یومیہ عادتہ تغیر تبدیل لازم ہے۔ (*) بحوالہ: اور جو لکھنا نہ جانے وہ کسی سے لکھوا لے یا کسی معتمد فہیم کو زبانی اطلاع کرتا رہے۔ نیز جو شخص خود مسائل سے پورا واقف نہ ہو وہ واقعات ضبط کر کے اُس کی بھی وصیت کر دے کہ یہ سب کام علماء کے فتویٰ سے کریں ۱۲

اس کے ضبط کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ایسے وصیت نامہ کے محاذات میں اصل مضامین ہی کی مساوی (کہ اس میں سہولت ہے) خالی جگہ چھوڑ دی جائے تاکہ حالات کے تقلبات کو اس میں منضبط کرتے رہا کریں (نام میں مع کے مضاف الیہ کا حاصل یہی ہے) چنانچہ اس خالی جگہ کی صورت دکھلانے کے لئے نمونہ ہذا میں بھی ایک صفحہ سادہ چھوڑ دیا گیا ہے۔ یہی صورت تمام وصیت نامہ میں سمجھ لی جائے۔ اس خالی جگہ میں روزمرہ کی ترمیمات کو لکھ سیاجایا کرے اور جب کسی جزو کے ترمیم کی مقدار زیادہ ہو جائے تو اُس کو اس خالی جگہ سے کاٹ کر بقیہ مضامین مع لحاظ ترمیمات اس کو مستقل نمبر بنا کر متن میں اس کا اضافہ کر دیا کریں۔ اور چونکہ بعض نمبروں میں دوسرے نمبروں کا حوالہ ہو گا اس لئے مصلحت یہ ہے کہ اس ترمیم شدہ کا عدد نہ بدلا جائے اور یا اس ترمیم شدہ کو مستقل کاغذ پر لکھ کر اصل جگہ گوند وغیرہ سے چسپاں کر دیں۔ اور کوئی مستقل نمبر بڑھانا ہو تو اخیر میں بڑھا دیں۔ اسی طرح وقتاً فوقتاً اس کا سلسلہ جاری رکھیں حتیٰ کہ آخرت کا سفر پیش آجائے۔ اگر اس نمونہ میں کوئی امر قابل اصلاح کسی کے ذہن میں آئے تو بے تکلف مطلع فرمادیں۔ واللہ الموفق لصالح الاعمال وھو المصلح للخال والمآل + کتنہ اشرف علی عفی عنہ

نقل وصیت نامہ جزئیہ احقر مذکورہ تمہید

مکان جدید و قبرستان کا وقف ہونا

وصیت نمبر ۱: میرا مکان جدید اور قبرستان جدید، یہ دونوں رجسٹری شدہ وقف ہیں جن کے وقف ناموں کا ذکر نمبر ۸ میں آتا ہے۔

سہ دری اور حجروں میں موجود چیزیں

نمبر ۲: میری نشست کی سہ دری واقع خانقاہ میں جتنی چیزیں موجود ہیں اور اسی طرح سہ دری مذکور کے دونوں حجروں میں یعنی حجرہ نمبر ۱ و حجرہ نمبر ۲ میں مثل کتب و بکس و کاغذات و ظروف و ادویہ و پارچہ و فرش و پردے وغیرہ سب میری ملک ہیں۔ باستثناء ان اشیاء کے، جن کی تفصیل ایک دستی پرچہ پر لکھ کر حجرہ نمبر ۱ کی الماری کے ایک تختہ پر رکھ دی ہے۔ نیز باستثناء ان پنکھوں کے جو بعض اوقات مسجد سے اس سہ دری میں آجاتے ہیں اور اسی برج دستی ڈاک کالیٹر بکس اور سہ دری کے باہر کے دونوں اعلان و قلمی بھی سب میری ملک ہیں۔ نیز سہ دری مذکور کے باہر اس کے متصل مقفل الماری میں سب بوتلیں وغیرہ اور سہ دری مذکور کے اندر مقفل کھڑکی میں سب لفافے اور کاغذات وغیرہ میری ملک ہیں۔

گھروں میں موجود چیزیں کی وضاحت

نمبر ۳: دونوں گھروں میں بھی میری کچھ مملو کہ اشیاء ہیں۔ مثل پارچہ جات و فرش و بستر و بکس اور مختصر ظروف اور چند گملے باستثناء ان اشجار کے کہ گھر والوں کی ملک ہیں۔ اور مکان جدید کے روئی دار بردے اور کرسیاں اور بعض چارپائیاں و تخت و بعض چوکیاں و گھڑونچی اور چارپائیوں کے نیچے رکھنے کے پائے اور بعض متفرق اشیاء جو کہ وقف مکان کے جزویا مثل جزو کے نہ ہوں (کیونکہ ایسی اشیاء جیسے میخیں اور کیواڑ اور الگنی کے بانس تبعاً للوقف وقف ہیں)۔ البتہ فرشی پنکھا مع تار کے وقف نہیں۔ ایسے ہی جن اشیاء کا اتصال عارضی ہے اور جس اتصال کے عارضی یا مستقل ہونے میں تردد ہو یا اختلاف ہو تو فاعل اتصال کی نیت پر اور اس کی تحقیق نہ ہو سکے تو اہل بصیرت کی رائے پر عمل کیا جائے۔ ان اشیاء کی تفصیل و تعیین دونوں گھروں سے (*) معلوم کی جائے اور اختلاف وصی یا ورثہ کے وقت شرعی حکم پر عمل کیا جائے۔ اور بعضے

نمبروں میں جو حواشی بعض اشیاء مملوکہ کی تصریح کر دی ہے وہ تخصیص کے لئے نہیں بلکہ تمثیلاً ایسی چیزوں پر تنبیہ ہے جن کی طرف ذہن نہ جاتا تھا یا تردد کے ساتھ جاتا۔

(*) بحوالہ: اگر اگر وصی سے اپنے گھر والیوں کو متدین نہ سمجھے تو بجائے اس کے اپنی مملوکہ اشیاء کی فہرست لکھ دے ۱۲ منہ۔

ترکہ کے متعلق وصیت

نمبر ۴: بعد مصارف تجہیز و تکفین ضروری و ادائے دیون (جو کسی کا ادا کرنا ہو) جن کی یادداشت کا ذکر نمبر ۷ میں آتا ہے بقیہ جمیع ترکہ کا (جس میں میرا دین یافتنی بھی داخل ہے جس کی یادداشت کا ذکر نیز نمبر ۷ میں آتا ہے) ایک رُبع نکال کر اس میں سے اول امانات مذکور نمبر ۵ نمبر ۶ کے متعلق مالکوں کو اطلاع دیں اور امانات کو ان کے پاس پہنچانے میں جو خرچ ہو وہ لیا جائے۔

پھر اس رُبع کو مصارف خیر میں اس ترتیب سے جو ابھی مذکور ہوتی ہے صرف کیا جائے۔

۱۔ اس رُبع میں میری وہ کُتب بھی ہیں جن پر لفظ وقف نہ لکھا ہو ان کتابوں کو مدرسہ امداد العلوم میں داخل کیا جائے اور اگر اس کے قبل کسی اور مدرسہ کے لئے وصیت لکھی ہوئی پائی جائے (تو) اس سے رجوع کرتا ہوں۔

۲۔ اور جن کتابوں پر وقف لکھا ہے اس پر جس مدرسہ کا نام لکھا ہے وہ بحالہ اُسی کے ساتھ مخصوص رہیں گی۔

۳۔ اس رُبع میں خانقاہ کی سہ دری نشست کے ٹاٹ کے پردے جاجم کے نیچے بچھی ہوئی چٹائیاں اور دوسری سہ دری ملحقة کی ایسی ہی بچھی چٹائیاں اور سامنے کے پاندا زٹاٹ اور اسی طرح نمبر ۱ اور نمبر ۲ حجروں کی بچھی ہوئی چٹائیاں بھی داخل ہیں۔ یہ سب اپنی اپنی جگہ بطور وقف چھوڑ دی جائیں۔

۴۔ اسی طرح سہ دری کے سامنے سائبان میں جو مصلیٰ ٹاٹ کے آستر کا بچھا ہے، محراب مسجد میں بچھا دیا جائے (اور کھڑی ہوئی چٹائیاں یا جاجم کے اوپر بچھی ہوئی اور خود جاجم اس میں داخل ہیں)

۵۔ اور اس رُبع میں العذر والنذر کے نسخے میں بھی ان کو جہاں تک آسانی ہو پہنچانا ممکن ہو، پہنچایا جائے۔ خصوصاً اہل خلاف کو اور اسی رُبع میں تنبیہات کے بعض تتے بھی شائقین کو دیئے جائیں اور اُسی رُبع میں اردو اور عربی کے شجرے بھی

ہیں یہ مانگنے والوں کو دے دیئے جائیں اور اُن تہمتوں اور شجروں کی اطلاع کا اعلان کا ایک اعلان بقلم جلی لکھ کر آویزاں کر دیا جائے

۶۔ اور اُس رُبع میں ردی کا غذات بھی ہیں جن کا اکثر حصہ سہ دری مذکور کے شرقی حجرہ میں ایک معمولی بکس میں رہتا ہے۔ یہ غیر ورثہ میں سے جس کو چاہیں دے دیں اور اگر ورثہ میں سے کوئی لینا چاہیں (تو) اُن کو بقیمت دی جائے پھر وہ قیمت اِس رُبع میں داخل ہو جائے گی

۷۔ اور اِس رُبع میں وہ چیزیں بھی ہیں جو ہتھیز کے بعد بچ جاتی ہیں جیسے غسل کے گھڑے بدھنے (اگر اتفاقاً منگالے گئے ہوں) چارپائی، اُپر کی چادرہ یا کوئی بچا ہوا تختہ۔ یہ چیزیں مساجد یا مساکین یا ہر دو میں صرف کر دیں بعینہا یا بقیمتہا۔
۸۔ اور اِس رُبع میں وہ مساکین بھی ہیں جو حجرہ نمبر ۱ کی غربی دیوار کے طاق میں رکھی ہیں۔ وہ چاہیں تقسیم کر دیں۔
۹۔ اور اِس رُبع میں قبرستان کی بچی ہوئی اینٹیں اور وہاں کی ڈولچیاں بھی ہیں۔

۱۰۔ اسی طرح قبرستان یا مکان جدید میں جو آلات تعمیر کے ہیں مثل تشہ و چھلنہ و گھر پہ و پھاوا و بلی۔ یہ سب اِس رُبع میں داخل ہیں۔

اینٹوں سے بلی تک کی اشیاء کا مصرف اول قبرستان ہے۔ خواہ بعینہا یا اس قیمت تیاری باڑ و خدمت اشجار و تنخواہ خادم و خرید ضروریات میں صرف کی جائے۔

اور اگر قبرستان میں حاجت نہ ہو تو باستر ناء ڈوپچی کہ قبرستان کے کنویں پر رہنا چاہئے۔ اِن بقیہ اشیاء کا مصرف مدرسہ امداد العلوم ہے۔ اینٹیں بعینہا اگر تعمیر کی حاجت ہو ورنہ بقیمتہا اور دیگر اشیاء بقاء عین کے ساتھ اور ہر حال میں جب تک ان اشیاء کا عین باقی رہے قبرستان و مدرسہ و مکان و مکان وقف میں سے جہاں بھی حاجت ہو استعمال کے لئے دی جایا کریں اور اس سامان تعمیر میں تار کول و فائل و سمٹ و امثالہ داخل نہیں وہ مثل دیگر اشیاء کے ترکہ میں ہیں اور اگر رُبع میں ان جمیع اشیاء مذکور نمبر ہذا کی گنجائش نہ ہو تو مصرف اطلاع و رد امانات تو ہر حال میں مقدم ہے بقیہ کو ان سب مصارف پر حصہ رسد تقسیم کر دیا جائے۔ اور اگر ان سب مصارف کے بعد بھی رُبع میں کچھ بچ جائے تو اس میں یہ تفصیل ہے کہ اول قبرستان

کی بار و خدمت اشجار و تنخواہ عامل میں وقت احتیاج تک صرف ہوتا رہے اور بعد ختم احتیاج یا بحالت عدم احتیاج وہ بقیہ دونوں گھروں میں نصف نصف سے دیا جائے کہ وہ اپنی رائے سے مصارف خیر میں صرف کر دیں۔ یہ توربع کا ذکر تھا۔ باقی تین ربع ورثہ شریعیہ میں تقسیم کیا جائے اور اس ترکہ میں وہ کنجیاں بھی ہیں جو علاوہ وہ آہنی چھلوں کی کنجیوں کے (جو کہ ہر وقت کے مستعمل قفلوں کی ہیں اور وہ بھی داخل ترکہ ہیں) میرے ڈیکس کی ایک تھیلی میں رکھی ہیں۔ اُن میں سے بعض کنجیاں تو مٹی ہیں وہ تو جو قفل جس طرف جائے اُس کے تابع ہے اور بعض کنجیاں بیکار ہیں وہ دیگر اشیاء میں شامل کر دی جائیں۔ البتہ ان میں ایک کنجی مدرسہ کی ہے جو فلاں کو معلوم ہے۔

امانتوں کے بارہ میں وصیت

نمبر ۵: امانات کی تھیلیوں یا لفافوں میں جو کہ میری ملک ہیں اہل امانات کے نام اور پتے اور کچھ یادداشتیں لکھی ہوئی ہیں۔ اُن پتوں پر ان لوگوں کو مع ان یادداشتوں کے بذریعہ خط رجسٹری کے اطلاع کی جائے۔ اس اطلاع میں جو صرف ہو گا اس کا ذکر نمبر ۴ میں آچکا ہے۔ اور اگر کوئی صاحب امانت زندہ نہ ہوں تو اُن کے ورثہ کو اسی طرح اطلاع کی جائے۔ اگر کوئی وارث نابالغ ہو (تو) اُس کا حکم نمبر ۶ میں آتا ہے۔ اور (اگر اُن کی طرف سے) جواب نہ آئے تو علماء سے حکم شرعی پوچھ کر اُس پر عمل کیا جائے۔ اور تحقیق ورثہ میں بھی اُسی مد اطلاع سے صرف ہو گا۔ اور جس میں کچھ لکھا ہو انہ ملے یا لفظ ذاتی لکھا ہو املے (تو) وہ میری ملک ہے اور شامل ترکہ ہے۔ اور شائد کسی تھیلی میں لفظ حساب مشترک لکھا ہو اپایا جائے یہ وہ رقم ہے جس کو میں ہر مہینہ کے ختم پر گھروں میں تقسیم کر دیتا تھا مگر قبل تقسیم وہ میری ملک ہے، اس میں تقسیم نہ ہوگی۔ البتہ ربع اس کا بھی نکال کر ربع مذکور نمبر ۴ میں شامل کر دیا جائے۔ اور تھیلی میں اگر کسی اہلیہ کے نام پر کوئی رقم جمع شدہ نظر آئے وہ اُن کو تملیکاً بہ توقع دوسری کو مساوی کر دینے کے دی گئی ہے مگر نہ۔۔۔ وہ اُن سے واپس لی جائے نہ دوسری کو عدل کے واسطے اتنی دی جائے کیونکہ عدل واجب حیات کے ساتھ منقطع ہو چکا اور نیت کے سبب عدم عدل کا مواخذہ بھی نہ ہو گا۔ البتہ اگر ایک کو حالت یاد دینا حجۃ شریعیہ سے ثابت ہو جائے تو واپس کر لیا جائے۔

نوٹ: یہ تھیلیاں اور لفافے جن میں امانات رکھی ہیں میری ملک ہیں۔

دوسروں کی رقم سے تیار ہونے والی کتابیں

نمبر ۶: متعلقہ مبلغ (کذا) (☆) از (فلاں) محلہ (فلاں) شہر (فلاں) برائے ایصالِ ثواب بوالد خود مولوی (فلاں) و متعلقہ مبلغ (کذا) از (فلاں) بنت (فلاں) معرفت (فلاں) مقام (فلاں) ضلع (فلاں) اور دونوں رقموں کی کتابیں مسمی بہ (فلاں) میاں (فلاں) تاجر کتب مقام (فلاں) سے وصول کر کے دونوں صاحب رقم کو نشان بالا پر بذریعہ خط رجسٹری اطلاع (*) کی جائے کہ کتابیں اتنی تعداد میں آپ کی رقم سے تیار ہوئی ہیں اُن کو کیا کیا جائے۔ اگر کوئی صاحب زندہ نہ ہوں (تو) اُن کے ورثہ سے ہو چھا جائے مگر نابالغ کا حصہ ہر حال میں اُن ہی کو پہنچایا جائے۔ اور اگر جواب نہ آئے تو مدرسہ امداد العلوم یا اس کے متعلق مجلس خیر میں داخل کر کے فروخت کر کے اُس کی ضروریات میں خرچ کریں اور اگر اُن کے بعد کوئی خبر محقق آجائے تو موجودات میں بتفصیل مذکور فی اطلاع الورثہ عمل کریں۔ اور صرف شدہ کا ضمان رقم مجلس سے ادا کر دیں۔ نابالغوں کو تو ضرور اور بالغوں میں جو مطالبہ اپنے حق کا کریں اور اُس میں سے جو صرف ہو اُس کا ذکر نمبر ۴ میں آچکا ہے۔ (☆) ایسے کنایات مہمہ اور بھی بعض نمبروں میں آویں گے۔ اسک وصیت نامہ میں مصرح و مفسر ہیں۔ نمونہ میں خاص کو عام کرنا شاید اہل مسائلہ کے مذاق کے خلاف ہونا ۱۲۔

(*) یہ کتابیں میرے پاس آگئیں۔ اب میں نے خود اطلاع کر دی ۱۲ (حاشیۃ الحاشیہ) یہ حاشیہ نمونہ ہے ترمیم و صایا کا تبدل حالت کے وقت ۱۲

قرضہ کے لین دین کے بارہ میں وضاحت

نمبر ۷: میرے ذمہ جو کسی کا دین ہے یا اوروں کے مہ میرا دین ہے اُس کی تفصیل میرے ڈیکس کے ایک دراز میں ایک کرانچ کے بٹوہ میں ہے۔ اور کبھی مکان خورد کے کمرہ خورد کی الماری میں چوہی صندوقچہ میں بھی رکھ دی جاتی ہے۔ اور احتیاطاً سیاہ جلد والی بیاض میں بھی تلاش کر لیا جائے۔ اور اس بیاض میں بعضی اور سرخیاں بھی نظر آویں گی، اُن کا وصیت سے کوئی تعلق نہیں۔ البتہ ایک سرخی ملے گی "حساب طعام خانہ" اس کا مفہوم وہ خرچ ہے جو اپنے کھانے کی بابت گھروں میں دیتا ہوں۔ (اس کے متعلق) اُن سے ہو چھ لیا جائے کہ اُن کا کچھ باقی ہے یا میرا کچھ نکلتا ہے۔ وہ دین کی ایک فرد ہے۔

وقف وغیرہ کے کاغذات

نمبر ۸ : خانقاہ کی نشست کی سہ دری میں جو مقفل کھڑکی ہے اُس کے ایک گوشہ میں ٹین کے نلکے کے اندر ضروری کاغذات وقف وغیرہ کے متعلق رکھے ہیں۔ وہ متولی وقف کو دے دیئے جائیں جس کا نام اُسی وقف نامہ سے معلوم ہوگا۔ نلکے بھی کاغذات کی تبعیت میں وقف ہے۔

وفات کے بعد آنے والی ڈاک کے بارہ میں وصیت

نمبر ۹ : میرے بعد میرے نام کے خطوط خواہ لفافے ہوں یا کارڈ اور جوابی ہوں یا غیر جوابی، اسی طرح منی آرڈر بھی وصول نہ کیے جائیں۔ بلکہ اُن پر کیفیت لکھ کر واپس کر دیئے جائیں۔ البتہ اگر کوئی منی آرڈر کوپن سے مدرسہ کا معلوم ہو تو ڈاک والے اگر وعدہ کریں کہ مرسل کا خط دیکھ کر ہم دے دیں گے، تن تو جس قدر قانون سے گنجائش ہو، ڈاکخانہ میں امانت رکھوا کر مرسل کے پاس خط بھیج کر دریافت کر لیا جائے۔ اور اُس خط کا محصول میرے اُس رُبع سے دے دیا جائے جس کا ذکر نمبر ۴ میں گزر چکا ہے۔ پھر وہ خط اہل ڈاک کو دکھلا کر منی آرڈر وصول کیا جائے۔ اور اگر اس برج وصول کرنا خلاف قواعد ڈاکخانہ ہو تو ابتداء ہی میں واپس کر دیا جائے۔

ایصالِ ثواب کا طریقہ

نمبر ۱۰ : میرے ایصالِ ثواب کے لئے کبھی جمع نہ ہوں نہ اہتمام سے نہ بلا اہتمام۔ اگر کسی دوسرے اتفاق سے جمع ہو جائیں تو تلاوت وغیرہ کے وقت قصداً متفرق ہو جائیں۔ اور ہر شخص منفرداً بطور خود جس کا دل چاہے دُعاء، صدقہ و عباداتِ نافلہ سے نفع پہنچادے۔ نیز میری مستعمل چیزوں کے ساتھ متعارف طریق سے تبرکات کا سامعہ نہ کریں۔ البتہ اگر کوئی محبت سے شرعی طریق سے اس کا مالک بن کر مخفی طور پر اپنے پاس رکھے (تو) مضائقہ نہیں۔ اس کا اعلان اور دوسروں کے دکھلانے کا اہتمام کیا جائے۔

(تنبیہ ضروری)

کتابت وصیت مثل دیگر کتابوں کے محض اعانتِ یادداشت و سہولت تحقیق کے لئے ہے کما اشیر الیہ فی قولہ تعالیٰ ذلکم اقسط عند اللہ و اقوام للشہادۃ ادمی ان لا تر تابوا۔ اس لئے اگر وصی اور ورثہ

میں یا خود ورثہ میں کچھ اختلاف ہو جائے یا کسی نابالغ کے حق تک اثر پہنچتا ہو تو محض کتابت حجۃ شرعیہ نہیں بلکہ اُس وقت کی ضرورت ہوگی (جب وہ لکھا گیا)۔ بینہ تا تسلیم صاحبِ حق بشرطِ بلوغ یا میرے قول یا اقرار بالکتابت پر شہود کی لیکن اگر یہ قول یا اقرار حالتِ یاس میں ہو تو اس میں اقرار المریض کے احکام جاری ہونگے جو کسی محققِ عالم سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ یہ تنبیہ اجمالی ہے باقی تفصیل اس کی علماء کے فتوے سے معلوم ہوگی جب وقت پر واقعہ اُس کی خدمت میں پیش کیا جائے۔

تمت رقیۃ الوصیۃ

ضمیمہ متضمنہ نمونہ یادداشت ہائے مذکورہ نمبر ۲ و نمبر ۵ و نمبر ۷

(مضمونِ دفنی جس کا ذکر نمبر ۲ میں ہے)

(اُس مضمون میں اور دفنی کے قلمی مضمون میں اگر تعارض ہو (تو) قلمی کا اعتبار کیا جائے ۱۲ اشرف علی) یادداشت ہائے ضروری متعلق امانات موجودہ حجرہ نمبر ۱۔

(نمبر ۱) تمام نسخے رافع الضنک غیر مجلد کے تقسیم کے لئے ہیں اور شیخ (فلاں) صاحبِ مملوک ہیں۔

(نمبر ۲) تمام نسخے غیر مجلد ہدیہ سنیہ و تقلیل الاختلاط مع الانام و اسرار العبادہ کے تقسیم کے لئے ہیں اور مملوکہ حاجی (فلاں) صاحب کے ہیں۔ ان سب کے ساتھ مثل دیگر امانات کے معاملہ کیا جس کی تفصیل وصیت نامہ کے نمبر ۵ میں ہے اور اگر ان ہی کتابوں کے نسخے حجرہ نمبر ۲ میں پائے جائیں وہ میری ملک ہیں۔ اسی طرح اُسی حجرہ کی رسی پر جو کپڑے رکھے ہیں وہ مساکین کے لئے ہیں۔ میں ان کی تقسیم کا وصی ہوں، یہ تقسیم کر دیئے جائیں۔

(نمبر ۳) لانی تپائی مولوی (فلاں) کی ہے۔ وہ اُن کو دے دی جائے۔

(نمبر ۴) سہ دری میں جو گھڑی گھنٹہ دار رکھی ہے یہ مدرسہ کی ہے۔

(نمبر ۵) سہ دری میں کھونٹی پر جو چوبی تختی رمضان کے نقشہ کی ہے وہ میری ملک نہیں۔

(نمبر ۶) لفافہ دان جو میری چوکی کے برابر رکھا رہتا ہے، اُس کے سب سے آخر اور نشیبی درجہ میں اسی طرح سہ دری کی جنوبی دیوار کے بڑے طاق میں باستثناء رسائل کہ وہ میری ملک ہیں۔ اکثر کچھ کاغذات رہتے ہیں وہ دوسروں کی ملک ہیں۔ مطبوعات پر تو مالکوں کے نام ہیں اُن کو دے دیئے جائیں اور خالی لفافہ بلا نمبر یا جوابی لفافہ کارڈ بلا نمبر کتابوں کے پاس مع

اطلاع واقعہ بھیج دیئے جائیں۔ اور نمبر دار لفافے یا کارڈ استفتوں کے متعلق ہیں اُن ہی نمبروں کے فتوے کاتب یا ناقل فتاویٰ سے لیکر بھیج دیئے جائیں۔ اور اگر ان نمبروں کے فتوے نہ ملیں (تو) گم ہو جانے کی اطلاع کر دی جائے۔ اور جن پر لفظ لقطہ لکھا ہو وہ مصارف لقطہ میں صرف کئے جائیں۔ اسی طرح جن میں ٹکٹ ہو اور پتہ نہ ہو وہ بھی لقطہ ہے۔ مضمون کیسہ جات و لفافہ جات مذکورہ نمبر ۵ و نمبر ۷

نمبر ۱: یہ رقم (فلاں) صاحب کی بابت صفائی مواعظ ہے۔ اُن کو اطلاع دے کر حسبِ اجازت اُن کے عمل کیا جاوے۔ مگر مواعظ کا کام فوراً بند کر کے اس کی بھی اُن کو (مع اس حالت کے جس حالت پر کام بند ہوا) اطلاع کر دی جائے اور بند ہونے تک کے وقت کا حساب کر کے اس میں سے اُجرت دے دی جائے۔

تنبیہ ضروری: مذکورہ رقم کی تھیلی میں ایک لفافہ بھی ہے۔ اُس کی یہ یادداشت ہے: یہ رقم بالا کا جزو ہے جس کی مقدار (اتنا) روپیہ ہے۔ یہ جدا اس لئے رکھی ہے کہ میں نے یہ رقم ان کی اذن دلالۃ کی بناء پر قرض لے لی تھی پھر جلدی ہی اس میں رکھ دی مگر اس کے ضمان سے برأت نہیں ہوئی۔ اس لئے اگر یہ قبل اُن کے پاس پہنچنے کے یا قبل اُن کے اذن آنے کے ضائع ہو جائے (تو) میرے ترکہ سے ادا کی جائے اور اگر ترکہ ورثہ میں تقسیم ہو چکا ہو تو نسبت سے حصہ رسد سب سے واپس لے کر ادا کی جائے کہ دین مقدم ہے میراث پر۔

نمبر ۲: یہ روم (فلاں) خان صاحب کی ہے۔ روشنی صحن مدرسہ و غسل خانہ وغیرہ کے لئے اُن سے یا اُن کے ورثہ کو اطلاع کر کے حسبِ اجازت ان کے، عمل کیا جائے۔

نمبر ۳: یہ رقم مسجد (فلاں) کی ہے جو مجھ کو (فلاں) صاحب نے سپرد کی ہے۔ اُن کو واپس کر دی جائے۔

نمبر ۴: صاحب رقم کا یہ پتہ ہے "اے ڈی مثالہ پوسٹ بکس نمبر ۵۴۴ ڈر بن مثال جنوبی افریقہ"۔ انہوں نے اس رقم کا نہ خود مصرف لکھا نہ میرے خط کا جواب دیا۔ اُن سے پھر پوچھا جائے۔ اگر دو ماہ تک جواب نہ آئے تو اعلاء السنن کے کسی حصہ کی اشاعت یا تصنیف یا تصنیف جس میں حاجت ہو صرف کر دیا جائے۔

نمبر ۵: یہ رقم (فلاں) خان صاحب کی زکوٰۃ کی ہے۔ اُن کو یہ اطلاع دی جائے کہ اشرف علی کی رائے تھی کہ یہ رقم نصف نصف اس کی دونوں اہلیہ کے ساتھ مساکین کو تقسیم کرائی جائے۔ آگے خاں صاحب جو فرمادیں۔

نمبر ۶: اس کا مضمون بھی مثل نمبر ۵ کے ہے۔ مگر اس میں ایک حصہ صدقہ نافلہ کا بھی ہے۔ صرف حصہ نافلہ کے متعلق میری رائے طلبہ وذاکرین کو نقد تقسیم کرنے کی لکھ دی جائے۔

نمبر ۷: اس تھیلی میں حاجی (فلاں) خاں صاحب کی دی ہوئی رقم بابت فدیہ نماز (فلاں) خاں کی ہے۔ خاص مساکین قصبہ کے لئے اُن سے مکرر پوچھا جائے۔

نمبر ۸: یہ رقم (فلاں) صاحب کی ہے۔ بناء بر اذن دلالة کے مولوی (فلاں) صاحب کو قرض دے دی ہے۔ اُن سے وصول کر کے جس طرح (فلاں) صاحب کہیں صرف کیا جائے۔ اور اگر وصول نہ ہو (تو) میرے ترکہ سے صاحب رقم کو دے دی جائے۔ پھر جب وصول ہو (تب) میرے ترکہ میں شامل کر دی جائے۔ اور اگر (فلاں) صاحب مجھ کو معاف کریں (تو) معافی کو قبول کر لیا جائے۔ پھر وصول کے وقت وہ میرا ترکہ ہو گا۔

تنبیہ: نیز اہل امانات کو یہ بھی اطلاع دی جائے کہ امانت بھیجنے کی مدت تحقیقاً یا تخمیناً یاد کر کے استفتاء کر لیں کہ بقاء رقم کی وجہ سے اس میں زکوٰۃ تو واجب نہیں ہوئی۔

نوٹ: اور مد ختم کی رقم کو امانات واجبة الرد میں اس لئے نہیں لکھا کہ ظاہر ا مالکوں کو اس رقم کا ختم ہی میں خرچ کرنا مقصود ہے۔ پس دلالتہ اجارہ باقی ہے لیکن علماء اس کے خلاف فتوے دیں تو کام بند کر کے میرے ربح وصیت مذکور نمبر ۴ سے کارڈ خرید کر سب کو اطلاع دے دیں۔ اگر قیس منی آرڈر کی ضرورت ہو تو انہی کی رقم سے ادا کریں۔ سب کے پورے پتے حافظ (فلاں) کے پاس لکھے ہیں اور جو رقم میری معرفت نہ ہو وہ اس سے خارج ہے۔ اسی طرح اگر اہل رقم کی جانب سے کوئی تغیر پیش آئے وہ بھی اس سے خارج ہے۔ فقط

نمونہ یادداشت دیونِ یابر من

دادنی

نمبر ۱: حافظ (فلاں) بابت دو جلد (اتنے) آنے اور اگر حیات تک جلد نہ بندھی ہو تو اجارہ فسخ ہو گیا۔ کتابیں واپس لیں۔

نمبر ۲: ازرقم مواعظ کس کا ذکر مضمون کیسہ جات کے نمبر ۱ میں ہے۔

نمبر ۳: حصہ اجرت ملازمین و خادمین تا وقت ہذا (ماہانہ) بتفصیل ذیل:

زید عمر بکر خالد ششماہی دھوبی حجام
مقدار مقدار مقدار مقدار مقدار مقدار

اس ششماہی کی ابتداء اساڑھ اور پوس سے ہوتی ہے و حصہ خوراکی در ہر دو خانہ احتمالاً اس کا ذکر وصیت نامہ کے نمبر ۷ میں گزر چکا ہے۔

نوٹ: مہر ہر دو اہلخانہ کا میں پورا ادا کر چکا ہوں۔

یافتی

نمبر ۱: بذمہ والد (فلاں)، نمبر ۲: بذمہ اہلیہ مقدار (فلاں)، نمبر ۳: بذمہ مقدار (فلاں) کا ذکر ضمیمہ مضمون کیسہ جات کے نمبر ۸ میں ہوا ہے، نمبر ۴: بذمہ مولوی (فلاں) مقدار، نمبر ۵: بذمہ اہل خانہ بابت حساب طعام احتمالاً۔ اس کا ذکر وصیت نامہ کے نمبر ۷ میں ہوا۔

تنبیہ: ان سب وصایا و ضمیمہ میں اول سے آخر تک اگر مجھ سے کچھ ابہام یا نقص یا خلط یا غلط ہو گیا ہو یا کسی جزو میں شبہ یا تردد ہو جائے، ہر حال میں احکام شرعیہ کی تحقیق کر کے اُن پر عمل کیا جاوے۔ بلکہ اس تمام مضمون کو ہر ناظر وصیت جو کہ عالم نہ ہو، کسی عالم سے سمجھ کر پڑھ لے تو اپنی وصیت لکھنے میں اور دوسرے کی وصیت کے باقاعدہ جاری کرنے میں بہت اعانت ہو۔ والسلام

تمت رقیۃ الوصیہ مع الضمیمۃ الکفیہ

نوٹ (متعلق وصیت نامہ ماقبل)

ان وصایا میں مولوی شبیر علی کو وصی بناتا ہوں اور اُن کو دو مشورے دیتا ہوں۔

ایک ان وصایا کی تنفیذ کے وقت کسی متدین خوش فہم عالم کو بھی شریک کر لیں۔

دوسرے یہ کہ تنبیہات وصیت مدرسہ سے یا اور کہیں سے لے کر اور اُس کے تمات میرے ڈیکس سے نکال کر اُن پر بھی

(*) ایک نظر ڈال لی جائے۔ اُن میں جو وصایا مقتضائے وقت ہوں اُن پر عمل یا اُن کا اعلان خاص یا عام کیا جائے۔ اور اُن

کے کسی جزو میں تعارض ہوا (تو) اخیر (والے) پر عمل کیا جائے جس کا تعین تاریخ کتابت سے ہو جائے گی۔

کتبہ اشرف علی آغاز محرم ۱۳۴۶ھ

- (*) بحوالہ: قولہ اُن پر بھی اُلح۔ وصی کی اعانت کے لئے مناسب معلوم ہوا کہ خود بھی اس مجموعہ پر ایک سرسری نظر کر کے ایسے وصایا کو منتخب کر دوں تاکہ وصی کو نظر ثانی میں سہولت ہو۔ اور اس کی نظر ثانی صرف مافات کا تدارک ہو۔ سو اس حاشیہ میں اُن کو اس طرح نقل کیا جاتا ہے کہ اولاً اجمالاً اُن کا خلاصہ لکھا جائے پھر مقام کا حوالہ دے دیا جائے گا۔ تاکہ اُن مقامات کی طرف مراجعت کر کے وصایا کی تفصیل اور نظر ثانی سے بقیہ وصایا کی تکمیل سہل ہو جائے۔ وصی ہذا
- نمبر ۱: مدرسہ امداد العلوم کی کتب موجودہ کے متعلق عملدرآمد (تمتہ ثالثہ ظل صفہ مضمون اول صفحہ ۷، انتظامی پریس)
- نمبر ۲: انتظام معیشت ہر دو اہلخانہ (تمتہ رابعہ مضمون ششم صفحہ ۵)
- نمبر ۳: نظر اصلاحی بر مسودات مواعظ (ضمیمہ تمتہ خامسہ مضمون خامس، عنوان ضروری مشورے نمبر ۳)
- نمبر ۴: تنبیہ متعلق اجازت یافتگان (تمتہ سابعہ اصلاح ۲ صفحہ ۱)
- نمبر ۵: تکمیل مسودات غیر مکملہ (تمتہ سابعہ، عنوان امور قابل عرض نمبر ۱، نمبر ۲، نمبر ۳ صفحہ ۴)
- تنبیہ: یہ نمبر ۵، ضمیمہ ہے نمبر ۳ کا۔ اور اس نمبر کی توضیح تابعہ للسابعہ صفحہ ۱۹، عنوان "الحاق" کے حاشیہ میں ہے ۱۲۔
- نمبر ۶: تحقیق مکرر تالیفات احقر (تمتہ سابعہ مضمون خامس صفحہ ۵)
- نمبر ۷: منع از سوء ظن بہ فسخ اجازت (از ضمیمہ ثالثہ تمتہ رابعہ عنوان "تنبیہ" صفحہ ۲)
- نمبر ۸ و ۹: کلام الملوک و اعلاء السنن جن کا ایک جز و احیاء السنن مع الاستدراک بھی ہے۔ داخل نصاب ہونا (التابعہ للسابعہ مضمون سادس صفحہ ۴)
- نمبر ۱۰: نصاب سلوک خانقاہ (التابعہ حاشیہ صفحہ ۴)
- نمبر ۱۱: اوجز السیر کا داخل نصاب ہونا (ثانیۃ التابعہ مضمون ششم نمبر ۳ صفحہ ۱۹)
- نمبر ۱۲: تنقید متعلق مؤلفات خود (ثانیۃ التابعہ مضمون دہم کامل صفحہ ۲۰)
- نمبر ۱۳: متعلق معاش اہل علم (ثانیۃ التابعہ عنوان "ذناہ" صفحہ ۶)
- نمبر ۱۴: متعلق بہ بعض وقف نقد (رابعہ التابعہ مضمون پنجم) بعد میں اس کا حساب بے باق ہو گیا (سابعہ التابعہ مضمون سوم)
- نمبر ۱۵: خیر الاصول کا داخل نصاب ہونا (رابعۃ التابعہ مضمون ہفتم) ۱۲۔

تفصیل حواشی اخیرہ الاستحضار

الاستحضار کے بلکل آخر کے حواشی میں جن وصایا کے حوالے مجملاً مذکور ہیں اُن کو سہولت ناظرین کے لئے ماخذ کی اصل عبارت میں مفصلاً لکھا جاتا ہے وہی ہذا۔

نمبر ۱: مدرسہ امداد العلوم کی کتب موجودہ کے متعلق عملدرآمد
(تمہ ثالثہ ظل صفہ مضمون اول صفحہ ۷، انتظامی پریس)

مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون میں جو کتب احقر کے آنے سے پہلے کی ہیں۔ اُن کو مع اُن کی فہرست کے جدا رکھا گیا ہے اور جو کتب میری معرفت آئی ہیں وہ مع فہرست جدا ہیں اور واقفین نے اُن کی نقل وغیرہ کا مجھ کو پورا اختیار دیا ہے اس لئے میں نے یہ تجویز کیا ہے کہ اگر خدا نخواستہ کسی وقت یہاں اُن سے انتفاع نہ ہو سکے تو مدرسہ دیوبند میں اُن کو منتقل کر دیا جائے۔

نمبر ۲: انتظام معیشت ہر دو اہلخانہ
(تمہ رابعہ مضمون ششم صفحہ ۵)

اس کا مضمون باب ہذا کے نمبر ۷ میں مذکور ہو چکا ہے۔ (تنبیہات وصیت کی تنبیہ ۱۸ "اپنی ازواج کے متعلق وصیت")
تنبیہ ہیجدا ہم اہلیہ کے نان و نفقہ سے متعلق وصیت")

نمبر ۳: نظر اصلاحی بر مسودات مواعظ

(ضمیمہ تمہ خامسہ مضمون خامس، عنوان "ضروری مشورے" نمبر ۳)

نیز مولوی ظفر احمد کو وصیت کرتا ہوں کہ جو مواعظ میری نظر اصلاح سے رہ جائیں بشرکت مولوی شبیر علی یا خواجہ عزیز الحسن یا حکیم محمد مطفیہ یا اور جو اُن کی نظر میں صالح للاعانت ہوں اُس کی معیت میں اُن پر منجانب مجلس نظر اصلاح کر لیں۔

نمبر ۴: تنبیہ متعلق اجازت یافتگان

(تمہ سابعہ اصلاح ۲ صفحہ ۱)

میں نے مختلف اوقات میں جن کو بیعت لینے اور تعلیم و تلقین کی اجازت دی ہے اُن میں سے بعض حضرات (اگرچہ وہ قلیل ہی ہیں) مجھ سے خط و کتابت اس قدر کم رکھتے ہیں کہ وہ اُن کے حالات موجودہ کے اندازہ کرنے کے لئے کافی نہیں اور اجازت کی حالت کا (کہ اُس کا حال حالاً درستی اور بنابر مناسب مآلاً توقع رسوخ ہے) متخیر ہو جانا کچھ مستعبد نہیں فان الحی لا تؤمن علیہ الفتنة بلکہ یہ احتمال راسخ ہو جانے کے بھی محال نہیں اگرچہ نادر بحکم معدوم ہے کیونکہ رسوخ واقعی کا جس میں تغیر عادۃ محال ہے علم قطعی کس کو ہو سکتا ہے اور ظن کی خود حقیقت جانب مخالف کے متحمل ہونے کو بتلا رہی ہے اس لئے احتیاطاً سب مجازین کے متعلق بالخصوص مکاتبت نہ رکھنے کے بارہ میں یہ عرض عام ہے کہ اُن سے رجوع کرنے میں محض میری اجازت پر اعتماد نہ رکھیں بلکہ احقر نے تعلیم الدین میں صاحب کمال کی لکھی ہیں اُن پر منطبق کر کے عمل کریں۔ میں اپنے بعد اس کا بار نہیں رکھنا چاہتا۔

نمبر ۵: تکمیل مسودات غیر مکملہ

(تمہ سابعہ، عنوان امور قابل عرض نمبر ۱، نمبر ۲، نمبر ۳ صفحہ ۴)

۱۔ جو مضمون میری طرف منسوب ہے وہ بدوں میری نظر ثانی کے جس کی علامت جا بجامیرا بنانا ہے۔ بسبب احتمال غلطی نقل کے میری طرف منسوب نہ کیا جاوے۔

۲۔ ایسے غیر مکمل مضامین کی تکمیل بشرط امکان مولوی حبیب احمد صاحب و مولوی ظفر احمد صاحب و مولوی حکیم محمد مصطفیٰ صاحب و مولوی شبیر علی صاحب اور صرف صفائی مواعظ میں خواجہ عزیز الحسن صاحب سے یا جس کو یہ منتخب کریں، کرا لی جاوے اور مسودات اجمالیہ کہ اگر تسوید تفصیلی میں تکلف معلوم ہو تو ان کو بصورت ملفوظات ہی صاف کر لیں۔

۳۔ اور اس صورت میں اُس مضمون کی نسبت اُس تکمیل کنندہ کی طرف کی جاوے اور تکمیل کنندہ کو ہر طرح کی اصلاح میں پورا اختیار ہے۔

تنبیہ: یہ نمبر ۵، ضمیمہ ہے نمبر ۳۳۔ اور اس نمبر کی توضیح تابعہ للسابعہ صفحہ ۱۹، عنوان "الحاق" کے حاشیہ میں ہے ۱۲۔ جس کی نقل یہ ہے "اور میری نظر ثانی کی وہی علامت ہے جو تتمہ سابعہ کے مضمون ثانی کے اخیر میں بذیل نمبر ۱ مرحوم ہے یعنی (مسودہ) میں جابجا میر بنانا (جس کو میر اخط پہچاننے والے جان سکتے ہیں) بدوں اس کے میری طرف منسوب نہ کیا جائے اھ۔ خصلًا اور مدت سے یہ بھی التزام ہے کہ اخیر میں یہ عبارت کہ معائنہ کردہ لکھ کر دستخط کر دیتا ہوں۔ ۱۲ منہ

نمبر ۶: تحقیق مکرر تالیفات احقر

(تتمہ سابعہ مضمون خامس صفحہ ۵)

اور یہ سب مضامین میں اہم ہے۔ ضمیمہ تتمہ خامسہ تنبیہات کے مضمون ثانی بذیل نمبر ۴۷۲، ایک کتاب کا نام لکھا ہے 'تصحیح الاغلاط' جس کی نسبت (لفظ) زیر تحریر لکھا ہے۔ اب بفضلہ تعالیٰ اس کا کام باقاعدہ جاری ہو گیا۔ حقیقت اس کتاب کی یہ ہے کہ مجھ کو اپنے فہم یا تحقیق پر وثوق تو کبھی ہوا نہیں مگر اس کے ساتھ ہی اپنے ساتھ اتنی بدگمانی بھی نہ تھی کہ از خود اپنی زلات و اغلاط کی تفتیش کا اہتمام کرتا۔ البتہ اگر کبھی اتفاقاً کسی نے کسی غلطی کی اطلاع دی تو بحمد اللہ فوراً رجوع کر لیا اور کسی نہ کسی موقع پر اس کو شائع کر دیا۔ چنانچہ میری تحریرات سے یہ بات ظاہر ہے۔ خصوصاً امداد الفتاویٰ کے بعض حصص کے آخر میں ایک طویل فہرست بھی اس کے ساتھ ملحق ہے، یہ ایک دور ہے۔ پھر جب ان تنبیہات کی مقدار معتد بہ ہو گئی تو مصلحت معلوم ہوا کہ اس کا ایک متصل سلسلہ جاری رکھا جاوے۔ چنانچہ ترجیح الراجح کی یہی حقیقت ہے جس کا اس سنہ میں حصہ رابعہ جمع ہو رہا ہے اور یہ دوسرا دور ہے۔ پھر خیال ہوا کہ یہ کیا ضرور ہے کہ ہر لغزش پر کوئی نہ کوئی متنبہ ہی کر دیا کرے تو اس صورت میں بہت سے زلات اصلاح ہو جائیں گے اس لئے اس کا یہ اہتمام کیا گیا کہ اہل علم میں سے ایسے متدین و معتمد علماء و عملاً حضرات کو جو نہ میری رعایت کریں اور نہ خواہ مخواہ کا عناد کریں۔ اپنی تمام مؤلفات پر نظر ثانی کرنے کے لئے منتخب کرنے کے لئے منتخب کر کے ان کو یہ کام سپرد کر دیا گیا کہ ایسے موقع میں پوری تحقیق اور آزادی سے کام لے کر ایسے زلات کی تصحیح فرماویں۔ چنانچہ نہایت خوبی سے یہ کام ہو رہا ہے اور حقیقت اس کتاب کی یہی ہے اور یہ تیسرا دور ہے۔

میری وصیت ہے کہ اگر میرے سامنے یہ کام مکمل نہ ہو تو میرے بعد بھی اس کو جاری رکھیں اور دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی تکمیل اور اشاعت کو سہل فرمادیں آمین بحرۃ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

نمبر ۷: منع از سوء ظن بہ فسخ اجازت

(از ضمیمہ ثالثہ تتمہ رابعہ عنوان "تنبیہ" صفحہ ۲)

تمہیدی نوٹ از مؤلف اشرف السوانح

جس تنبیہ کا اس حاشیہ نمبر ۷ میں حوالہ ہے اُس کو بغرض توضیح اس مضمون کے ذیل میں ملخصاً نقل کیا جاتا ہے جس کے متعلق وہ تنبیہ ہے وہو هذا۔

بعض کے حالات ہی نہیں معلوم ہوتے جس پر احقر نے تتمہ سابعہ اطلاع نمبر ۲ میں تنبیہ کی تھی اور بعض کے حالات مشتبہ سننے میں آتے ہیں۔ اس لئے احتیاطاً انتخاب کے بعد مجازین کی ایک مستقل فہرست تجویز کرتا ہوں۔ ان کے سوا اوروں کی فالحال مجاز نہ سمجھا جاوے۔ البتہ اگر کسی کا حال قابل اطمینان ثابت ہوگا (تو) اُس کا نام از زرِ نون درج کیا جاوے گا انتہی ملخصاً۔

تنبیہ: بقیہ اوروں کو مجاز نہ سمجھنا اُن کی صلاحیت کی نفی نہیں (بلکہ) میرے علم صلاحیت کی نفی ہے یعنی اُن کے قابل اجازت ہونے کی مجھ کو تحقیق نہیں۔

نمبر ۸ و ۹: کلام الملوک واعلاء السنن جن کا ایک جزو احیاء السنن مع الاستدراک بھی ہے۔ داخل نصاب ہونا

(التابعہ للسابعہ مضمون سادس صفحہ ۴)

نمبر ۱۔ نعمت عظمیٰ ترجمہ طبقات کبریٰ کا نصاب خانقاہ میں اضافہ (☆) کیا گیا ہے۔

(☆) کامل نصاب خانقاہ کا بیان نمبر ۱۰ میں آتا ہے ۱۲۔

نمبر ۲۔ کلام الملوک کا جس کا مدت سے انتظار تھا و نیز اعلاء السنن (جس کا پہلا نام احیاء السنن (*)) بعد طبع نصاب مدرسہ اضافہ کیا گیا ہے۔

(*) محمد شفیع صاحب مہتمم مدرسہ نوریہ انڈوال ضلع بردوان کے خط سے احیاء السنن کا داخل نصاب موصوفہ ہونا بھی معلوم ہوا۔ ۱۲ منہ

نمبر ۱۰: نصاب سلوک خانقاہ

(التابعہ حاشیہ صفحہ ۴)

اب مجموعہ نصاب خانقاہ یہ ہے۔ اسی ترتیب سے کسی قدر ترمیم کے بعد

نمبر ۱۔ آداب المعاشرت نمبر ۲۔ معمولات خانقاہ نمبر ۳۔ حصہ اول رحمۃ المتعلمین

نمبر ۴۔ تعلیم الدین حصہ اول و دوم (یعنی عقائد و تصدیقات اور اعمال و عبادات)

نمبر ۵۔ تکشف حصہ اول نمبر ۶۔ فروع الایمان نمبر ۷۔ نزہۃ البساطین

نمبر ۸۔ وعظ راحت القلوب نمبر ۹۔ تبلیغ دین نمبر ۱۰۔ جہاد اکبر

نمبر ۱۱۔ قصد السبیل نمبر ۱۲۔ بقیہ تعلیم الدین نمبر ۱۳۔ تکشف حصہ دوم و سوم

نمبر ۱۴۔ مسائل السلوک نمبر ۱۵۔ مثنوی دفتر ششم نمبر ۱۶۔ تربیت السالک تمام

نمبر ۱۷۔ عوارف نمبر ۱۸۔ الدر المنصور نمبر ۱۹۔ ترجمہ آداب العبودیہ

نمبر ۲۰۔ ترجمہ تنبیہ المغترین نمبر ۲۱۔ اکمال الشیم نمبر ۲۲۔ نعمت عظمیٰ

نمبر ۲۳۔ رفع الضیق نمبر ۲۴۔ اصول الوصول نمبر ۲۵۔ الاہتلاء لابل الاصطفاء

نوٹ: تربیت میں شیخ کی رائے سے تغیر ہو سکتا ہے۔

نمبر ۱۱: اوجز السیر کا داخل نصاب ہونا

(ثانیۃ التابعہ مضمون ششم نمبر ۳ صفحہ ۱۹)

خانقاہ ہذا میں بچوں کے ابتدائی نصاب میں رسالہ اوجز السیر (سیرت الانبیاء) مؤلفہ مولوی محمد شفیع صاحب دیوبندی کو داخل نصاب کر دیا گیا اور دوسروں کو بھی رائے دیتا ہوں (کہ بچوں کے نصاب میں اسے داخل کریں)۔

نمبر ۱۲: تنقید متعلق مؤلفات خود

(ثانیۃ التابۃ مضمون ششم نمبر ۳ صفحہ ۲۰)

مناسب مضمون دہم تابعہ (وجہ مناسبت یہ ہے کہ تابع کے اس نمبر کا، مضمون ایک خاص دینی حکم یعنی نماز کی حفاظت اوقات کے متعلق تھا اور یہاں اس نمبر کا مضمون مطلقاً احکام دینیہ کے متعلق ہے) یو تو اپنے جمیع مؤلفات کے متعلق احتیاطاً مشورہ دیتا ہوں کہ دوسرے محققین علماء سے اُن پر تنقید کرا کر عمل کریں۔ مگر بعض مؤلفات کی نسبت خصوصیت سے کچھ تنبیہات کرتا ہوں۔

نمبر ۱: انوار الوجود کو عام لوگ نہ دیکھیں اور خواص بھی اس کو ذوقیات و لطائف کے درجہ سے آگے نہ بڑھادیں۔

نمبر ۲۔ نیل الشفاء کے متعلق النور نمبر ۹ جلد ۳ (امداد الفتاویٰ جلد ۴ مسئلہ 598 صفحہ 532 اور (12 جلدوں والا): جلد 10

مسئلہ 2901 صفحہ 326) میں ایک تنبیہ شائع ہوئی ہے اُس کے خلاف نہ کریں۔

نمبر ۳۔ فیصلہ ہفت مسئلہ کے متعلق تنبیہات وصیت کی تنبیہ دہم واجب العمل ہے۔

نمبر ۴۔ بہشتی زیور و گوہر و امداد الفتاویٰ مع ثمرات اور حوادث الفتاویٰ کے ساتھ ترجیح الراجح کا ضرور مطالعہ فرمادیں کہ اس

میں (اُن کے) بہت سے مقامات کی اصلاح ہے۔ اور مکمل و مدلل بہشتی زیور و گوہر کی طبع میں مولوی شبیر علی نے ان

ضروری اصطلاحات کو لیا بھی ہے۔

نمبر ۵۔ جمال القرآن میں متعدد تسامحات ہو گئے ہیں۔ اب اصلاح کے بعد مولوی شبیر علی اس کو مکرر شائع کرنے والے

ہیں۔ اس کو اصل سمجھیں۔

نمبر ۶۔ نصح الاخوان کے بعض مضامین میں بعض علماء نے بعض عبارات کے اجمال یا ابہام کے سبب اختلاف کیا ہے۔ کسی

محقق سے سبقاً سبقاً پڑھ لیں اور اختلاف میں جو حق ثابت ہو اُس کا اتباع کریں۔

نمبر ۷۔ مسائلہ اہل الضلہ میں میری آخری تقریر کو قولِ فصیل نہ سمجھیں (بلکہ) مستقل تحقیق کر لیں۔

آخر میں احباب سے دعاء کی استدعاء ہے کہ حق تعالیٰ میری خطا و عہد کو صاف فرمادیں اور میری تحریرات کو اضلال کا سبب نہ

بنادیں۔

نمبر ۱۳ : متعلق معاش اہل علم

(ثانیۃ التابۃ عنوان "ذناہ" صفحہ ۶)

(یعنی خلاصہ رسالہ اطیب الاکساب للطلاط مؤلفہ حکیم محمد مصطفیٰ صاحب بتحریر احقر اور یہی تحریر سبب ہے اپنی تحریر کے جزو حکمی بنانے کا)

چونکہ ظاہر بینوں کو اہل علم پر شبہ دین فروشی کا ہو جاتا ہے۔ اس لئے مدت سے خیال تھا کہ اہل علم کو کچھ حلال صنعتیں و حرفتیں بھی سیکھ لینا چاہئے تاکہ اگر توکل کے ساتھ دین کی خدمت نہ کر سکیں تو ان ذرائع سے اکتساب معاش کر کے اپنی اور دین کی آبرو محفوظ رکھ سکیں۔ یہ اطیب الاکساب اسی موضوع پر لکھا گیا ہے جس میں دو جز ہیں۔ ایک یہی مضمون جو بالمعنی لکھا گیا۔ دوسرا جز بطور نمونہ کے ایک فہرست ان ذرائع کی مع ان ماہرین کے نام و نشان کے اکثر میں جنہوں نے خلوص کے ساتھ ان کی تعلیم کر دینے کا صراحتاً یا دلالتاً وعدہ فرمایا ہے جو باللفظ ذیل میں منقول ہے۔

۱۔ مدرسی مدارس اسلامیہ

۲۔ زراعت حاجی عزیز الرحمن صاحب ایچولی ضلع میرٹھ

۳۔ طب مولوی حکیم محمد مصطفیٰ صاحب میرٹھ محلہ کرم علی

۴۔ بیگ سازی و چمڑہ سازی مینینجر کارخانہ ٹیزی و مولوی عبدالحلیم صاحب

۵۔ گھڑی سازی حافظ عبدالرزاق صاحب نصیر و ایچ کمپنی میرٹھ صدر بازار

۶۔ کتاب و چھپائی منشی محبوب علی صاحب مطبع نامی میرٹھ

۷۔ تجارت کتب محمد عثمان خاں صاحب تاجر کتب دریہ کلاں دہلی

۸۔ صابون سازی میر معصوم علی صاحب ناروے سوپ کمپنی میراتھ خیر نگر دروازہ

۹۔ حدادی

۱۰۔ بخاری مستری محمد صدیق کرانہ ضلع مظفر نگر

۱۱۔ بیٹری سازی

۱۲۔ خیاطت سلیمان پوسٹ مین گڑھی پختہ ضلع مبفرنگر

۱۳۔ صحافی یعنی جلد بندی

۱۴۔ ٹین سازی

۱۵۔ ملازمت اسکول ہائے سرکاری بذریعہ امتحان مولوی فاضل وغیرہ۔

نمبر ۱۴: متعلق ببعض وقف نقد

(رابعہ التابعہ مضمون پنجم)

اس نمبر میں مولوی حبیب احمد صاحب کیرانوی کا ایک حساب تھا۔ چونکہ وہ حساب بیباق ہو چکا ہے اس لئے یہاں اُس حساب کو نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس بیباقی کی تصریح سابعۃ التابعہ کے مضمون سوم میں حضرت والا کی اس عبارت سے شائع ہو چکا ہے کہ "اس رقم کا کُل حساب بیباق ہو گیا"۔ مولوی صاحب کے قبضہ میں کچھ نہیں۔ انتہی

نمبر ۱۵: خیر الاصول کا داخل نصاب ہونا

(رابعۃ التابعہ مضمون ہفتم)

حدیث شروع کرنے والوں کے لئے رسالہ خیر الاصول فی حدیث الرسول اصطلاحات و اصول حدیث میں مؤلفہ مولوی خیر محمد صاحب یہاں داخل نصاب کیا گیا ہے۔

العذر (*) والنذر

(معذرت از اشرف علی بخد مت اہل حقوق)

از اشرف علی تھانوی (پورا پتہ مضمون کے ختم پر ہے)

(*) ماخوذ من قوله تعالى في المرسلات بمعنى المعذرة و التوبة اے من المتكلم و بمعنى الانذار مبينا للمفعول حاصله الخوف اے للمتکلم ان لم يعتذر و للمخاطب ان لم تقبل ۱۲ منہ۔

استدعا: خود بھی ملاحظہ فرمائیے اور جہاں تک ممکن ہو دوسروں کو بھی دکھلا کر ثواب لیجئے۔ میری حیات میں بھی اور بعد حیات بھی خصوص ختم کے قریب خلاصہ مضمون نظم تک۔

اس تحریر کا سبب

بعد الحمد للہ وباعث اس تحریر کا یہ ہے کہ راقم کی عمر اس وقت ساڑھ ستر برس کے تقریباً وسط (☆) میں ہے جو حدیث کی رو سے اُمتِ محمدیہ کی عمر کا باعتبار اکثر کے گویا اختتام ہے۔ اور ایسے وقت میں دوسرے اوقات سے بہت زیادہ تیاری آخرت کی ضرورت ہے۔ اور یہ تیاری بعد ایمان کے اعمال کی درستی ہے اور ان اعمال میں سے بہت زیادہ اہم حقوق العباد کے جمیع انواع کی صفائی ہے۔ اور اس صفائی کی صرف دو صورتیں ہیں۔ ایک ادا اور دوسرا طلب ابراء یعنی اہل حقوق سے معافی چاہنے میں کوتاہی یقیناً رہی۔ اور غالباً ابتلاء قریب قریب بہت عام ہے مگر شرعاً رخصت نہیں ہو سکتی۔ اس لئے واجب ہوا کہ فریضہ کو اہتمام سے ادا کیا جائے۔ جس کے دو طریق ہیں۔ ایک (یہ کہ) سب اہل حقوق سے فرداً فرداً خاص خطاب سے زبانی یا تحریری عرض معروض کرنا۔ دوسرے (یہ کہ) خطاب عام سے معذرت و معافی کی درخواست کرنا۔ اول (طریق پر عمل کرنا) بچند وجوہ، دشواری سے خالی نہیں۔

اول۔ سب اہل حقوق کا یاد نہ ہونا

دوم۔ اُن سب سے ملاقات نہ ہو سکنایا اُن کا پتہ معلوم نہ ہونا

سوم۔ ہر شخص کی ملاقات کے وقت استحضار نہ رہنا

چہارم۔ بعض عوارض کے سبب سفر سے معذور ہو جانا

پنجم۔ ایسے اہتمام بلیغ سے ہمت کا قاصر ہونا

اس لئے دوسرا طریق اختیار کر کے اس کے متعلق مضمون ذیل شائع کرتا ہوں۔ جس کا حاصل ان حضرات سے خطاب عام ہے جن کے حقوق مجھ سے عداً یا خطاً ضائع ہوئے ہیں اور اس خطاب میں ترتیب وار چند اجزاء ہونگے۔

حقوق سے متعلق احادیث

اور چونکہ یہ خطاب میرے حق میں اور اس خطاب پر توجہ فرمانا مخاطبین کے حق میں شرعاً مامور بہ ہے۔ اس لئے خطاب سے قبل چند احادیث کا ترجمہ، جو اس باب سے متعلق ہیں نقل کرتا ہوں۔ اس کے بعد وہ خطاب مرتباً پیش کرونگا واللہ التوفیق۔

اول۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جس کے ذمہ کسی (مسلمان یا انسان) بھائی کا کچھ حق ہو، اُس کی آبرو کے متعلق یا اور کسی قسم کا، وہ اُس سے آج معاف کرا لے۔ ایسے وقت سے پہلے کہ نہ اُس کے پاس دینار ہو گناہ درہم ہو گا۔ اگر اُس کے پاس کچھ عمل صالح ہو گا تو (وہ) بقدر اُس کے حق کے اس سے لے کر صاحب حق کو دے دیا جائے گا۔ اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں تو اُس کے فریق کے گناہ لے کر اس پر لا دئیے جائیں گے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے (مشکوٰۃ باب الظلم)

دوم۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص تھا جو لوگوں کو اُدھا چیزیں دے دیتا تھا اور اپنے ملازم سے کہہ دیتا تھا کہ جب (ادھا واپس لینے) کسی تنگ دست کے پاس جاؤ تو اُس کو معاف کر دیا کرو شاید اللہ تعالیٰ ہم کو (اپنے حقوق) معاف فرمادے۔ جب وہ (مر کر) اللہ تعالیٰ کے پاس حاضر ہو تو اُس کو اللہ تعالیٰ نے معاف فرمادیا۔ روایت کیا اس کو بخاری و مسلم نے۔ (مشکوٰۃ باب الافلاس)

سوم۔ حضرت جودن سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی سے معذرت کرے اور وہ قبول نہ کرے (تو) اُس (معاف نہ کرنے والے) پر ایسا گناہ ہو گا جیسا ظلم سے محصول لینے والے پر ہوتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے مر سیل میں اور ابن ماجہ نے دو جید اسنادوں سے ایک روایت میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد

فرمایا کو شخص معذرت کرے اپنے بھائی سے اقر وہ اس کو قبول نہ کرے وہ پاس حوض کوثر پر نہ آنے پاوے گا۔ (الترغیب و الترہیب)

چہارم۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجملہ کفارہ غیبت کے یہ بھی ہے کہ تم نے جس کی غیبت کی ہے اُس کے لئے استغفار کیا کرو (یعنی) اس طرح کہے کہ اے اللہ اس شخص کی مغفرت فرما۔ روایت کیا اس کو بہشتی نے دعوات کبیر میں اور کہا کہ اس کی اسناد کچھ ضعیف ہے۔ (جو ایسے ابواب میں مضر نہیں)۔ (مشکوٰۃ) پنجم۔ ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی شخص کو حلال نہیں کہ اپنے بھائی سے تین روز سے زیادہ قطع تعلق کر دے۔ اس طرح سے دونوں کا آمناسا منا ہو جائے اور یہ اُس سے منہ پھیر لے اور وہ اس سے منہ پھیر لے۔ اور ان دونوں میں وہ اچھا ہے جو پہلے سلام کرے۔ روایت کیا اس کو بخاری و مسلم نے۔ (مشکوٰۃ باب ما یہنی عنہ من التہاجر)

اجزاء خطاب ترتیب وار:

اہل حقوق سے معاف کرنے یا اپنا حق وصول کرنے کی درخواست

نمبر ۱۔ حدیث اول کی بنا پر احقر فقر (سب سے زیادہ فقیر) اذل (سب سے زیادہ ذلیل) ارذل (سب سے زیادہ حقیر) کام کا اکشف (کام کا بھونڈا) نام کا اشرف۔ تمام حضرات کی خدمت میں، جن کا کوئی حق میرے ذمہ ہو خواہ وہ حق مالی ہو (جس کا احتمال ضعیف و قلیل ہے بجز ایک حق کے کہ بعض خطوط میں جواب کے لئے ٹکٹ آتے ہیں اور کاتب کا پورا پتہ نہیں ہوتا۔ انتظار کے بعد ٹکٹوں کو صارف لقطہ میں صرف کر دیتا ہوں مگر نیت ہے کہ اگر ٹکٹ والے اس صرف کرنے کو جائز نہ رکھیں تو ٹکٹ مجھ سے لے لیں، حاضر کرونگا۔ یا اس کے علاوہ کوئی اور حق ہو جو مجھ کو یاد نہ ہو (تو) اُس کے ادا کرنے کے لئے بھی حاضر ہوں۔ اور ہر حال میں یہ شرط ہے کہ مدعی کا صدق میرے دل کو لگ جائے) اور خواہ وہ حق غیر مالی ہو۔ جیسے کسی کو ناحق کچھ کہہ لیا ہو خواہ روبرو یا پس پشت اور خواہ ابتداءً ایسا ہو یا انتقام میں حد مساواة سے تجاوز ہو گیا ہو یا کسی کو ناحق بدنی ایذا پہنچائی ہو (اور ایسے غیر مالی حقوق کا احتمال قوی اور کثیر ہے)۔ ان سب اہل حقوق کی خدمت میں دست بستہ نہایت لجاجت و سماجت سے درخواست کرتا ہوں کہ ان حقوق کا خواہ مجھ سے عوض لے لیں بشرطیکہ مدعی کا صدق میرے

دل کو لگ جائے اور خواہ حسبہ اللہ معاف فرمادیں۔ میں دونوں حالتوں میں اُن کا شکر گزار ہوں گا کہ مجھ کو محاسبہ آخرت سے بری فرمایا اور معافی کی صورت میں دعا بھی کرتا رہوں گا کہ میرے ساتھ مزید احسان فرمایا۔

حقوق غیر مالیہ کی معافی کا اعلان

نمبر ۲۔ اور حدیث دوم کی بناء پر بامید عفو خداوندی میں اپنے حقوق غیر مالیہ جو کسی کے ذمہ ہوں بلا استثناء سب کو معاف کرتا ہوں (اور اس قسم کا اعلان اس سے قبل بھی زمانہ تحریکات میں کر چکا ہوں) اور حقوق مالیہ میں غیر مستطیع کو اجازت دیتا ہوں کہ مجھ سے خاص طور پر گفتگو کرے۔ انشاء اللہ کوئی سبیل سہل نکال دوں گا۔ خواہ تخفیف، خواہ مہلت یا اور کچھ۔

معاف نہ کرنے والوں سے خطاب

نمبر ۳۔ اور حدیث سوم کی بناء پر جو حضرات باوجود میری لجاجت و سماجت کے عذر قبول نہ فرماویں اُن سے خیر خواہانہ عرض کرتا ہوں کہ معذرت کرنے پر معاف نہ کرنے کی وعید کو اپنے اُپر لینا نہایت سخت خطرناک ہے۔ چنانچہ ظلم سے محصول لینے والے کا ساگناہ اور خوض کوثر سے محرومی کوئی معمولی بات نہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس وعید کا مورد بننے سے محفوظ رکھے۔ علاوہ اس کے آپ پر بھی تو بہت سے حقوق ہیں خلاق کے بھی اور خالق کے بھی، اگر وہ معاف نہ کئے جائیں تو کیا حشر ہو اور خود اپنا حق معاف کر دینے سے آپ کے لئے بھی معافی کی اُمید ہے۔ جیسا کہ حدیث دوم میں گزرا۔

نامعلوم حقوق کے معاملہ میں استغفار

نمبر ۴۔ اور حدیث چہارم کی بناء پر اس احتمال سے کہ شاید بعض حضرات نے اپنے حقوق مجھ کو معاف نہ کئے ہوں گو وہ اس فعل سے محل وعید، مذکر حدیث سوم کے، ہو گئے ہوں۔ مگر میں اُن کے لئے اپنے ساتھ استغفار ہی کرتا رہوں گا کیونکہ اس کے سوا اور کوئی چارہ ہی نہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمادے اور اس عمل کو میرے لئے کفارہ اور اہل حقوق کے لئے اس استغفار کو قبول فرمادے۔

اپنے ظالم و مظلوم کے لئے تحقیق مسئلہ

نمبر ۵۔ اور حدیث پنجم کی بناء پر اپنے لئے بھی اور اپنے ظالموں کے لئے بھی اور اپنے مظلوموں کے لئے بھی مشترک مسئلہ کی تحقیق کرتا ہوں کہ کسی کی خطا معاف کر دینے پر اور عذر قبول کر لینے پر یہ لازم نہیں کہ اس سے دوستی و خصوصیت بھی

رکھے۔ بعض اوقات اس پر قدرت نہیں ہوتی اور بعض اوقات، بعد تجربہ کے، اس میں مصلحت نہیں ہوتی۔ البتہ اتنا ضرور ہے کہ اگر اتفاق سے ملاقات ہو جائے تو باہم سلام کر لیں اور اگر ایک طرف سے کوئی ضروری بات چیت ہو تو دوسرا اُس کے مناسب جواب دے دے گو مختصر ہی ہو۔ اور اگر ضرورت سے زیادہ بات چیت کا سلسلہ ہونے لگے جس سے بے تکلفی پیدا ہونے کا احتمال ہو تو نرمی سے عذر کر دے۔ اس حدیث کے حاشیہ پر لمعات میں سیوطیؒ کے حاشیہ علی الموطاء سے ایسا ہی مضمون نقل کیا ہے بقولہ ومن خاف من مکالمۃ احد وصلته ما یفسد علیہ دینہ ویدخل مضرة فی دنیاہ یجوزلہ مجانبتہ و العبد عنہ و رب ہجر جمیل خیر من مخالطة (اور جو شخص اس بات سے ڈرتا ہے کہ کسی سے بات کرنا اور اس کے ساتھ بات چیت کرنا اس کے دین کو خراب کر دے گا اور اس کو دنیا میں نقصان پہنچائے گا تو اس کے لیے اس سے بچنا جائز ہے، خدا کا بندہ، اور یہ بہتر ہے کہ اُس سے دور ہو جانا کہ وہ اس کو خدا سے دور کرے) اور جس سے دین کے سبب قطع تعلق کیا وہ اس حدیث سے مستثنیٰ ہے۔ حاشیہ مذکور میں اس کی بھی تصریح ہے۔

من قوله المراد حرمة الهجرة الى قوله واما ماكان من جهة الدين و المذهب فهجر ان اهل البدع و الا هواء واجب الى وقت ظهور التوبة۔

خلاصہ یہ ہے کہ خدا کے واسطے اہل حقوق میری حیات تک، خواہ اپنے گزشتہ (*) اور آئندہ، حقوق معاف فرمادیں۔ خواہ شرعی طریق اور شرائط پر اُس کا عوض بالمثل لے لیں اور حیات کے بعد معاف ہی فرمادیں۔ اسی مضمون کو مختصراً ایک رسالہ سے نظم میں عرض کرتا ہوں۔

کسی کو اگر میں نے مارا بھی ہو بُری بات کہہ کر پکارا بھی ہو
وہ آج آن کر مجھ سے لے انتقام نہ رکھے قیامت کے دن پر یہ کام
کہ خجالت بروز قیامت نہ ہو خدا پاس مجھ کو نہ امت نہ ہو

(*) یعنی اس تحریر کے وقت سے قبل کے بھی اور بعد کے بھی، اگر بعد میں صادر ہو جائیں ۱۲ منہ۔

وهذا كانه ترجمة لخطابه ﷺ العام قرب و فاته و نصه قال عليه السلام انه قد
دنامنى خقوف بين اظهر كم و انما انا بشر فايما جل كنت اصبت من بشره شيئا فهذا
بشرى فليقتص و ايما جل كنت اصبت من ماله شيئا فهذا مالى فليأخذ و اعلمو
انا ولا كم بى رجل كان له من ذالك شئى فاخذه او حللنى فلقيت ربى و انا محلل بى
ولا يقولن رجل انى اخاف العداوة و الشخناء من رسول الله ﷺ فانهما ليستا من
طبيعتى ادعوله (ابن سعد طب عن الفضل بن عباس) كنز العمال جلد سابع الاكمال
من كتاب القصاص من قسم الاقوال ص ۲۸۴۔

(گویا یہ ان کی عمومی تقریر کا ترجمہ ہے، صلی اللہ علیہ وسلم، نے وفات کے قریب فرمایا: مجھے ایک ظاہری خوف نے جکڑ لیا
ہے، اگر میں نے کسی انسان کو کوئی تکلیف پہنچائی تو وہ بدلہ لے۔ میں نے اس کے مال سے کوئی تکلیف پہنچائی ہے، تو یہ مال
ہے، چلو، اسے لے لو۔ اور میں اپنے رب سے اس حال میں ملو کہ میں اس سے آزاد ہوا۔ کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی اور دشمنی سے ڈرتا ہوں۔ خدا اس پر رحم کرے اور اسے سلامتی عطا فرمائے، کیونکہ وہ
میری فطرت میں نہیں ہیں۔ صفحہ 284۔)

اب آخر میں ناظرین سے اس دعاء کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ قبل سفر آخرت تمام حقوق و مظالم سے ادائیہ ابراہ
سبکدوش فرمادے اور آخرت میں ہر قسم کے مواخذہ سے محفوظ فرمادے۔ ویرحم اللہ عبد اقال آمینا۔

کتبہ اشرف علی

العشرین من رمضان ۱۳۴۲ھ

مقام تھانہ بھون ضلع مظفر نگر

تالیفات

یہ تالیفات کئی قسم کی ہیں:

۱۔ قسم اول: وہ تالیفات جو مکمل ہو کر طبع ہو گئی ہیں

- 1۔ جزاء الاعمال 2۔ کرامات امدادیہ (اس کی بعض مرویات میں کچھ کمی پیشی ثابت ہوئی جو اصل مقصود میں مضر نہیں اور اس کے آخر میں ایک مکتوب روح اعظم کی تحقیق میں ہے (رسالہ کانام: رسالہ سوال وجواب متعلق جسم مثالی روح)۔)
- 3۔ کمالات امدادیہ 4۔ صفائی معاملات 5۔ اصلاح الرسوم مع ضمیمہ (اس کی ایک فصل مستقل مسمیٰ بہ طریقہ مولد شریف علیحدہ بھی چھپی ہے۔ جس کے آخر میں ایک مکتوب مقلب بہ مکتوب محبوب القلوب بھی ہے)
- 6۔ مکتوب محبوب القلوب 7۔ تعلیم الدین 8۔ تکمیل الیقین (یہ مجموعہ ہے دو کتابوں کے خلاصہ کا: تعلیم الدین اور سائنس و اسلام) 9۔ اعمال قرآنی 10۔ خواص فرقانی 11۔ آثار تیانی (10، 11، 9 یہ تینوں رسالے اعمال قرآنی کے تین حصے مشہور ہیں) 12۔ اوراد رحمانی 13۔ علاج القحط والوباء 14۔ حفظ الایمان عن الزلزل والطفغیان 15۔ اصلاح ترجمہ دہلویہ 16۔ اصلاح ترجمہ مرزا حیرت الخیال
- 18۔ حقوق الاسلام 19۔ رونمائے مثنوی منظوم 20۔ شوق وطن 21۔ اخبار بنی
- 22۔ الاستبصار فی فضل الاستغفار 23۔ اخبار الزلزلہ 24۔ القول الصواب فی مسئلہ الحجاب
- 25۔ تصویر المقطعات لیسیر بعض العبارات عربی 26۔ قصد السبیل 27۔ القول البدیع فی اشتراط المصر للتحجیم
- 28۔ مثنوی زیر و بم فارسی 29۔ تلخیص المرقاة 30۔ تلخیص الشریفہ 31۔ تسہیل المعانی
- 32۔ تلخیص المنار 33۔ المدار 34۔ دریتہ العصمتہ 35۔ تلخیص ہدایہ الحکمہ 36۔ تلخیص البدیہ
- 37۔ الثلاثین بشکل جدول (یہ رسالہ تلخیص ہے اربعین غزالیؒ کا، اختصار کے لئے ایک جدول کی شکل میں لکھا ہے جس میں عبارات متروکہ (چھوڑی ہوئی) کے شروع اور اخیر کا نشان دے دیا ہے کہ اگر کوئی اس کو مستقل چھاپنا چاہے (تو) اس کی اعانت سے بے تکلف چھاپ سکتا ہے۔ خطبہ بھی اول میں لکھا ہے)
- 38۔ تدبیل شرح العقائد 39۔ عشرہ طروس
- (29 تا 39: ان دس رسالوں اور جدول کا مجموعہ تلخیصات عشر کے نام سے مشہور ہے)
- 40۔ سبغہ سیارہ (اس میں کتب حدیث کی سندیں ہیں۔ اور بعض اسانید کا شروع محتاج تحقیق مکرر ہے) (مولانا ظفر احمد عثمانیؒ نے ان اسانید کو بمع اپنی اسناد جمع فرمایا جو حضرت تھانویؒ کی حیات میں شائع ہوئی۔ اُمید ہے کہ انہوں نے بعد تحقیق ہی شائع فرمائیں ہوگی)
- 41۔ تجوید القرآن 42۔ یادگار حق القرآن (یہ اختصار ہے تجوید القرآن کا مع بعض زیادات) 43۔ الاکسیر فی اثبات التقدیر 44۔ انوار الوجود فی الطوار الشہود عربی 45۔ التعلیٰ العظیم فی احسن تقویم (یہ انوار الوجود کا ایک جز ہے) 46۔ الخطبات الماثورہ 47۔ حفظ الاربعین فی

- امر الدین 48- فروع الایمان 49- سبق الغایات فی نسق الآیات 50- تحقیق تعلیم انگریزی 51- مکتوبات امدادیہ مع صد فوائد حاشیہ 52- حق السماع 53- یاد یاراں
- 54- کلید مثنوی (دفتر اول در دو جلد) 55- قربات عند اللہ و صلوٰۃ الرسول (اس کا ترجمہ مناجات مقبول ہے)
- 56- تتمہ مناجات مقبول (تتمہ قربات عند اللہ و صلوٰۃ الرسول) 57- تنشیط الطبع فی اجراح السبع
- 58- الخطاب الملیح فی تحقیق المہدی والمسیح 59- التادیب لمن لیس لہ فی العلم والادب (یہ اب نہیں ملتی اور ضروری کتاب بھی نہیں اور یہ ایک کے نام سے شائع ہوئی تھی۔ یاد پڑتا ہے کہ کہیں کہیں انہوں نے شاعرانہ مضمون اپنی طرف سے ملایا ہے)
- 60- زاد السعید فی الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم 61- نیل الشفاء نعل المصطفیٰ (زاد السعید کے ساتھ چھپتی ہے۔ اس سے حضرت نے رجوع کر لیا تھا 1943ھ میں)
- 62- القول الفاصل بین الحق والباطل (یہ تحفۃ المسلمین کے ساتھ شامل ہو کر چھپی ہے جو شیعوں کے جواب میں ہے) 63- یاد گار دربار برانوار خواجہ اجیر رحمۃ اللہ علیہ (یہ رونداد مدرسہ جامع العلوم کانپور میں شامل ہو کر چھپی تھی اور یہ کوئی ضروری کتاب نہیں) (اس کے اخیر میں ایک عمل چھپا ہے جو مدرسہ کے ایک خادم نے بڑھا دیا ہے، اس کا استعمال نہ کریں) 64- تحذیر الاخوان عن الربوہ فی الہند وستان 65- التقی فی احکام الرقی
- 66- کشف العشوہ عن وجہ الرشوہ 67- التورج عن فساد التوزیع 68- الصراح فی تحقیق اجرة الزکاح (64 تا 68، یہ پانچوں رسالے یکجا چھپتے ہیں) 69- فیصلہ ہفت مسائل (مسئلہ بارشاد حضرت حاجی صاحب جسکے بعض مضامین کی عبارت خلاف تحقیق کے موہم ہے جس کی تفصیل حضرت گنگوہی قدس اللہ سرہ کی ایک تحریر سے، جو اس تنبیہ کے آخر میں ملتی ہے، معلوم ہوگی جس کے ساتھ غرافا موافق ہوں) (متفق ہوں) (فتاویٰ اشرفیہ حصہ اول اور یاد یاراں میں بھی اس کے متعلق بحث دیکھنے کے قابل ہے)
- 70- الترتیب اللطیف فی الکلیم الخنیف 71- تنزیہ رمضان 72- تعلیم الطالب (منتخب از تعلیم الدین مصنفہ خواجہ صاحب) 73- بہشتی زیور (از مضمون تجوید تا آخر۔ اور اول سے بیان تجوید تک مولوی احمد علی صاحب مرحوم کا لکھا ہوا ہے جس میں میری بھی برابر کی شرکت رہی) 74- بہشتی گوہر (بہشتی زیور کا گیارہواں حصہ ہے وہ علم الفقہ مولوی عبدالشکور کاکوری سے میں نے ملخص کیا ہے مگر محض سرسری نظر سے) 75- خاتمہ بالخیر
- 76- اصلاح الخیالات فی الطاعون (یہ نام میرا کھا ہوا نہیں ہے۔ چھاپنے والوں نے رکھ دیا) 77- الاقتصاد فی تقلید و الاجتہاد
- 78- حکایات موعظت (یہ چشمہ رحمت کے ساتھ چھپی ہے مگر ایک حکایت حضرت بہلول کی ایک اور صاحب نے ملا دی)
- 79- مؤخر الظنون عن مقدمہ ابن خلدون (یہ فتاویٰ اشرفیہ کا جز ہو کر چھپ گیا ہے) 80- نصیحت نامہ بجواب وصیت نامہ (درود اشتہار مفتری (گھڑا ہوا) جو اکثر خادم فرضی مدینہ منورہ کے نام سے شائع ہوتا رہتا ہے۔ یہ مولانا صادق الیقین صاحب کے نام سے شائع ہوا تھا) 81- رفع الخلاف فی حکم الاوقاف (یہ رسالہ اثبات وقف لازم مصنفہ قاری محمد علی صاحب جلال آبادی کے ہمراہ چھپا ہے)
- ۲- قسم دوم: وہ تالیفات جو مکمل ہو کر زیر طبع ہیں
- 82- تفسیر بیان القرآن بارہ جلدوں میں 83- امداد الفتاویٰ 4 جلدیں (فتاویٰ اشرفیہ کے دو حصے جو طبع ہو گئے ہیں اس کا جز بنادئے گئے ہیں۔ اور اسی طرح مختصر رسائل بھی اس کے اجزاء بنادئے گئے ہیں۔ جیسے) 84- خطاب الندوہ (وغیرہ)
- 85- عرفان حافظ 86- الفتوح فیما يتعلق بالروح 87- ملخص الانوار والتجلی 88- مسائل مثنوی

89- حقیقۃ الطریقہ من السنۃ الانبیاء 90- النکت الدقیقہ 91- تائید الحقیقہ بالآیات العتیقہ (اس کا ترجمہ بھی شاہ لطف رسول صاحب کا لکھا ہوا ساتھ ہی طبع ہو گا) (85 تا 91) اس مجموعہ کا نام التکشف عن المہمات التصوف کے نام سے موسوم ہے اور بوجہ اس کے غایت مفید ہونے کے بعد طبع کے خیال یہ ہے کہ ذکر شاغل لوگوں کو اس کا درس سبقاً سبقاً دیا جائے

92- نشر الطیب فی ذکر النبی الحبيب ﷺ 93- شم الطیب ترجمہ شیم الحبيب (یہ جُز ہے نشر الطیب کا)

۳- قسم سوم: وہ تالیفات جو مکمل ہو گئیں اور زیر طبع ہونا باقی ہے

94- وجوہ المثانی مع توجیہ الکلمات والمعانی 95- الانتبہات المفیدہ فی شہات الجدیدہ 96- جامع الآثار مع تامل الآثار حصہ اول 97- بسط البنان کلف اللسان عن کاتب حفظ الایمان 98- زیادات علی کتب الروایات مع ذنابات لمافی الروایات 99- تعدیل التقديم 100- مائتہ دروس (ایک سواہم سبق)

101- تنبیہات وصیت 102- اصلاح النساء (یہ چھپ کر تیار ہو گئی)

بفضلہ تعالیٰ یہ اقسام ثلاثہ جن کی خدمت تکمیل کی لفظاً و معنی اللہ تعالیٰ نے میرے ہاتھ سے سو کے عدد تک مع زیادہ منتہی ہوتے ہیں والحمد للہ علی ہذہ النعمہ۔
منت منہ کہ خدمت سلطان ہی کئی منت شناسی ازو کہ بخد مت بداشت

(میرا کیا منہ کہ سلطان کی خدمت کروں۔ میری بری خدمت لینے کے لیے آپ کا شکر)

اور بقیہ اقسام میں جو اس طرح مکمل ہو جاویں یا معنی میری طرف منسوب ہیں گو لفظاً نہ ہوں وہ اور نعمت ہے

۴- قسم چہارم: وہ کتابیں جو زیر تالیف ہیں اور اُن میں سے بعض کا سلسلہ طبع بھی جاری ہے

103- اصلاح انقلاب اُمت (یہ القاسم میں 1328ھ سے نکل رہا ہے)

104- حقوق العلم (یہ اخبار المشرع میں 1329ھ سے نکلتا ہے)

105- آداب معاشرت 106- اغلاط العلوم

107- التعليقات علی سنن الترمذی (اگر اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو بقیہ صحاح پر بھی اس طرح لکھنے کا خیال ہے)

108- الطرائف والظرائف (بیاض اشرفی) (یہ ایک کشتول ہے جس میں متفرق مضامین و قوافی جمع کرتے رہنے کا خیال ہے)

109- تربیت السالک 110- عقائد بانی کالج بشکل جدول (اس کا ابھی کوئی نام تجویز نہیں ہوا) (نمونہ من معتقدات بعض اہل العوج یہ نام رکھا گیا تھا بعد میں)

111- فتاویٰ جو بعد امداد الفتاویٰ کے لکھے جا رہے ہیں 112- کرامات الصحابہ

۵- قسم پنجم: وہ تحریرات نافعہ (☆) متفرقہ جو رسالہ کی شکل میں نہیں اور مختلف رسالوں یا پرچوں میں طبع ہوئی ہیں

113- مکاتبات حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس سرہ مرقومہ تذکرۃ الرشید

114- بعض مضامین مطبوعہ پرچہ گلزار خلد قنوج 1306ھ اور اُس کے پس و پیش (ان میں جو مضامین مسائل اختلافی ہیں بعض اُن میں مرجوع بھی ہیں)

115- بعض مضامین رد ردِ شیعہ متعلق بحث اعلان کلمہ خلیفہ بلا فصل (یہ مضمون اڈیٹر کے نام سے شائع ہوا ہے کہیں کہیں بعض جملے خود اُن کے بڑھائے ہوئے ہیں)

(☆) اسی قبیل سے وہ عبارات ہیں جو حضرت مدظلہم العالی نے اکثر رسائل و کتب کے الواح پر ایسے عجیب طرز سے تحریر فرمائی ہیں کہ کتب سابقین میں اُس کی نظیر نہیں ملتی۔ اجمالاً اُس کا بیان یہ ہے کہ لوح کی عبارت مع نام کتاب و مطبع۔ اور سے آخر تک ایک مسلسل و مربوط مضمون ہوتا ہے جس سے اُس کتاب کا اجمالاً بیان اور وجہ تصنیف واضح ہو جاتا ہے اور وہ کتب یہ ہیں:

بیان القرآن، کلید مثنوی مع ثائیل، قربات عند اللہ و صلوات الرسول، رونمائے مثنوی، اکسیر، حق السماع، تصویر المقطعات، اصلاح الخیال، یادیا راں، شوق وطن، زیروم، تجوید القرآن، حفظ الاربعین، کرامات امدادیہ، مکتوبات امدادیہ، بہشتی زیور مع ثائیل، اوراد رحمانی، علاج القحط والوباء، اصلاح الرسوم، مجموعہ تحریر الاخوان، بہشتی گوہر، فتاویٰ اشرفیہ حصہ دوم، حقوق الاسلام، القول الصواب، اقتصاد، قصد السبیل، کمالات امدادیہ، تلخیصات العشر، تیسیر المبتدی، امداد الفتاویٰ، الترتیب اللطیف، الکشف، تنبیہات وصیت (بعد میں یہ مجموعہ لوح الاواح کے نام سے شائع ہوا)۔

۶۔ قسم ششم: وہ رسالے جنہیں میرے مضامین دوسروں کی عبارت سے لکھے گئے

116۔ اشرف الموعظ دوحے (اس پر نظر ثانی کر کے دعوات و عبدیت کا جُز بنادیا جائے گا۔ جس کا ذکر آگے آتا ہے)
117۔ موعظ اشرفیہ 118۔ دعوات و عبدیت (اس کے متعدد دوحے ہونگے۔ ان میں ملفوظات اور موعظ مسلسل طور پر جمع کئے جاہیں گے۔ جن میں ایک حصہ دس وعظ اور سوا سولہ ملفوظات پر مشتمل ہے۔ تیار ہے اور طبع ہونے والا ہے) (اس کے دس حصے شائع ہوئے)
119۔ تبیان البیان (یہ حل ہوگا بعض مقامات تفسیر کا جو شینا نشینا لکھا جا رہا ہے۔)

(نوٹ: ان اقسام شش گانہ و قسم ہشتم کے نمبر ہندسہ کے مسلسل ہیں)

۷۔ قسم ہفتم: وہ رسالے جو میری شرکت یا میری تحریک سے لکھے گئے

- 1۔ بہشتی زیور کے اول کے حصے جن کا ذکر قسم اول میں گزرا ہے
- 2۔ سائنس و اسلام ترجمہ جمیدیہ (اس کا حرافہ فائیں نے اصل سے مقابلہ کیا ہے)
- 3۔ تیسیر المبتدی 4۔ تبلیغ دین 5۔ مناجات مقبول نظم 6۔ رفیق الحجاج
- 7۔ کلام الملوک (اس میں اشعار اور خطبے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لکھے گئے ہیں اور اب تک طبع نہیں ہوئی)
- (یہ پانچ کتابیں، اخیر کی میری تحریک سے لکھی گئی ہیں)
- 8۔ شمائل امدادیہ کا دوسرا حصہ (اصل میں فارسی میں ہے اور اُس کے اخیر میں میری خاص عبارت سے کچھ مضمون لکھا ہوا بھی فارسی میں تھا۔ اب یہ سب ترجمہ اردو ہو کر چھپا ہے مگر جو مضامین مسائل اختلافی کے متعلق ہیں اُن میں بعض مرجوع عنہ ہیں)
- 9۔ التوابع النصیریہ (اس میں برزخ کے متعلق جو احادیث شرح الصدور میں ہیں اُن کا ترجمہ لکھا جا رہا ہے) (شوق وطن میں اس کو شامل کر دیا گیا ہو گا کیونکہ اُس کا موضوع بھی اسی سے متعلق ہے اور اُس میں اس کتاب سے بہت احادیث لی گئیں ہیں اور شوق وطن کی تالیف 1327ھ میں ہے جو کہ اس رسالہ کی بعد کی تاریخ ہے۔ واللہ اعلم) (نصف ماہ صفر ۱۳۳۰ھ)

مضمون چہارم تتمہ رابعہ

فہرست موعود مضمون دوم تتمہ ہذا (رابعہ) مشتمل بہ تفصیل جمیع مواعظ احقر مع اقسامہا قسم ہ: تتمہ قسم ج مواعظ مختصرہ (خاص در ترغیب)

الحاق (نمبر ۴) اضافہ فہرست متعلق قسم ہفتم از تنبیہ و ہم تنبیہات۔ اس فہرست میں یہ کُتب نئی لکھی گئیں ہیں۔

- 1- ہدیۃ الاحباب فی کرامات الاصحاب بقلم مولوی احمد حسن 2- طبی جواہر۔ جس میں ادویہ حلال و حرام کی عمدہ بحث ہے بقلم مولوی محمد مصطفیٰ
- 3- کلام الملوک بقلم مولوی حبیب احمد 4- قواعد ریلوے مع مسائل بقلم معصوم علی 5- مناجات مثنوی بقلم مولوی عاشق الہی اخیر کی
- کتابیں لکھی جا رہی ہیں 6- ریاحین البساتین ترجمہ روض الریاحین زیر تجویز 7- ابیات الحکمۃ یعنی اشعار مواعظ احقر بقلم مولوی محمد مصطفیٰ (ذی الحجہ ۱۳۳۲ھ)

مضمون خامس ضمیمہ تتمہ خامسہ

(تتمہ الحاق اخیر تتمہ اربعہ نمبر (۴) فہرست میں یہ کتابیں نئی لکھی گئیں)

- (۱) الناظر الحسن فی تاریخ تھانہ بھون
- (۲) مسائل ریلوے و ڈاکخانہ مرتب ہونے والے ہیں
- (۳) کلید مثنوی نصف ثانی دفتر چہارم و سہ ربع اخیر دفتر پنجم

۸- قسم ہفتم: وہ کتابیں جن کی تصنیف زیر تجویز ہے

120- تکمیل جامع الآثار کی

(نوٹ: اس کی تکمیل نہ ہو سکی لیکن یہی کام مولانا ظفر احمد عثمانیؒ کے "اعلاء السنن" کے نام سے 22 جلدوں میں پایہ تکمیل کو پہنچا)

121- حوادث الفتاویٰ (اس میں واقعات و معاملات جدیدہ کے احکام فقہیہ لکھنے کا ارادہ ہے)

(نوٹ: یہ بھی مکمل ہوا اور امداد الفتاویٰ کا جز ہو کر شائع ہو رہا ہے اب)

۹- قسم نہم: وہ تحریرات جو لکھنے کے بعد مسودہ کی حالت ضائع ہو گئیں

ان کا ذکر اس لئے مناسب ہوا کہ شاید کسی کے فکر و دعا سے کہیں دستیاب

- 1- احیاء السنن یعنی احادیث دلائل حنفیہ متعلقہ جمیع فقہیات 2- الصلح بین الاخوان فی مسئلۃ الاعتناع والامکان
- 3- کرامات حضرت حاجی صاحبؒ مرویہ حضرت گنگوہیؒ 4- مفصل حالات حضرت حاجی صاحبؒ
- 5- نکات و حقائق قرآن بطور حاشیہ قرآن جن میں بعض مضامین بطرز تصوف تھے
- 6- تاریخ تھانہ بھون بعبارت فارسی۔ اس کی تمییز بھی ہو چکی تھی

7- خزانہ بابرکت (یعنی تذکرہ علماء و مشائخ تھانہ بھون۔ یہ حضرت مولانا یعقوب صاحبؒ کی نظر انوار سے بھی گزر چکی تھی۔ لیکن اس کی سند میرے خیال میں کچھ قوی نہیں تھیں)

(یہ تاریخی نام ہے اور عدد کے حساب لگانے معلوم ہوتا ہے کہ یہ زیرو بم سے بھی پہلے لکھی گئی تھی۔ پس اُس کا اول تالیف ہونا باعتبار مشہور اور معتد بہ رسائل کے ہے)

8- انوار الوجود اردو

(اخیر کی دونوں کتابیں کسی کو ہبتہ دے دی تھیں۔ جواب یاد نہیں رہی)

۱۰- قسم دہم: وہ تحریرات جو دوسرے مقام پر محفوظ ہیں مگر بدوں اپنی نظر ثانی (☆) کے اُن پر وثوق نہیں کر سکتا (☆) اگر اتفاق اُن پر نظر کرنے کا کبھی ہو گیا تو میں اُس (کتاب) میں اس (بات) کی تصریح کرونگا کہ میں نے نظر کر لی ہے۔

1- نقل بعضے فتاویٰ موجودہ مدرسہ جامع العلوم کانپور

2- بعضے ملفوظات جو لوگوں نے اپنے طور پر لکھے اور مجھ کو نہیں دکھلائے

3- ان تالیفات مذکورہ کے متعلق بعض اُمور اور بھی قابل عرض ہیں:

امراول: اُن میں سے ان کتابوں کی زبان عربی ہے:

1- سبق الغایات فی نسق الآیات، 2- انوار الوجود فی الطوار الشہود، 3- التعلیٰ العظیم فی احسن تقویم، 4- حواشی تفسیر بیان القرآن، 5- تصویر المقطعات لیسیر بعض العبارات، 6- التلخیصات العشر، 7- مائتہ دروس (ایک سو اہم سبق)، 8- سبعة سیارہ، 9- الخطب الماثورہ من الآثار المشہورۃ، 10- وجہ المثنیٰ مع توجیہ الکلمات و المعانی، 11- زیادات علی کتب الروایات، 12- جامع الآثار مع تامل الآثار، 13- تائید الحقیقۃ بالآیات العتیقہ اور یہ کتب فارسی میں ہیں:

زیرو بم، تعلیقات ترمذی، عقائد بانی کالج، اور باقی اردو میں ہیں۔ لیکن امداد الفتاویٰ میں جو سوال جس زبان میں آیا ہے اُسی زبان میں جواب لکھا گیا ہے۔ امر دوم: ان میں سے یہ رسائل نظم میں ہیں:

تجوید القرآن، یادگار حق القرآن، مثنوی زیر بم، رونمائے مثنوی

امر سوم: ان میں سے بعض کتابیں عام لوگوں کے لئے بہت ہی مفید ہیں۔ جیسے:

بہشتی زیور مع بہشتی گوہر، اصلاح الرسوم، قصد السبیل، شوق وطن، بلغ دین، جدید تعلیم یافتہ والوں کے لئے سائنس اور اسلام تا تکمیل البیقین (اور اس کے ساتھ الہندیہ کے دیکھنے کا بھی مشورہ دیا کرتا ہوں جو مطبع نظامی کانپور سے مل سکتی ہے)

امر چہام: تحدیث بالنعمة کے طور پر خصوصیت کے ساتھ اُن کتابوں کا نام بھی ظاہر کرتا ہوں جو حضرت قطب الارشاد حجۃ اللہ سیدنا مولانا رشید احمد گنگوہی قدس سرہ کے سمع اقدس سے گزری ہیں۔ وہ یہ ہیں:

اصلاح الرسوم، صفائی معاملات، الخطاب الملح، الاقتصاد فی تقلید والاجتہاد، جامع الآثار، کرامات امدادیہ

امر پنجم: تالیفات مذکورہ کے بعض مقالات میں

مجھ سے اختصار موہم یا زیادات موہم یا غفلت سے کچھ لغزشیں بھی ہوئی ہیں جو اس وقت ذہن میں حاضر ہیں۔ اُن کی اطلاع جزئی طور پر دیتا ہوں اور جو اس وقت ذہن میں حاضر نہیں، اُن کے لئے دو قاعدے عرض کرتا ہوں۔ ایک یہ کہ میری کسی ایسی تصنیف میں جو اُس محل لغزش سے متاخر (☆) ہو اُس کی اصلاح کر دی گئی ہو اور متاخر ہونا تاریخ کے ملانے سے ہر تصنیف کے آخر میں التزاماً لکھی گئی ہے، معلوم ہو سکتا ہے۔ اور اسی سے یہ بھی معلوم کر لینا چاہئے کہ میری تالیفات میں جو مضمون متعارض ہوں اُس میں اخیر کا قول میرا سمجھا جائے۔ دوسرا قاعدہ یہ کہ ایسے مواقع مشتبہ کو دوسرے علماء محققین سے تحقیق کر لیا جاوے۔ اور اُن کے قول کو میرے قول پر ترجیح دی جاوے۔ اسی طرح اگر میرا لکھا ہوا کوئی مشتبہ فتویٰ کسی کی نظر سے گزرے، اُس میں بھی یہی تقریر معروض ہے کیونکہ بعض اوقات لکھنے کے بعد خود مجھ کو بعض جوابوں کا غلط ہونا محقق ہوا ہے۔ میں نے سائل کا پتہ معلوم ہونے پر اُس کو مطلع بھی کر دیا ہے لیکن پتہ معلوم نہ ہونے کی صورت میں یا اُس سائل کے پاس میری تصحیح کے محفوظ نہ رہنے کی تقدیر احتمال غلطی میں پڑنے کا ہو سکتا ہے اس لئے احتیاطاً یہ عرض کیا گیا۔ اب اُن جزئی غلطیوں کے مقامات نقل کرتا ہوں

(☆) چنانچہ تعلیم الدین مطبوعہ نظامی کا پور صفحہ 47 آساب مجلس کے بیان میں یہ لکھا تھا: ادب: نہ کسی کی پشت کی برف بیٹھو، نہ کسی کی طرف پشت کر کے بیٹھو۔ اھ۔ سو یہ مضمون فی نفسہ صحیح ہے کیونکہ پہلی صورت میں تازی مسلم ہے، اس لئے کہ پشت کی طرف بیٹھنے سے اکثر تازی ہوتی ہے۔ اور دوسری صورت میں اہانت مسلم اور بے ادبی ہے۔ وذاک ظاہر۔ لیکن جس حدیث کو اس کا مآخذ قرار دیا تھا جو کہ حاشیہ میں مذکور ہے وہ اس میں صریح نہیں بلکہ اس سے استنباط کیا گیا تھا اور اس میں واقعی بُعد و تکلیف ہے۔ اس کے بعد لاہور مطبع نوکشتور میں جو پھر طبع ہوئی اُس میں اس کو اس طرح بدل دیا۔ ادب: محض ترفع کی نیت سے بلا ضرورت مجلس میں ممتاز جگہ مت بیٹھو۔ اھ۔ اور یہ مضمون اُس حدیث مرقومہ حاشیہ کا بلا تکلف مدلول ہے۔ جس کے نسخے میں پہلی عبارت ہو وہ درست کرے ۱۲ منہ۔

مضمون چہارم تتمہ اولیٰ (متعلق مضمون دہم تنبیہات)

بعض کتابوں کے نام جو بعد تالیف تنبیہات کے لکھی گئی۔

- 1۔ ہدایۃ الامۃ ودعاۃ الملۃ
- 2۔ تتمہ امداد الفتاویٰ
- 3۔ کلید مثنوی دفتر ششم
- 4۔ الابتلاء لاهل الاصطفاء
- 5۔ احیاء السنن۔ جس کا ذکر قسم نہم میں ہوا ہے اس کا دوبارہ لکھنا شروع ہوا ہے۔ زیر تجویز طبع
- 6۔ چند وعظ علاوہ دعوات و عبدیت کے (اس کی تفصیل تتمہ اربع کے اخیر میں لکھ دی ہے 12 منہ)
- 7۔ خود تتمہ اور اسی تنبیہ دہم کے امر پنجم کے متعلق یہ معروض ہے کہ بعض دوسری زلات جو بعد میں معلوم ہوئیں تتمہ اولیٰ امداد الفتاویٰ کے اخیر میں ظاہر کر دی گئی ہیں، جو زیر طبع ہے۔ نیز ان دنوں بہشتی زیور اور بہشتی گوہر کے حواشی میں بھی بعض تسامحات اصل کتاب کے بتلائے گئے ہیں۔ (ربیع الاول 1332ھ)

مضمون سوم تتمہ ثانیہ (تتمہ مضمون چہارم ازراں)

بعض کتب جدیدہ التالیف کے نام بترتیب سلسلہ سابقہ

- 8- تتمہ ثانیہ امداد الفتاویٰ 9- تتمہ ثالثہ امداد الفتاویٰ 10- حوادث الفتاویٰ حصہ اول 11- حوادث الفتاویٰ حصہ دوم 12-
 حوادث الفتاویٰ حصہ سوم 13- تربیت السالک حصہ دوم 14- تربیت السالک حصہ سوم
 15- ملفوظاتِ خبرت حصہ دوم 16- ملفوظاتِ خبرت حصہ سوم 17- شذات الحکم 18- ترجمہ احیاء السنن مسی اطفاء الفتن 19- جمال
 القرآن 20- الحق بہ عقل کی اصلاح اور مذہب کی اصلاح
 21- مواعظ متفرقة: دعاء، شوق اللقاء، تذکرۃ الآخرہ، فوائد الصبح، تجارت الآخرہ، النور، الظہور۔
 التذکیر کا سلسلہ باہتمام مولانا محمد یحییٰ صاحب، مثل دعوات وعبدیت۔ (ربیع الاول 1333ھ)

مضمون دوم تتمہ ثالثہ (متعلق مضمون سوم از تتمہ ثانیہ)

- بعض کتب جدیدۃ التالیفات کے نام بترتیب سلسلہ سابق
 22- الریفیق فی سوائے الطريق۔ یہ رسالہ الامداد میں مسلسل نکلتا ہے 23- مکتوباتِ خبرت یہ ایک حصہ ہے ملفوظاتِ خبرت کا
 24- مواعظ مسماۃ روح الطريق 25- روح القیام 26- روح الجوار 27- روح الافطار
 28- روح الحج والعمرة (یہ اسی سال رمضان شوال کے ہیں) (آخر ذی الحجہ 1334ھ)

مضمون دوم تتمہ رابعہ (متعلق تتمہ مضمون دوم از تتمہ ثالثہ)

بعض کتب جدیدۃ التالیفات کے نام بترتیب سلسلہ سابقہ

- 29- تتمہ رابعہ امداد الفتاویٰ 30- حوادث الفتاویٰ حصہ رابعہ 31- ترجیح الرایح حصہ 4، حسب ارادہ مذکورہ آخر مضمون دوم تتمہ ثالثہ تنبیہات
 32- تربیت السالک حصہ چہارم 33- حسن العلاج لسوء المزاج، یہ تربیت السالک کا ایک جُز تھا (لیکن موجودہ تربیت السالک کا جز نہیں ہے)
 34- ملفوظاتِ خبرت حصہ چہارم 35- مکتوباتِ خبرت حصہ چہارم 36- حسن العزیز ملفوظات و مکتوبات، علاوہ ملفوظات
 مندرجہ دعوات وعبدیت 37- مقالات حکمت
 38- مجادلات معدلت 39- حکم الکلیم، یہ ایک جُز ہے حسن العزیز کا جو بشكل نمونہ مستقل شائع ہوا 40- زکوۃ الفرض فی نبات الارض 41- ارضی
 الاقوال فی عرض الاعمال 42- معارف العوارف ترجمہ عوارف المعارف، دونوں جلدیں القاسم والرشید میں نکلتی ہیں 43- لمصالح العقلیہ للاحكام
 النقلیہ 44، 45- شرح دفتر ثانی وثالث مثنوی معنوی۔ یہ دونوں شرحیں میری تقریر اور دوستوں کی تحریر ہیں۔ رابع اور خامس کی نسبت بھی تجویز ہے
 46- رسالہ نمودج من معتقدات بعض اہل العوج 47- رسالہ بست مسائل۔ یہ دونوں رسالے تتمہ اولی امداد الفتاویٰ کے اجزاء ہیں
 48- رسالہ تعدیل حقوق الوالدین، یہ تتمہ ثانیہ امداد الفتاویٰ کا جز ہے 49- المسک الذکی فی حواشی الترمذی، قاری ناظر احسن تھانوی نے ایام طالب
 علمی اکثر مقامات ترمذی کے متعلق میری تقریر ضبط کی تھیں۔ مدت کے بعد مولوی احمد حسن سنبھلی کو بغرض تصحیح عبارت و توضیح معانی حوالہ کیں چنانچہ وہ یہ کام
 کر رہے ہیں، پھر نظر ہو جاوے گی۔ یہ اُس کا نام ہے۔
 50- تنزیہہ رمضان، یہ ایک جُز ہے اصلاح انقلاب امت کا 51- تقریر بعض النبات فی تفسیر بعض الآیات، اپنے خاندان کی بعض لڑکیوں نے مجھ سے
 قرآن پاک کا ترجمہ پڑھا اور اکثر آیات کی تقریر کو تحریر میں ضبط کیا۔ یہ اُس کے مجموعہ کا نام ہے، جو لڑکیوں کے لئے زیادہ مفید ہے۔

تنبیہ نمبر 1: اور مواعظِ جدیدہ ان کے علاوہ ہیں جن کے نام مع کل قدیمہ کے فہرست ملحقِ اخیرِ تتمہ ہذا (☆ بعد مضمون چہارم تتمہ رابعہ) میں درج ہیں۔

تنبیہ 2: یہ اکاؤن (51) کتب اور مواعظِ فہرستِ تنبیہات کے علاوہ ہیں۔ (آخر ذی الحجہ 1334ھ)

مضمون چہارم تتمہ رابعہ

بناظر غلطی نمبر ۱ متعلق اوراقِ ازدفتری و نمبر ۲ متعلق ترتیب صفحات ازپرنس دعوات و عبدیت۔ ان دونوں کی اطلاع حاجی صدیق احمد صاحب نے شائع کی ہے وہی بعینہ ذیل میں منقول ہے۔

اطلاعِ ضروری نمبر ۱: اس حصہ سوم دعوات و عبدیت کے وعظِ مسمیٰ بہ تفصیل التوبہ و وعظِ نہم مسمیٰ تکمیل الاسلام کے اوراق کی ترتیب میں دفتری کی غفلت سے یہ غلطی ہو گئی کہ وعظِ ہشتم کے صفحہ سولہ کے بعد صفحہ ۷۱ سے اخیر تک وعظِ نہم کے اوراق لگ گئے اور وعظِ نہم کے صفحہ ۱۶ کے بعد صفحہ ۷۱ سے اخیر تک وعظِ ہشتم کے اوراق لگ گئے۔ ناظرین اتنی تکلیف فرمائیں کہ دونوں وعظوں کے صفحہ ۱۶ کے بعد والے علیحدہ کر کے اپنے موقع پر لگالیں۔ باقی مضمون وغیرہ درست ہیں۔ اطلاعِ ضروری نمبر ۲: متعلق حصہ چہارم دعوات و عبدیت چھاپنے والوں کی غلطی سے وعظِ نہم مقلب بہ قطع التملیٰ کے دو صفحہ ۱۸، ۱۹ وعظِ دہم مقلب بہ تیسیر الاصلاح کے صفحہ ۱۸، ۱۹ میں چھپ گئے ہیں۔ اسی طرح وعظِ دہم کے دو صفحہ ۱۸، ۱۹ میں چھپ گئے ہیں۔ آگے صفحہ ۲۰ سے اخیر تک ہر ایک وعظ میں تمام اُسی وعظ کے ہیں۔ ناظرین دیکھنے اور پڑھنے کے وقت اس ترتیب کار کھیں تاکہ پڑھنے میں زیادہ پریشانی نہ ہو۔ (آخر ذی الحجہ 1334ھ)

(☆) فہرست موعود مضمون دوم تتمہ ہذا (رابعہ) مشتمل بہ تفصیل جمیع مواعظِ احقر مع اقسامہا

قسم الف۔ مطبوعہ

دعوات و عبدیت حصہ اول

- 1- آداب المساجد 2- مہمات الدعاء حصہ اول 3- مہمات الدعاء حصہ دوم 4- سیرۃ الصوفی
- 5- استغفار المعاصی 6- حقوق المعاشرت 7- الاخالص (۱) 8- الاخالص (۲) 9- اصلاح النساء 10- ذم النسیان

دعوات و عبدیت حصہ دوم

- 11- تطہیر رمضان 12- حقوق القرآن 13- علاج الکبر 14- حیوۃ طیبہ 15- تسہیل الاصلاح
- 16- احکام العشر الاخیرہ 17- اکمال الصوم والعید 18- غرض البصر 19- تطہیر الاعضاء 20- تقویم الزلیغ

دعوات و عبدیت حصہ سوم

- 21- ضرورة الاعتناء بالدين 22- ضرورة العلم بالدين 23- ضرورة العمل بالدين 24- طريق القرب
- 25- فضائل العلم والخشية 26- ترغيب الاضيحة 27- ضرورة التوبة 28- تفصيل التوبة
- 29- تکمیل الاسلام 30- ترک المعاصی

دعوات و عبدیت حصہ چہارم

- 31- اصلاح النفس 32- تفضل الاعمال 33- الرضاء بالدين 34- الاعتاظ بالغير
- 35- طلب العلم 36- باديي المصيبة 37- حب العاجله 38- ازالة الغفلة

39- قطع التمني

40- تيسير الاصلاح

دعوات وعبديت حصہ پنجم

- 41- ضرورة العلماء 42- طريق النجاة 43- نسيان النفس 44- تعليم البيان 45- آثار المحبة
46- احسان التدبير 47- فضل العلم والعمل 48- متاع الدنيا 49- مضار المعصية 50- العمل للعلماء
دعوات وعبديت حصہ ششم

- 51- تعظيم الشعائر 52- التصدي للغير 53- اطاعة الاحكام 54- خواص الخشية 55- ذكر الموت
56- الغاء المجازفة 57- شرف الكالمه 58- ترجيح المفسده على المصلية 59- اختيار الخليل 60- شرط الايمان
اشرف المواعظ حصہ اول

61- وعظ مراد آباد كسروں متعلق اقتراب للناس غير مقلب (قرب الحساب)

62- وعظ مراد آباد شاہی مسجد متعلق تعاونوا على البر والتقوى غير مقلب (التعاون على الخير)

63- وعظ چر تھاول مسائل موت (يقظة النائم)

64- وعظ چر تھاول متعلق مايلفظ من قول (يہ التذكير حصہ اول میں بھی مقلب حفظ اللسان چھپا ہے)

اشرف المواعظ حصہ دوم

65- وعظ ميرٹھ متعلق امامن خاف مقام ربه (ثمرات الخوف)

التذكير حصہ اول (اس کی لوح پر غلطی سے اشرف المواعظ لکھ دیا)

66- الاستغفار 67- فوائد الصفحہ 68- مواعظ اشرفیہ فی الخشوع 69- الاتفاق

اس مجموعہ میں بعض وعظ وہ بھی شامل ہیں جو مستقل چھپتے ہیں جن کا نام مواعظ منفردہ بالطبع کی فہرست میں آتا ہے اس لئے اُن کا نام نہیں لکھا ہے۔ اُن میں سے بعض مستقلاً چھپے ہیں۔ اُن کا نام فہرست آئندہ میں نہیں لکھا، مثلاً مواعظ اشرفیہ فی الخشوع۔

التذكير حصہ دوم (اس کی لوح پر بھی غلطی سے اشرف المواعظ چھپ گیا)

70- الظلم 71- الخلط 72- المباح 73- السؤال 74- التوكل 75- الصبر

التذكير حصہ سوم

76- الضحایا 77- الجناح مع 78- التهنيد

التهنيد

79- نمبر ۱ 80- نمبر ۲ 81- نمبر ۳ 82- نمبر ۴ 83- نمبر ۵ 84- نمبر ۶

مواعظ حسنہ

85 دعاء 86- شوق اللقاء 87- تذکیر الآخِرہ 88- تتمہ الحکمۃ کو دعاۃ الملتہ کے حواشی میں چھپا ہے

اس مجموعہ کا یہ لقب اخبار البرید کے اشتہار میں ہے

ہفت اختر

- 89- روح الصيام 90- روح القيام 91- روح الجوار 92- روح الافطار 93- نور الصدور
94- روح الحج والعمرة والشفع بعضہ ملفوظات

حسن المواعظت

- 94- عمل الذرہ 95- الخضوع

جس طرح دعوات وعبدیت و اشرف الموعظت والتذکیر کا سلسلہ تھا ایسا ہی حسن المواعظت کا سلسلہ ہے جس کا اہتمام مولوی فضل اللہ صاحب نے کیا ہے جس کے یہ دو (*) وعظ تیار ہیں اور انہوں نے اس کا سلسلہ دراز رکھنے کا قصد کیا ہے۔

مواعظ منفردہ بالطبع

علاوہ اُن کے جن کے افراد بالطبع کا اُپر ذکر آچکا ہے

- 96- النور 97- الظہور 98- السرور 99- روح الارواح 100- تجارت آخرت

(*) اس پتہ سے منگائے جاسکتے ہیں: تھانہ بھون ضلع مظفر نگر مدرسہ عربیہ امداد العلوم مولوی فضل اللہ صاحب و علی زید العابدین صاحب ۱۲ منہ

قسم ب۔ جن کا صرف طبع ہونا باقی ہے

دعوات وعبدیت حصہ ہفتم و ہشتم

- 101- غوائل الغضب 102- منازعة الهوائی 103- الصوم 104- الشکر 105- التنبيه
106- الباقي 107- العزہ 108- تفصيل الذکر 109- التوجہ 110- العفہ 111- حق الاطاعہ
112- الدين الخالص 113- غرض الجالبية 114- نداء رمضان 115- وحدة الحب
116- شعب الايمان 117- الوقت 118- شعبان 119- الصيام 120- الفطر

نمبر ۱۰۱ سے نمبر ۲۰۰ تک مطبع امداد المطابع میں ہیں

121- رفع الموانع۔ یہ طبع کے لیے بھوپال منگایا گیا ہے۔ پتہ یہ ہے: راسین ریاست بھوپال منشی جلیل الدین صاحب انسپٹر مال

122- احسان الاسلام۔ یہ حاجی محمد بشیر نے لکھنو مطبع احمدی میں طبع کے لئے منگایا گیا ہے

123- الغضب 124- مظاہر الاحوال 125- دواء الضيق

یہ تینوں مولوی فضل اللہ مذکور، عنوان حسن المواعظت، کے پاس طبع کے لئے ہیں۔

قسم ج: مسودات تفصیلہ جن پر احقر کی نظر اصلاحی باقی ہے

دعوات وعبدیت حصہ نہم و دہم

- 126- اجابة الداعي 127- الهوى 128- الثقة 129- الفضل العظيم 130- الارادة

131- احكام الزور والغرور 132- احكام الجور والصبر 133- احكام المال والمآل 134- احكام الحوب والتوب

135- احکام الصبر 136- اکرم والتقویٰ 137- نفی الحرج 138- الرکوع والخضوع 139- عرض الحاضر 140- عرض الغائب

141- الاسراف 142- المال والجاه 143- اتباع المنیب 144- کف الاذی

145- حفظ الحدود

متفرق ازج

146- الموتی 147- ابطال الرسوم 148- شرط التذکیر 149- تفصیل الدین 150- ذم النسیان
151- حقوق البیت 152- سبیل النجاح 153- علاج المصائب 154- الغرور 155- خاصیۃ الخشیہ
156- اسباب الغفلہ 157- التبشیر 158- رد البدع 159- طریق الفلاح
160- اسباب الفضائل 161- اسباب الفتنة 162- التقویٰ 163- راس البیعیین المشتمل علی جزئین المحبور لنور الصدور والحضور لامور
الصدور نمبر ۱۲۶ سے نمبر ۱۶۳ تک مطبع امداد المطالع میں ہیں۔

164- دواء العیوب- یہ مجلس خیر میں ہے 165- المراد- یہ مولوی ظفر احمد کے پاس ہے

قسم د: اجمالیہ جن کی تسوید تفصیل بھی باقی ہے

166- اساس الربیعین 167- الایام الخالیہ 168- الجنات العالیہ
یہ تینوں مولوی شبیر علی کے پاس ہیں۔ اور بقول اُن کے نمبر ۱۶۷ کا ایک جز میرٹھ میں ہے
169- اکمال العده یا نساخ رمضان 170- العبد الربانی 171- الفاظ القرآن 172- العشر
173- المجاہدہ 174- الحج 175- الفانی 176- مظاہر الاعمال
نمبر ۱۶۹ سے ۱۷۶ تک مولوی ظفر احمد صاحب کے پاس ہیں

177- القیام 178- الفساد 179- الاسترجاع 180- القلب 181- الاراجیف
182- الرہبۃ 183- النار 184- شعبان لرمضان نمبر ۱۸۸ سے ۱۷۴ تک مولوی عبد اللہ کے پاس ہیں
185- تلاوة النساء 186- راحت القلوب 187- ترتیب الاصلاح 188- ثمرة الاطمینان 189- خواص العبادہ
190- نفی الخیرہ 191- وظیفۃ الفراغ 192- حقوق الایہوال 193- الہدیٰ 194- البشریٰ
195- البذل من کل فضل 196- القبول القول الفضول نمبر ۱۸۵ سے ۱۹۶ تک خواجہ عزیز الحسن کے پاس ہیں

197- اتَّقُوا اللَّهَ وَلِتَنْتَظِرْ۔ (الحشر آیت 18 کا جز) (نایاب) در مسجد شاہی مراد آباد شعبان ۱۳۱۹ھ

198- وَأَقِمْوَا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔ (روم آیت 31 کا جز) (نایاب)۔ تھانہ بھون جمادی الاخریٰ ۱۳۲۱ھ

199- ان الله کره لكم قیل و قال۔ (نایاب) میرٹھ جمادی الاولیٰ ۱۳۲۳ھ

200- فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ۔ (الذاریات آیت 50 کا جز) (نایاب)۔ جامع مسجد صدر میرٹھ ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۲۳ھ

201- إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ۔ (لقمان آیت 18 کا جز) (نایاب)۔ جامع مسجد میرٹھ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۲۳ھ

202- اَتْلَهُمْ أَمْوَالَهُمْ۔ (المنافقون آیت 9 کا جز) (نایاب)۔ میرٹھ ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۲۳ھ

- 203- ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ - (الجماعیہ آیت 18 کا جز) (نایاب) جامع مسجد میرٹھ ۲۵ شعبان ۱۳۲۲ھ
- 204- إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ - (الانفال آیت 2 کا جز) (نایاب) جامع مسجد شہر میرٹھ ۲۶ شعبان ۱۳۲۲ھ
- 205- وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ - (ال عمران آیت 97 کا جز) (التہذیب کی تاریخ مختلف ہے) (نایاب) تھانہ بھون ۲۰ شوال ۱۳۲۲ھ
- 206- النکاح میں سنتی - (برکت النکاح) (نایاب) مسجد بنت ۱۳۲۲ھ
- 207- کن فی الدنیا کانک غریب - (غریب الدنیا کی تاریخ 1341ھ ہے) جامع مسجد میرٹھ ۲۲ رجب ۱۳۲۵ھ
- 208- هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ - (الزمر آیت 9 کا جز) (شرط التذکیر کی تاریخ 1341ھ ہے) مسجد خیر نگر میرٹھ ۲۶ رجب ۱۳۲۵ھ
- 209- وَمَا أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ - (الشوریٰ آیت 30 کا جز) (الجللاء للابتلاء کی تاریخ 1337ھ ہے) جامع مسجد سہارنپور ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۲۹ھ
- 210- وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ - (ال عمران آیت 132) (حق الاطاعت کی تاریخ 1329ھ ہے) جامع مسجد میرٹھ ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۲۷ھ
- 211- حب الدنیا راس کل خطیئته - (نایاب) جلسہ عظمیٰ دیوبند ۷ ربیع الثانی ۱۳۲۸ھ
- 212- لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نُّجْوَاهُمْ - (النساء آیت 114 کا جز) (نایاب) جلسہ موتمر مراد آباد ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۲۵ھ
- 213- وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ - (النساء آیت 115 کا جز) (نایاب) مقام مذکور ۷ ماہ مذکور (جلسہ موتمر مراد آباد ۱7 ربیع الثانی ۱۳۲۵ھ)
- 214- كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ - (القیامہ آیت 20) (تذکیر الآخرۃ یہ 1912ء بمطابق 1332ھ کو ہوا، لہذا یہ "حب العاجلۃ" ہی ہوگا)
- جلسہ موتمر میرٹھ غالباً جمادی الاخریٰ ۱۳۳۰ھ - المشیر نے بہت مختصر شائع کیا ہے - زیادہ حصہ غیر شائع ہے
- 215- إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا - (المجادلہ آیت 11 کا جز) (علو العباد من علوم الرشد) مدرسہ عبد الرب دہلی ۲۰ شعبان ۱۳۳۰ھ
- 216- ان هذا الخیر خزائن - (نایاب) جامع مسجد سہارنپور ۷ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ
- 217- لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ - (الاحزاب آیت 21 کا جز) (نایاب) اکٹھو ضلع میرٹھ ۱۹ رجب ۱۳۳۲ھ
- 218- لَكَيْلًا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ - (ال عمران آیت 153 کا حصہ) (نایاب) تھانہ بھون ۳ محرم ۱۳۳۲ھ
- 219- جلاء القلوب وجام جمشید 220- رجاء الغيوب وضح امید 221- حقیقۃ الزکر
- 222- احسن الحکم 223- لن تتالوا البر غالباً تھانہ بھون (نایاب)
- 224- فَادْكُرُونِي صدر - (البقرہ آیت 152 کا جز)
- نمبر ۱۹ سے نمبر ۲۲۴ تک مولوی حکیم محمد مصطفیٰ کے پاس ہیں اور ان میں زیادہ مواعظ غیر ملقب ہیں - انشاء اللہ تعالیٰ تطبیق کے وقت تلقیب بھی ہو جاوے گی -
- قسم: تہ: قسم ج مواعظ مختصرہ (خاص در ترغیب)
- 235- حقوق السراء والضراء 236- مواساة المصائبین 237- فضل الرحماء 238- ضرورت العمل
- 239- جزاء العمل 240- حرث الآخرة 241- القرض
- نمبر 235 سے 241 تک مولوی ظفر احمد کے پاس ہیں -

اطلاع: اور بعض مواعظ کی بھی تحقیق نہیں ہوئی جو غالباً آٹھ دس سے زیادہ نہ ہونگے۔ اس لئے اُن کو اس وقت فہرست میں درج نہیں کیا جاسکتا۔ ممکن ہے کہ تتمہ خامسہ میں بعد تحقیق درج ہو سکیں اور جس زمانہ تک ضبط کا انتظام ہی نہ تھا، اُس کا درج نہ ہو سکتا ظاہر ہے۔

تحدیث بالنعمة: تنبیہات وصیت تنبیہ دہم قسم اول و دوم و سوم کے مجموعہ تالیفات ۱۱۲ ہیں اور تتمہ ثالثہ کی مجموعہ تالیفات ۵۱ اور یہ مواعظ ۲۲۴ جنہیں تتمہ اولیٰ مضمون چہارم کا نمبر ۶ (6- چند وعظ علاوہ دعوات و عبدیت کے (اس کی تفصیل تتمہ اربع کے اخیر میں لکھ دی ہے 12 منہ)) اور تتمہ ثانیہ مضمون سوم کا نمبر ۲۱ (21- مواعظ مفرقة: دعاء، شوق اللقاء، تذکرۃ الآخرہ، فوائد الصبیحہ، تجارت الآخرہ، النور، الظہور۔ التذکیر کا سلسلہ باہتمام مولانا محمد یحییٰ صاحب، مثل دعوات و عبدیت) اور تتمہ ثالثہ مضمون دوم کا نمبر ۲۴ سے ۲۸ تک (24- مواعظ مسماۃ روح الطريق 25- روح القیام، 26- روح الجوار، 27- روح الافطار، 28- روح الحج والہج) اور تنبیہات وصیت قسم اول کا نمبر ۷۱ (71- تزییہ رمضان) اور قسم سوم کا ۹۹ (99- تعدیل التقدیم) اور قسم چہارم کا نمبر ۷۰، ۱۰، نمبر ۱۰۸ و نمبر ۱۱۱ (107- التعليقات علی سنن الترمذی) (اگر اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو بقیہ صحاح پر بھی اس طرح لکھنے کا خیال ہے)، 108- الطرائف والظرائف (بیاض اشرفی) (یہ ایک کشتول ہے جس میں متفرق مضامین و فتاویٰ جمع کرتے رہنے کا خیال ہے)، 111- فتاویٰ جو بعد امداد الفتاویٰ کے لکھے جارہے ہیں) بوجہ تکرار تعداد بناء علی الذہول اور نمبر ۱۱۲ (112- کرامات الصحابہ) بوجہ تصنیف دوسرے صاحب کے کل بارہ نمبر خارج ہو کر آگے ۷۵ باقی رہتے ہیں جو بصلہ تعالیٰ مجموعہ ہے احقر کی تالیفات کا۔ الحمد للہ علی ذالک

الحاق (نمبر ۱) قسم۔ ب میں سے 101 سے 120 تک یہ مطبع مولوی فضل اللہ کے پاس آگئی ہیں

(نمبر ۲) قسم ج میں سے ۱۴۹ سے ۱۵۲ تک اور ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۶۰، ۱۶۳ تک مع مسودات اجمالیہ مطبع سے مجلس خیر میں آگئے ہیں

(نمبر ۳) متعلق اطلاع اخیر تتمہ ہذا۔ ان مواعظ میں سے الافتتاح مجلس میں ہے اور الدعویٰ ملک مطبع اور الذکر اور العود الی المقاصد اور الخیائہ اور المنہومان اور الدنیا و قدرے ملفوظات، یہ سب بحالت تسوید تفصیلی حاجی محمد صدیق اور مولوی شبیر علی کے پاس مل گئے ہیں۔ اور ایک جز کلید مثنوی دفتر ششم کا مقلب نہ لب مثنوی یاد آیا اور ایک خود یہ تتمہ رابعہ تنبیہات کا ہے اور ایک سلسلہ تسہیل المواعظ (*) کا تیار بھی ہو چکا ہے۔ تسہیل کے علاوہ نور سالے یہ ہوئے اقر ایک رسالہ بالکل آخر ماہ میں لکھا گیا ہے الخطوب المذنیہ اور سلسلہ تسہیل کے دس وعظ تیار ہیں

1- حساب کی آمد 2- حاضری کا خوف 3- قرآن کریم کے حقوق 4- تکبر کا علاج 5- پاکیزہ زندگی

6- اصلاح کا آسان طریق 7- اخیر عشرہ کے احکام 8- صوم و عید کی تکمیل 9- نگاہ کی حفاظت

10- رمضان کا خالص رکھنا اور نو تیار کے قریب ہیں۔

1- کچی کی درستی 2- اہتمام دین کی ضرورت 3- علم دین کی ضرورت 4- عمل دین کی ضرورت

5- مقبولیت کا طریق 6- علم اور خوف کے فضائل 7- قربانی کی ترغیب 8- توبہ کی ضرورت 9- توبہ کی تفصیل

اب مجموعہ تالیفات کا عدد ۵۷۳ پر ۲۹ ذائد ہو کر ۶۰۴ ہو گیا کہ بوجہ توافق عدد بالاء کے علی قول سید محمد کئی کافی انوار العارفین، ایک طبقہ ہے اولیاء کا، ایک مبارک عدد ہے۔ والحمد للہ علی ذالک

الحاق (نمبر ۴) (اضافہ فہرست متعلق قسم ہفتم از تنبیہ دہم تنبیہات: میں لکھا ہے کیونکہ اُسی سے متعلق تھا)

الحاق (نمبر ۵) الحمد للہ احقر کی متعدد تالیفات کا ترجمہ بنگالی و گجراتی زبان میں ہو کر بھی شائع ہوا ہے کن کی تفصیل مجھ کو اس وقت معلوم نہیں

(نمبر ۶) اس تتمہ میں بعض جگہ مجلس کا لفظ آیا ہے، مراد اس سے مجلس خیر ہے جو مدرسہ ہذا کے متعلق چند روز سے بدیں غرض (اس وجہ سے) قائم ہوئی ہے کہ احقر کی قلم سے یارائے سے جو تصانیف ہوں ان کی تکمیل کا انتظام کرے۔ چنانچہ بفضلہ تعالیٰ یہ کام اُس میں جاری ہے اور جب کوئی تصنیف مکمل ہو جاتی ہے (تو) جو صاحب بغرض طبع خریدنا چاہیں اُن کو مناسب قیمت پر دے دی جاتی ہے۔

(نمبر ۷) میں چند روز سے تحریر فتاویٰ کا اکثر کام مولوی احمد حسن صاحب سنبھلی سے لیتا ہوں۔ وہ جواب مجھ کو دکھلا دیتے ہیں۔ اگر براہ راست سوالات اُن کے نام آجایا کریں (اُن کا (اور) میرا پتہ ایک ہے) تو جواب اس لئے جلدی لکھا جاسکے کہ بعض اوقات غیر حاضر ہوتا ہوں تو میرے نام کی ڈاک بند رہتی ہے۔ و ہذا آخر مانا ایرادہ پہلہنا۔ (ذی الحجہ ۱۳۳۴ھ)

(*) اس کا حاصل یہ ہے کہ احقر کے مواعظ میں بعض مضامین خالص اہل علم کے سمجھنے کے تھے جس سے عام کو دلچسپی ہوئی تھی۔ پس ہر وعظ میں سے بعض کو کم کر دیا بعض کو بے حد سہل کر دیا گیا۔ یہ عام کے لئے نہایت کارآمد ہو گا۔ اس کی اشاعت کے اہتمام کا بھی مولوی فضل اللہ نے ارادہ کیا ہے ۱۲ منہ۔

مضمون ثانی تتمہ مضمون دوم مع جزء اخیر الحاق نمبر ۳ مذکورہ آخر تتمہ رابعہ

بعض کتب جدیدۃ التالیف کے نام بترتیب سابقہ عدد ۴۰۴ تھا

- 405- مکتوبات خُبرت حصہ دوم 406- تتمہ خامسہ امداد الفتاویٰ 007- حصہ خامسہ حوادث الفتاویٰ
- 408- حصہ پنجم ترجیح الراجح 409- حصہ پنجم تربیت السالک 410- ملفوظات خُبرت حصہ پنجم
- 411- مکتوبات خُبرت حصہ پنجم 412- زال السنہ فی اعمال السنہ 413- لوح الالواح
- 414- تشییف الاسماع بترصیف الاسجاع یہ دونوں کتابیں زیر و بم و رونمائے مثنوی کے ساتھ جمع ہو کر چار باغ طرب سے ملقب ہیں
- 415- نصح الاخوان 416- المفتاح المعنوی
- 417- مغارف المعارف حاشیہ عوارف المعارف کے ترجمہ مسمیٰ نہ معارف العوارف کا
- 418- کلید مثنوی دفتر چہارم زیر تحریر 419- خود تتمہ خامسہ 402- خیر العبود فی سفر گور کھپور اور ذیل کے مواعظ و ملفوظات ۴۳۰ تک گور کھپور میں بیان ہوئے۔
- 421- ادب الاعلام مقلب بالکنز النامی 422- ادب الویئۃ والرسالۃ
- 423- ادب الطريق بآداب الرفیق 424- ادب الاسلام مقلب بہ ذم شبہ اہل الاصنام 425- ادب الاعتدال
- 426- ادب العشیر 427- ادب الترك 428- اوج قنوج۔
- نمبر ۴۲۰ سے یہاں تک باستثناء بعض کے مجلس میں آگئے ہیں۔ باقی مولوی حکیم محمد مطفی صاحب کے پاس ہیں
- 429- پند دیو بند خواجہ عزیز الحسن صاحب کے پاس ہے 430- دستور سہارنپور مجلس میں ہے
- 431- الشذور یہ مولوی فضل اللہ صاحب کے پاس ہے 432- العدل 433- مظاہر الآمال
- یہ دونوں مولوی ظفر احمد کے پاس ہیں۔

434- خیر الخطائین یہ بھی خواجہ عزیز الحسن صاحب کے پاس ہے 435- اعضاء کا پاک رکھنا یہ وعظ سلسلہ تسہیل کا مولوی انوار الحق کی سپردگی میں ہے

436- امواج طلب (بما سبت قافیہ چار باغ طرب) اس میں مناجات مثنوی اور دیگر دگدگ از مناجاتیں جمع ہیں۔ زیر تیاری سپردگی حکیم مولوی محمد

مصطفیٰ صاحب 437۔ فضل العزیز ملفوظات جمع کردہ مولوی فضل اللہ صاحب 438۔ رحمۃ العزیز ملفوظات جمع کردہ مولوی عبد الرحمن صاحب اعظم گڑھی۔ یہ دونوں مجلس میں ہیں

439۔ ارشاد الرشید ملفوظات جمع کردہ منشی رشید احمد صاحب انہی کے پاس ہیں

440۔ رفیق شفیق ملفوظات و حکایات جمع کردہ شفیق الرحمن طالب علم اور انہی کے پاس ہیں

ذیل کے اجزاء میرے مواعظ سے باہتمام مولوی محمد مصطفیٰ صاحب منتخب ہو رہے ہیں

441۔ مضامین مقلب نہ عروس المواعظ 442۔ خلاصہ اصل مضمون 443۔ ایباب حکمت

444۔ امثال عبرت 445۔ تفسیر آیات و شرح احادیث 446۔ مضامین غیر منقولہ

447۔ ملفوظات و مواعظ اور یہ مضامین مذکورہ علاوہ ہیں مضامین ذیل شائع شدہ منتخبہ من المواعظ کے یعنی تسہیل۔ الرفیق۔ الحق۔ اور دس ذخائر علوم کے مع اصل

مواعظ کے احد عشر کو کہا سے مقلب قرار پائے اور ذیل کے دو وعظ سلسلہ تسہیل کے قریب بہ تیاری ہیں۔ 448۔ اسلام کے تکمیل 449۔ معاصی کا ترک کرنا

450۔ بعض ملفوظات جمع کردہ عنایت خان صاحب مقلب نظر عنایت یہ مجلس میں آگیا

عطاء مجید یہ کہ ساڑھے چار سو تک تالیفات کا عدد پہنچ گیا **دعاء مزید** آئندہ اگر تصنیف جدید کا عدم بھی فرض کر لیا جاوے تب بھی جن مواعظ کی تسہیل باقی

ہے۔ اُن میں سے اگر صرف مطبوعہ ہی کو لیا جاوے **(تو)** وہ بھی پچاس سے زیادہ ہیں، جن کے انشاء اللہ تعالیٰ ایک سال کے اندر ہو جانے کی اُمید ہے تو اُن کے انضمام

سے عدد تالیف کا قریب مدت میں پانچ سو سے متجاوز ہو جاوے گا واللہ الحمد علی نعمائہ تتری۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیس کے قریب

ایسے احباب اس وقت نظر میں ہیں جن کا مجاز ہونا انشاء اللہ تعالیٰ قریب الوقوع معلوم ہوتا ہے تو اس کے وقوع کے وقت اقل درجہ پچاس تک مجازین کا عدد ہو

جاوے گا ویزید فی الخلق مایشاء و اللہ علی آلائہ مرۃ بعد اخوی۔ (آخر جمادی الاخریٰ 1335ھ)

مضمون خامس تتمہ خامسہ

جمال القرآن کا ترجمہ سندھی زبان میں حاجی شیر محمد صاحب نے اور جزاء الاعمال و بہشتی زیور کا ترجمہ اسی زبان میں میاں دین محمد خیر پوری نے کیا۔ اور قصد السبیل

کا ترجمہ بنگلہ میں کیا گیا ہے۔ (آخر جمادی الاخریٰ ۱۳۳۵ھ)

مضمون رابع ضمیمہ تتمہ خامسہ (متعلق تتمہ الحاق اخیر تتمہ رابعہ نمبر ۵ و مضمون خامس تتمہ خامسہ)

(۱) مولوی عبد الکریم محمد پور کا خط آیا کہ اصلاح الرسوم کا ترجمہ احقر نے بزبان سندھی کیا ہے اور ترجمہ اعمال قرآنی نیز بزبان سندھی شروع کیا گیا ہے۔ عرض ہے

کہ ان کتب (کے ترجمہ ہونے) کا اعلان کیا جاوے نہ برائے نام بلکہ مبادا کوئی اور محنت نہ فرماویں اہل لخصاً۔

(۲) مولوی ابو نعیم نصیر آبادی ضلع میمن سنگھ کا خط آیا کہ آپ کی تصانیف میں سے بعض نہایت ضروری باتوں کو بنگلہ زبان میں ترجمہ کر کے شائع کیا جاوے۔ بہشتی

زیور میں سے مختصر حالات پیغمبر ﷺ کے نقل کرنا چاہتا ہوں اہل لخصاً۔ (آخر 1335ھ)

مضمون رابع تتمہ سادسہ (متعلق مضمون رابع ضمیمہ تتمہ خامسہ)

نمبر ۱: بہشتی زیور کے بنگلہ میں ترجمہ کرنے کی اجازت لینے کے لئے مولوی عبد الحکیم صاحب پھولپوری پوسٹ گوشگاؤں ضلع میمن سنگھ کا خط آیا۔

نمبر ۲: مولوی دین محمد صاحب فیروز شاہی نے فروع الایمان کے ترجمہ سندھی کا ارادہ خیر پور ضلع لاڑکانہ سے ظاہر کیا۔

نمبر ۳: ابراہیم محمد پوریہ نے راندر ضلع سورت سے اطلاع دی کہ مولوی غلام محمد صاحب راندری نے بہشتی زیور کا ترجمہ نوحہ تک اور بہشتی گوہر وغیرہ کا ترجمہ گجراتی میں کیا ہے۔ (منتصف ۱۳۳۶ھ)

مضمون رابع ضمیمہ تتمہ سادسہ (متعلق مضمون رابع تتمہ سادسہ)

مولوی عبد الہادی ضلع میمن سگھ کا یہ خط آیا "بندہ نے شوقِ وطن کے بگلہ (میں ترجمہ) کرنے کا ارادہ کیا۔ اجازت و دعاء فرمادیں"۔ (اواخر ۱۳۳۶ھ)

مضمون رابع تتمہ سابعہ (مضمون رابع ضمیمہ تتمہ سادسہ)

(آئندہ اس کا سلسلہ بھی مثل مضمون ثالث کے بند کیا جاتا ہے)

۱- دین محمد ادیب فیروز شاہی مقام گوٹھ فیروز شاہ تحصیل میہڑ ضلع لاڑکانہ سے لکھتے ہیں "بندہ نے اس وقت زاد السعد اور نیل الشفا کا ترجمہ آپ کی برکت اور دعاء سے کیا ہے اور جزاء الاعمال سندھی بھی اب طبع ہو گیا ہے اور بہشتی زیور سندھی کا پہلا حصہ بھی طبع ہو گیا ہے۔ دعا فرمانا کہ باقی حصص کے طبع کا سامان بھی میسر ہو جاوے۔ اور مولوی دین محمد وفائی بنی آبادی نے آپ کے رسالہ صفائی معاملات کا ترجمہ سندھی میں کیا ہے۔ مجھ کو کاپی کر دہ دکھانا تھا مگر اب تک طبع نہیں کیا گیا"۔
 ۲- ضمیمہ تتمہ خامسہ کے مضمون رابع میں اصلاح الرسوم کے جس سندھی ترجمہ کا ذکر ہے مترجم نے اطلاع دی کہ وہ چھپنے کے لئے ایک مطبع میں دیا گیا فقط۔

(جمادی الثانی ۱۳۳۷ھ)

مضمون ثالث (*) ضمیمہ اولیٰ تتمہ سابعہ

۱- قصد السبیل کا گجراتی ترجمہ ہاشم بن یوسف صاحب بہر وچہ نے کر کے چھپوایا ہے۔
 ۲- دین محمد صاحب نے قریہ فیروز شاہ ضلع لاڑکانہ سندھ نے لکھا ہے رسالہ علاج القحط والوباء کا ترجمہ سندھی میں کر چکا ہوں۔
 ۳- غوث محمد خاں صاحب رسالہ ارمیجرای ڈی جی نے پونا رجٹ نمبر ۷ سے لکھا ہے کہ اگر آپ اجازت دیں تو بہشتی زیور کا ترجمہ پشتو میں کرایا جاوے چونکہ ہمارے ملک میں لوگ اردو بہت کم سمجھتے ہیں۔ چنانچہ خوشی سے اجازت دی گئی۔
 ۴- مطبع الرحمن عرف عبد المطلب مدرس انگریزی ضلع نواگانوں ملک آسام نے لکھا ہے کہ کتاب جزاء الاعمال حضور راہندہ ناقص العقل از بسکہ بامعان نظر تحقیق کردہ ترجمہ بنگالہ نقل کردم ہنوز در مطبع داخل نکر دوام۔

(*) اور تتمہ سابعہ کے صفحہ ۵ میں جو اس کا بند ہونا مذکور ہے سومرا داس سے التزام ہے نہ مطلقاً رسام ۱۲ منہ۔ (جمادی الاخریٰ ۱۳۳۸ھ)

مضمون ثالث (*) ضمیمہ ثانیہ تتمہ سابعہ

مشتمل بر نام اُن حضرات کے جنہوں نے احقر کی بعض تالیفات کی دوسری زبان ترجمہ کرنے کا خیال حضرات مذکورین تہات سابقہ کے علاوہ بذریعہ خط ظاہر فرمایا
 بارک اللہ تعالیٰ فیہم

۱- عزیز الرحمن متوطن نواکھالی نزیل ڈاکخانہ و مقام مانک گنج ضلع ڈھا کہ۔ بہشتی زیور کا ترجمہ بگلہ زبان میں

۲- نام یاد نہیں رہا۔ مضمون یہی۔ از مکتوبات حسن العزیز ضمیمہ مضمون ۶۶ ج ۴ صفحہ ۵

- ۳۔ نور الحسن قاسم پوری لکھی گنج ضلع مین سنگھ۔ ماہواری رسالہ میں تھوڑا بنگلہ زبان میں ترجمہ جس مضمون کی ضرورت وقت پر معلوم ہو
- ۴۔ محمد عثمان غنی اچھا پور ڈاکخانہ بردوان۔ سب کتب کا ترجمہ بنگلہ میں
- ۵۔ زبید علی سلہٹی۔ اصلاح الرسوم اور القول الصواب فی مسئلۃ الحجاب کا ترجمہ بنگلہ میں
- ۶۔ احمد حاجی نور محمد جیت پور کاٹھیاواڑ مناجات مقبول کی اردو عبارت کر گجراتی حرفوں میں لکھ کر چھپوانا۔ یہاں سے سب کو اجازت دی گئی۔
- (*) ملاحظہ ہو حاشیہ ضمیمہ اولیٰ تتمہ رابعہ صفحہ ۳۸، ۱۲۔ (نصف ذی الحجہ ۱۳۳۸ھ)

مضمون ثالث ضمیمہ ثالثہ تتمہ سابعہ

عبد الصمد صاحب امام مسجد عبد الرحمن پوسٹ صدر فرنگی بازار روڈ چائنگام نے اغلاط العوام کو بنگلہ میں ترجمہ کر کے شائع کرنے کی اجازت چاہی۔ مسرت بلکہ منت کے ساتھ اجازت دے دی۔ (ذی الحجہ ۱۳۳۹ھ)

مضمون سوم (ملحق نقشہ نمبر ۳ تابعہ) ثانیۃ التابۃ یعنی تتمہ سابعہ

۸۳ تا ۸۴

یہ اس لئے درج نہیں کئے ہیں کیونکہ یہ انہیں نمبروں کے ساتھ بغیر کسی تبدیلی کے اشرف السوانح جلد سوم (مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان) کے صفحہ ۵۰۵ سے ۵۱۰ تک درج ہیں۔

(از رجب ۱۳۳۳ھ تا ختم رمضان ۱۳۳۴ھ) (آخر رمضان ۱۳۳۴ھ) (ثانیۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعہ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سادہ)

مضمون سوم ملحق بہ نقشہ نمبر ۳ تابعہ؛ ثالثۃ التابۃ یعنی تتمہ سابعہ

۸۴۔ ابراہیم بیگ بھوپالی کاسینٹ پیری سے (جو ایک شہر ہے امریکہ میں اور فرانس کے قبضہ میں ہے) ۷ جون ۱۹۲۶ء کو خط آیا۔ لکھا ہے کہ میرا ارادہ بہشتی گوہر کا ترجمہ فرنگی زبان میں کر کے چھاپنے کا ہے مع متعدد عنوانات بہشتی زیور کے جن کو یہاں ضروری خیال کرتا ہوں (۱۳۳۴ھ) (یہاں سے مع چند مفی راویوں کے اجازت دے دی گئی)

۸۵۔ مولوی سعید صاحب مذکور خانہ ۳ نقشہ نمبر ۱، تابعۃ السابعہ نے لکھا ہے کہ فدوی نے تعلیم نسواں جزو بہشتی زیور کا پورا ترجمہ اور حقوق العلم باب اول کی دوسری فصل کا پورا ترجمہ اور باب اول کی تیسری فصل کے بعض اجزاء کا ترجمہ اور باب ثانی کے تین صفحات کا ترجمہ۔ اور اصلاح الخیال سے تقریر شبہ اول اور اس کے جواب کا پورا ترجمہ اور تحقیق تعلیم انگریزی کر دس مقدمات کے خلاصہ کا ترجمہ کر کے جو بطور ایک رسالہ کے بن گیا، احباب اور متعلقین کو مطالعہ کرنے کے لئے دیا ہے۔ اس رسالہ کو سوسرے علماء سے تصحیح کرا کر چھاپنے کا ارادہ ہے (۱۳۳۴ھ) (بجاصلہ (ان کی زبانی غالباً روی ہے)

۸۶۔ آخر ذی الحجہ ۱۳۳۴ھ میں عبد المجید صاحب

۸۸۔ ۲۱ جمادی الثانی ۱۲۳۵ھ کو حاجی داؤد ہاشم صاحب کارنگون سے خط آیا کہ ہماری کمپنی کی جانب سے بہشتی زیور بزبان برما کرائی جاتی ہے

۸۹۔ بعض حضرات مقیمین دہلی جو درخواست ہے کہ رافع الضنک کی تسہیل کرا دی جائے۔ چنانچہ شروع ہو گئی

۹۰۔ بعض احباب کا خیال قرآن مجید کا ترجمہ انگریزی میں کرانے کا ہے۔ اور بیان القرآن کے ترجمہ کو تجویز کی گیا ہے

۹۱۔ شاہ لطف رسول مرحوم صاحب کے بیان القرآن کی تلخیص شروع کی تھی اور خلاصۃ البیان فی ترجمۃ القرآن اُس کا نام رکھا تھا مگر سورۃ البقرہ کی آیت ربواتک پہنچے تھے کہ وفات ہو گئی

۹۲۔ مولوی ظفر احمد صاحب سلمہ نے تمام تفسیر کی تلخیص کی جو مولوی شبیر علی نے حائل شریف کے حاشیہ پر چھاپ بھی دیا

۹۳۔ مولوی وصی اللہ صاحب نے بعض احباب کی تحریک پر مجموعہ مواعظ سے مضامین ذیل کا جداگانہ انتخاب شروع کر دیا۔

(از شوال ۱۳۴۲ھ تا ختم جمادی الاخریٰ ۱۳۴۵ھ) (ختم جمادی الاخریٰ ۱۳۴۵ھ) (ثالثۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سابعہ)

مضمون سوم (ملحق بہ نقشہ نمبر ۳ تاابعہ)؛ خامسۃ التابۃ یعنی تتمہ سابعۃ

۱۵۷۳۱۰۶

یہ اس لئے درج نہیں کئے ہیں کیونکہ یہ انہیں نمبروں کے ساتھ بغیر کسی تبدیلی کے اشرف السوانح جلد سوم (مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان) کے صفحہ ۵۰۵ سے ۵۱۰ تک درج ہیں۔

ضمیمہ

اُپر اعتناء بالتصرف کا ذکر تھا۔ یہاں اعتناء بلا تصرف کا ذکر ہے

الف: مظہر احمد مزکور بالا بذیل نمبر ۱۱۳ نے اطلاع دی کہ میں نے مدرسہ میں عقیدہ حسنہ کے ساتھ حیوۃ المسلمین پڑھانا شروع کر دیا ہے

ب: مسجد مقام و ونگ سرے (انگلستان) سے مینیجر السلام ریوونے ماسٹر مقبول احمد صاحب سے فلسفہ اسلام حصہ اول (جس میں احقر کے بیس مختلف مضمونوں کا انگریزی ترجمہ ہے) چند کاپیاں بقیمت منگائی اور وعدہ کیا کہ ہم اس کتاب کا نام اپنی فہرست کتب میں شائع کریں گے۔ جس کی فروخت ہمارے یہاں سے ہوتی ہے اور نیز مقام مذکور سے بشیر مسلم لاہوری نے ماسٹر صاحب کے پاس فلسفہ اسلام حصہ اول کی قیمت بھیجی اور دوم حصہ کا اشتیاق ظاہر کیا اور وعدہ کیا کہ ہم ان کتابوں کو ان حضرات تک پہنچا دیں گے جو صحیح معنی میں ان کے دیکھنے کے اہل ہیں

تتمہ ب: وعظ نفی الحرج کا انگریزی ترجمہ فلسفہ اسلام حصہ دوم ہے اور وعظ الاتفاق کا انگریزی ترجمہ اُس کا تیسرا حصہ ہے۔ پھر یہ دوسرا اور تیسرا حصہ بھی مقام

مذکور میں بھیجا گیا اور وہاں سے اس پر مسرت کا خط آیا جس کی ماسٹر صاحب نے احقر کو اطلاع دی

ج: تعلیم الدین اور جمال القرآن مدرسہ مظاہر العلوم کی ابتدائی خواندگی میں داخل نصاب کئے گئے ہیں

د: مولوی ابو بکر ارکانی نے جو مجاز بھی ہیں اپنی خانقاہ میں کتب ذیل داخل درس کر دی ہیں:

تعلیم الدین۔ بہشتی زیور۔ قصد السبیل۔ اصلاح الرسوم۔ دعوات و عبدیت۔ النور

اور بعض رسائل کے داخل کرنے کا مشورہ لیا ہے چنانچہ بعض رسائل بتلا دئے گئے

ہ: مولوی خیر محمد صاحب ناظم مدرسہ جالندھر نے اطلاع دی کہ انھوں نے تلخیصات عشر میں سے تلخیص البدایہ اور عشرہ طروس کی تعلیم متوسط درجہ کے طلبہ کے

لیے لازم کر دیا ہے۔ اس کو بے حد نافع پایا

امضاء اقتضاء الحال۔ فی الاستقبال

اس مضمون سوم سے جو مقصود تھا یعنی اظہار نعمت، چونکہ وہ مذکورہ واقعات اعتناء سے جو عدد میں فرض احتمال تکریر بعض ڈیڑھ سو سے متجاوز ہیں واضح ہو گیا۔ اس لئے آئندہ اس سرخی کے حذف کا خیال ہے۔ اللہ اع و قی واللہ تعالیٰ مقرب القلوب۔

(از محرم ۱۳۴۶ھ تا اختتام ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (آخر ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (خامسۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ تاسعہ)

مضمون سوم (سادسۃ التابۃ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ عاشرہ)

۲۰۳ تا ۱۵۸

(سادسۃ التابۃ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ عاشرہ بابت پونے تین سال۔ از آغاز ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ لغایت ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ)

متعلق باعتناء اہل علم بتالیفات احقر (قسط ہفتم شذرات السوانح بابت ۱۳۶۱ھ)

۱۔ ۱۵ صفر ۱۳۶۱ھ کو مولوی صنوبر بخت ہیڈ مولوی گورنمنٹ ہائی اسکول نوکنگ آسام کا خط آیا جس کا خلاصہ ہے کہ اولاً بہشتی زیور، ثناً آپ کے دوسرے رسالوں کا آسامی ترجمہ کرنے کی خواہش ہے

۲۔ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۶۱ھ کو مولوی الہی بخش دواخانہ اشرفیہ شکارپور ضلع سکھر کا خط آیا۔ لکھا ہے کہ بہشتی زیور کا سندھی ترجمہ بھی کاری ہے

۳۔ مولوی عبد الجبار ابوہری مبلغ دارالعلوم دیوبند کا خط آیا ہے کہ احقر نے کئی وعظ کے خلاصے تحریر کئے ہیں۔ یہ خلاصے رسالہ المفقی میں بالاقساط شائع کئے جائیں گے۔ چنانچہ وعظ نفی الحرج کا خلاصہ المفقی محرم و صفر ۱۳۶۱ھ میں شائع ہوا

۴۔ ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۶۱ھ کو محمود اسحاق جسر بنگار کا خط آیا ہے کہ اکثر رسائل کا ترجمہ بنگلہ زبان میان کرنے کی اجازت مرصمت فرمادیں۔ اب سے پہلے حقوق الاسلام کے ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے

۵۔ کاتب کا نام یاد نہیں رہا۔ انہوں نے دعوات و عبدیت حصہ ششم اور التبلیغ ربیع الاول و جمادی الاول و شعبان اور شرط الایمان کے ترجمہ کے متعلق لکھا ہے

۶۔ مولوی مقصود اللہ صاحب بریسالی نے لکھا ہے (تاریخ یاد نہیں رہی) کہ دعاء کریں اللہ تعالیٰ باقی نشر الطیب اور جزاء الاعمال کے بنگلہ ترجمہ پورا کرنے کی اور ان سب کو طبع کرانے کی توفیق عطاء فرمائیں۔ آمین

(قسط ہفتم شذرات السوانح بابت ۱۳۶۱ھ بعبارت صاحب السوانح یعنی شذرہ نمبر ۳۰ مقلب بہ شرح الصدر بصرح الشذر مورخ بمادہ محفل غربا ۱۳۶۱ھ)

مضمون ثانی ضمیمہ تتمہ خامسہ (تتمہ مضمون دوم تتمہ خامسہ)

بعض کتب جدیدۃ التالیف بترتیب سلسلہ سابقہ

۴۵۱۔ تتمہ سادسہ امداد الفتاویٰ 452۔ حصہ سادسہ حوادث الفتاویٰ 453۔ حصہ ششم ترجیح الراجح

454۔ حصہ ششم تربیت السالک 455۔ ملفوظات تجربت حصہ ششم 456۔ مکتوبات تجربت حصہ ششم

یہ چھ کتب سنہ ختم ہوتے ہی شروع ہو جاتی ہیں اور اب کی بار قرب ختم ہی پر شروع ہو گئیں اس لئے ان کو یہی متوکلاً علی اللہ شمار کر لیا گیا۔ 457۔ خود

یہ ضمیمہ تتمہ خامسہ 458۔ مسائل السلوک من کلام ملک الملوک

459۔ رفع الشکوک ترجمہ مسائل السلوک 560۔ سبیل السعید المنیب زیر تحریر 461۔ رحمۃ اللہ القریب زیر تحریر

462۔ ارشاد الہائم فی حقوق البھائم 463۔ اصلاح المزاج باصلاح العلاج 464۔ ریاض الفوائد 465۔ تقریر برجلالین مسماة بہ نور الناظرین

466۔ ملفوظات ملقب بہ بصر الناظر 467۔ مکتوبات ملقب بہ ناظر الباصر

468۔ اصدق الروایانی تشریف بعض الاشراف بالبشری بانتخاب مولوی احمد حسن 469۔ الرق المنشور فی اشقات الکلام المنظور والمنشور 470۔ قائد

قادیان 471۔ کلید مثنوی ربع اول دفتر خامس 472۔ الصبح الاغلاط وتنفتح الاغلاط زیر تحریر 473۔ صلوٰۃ السفر نزد حکیم مصطفیٰ 474۔ کسوة النسوة

ومواعظ ذیل

475۔ الوقاء تھانہ بھون نزد خواجہ عزیز الحسن 476۔ علو العباد من علوم الرشاد نزد مولوی اشفاق الرحمن

477۔ مزاج الامام لارشاد الانام گڈ ہی نزد مولوی ظفر احمد 478۔ تحقیق التصدی گڈ ہی نزد مولوی ظفر احمد

479۔ جیک ڈیک نزد خواجہ صاحب 480۔ ستر المستورات ایضاً

481۔ القول المیسور فی موعظہ بھرت پور خواجہ صاحب کے اسباب میں ریل میں چوری ہو گیا، اس کے لانے والے کے لئے انعام موعود ہے۔ 482 عود

العید در عید الفطر در مجلس نزد مولوی اشفاق 483۔ سلوٰۃ الحزین نزد مولوی اشفاق

484۔ علوم امدادیہ منتخب از موعظ نزد حکیم صاحب 485۔ لطائف اشرفیہ ایضاً

486۔ اعانۃ النافع مولوی اشفاق 487۔ الصلاح الیال نزد حکیم صاحب 488۔ البواب الخیر نزد خواجہ صاحب

489۔ جامع الحقوق نزد حکیم صاحب 490۔ شرح الصدور نزد حکیم صاحب

ومواعظ تسہیل حسب ذیل

491۔ مسجد کے آداب 492۔ دعاء کے شرائط حصہ اول 493۔ دعاء کے شرائط حصہ دوم

494۔ صوفی کا طریقہ 495۔ گناہوں کا سرسری سمجھنا 496۔ معاشرت کے حقوق

497۔ اخلاص حصہ اول 498۔ اخلاص حصہ دوم 99۔ عورتوں کی اصلاح 500۔ اتباع نفس کی برائی

ان اخیر کے دس وعظوں کا (جود عوات و عبدیت حصہ اول کے اجزاء ہیں) کام شروع ہو گیا ہے اور حصہ دوم و سوم کا اس سے پہلے ہو چکا ہے۔ اب چہارم باقی ہے۔

501۔ عود العید در ضحیٰ در ردیف عود العید مذکور در نمبر ب، ف، ت یہ انشاء اللہ تعالیٰ صبح و شام بیان ہونے والا ہے (*)۔ یہاں تک تالیفات کا عدد (اگر گمشدہ

(☆) وعظ بھرت پور کو مستثنیٰ بھی کر دیا جاوے تب بھی عود العید کو اس کی جگہ شمار کرنے سے) بحمد اللہ پانچ سو ۵۰۰ تک پہنچ گیا اور گوان میں بعض گوان میں

بعض کے اتمام کا نظارہ ہے مگر جزء مفروغ عنہ بھی، جبکہ متعدد ہو، بحکم الکمل ہی ہے۔ اور اسی سرخی رجاء مزید مذکور ترمہ خامسہ کے ایک جزو کا تحقیق ہو گیا

ولم اکن اھلاً لذلک + فالحمد لله القادر المالك + و نرجو الثانی منہ کذلک + اب اگر صرف موعظ مطبوعہ باقیہ ہی کی تسہیل کا

اعتبار کیا جاوے تو وہ بھی اس وقت تقریباً پچاس ہیں۔ یہ پانچ سو پر اضافہ ہے اور جدید موعظ و تالیفات کی اگر توفیق ہوئی (تو) وہ علاوہ بریں والا امر کلہ للہ۔

(*) قد وقعت خطابة على لسانی و كتابة على و وضع في المجلس و قيل ذلك متصلاً الوعظ الملقب بسنة

ابراہیم وهو عند المولوی ابراہیم الکیرانیوی ۱۲ منہ

(☆) اسی طرح اگر ملفوظ رفیق شفیق مذکورہ تتمہ خامسہ نمبر ۴۴۰ کو بوجہ اُس جامع کے نو آموز ہونے کے مستثنیٰ کر دیا جاوے تب بھی ملفوظ علو الناظر مرقومہ مولوی علی احمد کو (کہ ان کے ہی پاس ہے جو کہ بعد ترتیب ضمیمہ ہذا تالیفات کے جائزہ لینے سے برآمد ہوا) اُس کی جگہ شمار کرنے سے یہ عدد ۵۰۰ کا محفوظ ہے اور اگر وعظ مذکور حاشیہ سابقہ کو یہی منضم کر لیا جاوے تو پانچ سو پر ایک زائد ہو جاوے۔ ۱۲ منہ (آخر ۱۳۳۵ھ)

مضمون خامس تتمہ سابعہ (متعلق مضمون ثانی ضمیمہ تتمہ خامسہ)

اور یہ سب مضامین میں اہم ہے۔ ضمیمہ تتمہ خامسہ تنبیہات کے مضمون ثانی بذیل نمبر ۴۷۲، ایک کتاب کا نام لکھا ہے 'تصحیح الاغلاط' جس کی نسبت زیر تحریر لکھا تھا۔ اب بفضلہ تعالیٰ اُس کا کام باقاعدہ جاری ہو گیا۔ حقیقت اس کتاب کی یہ ہے کہ مجھ کو اپنے فہم یا تحقیق پر وثوق تو کبھی ہوا نہیں مگر اس کے ساتھ ہی اپنے ساتھ اتنی بدگمانی بھی نہ تھی کہ از خود اپنی زلات و اغلاط کی تفتیش کا اہتمام کرتا۔ البتہ اگر کبھی اتفاقاً کسی نے کسی غلطی کی اطلاع دی تو بھم اللہ فوراً رجوع کر لیا اور کسی نہ کسی موقع پر اُس کو شائع کر دیا۔ چنانچہ میری تحریرات سے یہ بات ظاہر ہے۔ خصوصاً امداد الفتاویٰ کے بعض حصص کے آخر میں ایک طویل فہرست بھی اُس کے ساتھ ملحق ہے، یہ ایک دور ہے۔ پھر جب ان تنبیہات کی مقدار معتد بہ ہو گئی تو مصلحت معلوم ہوا کہ اس کا ایک متصل سلسلہ جاری رکھا جاوے۔ چنانچہ ترجیح الراجح کی یہی حقیقت ہے جس کا اس سنہ میں حصہ سابعہ جمع ہو رہا ہے اور یہ دوسرا دور ہے۔ پھر خیال ہوا کہ یہ کیا ضرور ہے کہ ہر لغزش پر کوئی نہ کوئی متنہ ہی کر دیا کرے تو اس صورت میں بہت سے زلات اصلاح ہو جائیں گے اس لئے اس کا یہ اہتمام کیا گیا کہ اہل علم میں سے ایسے متدین و معتمد علماء و حضرات کو جو نہ میری رعایت کریں اور نہ خواہ مخواہ کا عناد کریں۔ اپنی تمام مؤلفات پر نظر ثانی کرنے کے لئے منتخب کرنے کے لئے منتخب کر کے اُن کو یہ کام سپرد کر دیا گیا کہ ایسے موقع میں پوری تحقیق اور آزادی سے کام لے کر ایسے زلات کی تصحیح فرمادیں۔ چنانچہ نہایت خوبی سے یہ کام ہو رہا ہے اور حقیقت اس کتاب کی یہی ہے اور یہ تیسرا دور ہے۔

میری وصیت ہے کہ اگر میرے سامنے یہ کام مکمل نہ ہو تو میرے بعد بھی اس کو جاری رکھیں اور دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی تکمیل اور اشاعت کو سہل فرمادیں آمین بجزمہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔ تتمہ سابعہ تمام ہوا۔ (ج ۲-۱۳۳۷ھ)

مضمون ثانی تتمہ سادسہ (متعلق مضمون ثانی ضمیمہ تتمہ خامسہ)

بعض کتب و مواعظ جدیدۃ التالیف بترتیب سلسلہ سابقہ

- 501- خیر المروء فی السفر الثانی الی گورگھپور 502- حکایات اشکایات 502- تتمہ ہذا 504- انوار الحقائق ملفوظات نزد مولوی انوار الحق
505- وصیت الوصی ایضاً نزد مولوی وصی اللہ 506- جلوۃ یوسف ایضاً جزوئے حسن العزیز نزد مولوی یوسف 507- المعطی ملفوظات و

مکتوبات خاصہ۔

مواعظ:

- 508- الاتباع نزد حکیم محمد مصطفیٰ 509- الارشاد ایضاً 510- مفتاح الخیر نزد مولوی احمد حسن صاحب
511- تاسین البنیان علی تقویٰ من اللہ رضوان نزد مولوی اشفاق الرحمن 512- الصلوات علی الصابرین علی مافات نزد مولوی ظفر احمد 513-
514- الاسماع لذوات القناع 515- الطبقات الاجتماع مع الاتباع

- 516- السبقات 517- علو الناء 518- الاسلام الاسى 519- الاسلام الفعلى 520- الاسلام الحوقى
 521- المغفره 522- الذنوب 523- الانابه 524- الاتباع قبل الاقتراع
 525- ذم الكذب والاستكبار 526- عاقبة التقوى اور ان چھ وعظ کا مقلب ہے اعظم الخطاب فى التوقى عن العذاب کے ساتھ 527- ادامة
 الخشوع 528- طرح المغو 529- فعل الزكوة 530- صبح بنارس
 531- المختال الفخور 532- الباطن 533- الظاهر 534- الاول 535- الآخر
 536- الكاف 537- القاف 538- فرائد الفوائد منتخبة الموعظ الاتباع سے یہاں تک حکیم محمد مصطفیٰ صاحب کے پاس ہیں
 539- فضل العالم نزد مولوی ظفر احمد 540- فضل العابد نزد مولوی سمیع ہمشیرہ زاد حکیم محبوب الہی صاحب 541- بیت الحمد لمقلب بہ
 حمد منزل نزد خواجہ صاحب 542- الطیب والہیب ایضاً 543- الظل المدود ایضاً 544- تحریم الحرم در مجلس 545- ثواب المصاب نزد
 خواجہ صاحب 546- الاعتصام بحبل اللہ نزد مولوی اسعد اللہ 547- حق المساکن ایضاً 548- حق التبتل نزد حکیم صاحب 549-
 مظاهر الاقوال نزد مولوی ظفر احمد 550- مسائلة اہل الحمد فی مسئلة الظلم مطبوعہ حصہ دوم ترجیح الراجح
 الحمد للہ کہ تالیفات کا عدد پانچ سو تک پہنچ گیا۔ اگر ان میں سے ایک کو بھی سرکار عالی پسند فرمائیں (تو) سب وصول ہے۔ بقول حضرت مرشدؒ
 بس ہے اپنا ایک بھی نالہ اگر پہنچے وہاں گرچہ کرتے ہیں بہت سے نالہ و فریاد ہم
 (منتصف 1336ھ)

مضمون ثانی ضمیمہ تتمہ سادسہ (متعلق مضمون ثانی تتمہ سادسہ)

- بعض کتب و مواعظ جدیدۃ التالیف بہ ترتیب سلسلہ سابقہ
 ۵۵۱- وعظ انوار السراج نزد حکیم محمد یوسف صاحب 552- برکتہ الزکاح نزد عزیز الرحمن صاحب اینچولی 553- الاطمینان بالذنیاء نزد خواجہ صاحب و حکیم محمد
 یوسف صاحب 554- شکر المشوی در مجلس 555- شعبان فی شعبان نزد حکیم محمد یوسف صاحب 556- شب مبارک نزد حکیم محمد یوسف
 صاحب 557- روز مبارک نزد حکیم محمد مصطفیٰ صاحب
 558- ماہ مبارک مولوی ظفر احمد صاحب 559- السوق لابل الشوق نزد حکیم محمد مصطفیٰ صاحب 560- سنۃ المعصوم ملفوظات نزد معصوم علی
 (۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳)۔ الریان من رمضان۔ القرآن فی رمضان۔ ایقظان فی رمضان۔ و یسمی مجموع ہذا الثلاث بمثلث رمضان نزد مولوی ظفر احمد
 صاحب 564- العیق من النیران گی رمضان نزد حکیم محمد یوسف صاحب
 565- اسوال فی شوال اس میں تین مضمون ہیں۔ ایک کالقب الحج۔ ایک کالقب الحج۔ ایک کالقب الحج نزد مولوی ظفر احمد (ادارہ 1336ھ)

مضمون ثانی تتمہ سابعہ (متعلق مضمون ثانی ضمیمہ تتمہ سادسہ)

- بعض کتب و مواعظ جدیدۃ التالیف بہ ترتیب سلسلہ سابقہ
 566- تربیت السالک حصہ ہفتم 567- تتمہ سابعہ امداد الفتاویٰ 568- حصہ سابعہ حوادث الفتاویٰ
 569- حصہ سابعہ ترجیح الراجح 570- حصہ ہفتم مکتوبات تجربت

(اور ملفوظاتِ جُبرت حصہ ہفتم کا نام یہاں اس لئے نظر نہیں آوے گا کہ مولوی احمد حسن صاحب کو فرصت نہ ہونے کے سبب لکھ نہیں سکے اور دوسروں کے لکھے ہوئے کے اور نام ہو گئے۔ ملاحظہ ہو حصہ اخیر حاشیہ مکتوباتِ جُبرت حصہ پنجم مطبوعہ الامداد جمادی الاولیٰ ۱۳۳۵ھ صفحہ ۱۹)

571۔ جلوۃ یوسف 572۔ رسالہ سجادہ نشینی 573۔ خود تہمتہ سابعہ

مواعظ

574۔ ایفاء العہد نزد خواجہ صاحب 575۔ الاسوۃ الحسنۃ نزد خواجہ صاحب 576۔ ابواب البیوت نزد مولوی شبیر علی صاحب دیوبندی بصورت ملفوظات 577۔ نشر الرحمتہ در مجلس 578۔ مصلیہ العالم نزد مولوی محمد عمر گنگوہی مگر تسوید سے عذر کرتے ہیں 579۔ التمدن نزد خواجہ صاحب 580۔ نظام الحدیث نزد حکیم یوسف 581۔ نیل البر نزد حکیم سعید کیرانوی 582۔ شکر العطاء نزد مولوی یوسف 583۔ القربان بالقربان نزد خواجہ صاحب و حکیم یوسف صاحب

584۔ اللوح المحفوظ نزد خواجہ صاحب و حکیم یوسف صاحب 585۔ قرآن السعدین نزد مولوی اسعد اللہ

586۔ الجلاء عن البلاء نزد مولوی ظفر احمد (مواعظ خیر الحدود فی السفر الثالث الی گورکھپور تا نمبر ۵۹۹)

587۔ جمال الجلال نزد حکیم صاحب 588۔ الحقوق فی الحقوق ایضاً 589۔ طریق القلندر نزد خواجہ صاحب و حکیم صاحب 590۔ دار السلام ایضاً

591۔ کساء النساء 592۔ الامتحان در مجلس (*) 593۔ خیر الاثبات للاناث نزد حکیم یوسف 594۔ خیر المال للرجال

ایضاً 595۔ ذکر الرسول ملقب المرلج فی الربیع ایضاً 596۔ فتح البرکات ایضاً 597۔ العاقلات الغافلات ایضاً 598۔ المحسنات ایضاً

599۔ وصل الفرج فی صف الخورجہ نزد خواجہ صاحب 600۔ اصلاح الزی در مجلس 601۔ اصل العبادہ

602۔ اخراج الضغائن 603۔ خطاب الاناث نزد خواجہ صاحب 604۔ اتمام النعمہ نزد خواجہ صاحب 605۔ وعظ لقد ارسلنا سُلماً الی قوی

عزیز در زمانہ نزد خواجہ صاحب 606۔ حقیقۃ الاسلام ایضاً 607۔ طریقۃ الاسلام نزد مولوی نصرت علی و اعتر عن تیبیضہ

608۔ نصرت الطالین ملفوظات نزد مولوی نصرت علی 609۔ ایوم الجامع نزد حکیم یوسف 610۔ اللیل الجامع

611۔ ابطال الامانی نزد حکیم یوسف 612۔ شکر النعمۃ بذکر رحمۃ الرحمتہ در مجلس 613۔ العشر بالضم و اتوحقہ یوم حسادہ

(*) یہاں مجلس خیر کی میرٹھ میں ایک شاخ ہے اس کا تذکرہ مع قواعد غالباً جلد شائع کرنے کا اُس کے ارکان کا خیال ہے منہ ۱۲۔

اطلاع: ان تالیفات مذکورہ بالا میں سے جن کا عدد و بفضلہ تعالیٰ 613 تک پہنچ گیا ہے۔ جو جو بوجہ ناتمام ہونے کے قابل انتفاع نہیں ہیں جن میں دور سالے ہیں جن کی

نہ مقدار معتد بہ ہوئی اور نہ ظاہر اُن کے اتمام کی توقع جن کا نمبر ذیل ہیں 460 اور 461 ہے۔ اور باقی مسودات اجمالیہ مواعظ کے ہیں منہا کر دیئے گئے جن کی

تفصیل میں بسبب اختصار کے مندرجہ ذیل اُن کے نمبروں کے حوالہ پر مع قید عدد تہمتہ اکتفا کیا گیا جن کی ترتیب کی تحقیق تہمتہ رابعہ میں مذکور ہے۔ اس میں سے اگر

کسی کی تیبیض یا اتمام کی نوبت آگئی تالیفات جدید میں درج کر دی جاوے گی وہی ہڈا۔

تہمتہ رابعہ (*) 131 تا 140، 146 تا 148، 153، 154، 155، 158، 159، 166، 171، 172، 185، 187، 198، 200، 224، 227، 230

(*) مطبوعہ وعظ الخصوص و مستقلاً ۱۲

(☆) بالفتح کما فی 482 ایضاً من ضمیمہ التہمتہ الحامسہ 12

تہمتہ خامسہ (☆) 422، 429، 430، 432، 433، 434، 442، 447

(☆) الامداد جب 1335ھ

ضمیمہ تتمہ خامسہ (☆) 460، 461، 475، 477 تا 481، 485، 487، 488 تا 490

(☆) الامداد ذی الحجہ 1335ھ

تتمہ سادسہ (☆) 508، 509، 512 تا 531، 539 تا 549

(☆) الامداد جمادی الاخریٰ 1336ھ

ضمیمہ تتمہ سادسہ (☆) 551 تا 565

(☆) الامداد شوال 1336ھ

تتمہ سابعہ حاضرہ بر صفحات بالا 574 تا 580، 582، 585 تا 587، 607، 609، 610، 611، 613 (☆)

اور چونکہ احیاء السنن کا کام شروع ہوتے ہی اور اُس کے ترجمہ اطفاء الفتن کا کام شروع ہونے کے کچھ بعد دوسرے ہاتھوں میں دیدیا گیا اس لئے یہ دونوں بھی منہا ہو گئے۔ پس میزان کل ان منہا شدہ نمبروں کی 186 ہے جس کے مجموعہ کا عدد تالیفات یعنی 613 سے منہا ہونے سے باقی 427 رہا۔ یعنی سوا چار سو سے قدرے ذائد عدد تالیفات صالحہ لانتفاع کا یہی باقی رہا۔ آئندہ اگر ان میں سے کسی کی تکمیل کی نوبت آوے گی (تو) اُس کو تالیفات جدیدہ میں اُسی عدد کے سلسلہ میں درج کیا جاوے گا اور میرے سامنے مکمل نہ ہو سکنے کی صورت میں اُن کے متعلق اور نیز اُن مسودات تفصیلہ مواعظ یا ملفوظات کی نسبت جن پر میری نظر ثانی نہ ہو سکے یہ اُمور قابل اعتراض ہیں

۱۔ جو مضمون میری طرف منسوب ہے وہ بدوں میری نظر ثانی کے جس کی علامت جا بجا میرا بنانا ہے بسبب احتمال غلطی نقل کے میری طرف منسوب نہ کیا جاوے۔

۲۔ ایسے غیر مکمل مضامین کی تکمیل بشرط امکان مولوی احمد حسن صاحب و مولوی حبیب احمد صاحب و مولوی ظفر احمد صاحب و مولوی حکیم محمد مصطفیٰ صاحب اور صفائی مواعظ میں خواجہ عزیز الحسن صاحب سے یا جس کو یہ منتخب کریں، کرا لی جاوے اور مسودات اجمالیہ کہ اگر تسوید تفصیلی میں تکلف معلوم ہو تو ان کو بصورت ملفوظات ہی صاف کر لیں۔

۳۔ اور اس صورت میں اُس مضمون کی نسبت اُس تکمیل کنندہ کی طرف کی جاوے اور تکمیل کنندہ کو ہر طرح کی اصلاح میں پورا اختیار ہے۔

۴۔ یہ سب مسودات اجمالیہ کاتبوں کے پاس سے مجلس میں منگائے جارہے ہیں آئندہ مسودات بھی مجلس ہی میں رہیں گے۔

۵۔ اجمالی مسودات قبل تسوید درج تالیفات نہ ہوا کریں گے۔

(☆) بالضم کما فی 501 ایضاً من الضمیمۃ التتمۃ الخامسۃ 12۔ (جمادی الثانی 1337ھ)

مضمون رابع متعلق تکمیل مواعظ ضمیمہ ثانیہ تتمہ سابعہ

ان کے اجمالی مسودات کی تسوید تفصیلی کے کام سے مولوی انوار الحق کی اچھی مناسبت ثابت ہوئی ہے۔ اگر ان مواعظ کے ضابطین کو کچھ عذر ہو تو مولوی صاحب سے اس میں مدد لی جاوے پھر ایک یا دو اہل مناسبت کو نظر ثانی میں شریک کر کے تبض کر لی جاوے۔ (نصف ذی الحجہ ۱۳۳۸ھ)

مضمون ثانی ضمیمہ اولیٰ تتمہ سابعہ

بعض کتب و مواعظ جدیدہ التالیف بترتیب سلسلہ سابقہ (☆)

- ۴۲۸- خیر الحضور فی السفر کا پتھر 429- خیر الحدود فی السفر الثالث الی گور گھپور 430- انوار المحسنین
431- الصلوۃ 432- الحجۃ 433- احکام المال 434- احکام الجاہ 435- الہوی والہدی
436- اعانۃ التقوی 437- چار جوی بہشت یعنی نمونہ الشیخ 438- شکر العطاء 439- اقسام الریاء
440- طریق القلندر (*)

باقی ترتیب السالک و امداد الفتاوی و حوادث الفتاوی و رتج الرانج و مکتوبات تجربت کا سلسلہ بھی جاری ہے مگر ان (***) کے مضامین کا عدد اُن حصص سابعہ کے اجزاء ہونے کے سبب مستقل قرار نہیں دیا گیا۔

(☆) ملاحظہ ہو تتمہ سابعہ صفحہ چار سطر دو قولہ اب عدد تالیفات الخ مع سباق و سباق ۱۲۔

(*) گو کچھ صاف ہونا باقی ہے مگر بہت زیادہ حصہ صاف ہو چکا ہے ۱۲۔

(**) ملاحظہ ہو تتمہ سابعہ کا صفحہ اخیر سطر ۱۳ قولہ اسی طرح ترتیب الخ ۱۲۔ (جمادی الاخریٰ ۱۳۳۸ھ)

مضمون دوم ضمیمہ ثانیہ تتمہ سابعہ

بعض رسائل و مواعظ جدیدہ التالیف بترتیب سلسلہ سابقہ

- ۴۴۱- اصلاح الیتامی 442- الولایۃ 443- الاستعداد للقاء یہ دونوں اخیر مولوی انوار الحق کے پاس ہیں
444- تکمیل الاعمال بتبدیل الاحوال 445- شرائط الطاعہ 446- ملت ابراہیم 447- رمضان فی رمضان
448- آثار المربع 449- السکن 450- تجدد الامثال بتعدد الاعمال 451- جمال یوسف یہ آٹھوں خواجہ صاحب کے پاس
ہیں اور ان میں سے چار اخیر بہ تکمیل ہیں اور اول سے یہاں تک یہ سب مواعظ ہیں
452- مزید المجید یہ ملفوظ ہے اور مولوی عبد المجید بچھر ایونی کے پاس ہے
453- خصوص الکلم فی شرح فصوص الحکم یہ فص آدمی تک لکھا گیا ہے اور جز کا خاص لقب بھی ہے عمارۃ العالم بامارۃ آدم خیال تو شرح پورا کرنے کا ہے لیکن اگر نہ
ہو سکا جیسا کہ عنقریب اس احتمال کی وجہ آتی ہے تو یہ نمبر اُس خاص جز کا سمجھا جاوے
454- بلوغ الغایۃ فی تحقیق خاتم الولایۃ 455- حفظ الحدود للتحقوق الجدد 456- النعم فی الحجیم
457- رفع الزحمة عن وسع الرحمة 458- الکرمۃ التامۃ فی النبوة العامۃ 459- تدویر الفلک فی تطہیر الملک
460- القول النفع فی تحقیق امکان الابدع 461- نعم العون فی تحقیق توبۃ فرعون اور بلوغ الغایۃ سے نعم العون تک مجموعہ کا لقب الحل الاقوام لعقد
فصوص الحکم ہے اور یہ فصوص کے خاص خاص مقامات متوحشہ کا حل ہے۔ ان کو بقیہ شرح سے اس لئے مقدم کر دیا کہ شاید تکمیل کی نوبت نہ آتی اور چونکہ پوری
شرح سے بھی اصل مقصود یہی مقامات تھے۔ اُن کے حل ہو جانے کے بعد تکمیل کی زیادہ ضرورت بھی نہیں رہی۔ (نصف ذی الحجہ ۱۳۳۸ھ)

مضمون ثانی ضمیمہ ثالثہ تتمہ سابعہ

بعض رسائل و مواعظ جدیدہ التالیف بترتیب سلسلہ سابقہ

- 462۔ الجلاء للابتلاء 463۔ الدین الخالص 464۔ تحقیق الشکر 465۔ الفضل العظیم 466۔ رجاء اللقاء
 467۔ احکام المال 468۔ القرض 469۔ الاسراف 470۔ اجانۃ الداعی 471۔ الشریعہ یہ سب مواعظ ہیں ۴۷۲۔ ذم
 العلائق مع الخلائق یہ ملفوظ ہے
 ۴۷۳۔ عروس المواعظ 474۔ اصول الوصل 475۔ الشفاء لحادث الوباء 476۔ ذکر محمود
 477۔ تیسیر المنطق حواشی تیسیر المنطق 478۔ الانوار النظریہ فی الآثار الظفریہ مکاتبات فیما بینا نزد مولوی ظفر احمد
 479۔ احقر کے مسلک کی شرح 480۔ رفع الضیق عن اہل الطريق 481۔ جمالین یا نوالین علی الجلالین یک پارہ نزد مولوی وصی اللہ صاحب
 482۔ ضمیمہ ہذا۔ (ذی الحجۃ ۱۳۳۹ھ)

مضمون دوم (ملحق نقشہ نمبر ۲ تابعہ) ثانیۃ التابۃ یعنی تتمہ سابعۃ

بلسلہ جدول اول

۲۰۳۔ النشر للعشر جز تزیج الرائج۔ شریف الدریات۔ رفع البناء۔ سواد خوبی۔ خطوط خوبی۔ احسن الثلاث جز موائد۔ امداد المشتاق۔ اللطائف للطائف۔ خیر
 الدلالہ جز موائد۔ القول الفاصل جز تربیت۔ القول الصحیح جز موائد۔ ارسال الجنود۔ تبصر الزجاج۔ احسن التفہیم جز امداد الفتاویٰ۔ السکات المتکرر۔ المتن الامدادی۔
 الکلم الدالہ۔ رفع الضنک۔ العذو والنذ۔ الموابہ ابھی شروع ہوا ہے۔

مواعظ بلسلہ جدول ثانی

۲۰۳۔ آداب التبلیغ۔ المورد الفرسخی۔ اسرار العبادہ۔ آثار العبادہ۔

مجموعہ رسائل و مواعظ ۴۲۸ الصادق بالالحاق متعلق بہ نقشہ نمبر ۱۲ اس ۸۳ میں سے تین عدد یعنی آداب التبلیغ و اسرار العبادہ و آثار العبادہ مضمون دوم کے تحت میں
 درج ہونے کے سبب اس الحاق سے منہا ہو کر ۸۰ کا عدد باقی رہا اور کچھ نمبروں کا اضافہ جدیدہ ہوا جن کے نام فہرست آئندہ مضمون ہشتم میں دواء العیوب سے
 خیر الحیوۃ تک مذکور ہونگے۔ اُن کی تعداد ۲۷ ہے۔ پس اسی (۸۰) کے ساتھ ملا کر ۱۰۷ ہوئے۔ اب اصل الحاق کا حاشیہ حسب ذیل ترمیم ہو کر اس الصاق کا حاشیہ
 ہو جائے گا یعنی نقشہ نمبر ۲ کے رسائل و مواعظ ۴۲۸ اور اس الصاق کے ۱۰۷ کے ساتھ گیارہ ثمت و ضمائم مذکورہ حاشیہ الحاق کو منضم کر لیا جاوے تو کل عدد مؤلفات
 کا پانچ سو چھیالیس ہوتا ہے۔ و هذا من فضل ربی۔

الحاق تابعہ کے ص ۵۸ س ۸ میں علو العباد کو ملفوظ لکھ دیا، وہ وعظ ہے۔ اسی طرح اُسی صفحہ کی سطر ۱۵ میں اجر الصیام کے ساتھ اول کا لفظ رہ گیا، اضافہ کر لیا جائے۔
 (از رجب ۴۳ھ تا ختم رمضان ۴۴ھ) (آخر رمضان ۱۳۴۲ھ) (ثانیۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سادسہ)

مضمون دوم؛ ثالثۃ التابۃ یعنی تتمہ سابعۃ

(ملحق بہ نقشہ نمبر تابعہ) رسائل بلسلہ جدول اول بعد الموابہ مذکور مضمون دوم ثانیۃ التابۃ (۲۲۳) الجلاء والشوف فی احکام الرجاء والخوف جز وتریۃ

۲۲۴۔ السبیل العابری السبیل جزو حسن العزیز

۲۲۵۔ تقطیف الثمرات فی تخفیف السرات جزو امداد الفتاویٰ

۲۲۶۔ احکام التجلی من التجلی والتدلی

۲۲۷۔ تتمہ نہایت الادراک فی اقسام الاثر اک۔ اس کی تلخیص رسالہ تشریف کی ایک حدیث مروی از مصعب بن سعد مذکور قبیل ذکر الموت کے حواشی میں بھی مذکور ہے

۲۲۸۔ بیان الوفود فی اعوان ابن مسعود جزو امداد الفتاوی

۲۲۹۔ اخبار اہل المجد عن آثار اہل النجد جزو ایضاً

یہ دونوں رسالے نجدیوں کے متعلق ہیں

۲۳۰۔ التنبیہ الطربی فی تنزیہ ابن العربی صرف ترتیب باقی ہے

مواعظ بسلسلہ جدول ثانی بعد آثار العبادہ مذکور مضمون دوم ثانیۃ التابۃ

۲۰۷۔ خیر الحیاة وخیر المات

مجموعہ رسائل و مواعظ ۴۳۷ الصادق باللاحق بعد ۱۰۷ مذکور ثانیۃ التابۃ۔ اس میں کچھ نمبروں کا اضافہ ہوا جن کے نام فہرست آئندہ مضمون چہارم میں الجمعین سے الرحیل تک مذکور ہونگے۔ اُن کی تعداد ۱۰۷ ہے۔ پس ۱۰۷ کو ساتھ ملا کر ۱۱۷ ہوئے۔ اب اصل الحاق مذکور تابعہ السابۃ کا حاشیہ حسب ذیل ترمیم ہو کر اس الصادق کا حاشیہ ہو جائے گا یعنی نقشہ نمبر ۲ کے رسائل و مواعظ ۴۳۷ اور اس الصادق کے ۱۱۷ کے ساتھ گیارہ تہات و ضائم مذکورہ حاشیہ اصل الحاق کو منضم کر لیا جائے تو کل عدد مؤلفات کا ۵۶۵ ہوتا ہے۔ وھذا من مزید فضل ربی

تنبیہ: الموہب مذکور نمبر ۲۲۲ مضمون دوم ثانیۃ التابۃ اگر مقدار معتد بہ تک نہ پہنچے تو دو عدد تتمہ التابۃ و ثانیۃ التابۃ کو اُس ایک کا قائم مقام سمجھ کیا جائے کیونکہ دونوں کا اخیر حصہ من وجہ داخل علوم ہے جو نباہے مؤلفات میں شمار ہونے کا۔ توجیہ ترتیب تتمہ ہذا کے بعد ایک مضمون ملقب بہ سراج الزیت الی منہاج البیت اور تیار ہو گیا (ہے اس لئے) خواہ الموہب کی کمی اس سے پوری کر لی جائے۔

(از شوال ۱۳۴۲ھ تا ختم جمادی الاخریٰ ۱۳۴۵ھ) (ختم جمادی الاخریٰ ۱۳۴۵ھ) (ثانیۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سابعہ)

مضمون دوم ملحق بہ نقشہ نمبر ۲ تابعہ؛ ثانیۃ التابۃ یعنی تتمہ سابعۃ

(رسائل) بسلسلہ جدول اول بعد الادراک والتوصل مذکور در مضمون دوم رابعۃ التابۃ بر حاشیہ

۲۳۸۔ الیم فی السم ہو و الطم فی السم الآتی اصغر الرسائل۔ القصر المشید للعصر الجدید۔ قندیوبند۔ تلکین العرب انک فی تجمین اسرار انک جزو امداد الفتاوی۔ اصلاح المعثورہ فی تعریف الحرام والمکروہ۔ حیوة المسلمین۔ خوان خلیل۔ تحصیل دارالعلوم من تسخین نار السموم جزو جلد ثانی مشکول الطرائف۔ تحسین دارالعلوم بزنین انوار النجوم ضمیمہ تحسین جزو القاسم محرم ۱۳۴۷ھ۔ المعلومات الارشادیہ علی المرقومات الامدادیہ۔ داب المساجد علی آداب المساجد جزو امداد الفتاوی۔ التحقیق الفریدی فی حکم آلۃ تقریب الصوت البعید جزو امداد الفتاوی۔ القاء السکینہ فی حکم ابداء الزینہ جزو امداد الفتاوی۔ ثبات السطور لذوات الخدیز جزو امداد الفتاوی۔ احکام الاتیلاف جزو النور۔ ظہور العدم بنور القدم۔ بضیرے بشرح کلام نظیری۔ اکلم الطیب۔ التفسیر فی التفسیر۔ جزو الکلام فی عز الامام۔ مزید المجید۔ باب الریان۔ بیت الدیان۔ عیش الحیان یہ اخیر کے تین نمبر حیوة المسلمین کے اجزاء ہیں جن کو ایک خاص شان کے سبب خاص لقب سے ملقب کیا گیا ہے۔ محفوظات ملقب بہ اشرف التنبیہ۔ ملحوظات۔ ملحوظات یہ تین حصے ہیں جدید ملحوظات کے۔ مقالات حسنہ ملقب بہ لمعان الدین ملفوظ۔ لامع علامات الاولیاء یعنی تلخیص جامع کرامات الاولیاء۔ معاملۃ المسلمین فی مجادلۃ غیر المسلمین۔ شہادۃ الاقوام بصدق الاسلام (ملاحظہ ہو النور ذی الحجہ ۴۸ھ)۔ خطبات الاحکام۔ النخب من الخطب۔ الطم فی السم۔ ضم شارح

الابل۔ ملفوظ آداب الاخبار بعبارت مولوی محمد شفیع دیوبندی جو القاسم شعبان ورمضان ۴۸ھ میں بھی اور مستقل بھی بضمن عنوان اسلامی اخباروں کے لئے شرعی دستور العمل و نیز جز ثانی کثکول الطرائف بکثر بھی شائع ہوا۔ صیانتہ المسلمین۔ الساعات للطاعات

مواعظ: بسلسلہ جدول ثانی بعد خیر الحیوة و خیر المات مذکور مضمون دوم ثالثہ

۲۰۸۔ السوق الاہل الشوق۔ استمرار التوبہ۔ ارضاء الحق اور وودوم۔ العج والشج واللج۔ جمال الجلیل۔ مظاہر الاموال۔ مظاہر الآمال۔ مظاہر الاقوال۔ ہم الآخرہ۔ عصم الصنوف۔ النسوان فی رمضان۔ الدوام علی الاسلام۔ الاستقامہ۔ اسباب الغفلۃ۔ کوثر العلوم۔ تکمیل الانعام۔ الفاظ القرآن۔ المعرق والرحیق۔ التحصیل والتہیل۔ اجر الحیان بلا انصرام اول وودوم۔ التواصی بالحق۔ التواصی بالصبر۔ الفصل والانفصال۔ الاجرا البئیل۔ النعم المرغوبہ۔ التیسیر للتیسیر۔ الحدود والقيود۔ فناء الفئوس۔ فناء المحبوب۔ التعرف بالتصرف۔ مراقبۃ الارض۔ خیر الارشاد۔ الدیاء والآخِرہ۔ التزاحم فی التراحم۔ الغالب للطالب۔ ملفوظ الطاحون ضمیمہ وعظ خیر الحیوة۔ الاسماع والاتباع۔ الوصل والفصل۔ رفع الالقباس۔ الجمعین بین النفعین۔ نور الانوار۔ المرابط۔ الجبر بالصبر۔ الاصابہ فی معنی الاجابہ۔ الصبر والصلوۃ۔ الحج مجموعہ رسائل و مواعظ ۵۳۰

نوٹ: چنانکہ لامع علامات کی مقدار معتد بہ نہیں ہوئی اس لئے بجائے اُس کے تقدیس القدسی کو سمجھا جائے جو تربیۃ کا جز ہے۔

الصاق باللاحق (متعلق بہ نقشہ نمبر ۲ مندرجہ تابعۃ للسابعہ)

اُس فہرست میں سے جن پر نظر اصلاحی ہو چکی ہے وہ بعد کے تہمت میں درج مؤلفات ہو چکی ہیں۔ اور جن پر نظر اصلاحی نہیں ہوئی، چونکہ وہ قابل اشاعت نہیں (تو) اُن کا مؤلفات میں شمار کرنا غیر مفید ہے۔ لہذا اس سرخی کو آئندہ سے خذف کیا جاتا ہے۔

مضمون دہم (الساعات للطاعات)

(خامسۃ التابۃ یعنی تئمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ تاسعہ۔ بابت سواتین سال۔ از محرم ۱۳۴۶ھ تا اختتام ربیع الاول ۱۳۴۹ھ)

الساعات للطاعات یعنی مضمون دہم (☆)

(نقشہ اوقات نماز تھانہ بھون بحساب دھوپ گھڑی عرض بلد درجہ ۲۹ دقیقہ ۳۵ بعد قدرے ترمیم نقشہ سابق)

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	عشاء	تاریخ	فجر	ظہر	عصر	عشاء
۲۱ تا ۲۴ جنوری	۶	۱	۴	۰۷	۲۱ مئی تا ۲۰ جولائی	۴	۰۲	۵	۹
۲۵ تا ۳۱ جنوری	۶	۰۱	۴	۰۷	۲۱ تا ۳۰ جولائی	۰۴	۰۲	۵	۹
یکم تا ۱۰ فروری	۰۵	۰۱	۴	۰۷	یکم تا ۱۲ اگست	۰۴	۰۲	۵	۰۸
۱۱ تا ۱۳ فروری	۰۵	۰۱	۴	۰۷	۱۳ تا ۲۳ اگست	۰۴	۲	۵	۰۸
۱۴ تا ۲۰ فروری	۰۵	۰۱	۰۴	۰۷	۲۴ تا ۳۱ اگست	۰۴	۲	۵	۰۸
۲۱ تا ۲۵ فروری	۰۵	۰۱	۰۴	۰۷	یکم تا ۱۰ ستمبر	۵	۲	۵	۰۸
۲۶ فروری تا ۶ مارچ	۰۵	۰۱	۰۴	۸	۱۱ تا ۱۵ ستمبر	۵	۲	۵	۸
۷ تا ۱۲ مارچ	۰۵	۰۱	۰۴	۸	۱۶ تا ۲۷ ستمبر	۵	۲	۰۴	۸

۸	۰۴	۰۱	۵	۲۸ ستمبر تا ۱۵ اکتوبر	۸	۰۴	۰۱	۵	۱۳ تا ۱۵ مارچ
۸	۰۴	۰۱	۰۵	۱۱ تا ۱۵ اکتوبر	۸	۰۴	۲	۵	۱۶ تا ۲۸ مارچ
۰۷	۰۴	۰۱	۰۵	۱۶ تا ۲۰ اکتوبر	۸	۵	۲	۵	۲۹ تا ۳۱ مارچ
۰۷	۰۴	۰۱	۰۵	۲۱ تا ۳۱ اکتوبر	۰۸	۵	۲	۵	یکم تا ۱۰ اپریل
۰۷	۴	۰۱	۰۵	یکم تا ۷ نومبر	۰۸	۵	۲	۰۴	۱۱ تا ۲۰ اپریل
۰۷	۴	۰۱	۶	۸ تا ۱۵ نومبر	۰۸	۵	۲	۰۴	۲۱ تا ۲۴ اپریل
۰۷	۴	۱	۶	۱۶ تا ۲۰ نومبر	۰۸	۵	۰۲	۰۴	۲۵ تا ۳۰ اپریل
۷	۴	۱	۶	۲۱ نومبر (*) تا ۲۰ جنوری	۰۸	۵	۰۲	۰۴	یکم تا ۱۰ مئی
(*) اس میں دسمبر بھی آگیا ۱۲				(☆) از خامسۃ التابۃ ۱۲	۹	۵	۰۲	۰۴	۱۱ تا ۲۰ مئی

تنبیہات متعلقہ اوقات نماز و روزہ

- ۱۔ جس نماز کا وقت جس تاریخ سے بدل جائے اُس سے ایک روز قبل اُسی نماز کے بعد اعلان کر دیا جائے
- ۲۔ عصر کی آذان وقت مندرجہ نقشہ سے ۱۵ منٹ قبل اور علاوہ مغرب کے دیگر اوقات کی آذان ۳۰ منٹ قبل ہونا چاہئے۔ البتہ رمضان میں عشاء کی نماز ۱۵ منٹ قبل ہوگی اور آذان اپنے وقت پر رہے گی
- ۳۔ جس موسم میں نماز فجر اور طلوع شمس میں فصل کم ہو، طوالت میں سے جو سورتیں زیادہ طویل نہیں، اُن کا پڑھنا مناسب ہے
- ۴۔ اگر نماز فجر میں اعادہ کی ضرورت پڑے (تو) چھوٹی سورتوں سے اعادہ کرنا احتیاط کی بات ہے
- ۵۔ (من اشرف جنتی لمظہر التہماوی بعد ترمیم المصنف الا الحاشیہ العربیہ) صبح صادق اور طلوع شمس میں فرق کم سے کم بمابہ فروری و مارچ و ستمبر و اکتوبر ایک گھنٹہ ۲۰ منٹ اور زیادہ سے زیادہ بمابہ جون، شروع جولائی (تک) ایک گھنٹہ ۷۳ منٹ ہوتا ہے
- ۶۔ اور یہی فرق غروب شمس سے غروب شفق ایضاً تک بہت قلیل تفاوت سے، جو دو تین منٹ سے نہیں بڑھتا ہوتا ہے (قلت اما التفاوت بین الفجرین و کذا بین الشفقین انما ہو بثلاث) (☆) درجہ کما نقلہ الشامی عن اہل الفن فی وقت الفجر (۱۲)
- (☆) والدرجۃ الواحدۃ اربع منٹ فی خط الاستواء و یختلف باختلاف بعض ۱۲
- ۷۔ مثیلین سے مغرب تک کم از کم بمابہ دسمبر و جنوری ایک گھنٹہ ۳۳ منٹ اور زیادہ سے زیادہ جون و جولائی دو گھنٹہ ۵ منٹ فصل ہوتا ہے
- ۸۔ نہارِ عربی، طلوع شمس سے غروب آفتاب تک ہے۔ اور نہارِ شری، صبح صادق سے غروب آفتاب تک ہے۔ روزہ کی نیت نہارِ شری کے نصف سے پہلے (کرنا روزے کے درست ہونے کی) شرط ہے۔ اور نماز کے جائز ہونے میں بھی ایک قول یہی ہے اور دوسرا قول نہارِ عربی کے نصف سے قبل اجازت کا ہے۔ اور ان دونوں نصف النہار میں فصل کی مقدار اتنی ہے جتنا طلوع فجر و طلوع شمس کے فرق کا نصف ہوتا ہے مثلاً کسی تاریخ میں طلوع فجر ۵ بجے ہو اور طلوع شمس ۶ بجکر ۲۰ منٹ پر ہو، تو نصف نہارِ شری ۱۲ بجے سے چالیس منٹ پہلے ہو گا یعنی ۱۱ بجکر بیس منٹ پر

۹۔ اوپر کے بعض نمبروں پر عمل کر سنا صبح صادق و طلوع شمس و مثلیں کے اوقات کی معرفت پر موقوف ہے۔ سو طلوع و غروب مذکورین تو مشاہدہ سے معلوم ہو سکتے ہیں بلکہ اگر ان میں سے ایک کا بھی مشاہدہ ہو جائے تو دوسرے کا علم بدوں (بغیر) مشاہدہ بھی ایک قاعدہ سے (معلوم) ہو سکتا ہے۔ جس کو ایک ماہر مہندس سے اُسی عبارت میں مع توضیح نقل کرتا ہوں وہ ہذا۔

کُل مقدار شب و چند، وقت طلوع آفتاب سب (وبقیہ از ۲۴ گھنٹہ نہار ست و منتهی نہار غروب ست) و کُل مقدار روز و چند غروب آفتاب ست (وبقیہ از ۲۴ گھنٹہ لیل ست و منتهی لیل طلوع آفتاب ست)

البتہ صبح صادق کی معرفت بدوں تجربہ کے اور مثلیں کی معرفت بدوں حساب کے نہیں ہوتی۔ اس لئے بعض تاریخوں کی صبح صادق و مثلیں کا وقت مقصوداً اور طلوع و غروب کا تقیماً لکھنا ذیل کے نقشہ میں لکھا جاتا ہے۔ بقیہ تو تاریخ کا وقت بھی منٹوں کے کہیں گھٹانے سے، کہیں بڑھانے سے اندازاً معلوم ہو سکتا ہے۔ اس اندازہ کے لئے خود نقشہ کے خانوں کی نسبت کا تفاوت کافی ہے اور خاص (کر) طلوع و غروب میں کمی یا بیشی کرنے کے لئے ایک قاعدہ معین بھی ہو سکتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ "سب سے بڑا دن ۲۲ جون کو ہوتا ہے۔ پھر چھ مہینہ تک گھٹتا رہتا ہے حتیٰ کہ ۲۲ دسمبر کو سب سے چھوٹا دن ہوتا ہے پھر چھ مہینہ تک یعنی ۲۲ جون تک بڑھتا رہتا ہے۔ اور ان دنوں ششماہی کے وسط پر یعنی ۲۲ ستمبر اور ۲۲ مارچ کو دن اور رات برابر ہو جاتا ہے۔ اور یہ نقشہ چونکہ تقریبی ہے اس لئے اس میں جن تاریخوں کا امور اربعہ مذکورہ میں توافق لکھا ہے وہ تقارب ہے جس کو بوجہ تفاوت معتد بہ نہ ہونے کے غالباً دو تین منٹ سے ذائد نہیں ہے بحکم تماثل قرار دیا گیا ہے۔" اگر سب میں مناسب احتیاط کر لی جائے تو عملی غلطی سے حفاظت رہے گی۔ مثلاً صبح صادق کا جو وقت نقشہ میں ہے اُس سے دس منٹ پہلے سحری چھوڑ دیں اور طلوع شمس کا جو وقت لکھا ہے اُس سے ۵ منٹ پہلے نماز فجر ختم کر دیں لیکن اگر کوئی ختم نہ کر سکا تو مشتبہ وقت میں پڑھ لینا واجب ہے قضا کر دینا جائز نہیں اور حروب کا جو وقت لکھا ہے اُس سے ۵ منٹ بعد افطار کریں اور جو وقت مثلیں کا لکھا ہے اُس سے ۵ منٹ پیچھے عصر کی آذان و نماز پڑھیں اور کو وقت شفق ابیض کے غروب کا ہے وہ غروب شمس سے اُسی قدر مؤخر ہے جس قدر طلوع شمس سے طلوع فجر مقدم ہے کماذکر فی نمبر ۶ اُس وقت سے ۵ منٹ پیچھے عشا کی آذان و نماز پڑھیں

۱۰۔ اگر کسی کو طلوع صبح صادق و غروب شفق ابیض نقشہ سے یاد نہ رہے (تو) وہ ہر موسم میں طلوع شمس سے پونے دو گھنٹہ قبل سحری چھوڑ دے اور غروب شمس سے پونے دو گھنٹہ بعد عشا کی آذان و نماز پڑھے، کبھی غلطی نہ ہوگی۔ نقشہ یہ ہے:

تاریخ	صبح صادق		طلوع شمس		غروب شمس		مثلیں		
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	
یکم جنوری ۱۰ دسمبر	۵	۲۵	۶	۵۰	۵	۱۰	۳	۳۶	نوٹ: اپر نمبر ۶ میں مذکور ہوا ہے کہ جتنا تفاوت صبح صادق اور طلوع شمس میں ہوتا ہے اتنا ہی غروب شمس و غروب شفق ابیض میں ہوتا ہے۔ پس اِس نقشہ سے عشاء کا وقت بھی
۱۵ جنوری و ۲۶ نومبر	۵	۲۳	۶	۴۷	۵	۱۳	۳	۳۹	
یکم فروری و ۹ نومبر	۵	۱۴	۶	۳۶	۵	۲۴	۳	۵۳	
۱۵ فروری و ۱۲ اکتوبر	۵	۸	۶	۲۷	۵	۳۳	۴	۰	
یکم مارچ و ۱۱ اکتوبر	۴	۵۳	۶	۱۳	۵	۴۷	۴	۱۱	
۱۵ مارچ و ۲۸ ستمبر	۴	۴۱	۶	۱	۵	۵۹	۴	۲۱	

یکم اپریل و ۸ ستمبر	۴	۲۵	۵	۴۵	۶	۱۵	۴	۳۲	، جو کہ شفق ابیض کے غروب پر ہوتا ہے معلوم ہو سکتا ہے
۱۵ اپریل و ۱۲ اگست	۴	۱۱	۵	۳۳	۶	۲۷	۴	۳۹	
یکم مئی و ۱۲ اگست	۳	۵۴	۵	۲۱	۶	۳۹	۴	۴۴	
۱۵ مئی و ۲۸ جولائی	۳	۳۹	۵	۸	۶	۵۰	۴	۵۰	
یکم جون و ۳۱ جولائی	۳	۲۸	۵	۲	۶	۵۰	۴	۵۵	
۱۰ جون و ۲ جولائی	۳	۲۳	۴	۵۹	۷	۱	۴	۵۶	

نوٹ متعلق ہر دو نقشہ

یہ دونوں نقشے مقامات (☆) ذیل میں بھی کام آسکتے ہیں۔ ان میں سے بعض میں بوجہ قدرے تفاوت کے دو تین منٹ احتیاط کی بھی ضرورت ہے اور کل میں احتیاط کر لینا اسلم ہے۔ اور یہ احتیاط اُس عام احتیاط کے علاوہ ہے جو تنبیہ نہم میں مذکور ہوئی۔ (از رسالہ صبح صادق للحافظ محمد علی میرٹھی)

۱۔ مظفر نگر اور اُس کے اضلاع میں

۲۔ چرتھاول ۳۔ جھنجھانہ ۴۔ کیرانہ ۵۔ کاندھلہ ۶۔ کھاتولی ۷۔ سہارنپور اور اُس کے اضلاع میں ۸۔ منگلور ۹۔ میاں پور ۱۰۔ میرٹھ ۱۱۔ بہار درگڑہ ۱۲۔ برہوت ۱۳۔ برناوہ ۱۴۔ ہاپوڑ ۱۵۔ کھٹور ۱۶۔ موانہ ۱۷۔ شاہدہ ۱۸۔ شاہجہان پور ضلع میرٹھ ۱۹۔ ٹانڈہ ضلع میرٹھ ۲۰۔ ریاست رامپور اور اُس کے اضلاع میں ۲۱۔ ملک ۲۲۔ شاہ آباد ریاست رامپور ۲۳۔ نوہیہ ۲۴۔ بھاٹہ ۲۵۔ کھجور یا ۲۶۔ مراد آباد اور اُس کے اضلاع ۲۷۔ بھاری ۲۸۔ حسن پور ۲۹۔ بجنور اور اُس کے اضلاع ۳۰۔ افضل گڑھ ۳۱۔ بلندور ۳۲۔ جھالو ۳۳۔ منڈ اور ۳۴۔ شیرکوٹ ۳۵۔ بلند شہر اور اُس کے اضلاع ۳۶۔ دادری ۳۷۔ گلاوٹھی ۳۸۔ سپانہ ۳۹۔ ریاست دوجانہ ۴۰۔ رھتیک اور اُس کے اضلاع میں ۴۱۔ مہم (از اسلامی جنتی مرزا عزیز بیگ سہارنپوری) ۴۲۔ حصار ۴۳۔ ہانسی ۴۴۔ سر دھنہ ۴۵۔ کرناٹ (اضافہ از مظہر احمد تھانوی مقیم بھوپال محلہ فتحپور) ۴۶۔ نگینہ ۴۷۔ الموڑہ اور سہارنپور کے وہ متعلقات جو اُس کے شمال کی طرف نہیں (اس میں ۴۸۔ رامپور منہیاران ۴۹۔ نانوتہ داخل ہیں) اور ان کے علاوہ جس مقام سے متعلق تحقیق کی ضرورت ہو دوسرے نقشہ کی تاریخوں کی فہرست کسی ماہر ہیئت کے پاس بھیج کر (چنانچہ ایک ماہر کا پتہ بھوپال کا اپریل میں لکھ دیا ہے) دو امر دریافت کر لیں۔ ایک طلوع فجر اور طلوع شمس کے درمیان کا فصل، دوسرے مثلیں اور غروب شمس کے درمیان کا فرق۔ باقی تیسرا فرق یعنی غروب شمس و غروب شفق ابیض کے درمیان کا۔ یہ اول فرق سے معلوم ہو جائے گا کیونکہ دونوں برابر ہوتے ہیں۔ پھر ان فرقوں کے بعد تنبیہات بالا کی رعایت سے سب امور حل ہو جائیں گے۔

(☆) اس کے قبل دو تہوں میں جو صرف طلوع و غروب و نصف النہار کے تقدیم و تاخر کو علی الاطلاق مدار تفاوت لکھ دیا گیا تھا، وہ صحیح نہیں ۱۲

کتبہ اشرف علی آخر ربیع الاول ۱۳۴۹ھ

(خاصۃ التابۃ یعنی تہ سابعہ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ تاسعہ۔ بابت سواتین سال۔ از محرم ۱۳۴۶ھ تا اختتام ربیع الاول ۱۳۴۹ھ)

مضمون پنجم متعلق بہ ظل صفہ یعنی خانقاہ امدادیہ (سادسۃ التابۃ یعنی تہ سابعہ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ عاشرہ)

(از آغاز ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ لغایت ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ)

(اضافہ و ترمیم متعلق رسالہ الساعات للطاعات مندرجہ آخر خامسۃ التابعد)

مقام اول اضافہ

در نمبر ۷: متعلق مثلین بعد قولہ ہوتا ہے اور اس فصل کا ایک قاعدہ کلیہ بھی ہے۔ وہ یہ کہ طلوع شمس سے غروب تک جو مدت ہو اُس کا ساتواں حصہ جب باقی رہے گا (تب) مثل دوم ہو جائے گا۔ اور اگر اس میں پانچ منٹ تاخیر کر لی جائے تو کسی موسم میں غلطی نہ رہے گی۔ اور مثل اول میں یہ تفصیل ہے کہ جنوری فروری مارچ یعنی تین مہینہ میں تو مثلین سے پچاس منٹ پہلے مثل اول ہو جاتا ہے اور اپریل سے اگست تک یعنی پانچ مہینہ میں مثلین سے ایک گھنٹہ دس منٹ پہلے مثل اول ہو جاتا ہے اور ستمبر سے دسمبر تک یعنی چار مہینہ میں مثلین سے بائیس منٹ مثل اول ہو جاتا ہے۔ اور یہ سب تفاوت تدریجاً ہوتا ہے۔ عمل کرنے میں اس کا لحاظ رکھا جائے نیز اس تفصیل میں مثل اول کا جو وقت ہے اُس سے دس منٹ پہلے ظہر سے فارغ ہونا احتیاط کی بات ہے (از مظہر احمد مذکرہ نمبر ۵ رسالہ الساعات) مقام ثانی ترمیم

رسالہ مذکورہ کے بالکل اخیر میں عبارت موجودہ سابقہ بعنوان "نوٹ" کے اکثر حصہ کو مع اُس کے حاشیہ کے بالکل حذف کیا جاتا ہے۔ اور عبارت ذیل کو مع حاشیہ مرقومہ حال اُس کے قائم مقام کیا جاتا ہے۔

وہی ہذا

یہ نقشہ بالان مقامات میں بلا کسی قید کے کام دے سکتا ہے جہاں کا طلوع و غروب یہاں کے طلوع و غروب کے موافق ہو اور جن مقامات کا طلوع و غروب یہاں سے مقدم یا مؤخر ہو، وہاں بھی ایک قید (*) سے کام دے سکتا ہے کہ وہاں کے دن کی مقدار یہاں کے دن کی مقدار کے برابر ہو اور وہاں رات کی مقدار یہاں رات کی مقدار لے برابر ہو اگرچہ طلوع و غروب یہاں کے موافق نہ ہو۔ تو کسی ایسے مقام میں اس نقشہ سے کام لینا چاہیں تو یہاں کے اور وہاں کے نصف النہار میں تقدیم و تاخیر کا فرق دیکھ کر اُس فرق کے حساب سے کام میں لائیں۔ اور ان کے علاوہ جس مقام کی تحقیق کی ضرورت ہو (آگے وہ سب عبارت مراد ہے جو مقام مذکور پر موجود ہے)

تمت سادسۃ التابعد

بقلم اشرف علی

(*) اور اس کے قبل جو دو تہمتوں میں صرف طلوع و غروب و نصف النہار کے تقدم و تاخر کو علی الاطلاق مدار تفاوت لکھ دیا تھا، وہ صحیح نہ تھا۔ چنانچہ رسالہ الساعات للطاعات کے بالکل اخیر کے ایک حاشیہ میں اس پر متنبہ کر دیا گیا تھا مگر وہاں اس قید کا بیان رہ گیا تھا۔ اب مضمون صحیح اور مکمل ہو گیا۔ واللہ الحمد ۱۲ منہ۔ (سادسۃ التابعد یعنی تہمتہ سابعہ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ عاشرہ بابت پونے تین سال۔ از آغاز ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ لغایت ذی الحجۃ ۱۳۵۱ھ)

ترمیم عبارت بالا (النور بابت صفر المظفر 1353ھ)

ترمیم عبارت سادسۃ التابعد شائع شدہ النور ذی الحجۃ 1351ھ صفحہ اخیر سطر اول قولہ مقام تا سطر 9 قولہ الساعات۔ بجائے اُس عبارت کے ذیل کو صحیح سمجھا جائے۔ وہ عبارت ذیل ہے:

متعلق مثلین بعد قولہ فصل ہوتا ہے اور اس فصل کا ایک قاعدہ کلیہ بھی ہے۔ وہ یہ کہ طلوع شمس سے غروب تک جو مدت ہو اُس کا ساتواں حصہ جب باقی رہے گا (تب) مثل دوم ہو جائے گا۔ اور اگر اس میں پانچ منٹ تاخیر کر لی جائے تو کسی موسم میں غلطی نہ رہے گی۔ اور مثل اول میں یہ تفصیل ہے کہ جنوری اور نومبر میں

مثل دوم سے بیالیس (۲۲) منٹ پہلے مثل اول ہو جاتا ہے۔ اور فروری اور اکتوبر میں سیٹالیس (۴۷) منٹ پہلے۔ اور مارچ اور ستمبر میں چون (۵۴) منٹ پہلے۔ اور اگست اور اپریل میں ایک گھنٹہ دو منٹ پہلے۔ مئی، جون اور جولائی میں ایک گھنٹہ چودہ منٹ مثل دوم سے پہلے مثل اول ہو جاتا ہے۔ اور یہ تفاوت تدریجاً ہوتا ہے جو پانچ منٹ سے نہیں پڑھتا۔ اگر اس سے قدرے زائد احتیاطاً اس تدریج کے حساب کی بھی ضرورت نہیں رہتی۔ اس لئے اس تفصیل میں جو مثل اول کا وقت ہے اُس سے دس منٹ پہلے ظہر سے فارغ ہونا احتیاط کی بات ہے۔

المظہر الکرم لا شرف التقویم (۱۳۵۳ھ و ۱۹۳۴ء)

معروف بہ اشرف جنتری

بغرض استعمال ۲۹ تا ۳۰ درجہ عرض بلد جانب شمال یعنی اضلاع میرٹھ۔ مظفر نگر۔ سہارنپور۔ کرناٹ۔ نئی تال۔ بجنور۔ المور۔ بہاولپور وغیرہ وغیرہ عرض

مرشدی حکیم الامت مجدد ملت مدظلہ نے جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ کے انور میں ایک نقشہ مع ضروری ہدایات شائع فرمایا تھا جس میں صبح صادق۔ طلوع وغروب اور مشلین کا وقت درج ہے اور ضخو کبریٰ اور شفق کے متعلق ضروری ہدایات درج ہیں۔ اس مجموعہ کا نام الساعات للطاعات ہے۔ اس کے بعد یہ ضرورت ثابت ہوئی کہ ایک مثل کا بھی اضافہ کیا جائے۔ نیز صبح صادق سے طلوع آفتاب اور غروب شمس سے غروب شفق تک کی مقدار اور مثل اول سے مثل دوم تک، پھر مثل دوم سے غروب تک کی مقدار درج کی جائے۔ اس مقدار کے معلوم ہونے سے ایک یہ فائدہ ہے کہ اگر کسی کی گھڑی آگے پیچھے ہو تب بھی مقداروں کی بناء پر ٹھیک کام لیا جاسکتا ہے۔ نیز ایک سہولت یہ بھی ہے کہ طلوع وغروب میں روزانہ فرق پڑتا ہے مگر مقدار کچھ عرصہ تک ایک ہی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی مناسب معلوم ہوا کہ سایہ اصلی کی مقدار بھی بتادی جائے۔ اس سے یہ نفع ہے کہ اگر کسی کے پاس گھڑی نہ ہو تب بھی ایک مثل اور دو مثل معلوم ہو سکتی ہے۔ نیز طلوع وغروب و نصف النہار کا وقت ریلوے کے حساب سے بھی درج کر دیا ہے تاکہ وہ لوگ بھی اس نقشہ سے مستفید ہو سکیں جن کے پاس ریلوے گھڑیاں ہیں۔ لہذا یہ نقشہ زیر نگہانی مرشدی و مولائی حضرت حکیم الامت مجدد ملت مدظلہ، مرتب کر کے شائع کیا جا رہا ہے۔ جس کے اعداد کا مقابلہ فرمانے کی مکرمی جناب مولوی عبد الکریم صاحب مفتی تھانہ بھون نے بھی زحمت گوارا فرمائی۔ اور آقا قیام حضرت دامت فیوضہ نے بنفس نفیس ضروری ہدایات کا اضافہ فرمایا ہے۔ اس لئے کلاہ گوشہ دہقان بہ آفتاب رسید۔ مظہر

نقشہ اوقات نماز تمتہ الساعات للطاعات

تاریخ ماہ و گزری	تحويل آفتاب درج	مقدار صبح صادق		بحساب نصف النهار		بحساب وقت ریلوے		مثل اول سے مثل دوم تک کی مدت		خروجہ کبریٰ کی مدت نصف النهار سے (۱۲ بجے)		مثل اول سے مثل دوم تک کی مدت		غروب آفتاب		مقدار شفق احمر		مقدار شفق بیض		کل مقدار شفق	
		گھنٹہ	دقیقہ	گھنٹہ	دقیقہ	گھنٹہ	دقیقہ	گھنٹہ	دقیقہ	گھنٹہ	دقیقہ	گھنٹہ	دقیقہ	گھنٹہ	دقیقہ	گھنٹہ	دقیقہ	گھنٹہ	دقیقہ	گھنٹہ	دقیقہ
۲۰ جنوری	دلو	۱	۲۸	۶	۲۳	۷	۱۶	۸	۱	۳۲	۱	۲۲	۰	۱	۳۲	۱۹	۱	۱۲	۰	۲۸	۲۸
۱۹ فروری	حوت	۱	۲۲	۶	۲۲	۶	۵۷	۵	۵۵	۳۵	۰	۲۲	۰	۰	۳۵	۷	۱	۱۳	۰	۲۳	۲۳

۲۳	۱۳	۰	۷	۱	۳۳	۶	۵	۶	۴۱	۱	۵۵	۰	۴۲	۰	۲۵	۲۸	۵۰	۳	۲۵	۶	۵۵	۵	۲۳	۱	۱	حمل	۲۱ مارچ
۲۹	۱۴	۰	۱۱	۱	۵۱	۶	۳۰	۶	۵۰	۱	۴	۱	۴۵	۰	۵۸	۱۹	۱۱	۲	۵۰	۵	۳۰	۶	۲۹	۱	۱	ثور	۲۰ اپریل
۳۶	۱۵	۰	۱۷	۱	۱۱	۷	۵۳	۶	۲	۲	۱۴	۱	۴۹	۰	۲۱	۱۷	۳	۱	۲۴	۵	۷	۵	۳۶	۱	۱	جوزا	۲۱ مئی
۴۱	۱۶	۰	۲۰	۱	۲۵	۷	۳	۷	۸	۲	۱۹	۱	۵۱	۰	۳۷	۲۲	۴۹	۰	۱۹	۵	۵۷	۴	۴۱	۱	۱	سرطان	۲۲ جون
۴۷	۱۵	۰	۱۸	۱	۲۰	۷	۵۳	۶	۲	۲	۱۴	۱	۴۹	۰	۱۶	۲۷	۳	۱	۳۳	۵	۶	۵	۳۷	۱	۱	اسد	۲۳ جولاء
۴۹	۱۴	۰	۱۱	۱	۵۵	۶	۳۲	۶	۵۰	۱	۴	۱	۴۵	۰	۵۱	۲۳	۱۱	۲	۵۱	۵	۲۸	۵	۲۹	۱	۱	سندھ	۲۳ اگست
۴۴	۱۳	۰	۷	۱	۱۹	۶	۶	۶	۴۱	۱	۵۵	۰	۴۲	۰	۳۴	۱۳	۵۰	۳	۸	۶	۵۴	۵	۲۴	۱	۱	میزان	۲۳ ستمبر
۴۴	۱۳	۰	۷	۱	۲۴	۵	۳۸	۵	۳۶	۱	۴۸	۰	۴۲	۰	۲	۵	۵۵	۵	۲۷	۶	۲۲	۶	۲۴	۱	۱	عقرب	۲۴ اکتوبر
۴۸	۱۴	۰	۱۰	۱	۲۴	۵	۱۶	۵	۳۵	۱	۴۴	۰	۴۴	۰	۳	۷	۱	۸	۵۰	۶	۴۴	۵	۲۸	۱	۱	قوس	۲۲ نومبر
۴۹	۱۴	۰	۱۱	۱	۲۶	۵	۷	۵	۳۵	۱	۴۴	۰	۴۴	۰	۲۴	۱۹	۰	۹	۱۲	۷	۵۳	۶	۲۹	۱	۱	جدی	۲۲ دسمبر

ضروری ہدایات از حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی مدظلہم العالی

۱۔ نقشہ ہذا میں صبح صادق کا جو وقت درج ہے وہ حساب اور مشاہدہ سے بالکل ابتدائے صبح صادق ہے مگر احتیاطاً یہ لازم ہے کہ صبح کی آذان اس سے کم از کم ۵ منٹ بعد کہی جائے۔ اور سحری دس پندرہ منٹ پہلے ختم کر دی جائے۔ اور تہجد و نوافل میں بھی یہی بہتر ہے کہ آٹھ دس منٹ پہلے ختم کر دیں۔ اور تہجد کے متعلق ایک بات یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ تہجد کا وقت جمہور کے نزدیک آدھی رات سے شروع ہوتا ہے لیکن بعض آثار و روایات مرفوعہ کی بناء پر بعض محققین کا قول ہے کہ عشاء کے بعد ہی شروع ہو جاتا ہے (شامی و طبری)۔ پس اگر کسی کو اخیر شب میں پڑھنے کی ہمت نہ ہو تو عشاء ہے بعد ہی پڑھ لے کہ اس نعمتِ عظمیٰ سے محروم نہ رہے۔

۲۔ سورج کا کنارہ ظاہر ہونے سے ایک نیزہ بلند ہونے تک کوئی نماز جائز نہیں۔ اور اس کا تخمینہ پندرہ منٹ کیا گیا ہے۔ لہذا وقت طلوع سے پندرہ منٹ بعد تک نماز نہ پڑھیں۔ نیز طلوع سے پانچ منٹ پہلے بھی احتیاط کرنا چاہئے یعنی جو وقت نقشہ سے معلوم ہوتا ہے اس سے ۵ منٹ پہلے نماز فجر ختم کر دیں۔ اگر اتفاقاً دیر ہو گئی ہو تو مشتبہ وقت میں ہی پڑھنا واجب ہے قضاء کر دینا جائز نہیں۔ اور جب آفتاب ایک نیزہ بلند ہو جائے تو اشراق و چاشت دونوں کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔ اور نصف النہار سے ذرا پہلے تک رہتا ہے مگر بہتر وقت اشراق کے لئے پہلی چوتھائی ہے اور چاشت کے لئے دوسری چوتھائی۔

(فائدہ) صلوٰۃ الاشراق و صلوٰۃ الضحیٰ ہل ہما واحد او اثنان قولان و الاول شہر و الثانی اقویٰ لکن و قتهما مشترک علی الثانی ایضا کہ وقت فرض العشاء و الوتر اک وقت العشاء و صلوٰۃ اللیل لکن المستحب اولہ للاول و الاخر للثانی دل علیہ حدیث علی رض الذی رواہ الترمذی فی الشمائل قال (علیؑ) کان (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) اذا كانت الشمس من ہہنا کھیئتھا من ہہنا عند العصر صلی رکعتین و اذا كانت الشمس من ہہنا کھیئتھا عند الظهر صلی اربعاً (الحديث) و قال العراقي فی تخریج الاحیاء کان اذا اشرفت و ارتفعت قام و صلی رکعتین و اذا انبسطت الشمس و كانت فی اربع النہار من جانب المشرق صلی اربعاً (ت ن ہ من الحدیث علیؑ)۔

۳۔ ضحہ کبریٰ۔ آغاز صبح صادق سے غروب آفتاب تک کا جو زمانہ ہو اس کا نصف جس وقت آکر پڑے اس وقت کا نام ضحہ کبریٰ ہے۔ اس وقت سے پہلے روزہ کی نیت جائز ہے۔ اور ضحہ کبریٰ تک روزہ کا جو از روزہ رمضان، نفل روزہ اور نذر معین کے لئے خاص ہے۔ بقیہ روزوں (قضاء رمضان وغیرہ) میں صبح صادق کے بعد کی نیت کافی نہیں۔

۴۔ جب آفتاب خط استواء پر ہو تو نماز پڑھنا حرام ہے۔ پورا آفتاب اُس خط سے تقریباً ۳ منٹ (یعنی ۲ منٹ ۲۴ سکنڈ) میں گزرتا ہے۔ لیکن احتیاطاً لازم ہے کہ نصف النہار سے کم از کم پانچ منٹ پہلے اور پانچ منٹ بعد ہر گز نماز نہ پڑھی جائے۔ اور بعض فقہاء سے منقول ہے کہ نحوہ کبریٰ سے زوال تک نماز پڑھنا ممنوع ہے مگر رائج اور صحیح قول اول ہی ہے۔ اور روزہ کی نیت میں نحوہ کبریٰ کا اعتبار اس لئے کیا گیا ہے کہ آدھے سے زیادہ وقت میں روزہ کی میت پائی جائے۔

۵۔ وقت عصر میں ائمہ کرام کا اختلاف ہے کہ مثل اول پر شروع ہو جاتا ہے یا مثل دوم پر شروع ہوتا ہے۔ اس لئے محققین حنفیہ نے یہ تاکید فرمائی ہے کہ ظہر کی نماز کا ایک مثل ہونے سے پہلے ہی پڑھ لی جائے۔ اور عصر کی آذان و نماز دو مثل کے بعد۔ اس کے خلاف عمل کرنا بے احتیاطی ہے جو نماز جیسی عبادت میں کسی طرح مناسب نہیں۔ البتہ اگر کسی وجہ سے ایک مثل کے اندر ظہر کی نماز ادا نہ ہو سکی ہو تو ایسے موقع پر مختلف فیہ وقت ہی میں پڑھ لینا بہتر ہے۔

۶۔ جتنی دیر تک طلوع آفتاب کے بعد نماز منع ہے اتنی دیر ہی غروب آفتاب سے پہلے بھی نماز منع ہے۔ جس کی تخمینہ مقدار ۱۵ منٹ ہے۔ اس لئے حروب آفتاب سے ۱۵ منٹ پہلے اور طلوع ہے ۱۵ منٹ بعد تک کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں۔ البتہ اگر اُسی روز کی عصر ابھی تک نہ پڑھی ہو تو اُس کو ادا کر لینا چاہئے کہ مکروہ وقت میں نماز پڑھنے سے قضاء کر دینے میں زیادہ معصیت ہے۔

۷۔ چونکہ شفق میں بھی اختلاف ہے اس لئے محققین نے اس میں بھی تاکید فرمائی ہے کہ مغرب کی نماز شفقِ احمر کے غروب سے پہلے ہی پہلے ادا کرنا نہایت ضروری ہے۔ اور عشاء کی آذان اور نمازِ عشاء شفقِ ابیض کے غروب کے بعد ہونا لازم ہے۔ جو لوگ اس کا خیال نہیں رکھتے وہ بے احتیاطی میں مبتلا ہیں۔ اور عشاء کے متعلق ایک بات یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ گو عشاء کا وقت ہمارے نزدیک صبح صادق سے پہلے پہلے ہے۔ مگر دوسرے ائمہ کے نزدیک آدھی رات تک ہے۔ اور ہمارے نزدیک بھی آدھی رات کے بعد مکروہ تحریمی ہے۔ اس واسطے حتیٰ الوسع آدھی رات تک بلا کسی قویٰ عذر کے تاخیر نہ کی جائے۔ اور کبھی آدھی دیر ہو جائے تو مختلف فیہ اور مکروہ وقت ہی میں نماز کا پڑھ لینا لازم ہے۔ جیسا کہ گزر چکا ہے۔ اور آدھی رات شرعاً اُس وقت ہو جاتی ہے جبکہ غروب آفتاب سے صبح صادق تک کا آدھا حصہ گزر جائے۔ کمالاتی و اللہ اعلم۔ اشرف علی

۲۔ حسابی تنبیہات از مظہر

۱۔ مقدار صبح صادق اور غروب شفقِ احمر میں اُس مقدار پر جو ر صد گاہ گریںوچھ (لندن) نے بتائی ہیں احقر کے ۴ منٹ کا اضافہ اس غرض سے کر دیا کہ انعکاسِ سمش کی بلکل ابتداء اور انتہاء آجائے کیونکہ مہند سین عہدِ حاضرہ انعکاس کے شمالاً و جنوباً انتشار پر صبح صادق اور اسی طرح شعاع کے سمٹنے پر کہ وہ ستون نما شکل میں آتی ہے غروبِ شفق مان لیتے ہیں کہ ان کے نزدیک آغاز و اختتام انعکاس اُس وقت ہو جاتا ہے جبکہ صبح اوجِ مبدع کا فاصلہ مرکز آفتاب سے ۱۰۸ درجہ ہوتا ہے۔ اور سورج کے مرکز کا فاصلہ ۹۰ درجہ ۱۵ دقیقہ ۳۴ ثانیہ ہے۔

۲۔ مقادیر مثل اول و مثل دوم اور دیگر مقادیر مندرجہ نقشہ اضلاع میرٹھ، مظفر نگر، سہارنپور، کرنال وغیرہ میں کام دیں گی۔ اور نیز ان کل قصابات دیہات وغیرہ میں جو ۲۹ تا ۳۰ درجہ عرض جانب شمال میں واقع ہیں مثلاً تھانہ بھون، دیوبند، بڑوت، سردھنہ ہستناپور، کھتولی، کاندھلہ، جانشٹھ، شاملی، کیرانہ، جولی، شکر تال، گنگوہ، نانگل، روڑکی، ہر دوار، حصار، پانی پت اور تھانیسر۔

۳۔ یہ عرض کر دینا بھی خلاف نہ ہو گا کہ احقر نے گریںوچھ کی شائع کردہ تقویم بحری اور رہمنائی بیت کے مطابق طلوع و غروب اور مساوات وقت دیا ہے۔ اگر آئندہ مساوات وقت میں کوئی ترمیم ہو جائے تو وقت معیار ہند کے مطابق ریلوے وقت میں فرق آجائے گا جیسا کہ سابق میں سرکاری اعلان کے ذریعہ سے ترمیم ہو چکی ہے۔ یہ بھی وجہ ہے کہ اسلامی جنتری سہارنپور وغیرہ کے اوقات میں دو منٹ سے چار منٹ کا فرق بعض موسموں میں پیدا ہو گیا ہے۔ انشاء اللہ مفصل تاریخ وار اشرف جنتری مع کثیر اضافہ کے عنقریب پیش کرونگا۔ و ما توفیقی الا باللہ۔

خادم اشرفی مظہر احمد عفاعنہ (عرف ادہی تھانوی) مقیم فح گڑھ بھوپال ۱۳۵۳ھ و ۱۹۳۴ء

مضمون چہارم (متعلق دھوپ گھڑی خانقاہ ہذا از مظہر احمد)

شرقی غریبی دونوں متوازی خطوں کے درمیان مقیاس کا سایہ آتے ہی نصف النہار کا وقت نہیں ہوتا بلکہ غریبی خط کو جب سایہ پورے طور پر ڈھک لے اور سایہ وہاں آکر ذرا ٹھہر جائے یعنی اُس کا بڑھنا گھٹنا بند ہو جائے، جس کی مقدار بہت لطیف ہے، زیادہ کاوش کی بات نہیں۔
(از آغاز محرم ۱۳۵۲ھ تاریخ الاول ۱۳۵۲ھ) (غرة ربيع الثاني ۱۳۵۲ھ) (سابعة التابعة؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ حادہ عشر)

مضمون دہم (مناسب مضمون دہم تابعہ)

(وجہ مناسبت یہ ہے کہ تابعہ کے اِس نمبر کا مضمون ایک خاص دینی حکم یعنی نماز کی حفاظت اوقات کے متعلق تھا اور یہاں اِس نمبر کا مضمون مطلقاً احکام دینیہ کے متعلق ہے)

یوں تو اپنی جمیع مؤلفات کے متعلق احتیاطاً مشورہ دیتا ہوں کہ دوسرے محقق علماء سے اُن کی تنقید کرنا عمل کریں۔ مگر بعض مؤلفات کی نسبت خصوصیت سے کچھ تنبیہات کرتا ہوں

نمبر ۱: انوار الوجود کو عام لوگ نہ دیکھیں۔ اور خواص بھی اُن کو ذوقیات و لطائف کے درجہ سے آگے نہ بڑھائیں

نمبر ۲: نیل الشفاء کے متعلق انور نمبر ۹ جلد ۳ میں ایک تنبیہ شائع ہوئی ہے اُس کے خلاف نہ کریں (حضرت نے اس رسالہ سے رجوع فرمایا تھا)

نمبر ۳: فیصلہ ہفت مسئلہ کے متعلق تنبیہات وصیت کی تنبیہ دہم واجب العمل ہے

نمبر ۴: بہشتی زیور و گوہر و امداد الفتاویٰ مع ثنات اور حوادث کے ساتھ ترجیح الراجح کا ضرور مطالعہ فرمائیں کہ اُس میں بہت مقامات کی اصلاح ہے اور مکمل و مدلل بہشتی زیور و گوہر کے طبع میں مولوی شبیر علی نے اُن ضروری اصطلاحات کو لیا ہے

نمبر ۵: جمال القرآن میں متعدد تسامحات ہو گئے ہیں۔ اب اصلاح کے بعد مولوی شبیر علی اُس کو مکرر شائع کروانے والے ہیں۔ اُس کو اصل سمجھیں

نمبر ۶: نصیح الاخوان کے بعض مضامین میں بعض علماء نے بعض عبارات کے اجمال یا ابہام کے سبب اختلاف کیا ہے۔ کسی محقق سے سبقاً سبقاً پڑھ لیں اور اختلاف

میں جو حق ثابت ہو اُس کا اتباع کریں

نمبر ۷: مسائل اہل الحلقہ میری آخری تحریر کو قولِ فصیل نہ سمجھیں، مستقل تحقیق کر لیں۔

(از رجب ۱۴۳۳ھ تا ختم رمضان ۱۴۳۴ھ) (آخر رمضان ۱۳۴۴ھ) (ثانیۃ التابعة؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سادہ)

مضمون دوم (سادسۃ التابعة یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ عاشرہ)

(از آغاز ربيع الثاني ۱۳۴۹ھ لغایت ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ)

ملحقہ بہ نقشہ نمبر ۲ تابعہ (رسائل) بسلسلہ جدول اول الساعات للطاعات مذکورہ مضمون دوم خامسۃ التابۃ

- ۲۷۶۔ جمع الشکوک فی قمع الشکوک 277۔ افکار دینی ضمیمہ اخبار بنی 278۔ ظہور القرآن من صدر الصبیان
279۔ القطائف من اللطائف ملفوظ 280۔ القول الجلیل ملفوظ 281۔ اسعاد الاسعد ملفوظ
282۔ جلائل الابناء فی حرمة حلائل الابناء 283۔ التحریض علی صالح التعریف جز التشریف جلد ثالث
284۔ کثرت الازواج لصاحب المعراج 285۔ سقايات الصیب حاشیہ راویات الطیب 286۔ وصل السبب فی فصل النسب
287۔ الہادی للخیران فی وادی تفصیل البیان جز امداد الفتاوی 289۔ تصحیح العلم فی تصحیح الفلم 290۔ جبر الکسیر ملفوظ
291۔ الافاضات الیومیہ من الافادات القومیہ 292۔ السنۃ الجلیہ فی الحجۃ العلیہ 293۔ البصائر فی الدوائر
294۔ سراب الشراب جز السنۃ الجلیہ 295۔ تمیز العشق من الفسق 296۔ رد التوحید فی الطلاق ذات التعدد جز امداد الفتاوی
297۔ بناء القبة علی بناء الجبه 298۔ تمهید الفرش فی تجدید العرش 299۔ الارشاد الی مسئلۃ الاستعداد جز التشریف جلد سوم
300۔ المحصصہ فی حکم الوسوسہ جز التشریف جلد سوم 301۔ عبوری البراری فی سرور الزراری جز تربیت السالک
302۔ خیر الاختیار فی خبر الاختیار ملفوظ 303۔ شجرة المراد جز تربیت السالک 304۔ الصناعات فی العبارات جز الافاضات (*)
۳۰۵۔ شمس الفضائل لشمس الرذائل جز تربیت السالک

تنبیہ

اگرچہ یہ عدد تین سو سے زائد ہے لیکن شاید بعض رسائل کسی عارض (☆) سے قابل شمار نہ ہوں اس لئے زائد کو شمار نہ کیا جاوے۔ اسی طرح مواعظ میں اور مضمون سوم کے سلسلہ میں گو کوئی عارضی مقتضی حذف کسر کا تو نہیں مگر محض عادت حساب کی بناء پر حذف مضر بھی نہیں۔ (*) اس پر بھی نظر اصلاحی نہیں ہوئی ۱۲۔

(☆) نقلہ المقدر اوقلة النفع ونحو ہما ولا يتجاوز مثل هذا عن ثلثہ اور بعتہ انشاء اللہ تعالیٰ منہ ۱۲۔

مواعظ

بسلسلہ جدول ثانی بعد الحج مذکور مضمون دوم خامسۃ التابۃ

- ۲۵۶۔ سبیل السعید 257۔ السیر بالبر 258۔ المراقبہ 259۔ اکمال العہدہ 260۔ الفانی 261۔ اصل العبادہ
262۔ المجاہدہ 263۔ الارتیاب والاعتیاب 264۔ اکبر الاعمال 265۔ دار المسعود مع تحقیق التصدیق
266۔ العبد الربانی 267۔ الرغبۃ المرغوبہ 268۔ الجلیل الی الخلیل 269۔ العید والوعید 270۔ دواء الغفلة
271۔ النفحات فی الاوقات 272۔ الانسداد والفساد 273۔ الصلوات فی الصلوات 274۔ الیسر مع العسر
275۔ غریب الدنیاء 276۔ عمل الشکر 277۔ اصلاح ذات البین 278۔ طریق قلندر 279۔ العشر بضم العین
280۔ العشر بفتح العین 281۔ آثار الحوبہ فی اسرار التوبہ 282۔ المورۃ الرحمانیہ 283۔ التبتیت بمراقبہ التبتیت

- ۲۸۴۔ الاکرمیہ بالاعملیہ والاعلمیہ 285۔ الاخوه 286۔ علاج الحرص 287۔ العلم والخشية 288۔ انفاق المحبوب
 ۲۸۹ و ۲۹۰۔ مواصاة المصائبین جزو اول و دوم 291۔ حقوق السراء والضراء 292۔ نشر الرحمہ 293۔ شکر العطاء
 294۔ شب مبارک 295۔ شعبان فی شعبان 296۔ مثلث رمضان 297۔ العقیق من النیران 298۔ انوار السراج
 299۔ الاطمینان بالدنيا 300۔ رطوبة اللسان ۳۰۱۔ شفاء العی مجموعہ رسائل و مواعظ ۶۰۶

مضمون چہارم (سادسہ التابۃ یعنی تئمہ سابعہ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ عاشرہ)

(در نہی از ضبط سوانح احقر تئمہ نمبر ۱۰ رسالہ الاستحضار للاستحضار در نہی از اجتماع برائے ایصالِ ثواب و از معاملہ با اشیاء مستعملہ بطریق تبرک) چونکہ مشاہدہ ہے کہ آج کل سوانح کے ضبط میں حدود شرعیہ کی قید نہیں رہتی لہذا میں اپنی سوانح کی ضبط سے تاکید اُمنع کرتا ہوں۔
 (سادسہ التابۃ یعنی تئمہ سابعہ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ عاشرہ بابت پونے تین سال۔ از آغاز ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ لغایت ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ)

تکملہ ضمیمہ تاسعہ و عشرہ تئمہ سابعہ تنبیہات وصیت

کئی و پیشی فہرست تالیفات احقر ملحق بہ مضمون دوم
 مضمون دوم کے سلسلہ رسائل سے ۳۰۳ یعنی الصناعات اس لئے حذف کر دیا گیا کہ اُس پر نظر اصلاحی متوقع نہیں۔ بعد حذف اُس سلسلہ کا میزان ۳۰۴ رہے گیا۔
 اب اسی سلسلہ سے پیشی مرقوم ہوتی ہے۔
 رسائل

- بعد مذکورہ ۳۰۵ شق الحبيب عن حق الغيب جز امداد الفتاوى التواجه فيما يتعلق بالنشاط جز تفسير بيان القرآن اوائل سورة آل عمران
 تحقيق التشبيه باهل السفاح لمن لا يريد اداء المهر في الزكاح جز امداد الفتاوى تعديل اهل الدهر في درجہ تفصيل المهر
 الاعتماد في مراتب الرجال جز ترتيب كلمه القوم في حكمة الصوم جز امداد الفتاوى الحيلة الناجزه نمشاد كنه الشفيع والكريم
 اعداد الجنبه جز امداد الفتاوى، ۳۱۳۔ نيل المراد في سفر الى كنج مراد آباد ملفوظ جز ارواح مثلاً ملفوظ فيوض الخالق جز الهادي
 ملفوظ اسعاد الطالبين جز قاسم العلوم تفصيل محموديت امر طبعي جز ترتيب طلوع البدر في سطور القدر جز امداد الفتاوى
 الحكم الحقاني في الحزب الآغاخاني جز امداد الفتاوى تصحيح الخيال ملفوظ مثل الاقوال الافاضل الرجال جز كشكول
 نافع الاشارة الى منافع الاستخاره جز امداد الفتاوى احكام الايقان لاقسام الاطمینان جز امداد الفتاوى
 علاج الخيال جز تربية السالك رفع الغلط دفع الشطط تسهيل الطريق جز ترتيب
 مواعظ؛ بعد شفاء العی مذکور در سلسلہ مواعظ مضمون مذکور
 ۳۰۲۔ آثار المربع۔ الامتحان۔ تکميل الاعمال ببديل الاحوال۔ شرائط الطاعة۔ ذم المکرهات۔ کساء النساء۔ الاسلام الحقیقی
 مجموعہ رسائل و مواعظ ۶۳۳۔ تانصف شعبان ۱۳۵۳ھ

مضمون دوم متعلق بتالیفات؛ سابعہ التابۃ یعنی تئمہ سابعہ

رسائل: بعد تسهيل الطريق مذکور در تکملہ ضمیمہ تاسعہ و عاشرہ

۳۲۶- کلمۃ الحق ملفوظ در رسالہ الہادی ۳۲۷- الکلام الحسن ملفوظ در اشرف العلوم ۳۲۸- رسالہ بحث فضل سید القبور علی کل مکان مزور جز تجنیج الراجح
بابت ۵۴ھ ۳۲۹- الشوارق فی الخوارق ۳۳۰- ملفوظ سراج الصراط در رسالہ الاشراف
مواعظ: بعد الاسلام التحقیقی مذکور در تکملہ مذکورہ
۳۰۹- الکاف ۳۱۰- الاتمام لنعمۃ الاسلام حصہ اول ۳۱۱- الاتمام لنعمۃ الاسلام حصہ دوم ۳۱۲- ازالۃ الغین عن آلۃ العین
مجموعہ رسائل و مواعظ ۶۴۲

نوٹ: ایک لطیفہ اس میزان میں بھی ہے۔ اکائی کی صورت دہائی کی صورت میں دوزیادہ ہیں اور دہائی کی صورت سے سیکڑہ کی صورت میں دوزیادہ ہیں یعنی دواور چار
اور چھ

اس لطیفہ سے میزان یاد رکھنے میں سہولت بھی ہوگئی۔

(از آغاز محرم ۱۳۵۲ھ تاریخ الاول ۱۳۵۴ھ) (غرۃ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ) (سابعۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ حادہ عشر)

مضمون نہم خامسۃ التابۃ یعنی تتمہ سابعۃ (متعلق دفتر ہائے کلید مثنوی و حصص احیاء السنن)

چونکہ اکثر شائقین ان دونوں کی حالت تکمیل و موقع تحصیل کی تحقیق کیا کرتے ہیں اس لئے ان کی تفصیل علی الترتیب لکھتا ہوں
کلید مثنوی کی تصنیف مکمل ہو چکی ہے مگر طباعت میں بعض دفاتر غیر مطبوعہ ہیں اور ملنے کے مواقع بھی مختلف ہیں۔

چنانچہ دفتر اول کامل و دفتر دوم کامل و دفتر سوم رلیج۔ یہ اشرف المطالع تھانہ بھون سے مل سکتے ہیں

اور بقیہ دفتر سوم الہادی دہلی میں طبع ہو رہا ہے

دفتر چہارم القاسم دور جدید دیوبند میں رجب ۱۳۴۷ھ تک قصہ دباغ تک طبع ہوا اور قصہ دباغ سے النور تھانہ بھون میں ذی الحجہ ۱۳۴۸ھ سے بیج ہونا شروع ہوا ہے

اور دفتر پنجم القاسم دیوبند میں ربیع الاول ۱۳۴۹ھ سے شروع ہوا ہے

اور دفتر ششم کامل اشرف المطالع مذکور سے مل سکتا ہے

اور اعلاء السنن کی حالت نقشہ ذیل سے واضح ہوگی اور اس کے جتنے بھی حصص مطبوعہ ہیں سب اشرف المطالع تھانہ بھون کی معرفت مدرسہ ہذا سے مل سکتے ہیں

حصہ نمبر	مبتدا و منتہی	مکمل یا غیر مکمل متنا و ترجمہ	مطبوعہ یا غیر مطبوعہ
اولی مسمی باحیاء السنن	از کتاب الطہارہ تا استنجا با د خال تماہیت در ہر خانہ	مکمل بجمع الوجود	مطبوعہ
الاستدراک الحسن تتمہ احیاء			مطبوعہ
کیفیت	احیاء و استدراک کا مجموعہ اعلاء السنن کا پہلا حصہ ہے اور احیاء مطبوعہ بار اول اب نہیں رہی دوبارہ چھپنے والی ہے اس وقت مجموعہ مذکورہ کا ٹیکل تجویز ہوا		
ثانیہ	از مواقیات الصلوٰۃ تا خفصن تا میں		مطبوعہ

ثالثہ	از سنیت تکبیرات انتقال تا خضوع فی الصلوٰۃ	مطبوع
کیفیت	ثالثہ کی چند کاپیاں چھپنا باقی ہیں جو انشاء اللہ عنقریب چھپ کر آجاوینگی	
رابعہ	از ابواب القراء تا ختم ابواب الامامۃ	غیر مطبوع
کیفیت	کاپی لکھی گئی ہے	
خامسہ	از احکام الحدیث فی الصلوٰۃ تا ختم احکام المساجد	غیر مطبوع
سادسہ	ابواب الوتر	غیر مطبوع
سابعہ	از ابواب النوافل والسنن تا صلوٰۃ المسافر	غیر مطبوع
ثامنہ	از ابواب الجمعۃ تا صلوٰۃ فی الکعبہ	غیر مطبوع
کیفیت	خامسہ سے ثامنہ تک کا ترجمہ اخیر میں ملحق ہو گا حاشیہ میں نہ ہو گا۔ اور ثامنہ کے بعد سے ترجمہ کی ضرورت نہیں سمجھی گئی	
تاسعہ	از کتاب الزکوٰۃ تا کتاب الاعتکاف	غیر مطبوع
عاشرہ	ابواب الحج	غیر مطبوع
کیفیت	اصل حصہ عاشرہ مدرسہ کے قبضہ سے نکل گیا۔ ترجمہ ناتمام موجود ہے۔ دوبارہ لکھوایا جائیگا	
حاد عشر	از کتاب الزکاح تا دعویٰ نسب	غیر مطبوع
ثانیہ عشر	از کتاب الایمان تا باب قطع الطريق	غیر مطبوع
ثالثہ عشر	از کتاب الیسر تا کتاب الوقف	غیر مطبوع
رابعہ عشر وما بعدہا	از کتاب البیوع الی ما شاء اللہ	غیر مطبوع
کیفیت	کتاب البیوع سے اخیر تک معلوم نہیں حصول کا کیا عدد ہو گا۔ ایک رسالہ کشف الدجی تحقیق ربو امیں مطبوعہ ہو گیا ہے اور ایک رسالہ کشف الغطار کے جواب میں غیر مطبوعہ ہے اس کو کتاب البیوع کا جز بنایا جائیگا	
تنبیہات	متعلقہ الاستدراک	غیر مطبوع
مقدمہ اعلاء السنن		غیر مطبوع
کیفیت	کاپی ہو چکی	
انجاء الوطن	فی مناقب الخنیفہ و طبقات الخنیفہ	الاطبقات
		غیر مطبوع

(از محرم ۱۳۴۶ھ تا اختتام ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (آخر ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (خامسۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ تاسعہ)

تجدید تتمہ مضمون دوم متعلق تالیفات قسط ششم (قسط ہفتم شذرات السوانح بابت ۱۳۶۱ھ)

اس قسط کا ایک تتمہ جو کہ الطرائف حصہ سوم مطبوعہ النور ربیع الاول ۱۳۶۱ھ میں شائع ہوا ہے اور اس پر ایک حاشیہ جو ابھی شائع نہیں ہوا، اضافہ کیا گیا ہے۔ اول اس تتمہ اور حاشیہ کو نقل کیا جاتا ہے اس کے بعد اس قسط ہفتم کا مضمون دوم مرقوم ہو گا۔
تتمہ مذکورہ

اس میں (یعنی قسط ششم میں) نمبر اخیر ۷۹۲ تھا۔ اس کے بعد تالیفات یہ ہیں ۷۳۹۔ القول المثبت فی حکم تسوید الشعر تقویۃ المنبت

740۔ تنبیہ الہادی فی توجیہ قل یا عبادی 741۔ اقامۃ البرہان علی سلامۃ الایمان

742۔ المقالة الفاصلہ فی عدم رفع الایدی فی قنوت النازلۃ 743۔ قید العلو عن کید العدو 744۔ اللطف الخفی من اللطف الخفی

745۔ التسلیم للحاکم الحکیم 746۔ التنعیم من النعیم الرحیم

لیفہ۔ سعادت دارین کے بھی یہی عدد ہیں۔ جس میں درجہ رجا میں اشارہ ہو سکتا ہے تالیفات کے نافع تام ہونے کی طرف۔ اور اتفاق سے لفظ ہشت صد اپنے مدلول الغوی کے ساتھ ایک کی کمی سے جو کہ اتنے بڑے عدد کے مقابلہ میں بالکل ناقابل اعتبار کسر ہے بحساب ابجد اس عدد پر دال ہے۔ اور یہ عدیم النظر واقعہ ہے۔

-

حاشیہ

وقد جمعتهما فی شعر واحد ہو

ہشتصد باسعادت دارین عدد صحف راست اظہارین

قولہ صحف بسکون الوسط کما فی قول المتنبی

فو اعجبا منی احوال نعتہ وقد فنیت فیہ القراطیس و الصحف + ۱۲ منہ

(قسط ہفتم شذرات السوانح بابت ۱۳۶۱ھ بعبارت صاحب السوانح یعنی شذرہ نمبر ۳۰ مقلب بہ شرح الصدر بصرح الشذر مورخ بمادہ محفل غربا ۱۳۶۱)

مضمون دوم قسط ہذا

یعنی قسط ہفتم تتمہ بالا میں اخیر نمبر تالیفات کا ۸۰۰ ہے۔ اس کے بعد تالیفات یہ ہیں۔

801۔ راحۃ العبیر فی لائحۃ عالمگیر 802۔ الجواب البیہر عن السؤال العسیر 803۔ شرح الصدر بصرح الشذر یعنی خودیہ شذرہ ہذا۔

(قسط ہفتم شذرات السوانح بابت ۱۳۶۱ھ بعبارت صاحب السوانح یعنی شذرہ نمبر ۳۰ مقلب بہ شرح الصدر بصرح الشذر مورخ بمادہ محفل غربا ۱۳۶۱)

متعلق اجازت بیعت و تلقین

مضمون اول تتمہ اولی

حسبِ عادت اہل طریق بغرض نفع رسانی خلق، باوجود اپنی عدمِ اہلیت کے جن بعض اہل صلاحیت کو تو کلاً علی اللہ بندہ نے بیعت و تلقین کی اجازت دیدی ہے اُن کے نام و نشان لکھتا ہوں اور افسوس ہے کہ ایک اجازت یافتہ جو سب سے اول تھے یعنی

۱- مولوی احمد علی صاحب کافل تالیف بہشتی زیور انتقال فرما گئے۔ دعائے مغفرت کی طمع سے اُن کا نام لکھا گیا۔
بقیہ ذیل میں مذکور ہیں۔ اللھم عمم فیہم و تمم

۲- مولوی سید احمد حسن صاحب سنبھلی محلہ متولیاں

۳- مولوی محمد صاحب چاٹگامی اکیاب ڈاکخانہ راسیدنگ موضع چاٹگانہ (افسوس ہے کہ ۹ ذیقعدہ روز دوشنبہ ۱۳۳۲ھ صبح کو بمرض ورم تمام جسم انتقال کیا۔ اُن کے لئے دعائے مغفرت کی جائے ۱۲ منہ)

۴- مولوی شاہ لطف رسول صاحب فچپوری ضلع بارہ بنکی

۵- مولوی ابراہیم صاحب نواکھالی ڈاکخانہ پان پاڑہ فچپور

۶- مولوی محمد عیسیٰ صاحب موضع محی الدین پور ڈاک خانہ منڈارہ ضلع الہ آباد

۷- مولوی محفوظ علی سلہٹ ڈاکخانہ گوائن گھاٹ موضع بھیلوپاڑہ

۸- مولوی خلیل الرحمن موضع کوہنڈہ ڈاکخانہ پوئی ضلع اعظم گڑھ

۹- مولوی عبدالعلیم صاحب ضلع بردوان ڈاکخانہ بڑاشام بازار موضع پنڈیرہ

۱۰- مولوی عبدالغنی صاحب ڈاکخانہ گمہیر پور موضع چھاؤن ضلع اعظم گڑھ

۱۱- مولوی عبیدالحق صاحب ضلع پترہ ڈاکخانہ موہن پور

۱۲- حاجی شیر محمد صاحب گھونکی ضلع سکھر سندھ

۱۳- مولوی حکیم محمد مصطفیٰ صاحب بن منشی مردانعلی صاحب ساکن بجنور

۱۴- مولوی ابو بکر صاحب ساکن ملک برہما ضلع اکیاب ڈاکخانہ ناکورہ بازار

۱۵- مولوی ابو بکر صاحب دیگر ساکن ملک بنگالہ ضلع نواکھالی ڈاکخانہ چرننگشی (ربیع الاول 1332ھ)

مضمون اول تتمہ ثانیہ تنبیہات (متعلق مضمون اول تتمہ اولی)

علاہ پندرہ حضرات مذکورین تتمہ اولی کے اور بھی بعض حضرات کو بیعت و تلقین کی اجازت دی گئی ہے۔ اُن کے نام و نشان بترتیب سلسلہ سابقہ لکھتا ہوں

۱۶- شیخ معشوق علی صاحب۔ تارک ریاست قنوج ضلع فرخ آباد

۱۷- مولوی افضل علی صاحب۔ موضع تہلو اڑہ ڈاکخانہ کملہ ضلع بارہ بنکی

۱۸- مولوی عبدالرحمن صاحب۔ متوطن ضلع نواکھالی پوسٹ آفس بشورہاٹ موضع ابراہیم پور مقیم ضلع بریہال پوسٹ آفس تھولا باد موضع چاچو۔ (ربیع الاول

1333ھ)

مضمون اول تتمہ ثالثہ (متعلق مضمون اول تتمہ اولی و ثانیہ)

علاہ اٹھارہ حضرات مذکورین ہر دو تتمہ کے اور بھی بعض حضرات کو بیعت و تلقین کی اجازت دی گئی ہے۔ اُن کے نام و نشان بترتیب سلسلہ سابقہ لکھتا ہوں۔

۱۹- مولوی عبد المجید صاحب بچھاؤں

۲۰- مولوی عبد الرحمن صاحب بنگال ضلع بریال ڈاکخانہ کالنی پور موضع ہرنیا چھولیا مکان چودھری افسر الدین

۲۱- مولوی عبد الباری صاحب ملک بنگلہ ضلع سلہٹ پوسٹ آفس چرکھائی مقیم جھنگہ باڑی۔ (آخر ذی الحجہ ۱۳۳۳ھ)

مضمون اول تتمہ رابعہ (متعلق مضمون اول تتمہ اولی و ثانیہ و ثالثہ)

علاوہ اکیس حضرات مذکورین ہر سہ تتمہ سابقہ کے اور بھی حضرات کو بیعت و تلقین کی اجازت دی گئی ہے۔ اُن کے نام و نشان بترتیب سلسلہ سابقہ لکھتا ہوں۔

۲۲- مولوی نور حسین ساکن موضع اڈرانہ ڈاکخانہ دو میلی ضلع جہلم ملک پنجاب

۲۳- مولوی فضل اللہ ساکن ریاست رامپور حال مقیم تھانہ بھون

۲۴- مولوی زبیر علی ساکن بڑھیلا ڈاکخانہ لاٹو بازار ضلع سلہٹ ملک بنگال

۲۵- مولوی حافظ عبد الرحمن خان ساکن موضع بکھر ڈاکخانہ دیدار گنج ضلع اعظم گڑھ

۲۶- مولوی شرافت اللہ ساکن موضع وڈاکخانہ رسول آباد ضلع تیرہ

۲۷- مولوی محمد صاحب مدرس مدرسہ قاسم العلوم سکھر کہنہ سندھ متوطن شہر خیر پور ریاست بلوچستان اسٹیشن نو تال معرفت مولانا فقیر سلطان صاحب

۲۸- خواجہ عزیز الحسن غوری بی اے سابق ڈپٹی کلکٹر و بدرخواست خود حال ڈپٹی انسپکٹر مدارس اسلامیہ متعین قسمت میرٹھ

۲۹- مرتضیٰ حسین ساکن موضع چندیلہ کھیڑہ ڈاکخانہ اونگ ضلع فتح پور للعوام

۳۰- مولوی ظفر احمد دیوبندی سابق تھانوی حال بمبئیہ زادہ

احقر بتخصیص سلسلہ عالیہ چشتیہ (تصدیق رویا بعض ذاکرین) اس ۱۳۳۴ھ میں ایک ذاکر دوست نے اپنا خواب اس عبارت سے ظاہر کیا کہ: آپ (یعنی اشرف

علی) اپنے ہاتھ سے کھانا دے رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ آٹھ آدمیوں کی گنجائش ہے، اگر تمہاری مرضی ہو (تو) لے لو اھ۔ احقر نے جواب دے دیا کہ ایسا معلوم

ہوتا ہے کہ شاید اس وقت کے کام کرنے والوں میں (سے) آٹھ شخص (وں) کی عنقریب تکمیل ہو جعلکم اللہ منہم اھ۔ چنانچہ نمبر ۲۲ سے نمبر ۲۹ تک

پورے آٹھ ہیں اور ان میں صاحب رویا بھی ہیں اور نمبر ۳۰ کا اصل تعلق حضرت مولانا سہارنپوری سے ہے۔ زمانہ سفر حج میں بعض طریق تربیت میں احقر سے

رجوع کیا اور اہل سمجھ کر اجازت دی گئی اس لئے یہ آٹھ پر زائد ہیں۔ (ذی الحجہ ۱۳۳۴ھ)

مضمون اول تتمہ خامسہ (متعلق مضمون اول تثات رابعہ)

علاوہ تیس حضرات مذکورین تتمہ سابقہ کے، ذیل کے اصحاب کو بیعت و تلقین کی اجازت دی گئی۔

۳۱- میاں خیرات احمد موضع سوڈھیلا ڈاکخانہ بارہ ضلع گیا

۳۲- مولوی حبیب اللہ پرشین (فارسی) ٹیچر گورنمنٹ اسکول للت پور چھانسی۔ (آخر جمادی الاخری ۱۳۳۵ھ)

مضمون اول ضمیمہ تتمہ خامسہ (متعلق مضمون اول تثات سابقہ)

علاوہ ۳۲ حضرات مذکورین تثات سابقہ کے ذیل اصحاب کو بیعت و تلقین کی اجازت دی گئی ہے۔

۳۳- حافظ محمد عمر علی گڑھ محلہ سعید خاں مسجد عطاء شہید

۳۴- مولوی علی احمد ساکن موضع کوریا پار ڈاکخانہ ندواسرائے ضلع اعظم گڑھ

۳۵۔ مولوی وصی اللہ ساکن موضع فقیور تال نرجاڈا کخانہ ندواسرائے ضلع اعظم گڑھ

۳۶۔ مولوی محمد عیسیٰ مدرس اسکول کوننس کالجیٹ کنٹومنٹ بنارس

تصدیق رؤین صالحین للصالحین۔ مثل تہمہ رابعہ

(۱) یکم رجب ۱۳۳۵ھ کا لکھا ہوا ایک ثقہ ذکر دوست کا خط آیا جس میں اُن کا یہ خواب درج تھا "میرا بھتیجا کسی سے کہہ رہا ہے کہ خط کے مضمون سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ امسال چھتیس ۳۶ خلیفہ حضور کے ہونگے الخ

(۲) ایک ذکر مقیم خانقاہ نے تقریباً ۳۶ رجب ۱۳۳۵ھ کو خواب بیان کیا کہ چار شخصوں کو دستار تقسیم کی گئی اھ۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ زائد علی السابق (۴) وہو مصداق الرویا الثانیہ اور مجموعہ ۳۶ ہوا، مصداق الاولی اور عجب اتفاق ہے کہ نظر زیادہ پر تھی مگر عوارض نے زائد کو کم کر دیا۔ (آخر ۱۳۳۵ھ)

مضمون اول تہمہ سادہ (متعلق مضمون اول ضمیمہ تہمہ خامسہ)

علاوہ چھتیس حضرات مذکورین تہمہ سابقہ کے ذیل کے اصحاب کو بیعت و تلقین کی اجازت دی گئی ہے:

۳۷۔ مولوی محمد اسحاق صاحب بردوائی مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ مولوی لین

۳۸۔ مولوی ابوالحسن صاحب منو ضلع اعظم گڑھ بلاق پورہ (نورنگ آباد؛ بخوالہ: مضمون اول ضمیمہ تہمہ سادہ)

۳۹۔ مولوی محمد ذکر صاحب ضلع چانگام ڈاکخانہ ہاٹ ہزاری موضع چندر پور

۴۰۔ مولوی ظفر احمد صاحب ضلع نواکھالی ڈاکخانہ بسور ہاٹ موضع چرپریتی

۴۱۔ مولوی حاجی میر عاصم ابن میر شریف قصبہ منزلہ ضلع اُدنہ صوبہ قزاقان ملک روس (یورپ) (منتصف ۱۳۳۶ھ)

مضمون اول ضمیمہ تہمہ سادہ

علاوہ اکتالیس حضرات مذکورین اصل تہمہ سادہ کے ذیل کے اصحاب کو بیعت و تلقین کی اجازت دی گئی

۴۲۔ فیروز شاہ صاحب ضلع پشاور تحصیل نوشہرہ مقام ڈاکخانہ مندوری براستہ خیر آباد

۴۳۔ مولوی ظہور الحق صاحب ضلع سلہٹ ڈاکخانہ بھاٹا بازار پرگنہ چاگھٹ موضع بارہ ٹاکوری

۴۴۔ مولوی سمیع الدین صاحب چانگام ڈاکخانہ کوکھالی موضع شرف نڈھ

۴۵۔ للعلوم: برجم بخش صاحب موضع بارودوال ضلع گورداسپور ڈاکخانہ نیناکوٹ تحصیل شکر گڑھ وارد حال دھلی فراش خانہ گلی راجان

۴۶۔ للعوام: منشی محمد یوسف صاحب تاجر چرم خورجہ ضلع بلند شہر محلہ زیراملی

۴۷۔ حافظ محمد عمر صاحب کھور ضلع میرٹھ

۴۸۔ مولوی شبیر احمد صاحب مدرس دارالعلوم دیوبند۔ یہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہم سے خاص تعلق رکھتے ہیں

۴۹۔ للعلوم: منشی رشید احمد صاحب سنبھلی حال نائب مدرس تحصیل اسکول چندوسی ضلع مراد آباد

۵۰۔ مولوی حبیب الرحمن صاحب محلہ نورنگ آباد (☆) منوناٹ نہنجن ضلع اعظم گڑھ

تحقیق رجاء

ترمہ خامسہ تنبیہات میں بذیل عنوان رجاء مذید (۵۰) تک مجازین کے عدد پہنچ جانے کی اُمید کو قریب الوقوع بتلایا تھا۔ سو بحمد اللہ تعالیٰ وہ اُمید محقق ہو گئی۔ اللہ الشکرو لئن شکرتم لازید نکم۔

(*) اس کی ایک وجہ ارتباط کی صفحہ ۷۵ کے حاشیہ سے ظاہر ہے ۱۲۔ (اب مضمون خامس ضمیمہ تئمہ سادسہ کے حاشیہ میں۔ جو کہ

مضمون اخیر موعود آخری التماس تئمہ سادسہ (رسالہ حکایات) کے نیچے درج ہو گا۔ اب صفحہ 63 پر ہے۔ اور یہ

تنبیہ سیز دہم (بیعت اور سفر پر اصرار سے معذرت اور بیعت کے لئے چند بزرگانِ دین)

کا جُز ہے) (بعد تکمیل رسالہ ہذا کے یہ صفحہ رست درج کرنے کے بعد یہ لائین ختم کر دینی ہے)

(☆) تصحیح۔ تئمہ سادسہ تنبیہات کے مضمون اول کے نمبر ۳۸ میں بجائے بلاتی پور کے یہی نورنگ آباد صحیح سمجھا جاوے ۱۲۔ (واخیر ۱۳۳۶ھ)

مضمون اول تئمہ سابعہ (متعلق مضمون اول ضمیمہ تئمہ سادسہ)

علاوہ پچاس حضرات مذکورین ضمیمہ سادسہ کے ذیل اصحاب کو بیعت و تلقین کی اجازت دی گئی:

۵۱۔ مولوی نصرت علی موضع جوڑونیاں ڈاکخانہ اسنہرہ ضلع بستی

۵۲۔ مولوی ابوالحسن صاحب جو پور ملاٹولہ

اطلاع

۱۔ متعلق مجازین

ان حضرات میں سے دو صاحبان کی وفات کی خبر پہنچی۔ ایک مولوی محمد صاحب چانگامی مذکور نمبر ۲ تئمہ اولی۔ دوسرے مولوی نور حسین صاحب مذکور نمبر ۲۲ تئمہ رابعہ۔ ان کی منہائی کے بعد بقیہ ۵۰ رہے۔ آئندہ اسی عدد سے سلسلہ رہیگا۔ اسی طرح مضمون ثانی میں بعض تالیفات منہا کی جاویں گی کمائیاتی۔

۲۔ اطلاع ایضاً

میں نے مختلف اوقات میں جن کو بیعت لینے اور تعلیم و تلقین کی اجازت دی ہے ان میں سے بعض حضرات (اگرچہ وہ قلیل ہی ہیں) مجھ سے خط و کتابت اس قدر کم رکھتے ہیں کہ وہ ان کے حالات موجودہ کے اندازہ کرنے کے لئے کافی نہیں اور اجازت کی حالت کا (کہ اُس کا حال حالاً درستی اور بنا پر مناسب مآلاً توقع رسوخ ہے) متحیر ہو جانا کچھ مستعجب نہیں فان الھی لا تو من علیہ الفتنة بلکہ یہ احتمال راسخ ہو جانے کے بھی محال نہیں اگرچہ نادر بحکم معدوم ہے کیونکہ رسوخ واقعی کا جس میں تغیر عادۃ محال ہے علم قطعی کس کو ہو سکتا ہے اور ظن کی خود حقیقت جانب مخالف کے متحمل ہونے کو بتا رہی ہے اس لئے احتیاطاً سب مجازین کے متعلق بالخصوص مکاتبت نہ رکھنے کے بارہ میں یہ عرض عام ہے کہ ان سے رجوع کرنے میں محض میری اجازت پر اعتماد نہ رکھیں بلکہ احقر نے تعلیم الدین میں صاحب کمال کی لکھی ہیں ان پر منطبق کر کے عمل کریں۔ میں اپنے بعد اس کا بار نہیں رکھنا چاہتا۔ (جمادی الثانی 1337ھ)

اطلاعات ضروریہ متعلقہ شعب مختلفہ (تئمہ سابعہ)

الف (متعلق خانقاہ)

1۔ تعلیم کے لئے بیعت شرط نہیں۔ کسی مسلمان سے تعلیم سے عذر نہیں ہو گا اور نفع بھی بیعت پر موقوف نہیں۔

2۔ ضروری چیز کام کرنا ہے اور اس کام میں اور اس سے زیادہ ضروری تقویٰ ہے۔

3۔ جو کام نہیں کرتے ہیں اُن کو اپنا متعلق نہیں سمجھتا، اگرچہ وہ بیعت بھی ہو چکے ہوں۔

4۔ جن صاحبوں کو تجربہ سے یا میرے اطلاع دینے سے ثابت ہو جاوے کہ اُن کو مجھ سے مناسبت نہیں (تو) اُن کو دوسری جگہ رجوع یا بیعت کرنا ضروری ہے۔ نہ بیعت ہونے کی سچ بھریں (ضد کریں)۔ نہ اس میں میری گرائی کا وسوسہ (دل میں) لاویں۔ اگر مجھ کو سچا سمجھیں تو میں خوشی سے اجازت دیتا ہوں بلکہ تاکید کرتا ہوں۔

ضمیمہ اولیٰ (*) تتمہ سابعہ

(*) ملاحظہ ہو تتمہ سابعہ کا صفحہ اخیر سطر ۱۲ قولہ اگر کبھی کوئی مضمون الخ ۱۲۔

مضمون اول ضمیمہ اولیٰ تتمہ سابعہ

علاوہ (☆) پچاس حضرات مذکورین ثمت سابقہ کے ذیل کے اصحاب کو بیعت و تلقین کی اجازت دی گئی:

۵۱۔ مولوی واحد بخش ولد میاں محمد عیسیٰ مقام ڈاکخانہ قائم پور تحصیل خیر پور ٹامی والہ ریاست بہاولپور

۵۲۔ مولوی عبد المجید ولد نور علی ساکن مدر شاہ ڈاکخانہ فتح آباد ضلع چانگام

۵۳۔ حکیم نور احمد کانپور محلہ ہرنس محال عرف نہرہ

اطلاع متعلق مجازین اجازت یافتگان سابقین میں سے دو صاحبوں کی وفات کی خبر پہنچی۔ ایک مولوی عبید الحق موہن پوری مذکور نمبر ۱۰ تتمہ اولیٰ۔ یہ خبر کفیل احمد چاند پوری کے خط سے معلوم ہوئی۔ دوسرے حکیم محمد یوسف بجنوی مذکور نمبر ۱۳ تتمہ اولیٰ۔ یہ خبر بجنور سے موصول ہوئی۔ پس ان کی منہائی کے بعد بقیہ ۵۱ رہے۔ آئندہ اسی عدد سے سلسلہ رہیگا۔

(☆) ملاحظہ ہو تتمہ سابعہ کا صفحہ اول سطر ۵ قولہ اطلاع نمبر متعلق مجازین الی قولہ اسی عدد سے سلسلہ رہیگا ۱۲۔ (جمادی الاخریٰ ۱۳۳۸ھ)

مضمون اول ضمیمہ ثانیہ تتمہ سابعہ

علاوہ ۵۱ حضرات مذکورین ثمت سابقہ کے ذیل کے اصحاب کو بیعت و تلقین کی اجازت دی گئی ہے:

۵۲۔ مولوی امیر حمزہ ڈاکخانہ ادنیاتھ میکہالی ساکن کالاراسرا ضلع چانگام

۵۳۔ مولوی نور محمد ضلع نواکھالی ڈاکخانہ نندہ بہونیارھاٹ موضع چرکھی

۵۴۔ حاجی شمشاد کلانور ضلع رتھک محلہ علی خاں للعوام

۵۵۔ محمد عبد اللہ خاں سب انسپکٹر پنشنر بھوپال بیرون امامی دروازہ للعوام

۵۶۔ حاجی مصطفیٰ خاں مونڈھا کھیڑے والے خورجہ ضلع بلند شہر للعوام۔ (نصف ذی الحجہ ۱۳۳۸ھ)

مضمون اول ضمیمہ ثالثہ تتمہ سابعہ

علاوہ چھپن ۵۶ حضرات مذکورین ثمت سابقہ کے ذیل کے اصحاب کو بیعت و تلقین کی اجازت دی گئی ہے:

۵۷۔ منشی محمد سلطان ڈاکخانہ ندیال ضلع کرنول مدارس پریسڈنسی ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ

۵۸۔ شاہ فخر الدین گھوٹکی ضلع سکھر ۲۳ ذی قعدہ سنہ ۱۳۳۹ھ کو

اطلاع:

نمبر ۱: متعلق مجازین۔ اجازت یافتگان سابقین سے حکیم نور احمد کانپوری مذکور نمبر ۵۳ ضمیمہ اولیٰ تتمہ سابعہ نے وفات کی۔ ان کی منہائی کے بعد بقیہ ۷۵ رہے۔
نمبر ۲: متعلق مجازین

علاوہ متفقین کے جو ۷۵ رہے ان میں سے بعض کی اجازت کو منسوخ کر دیا گیا۔ چنانچہ ایک اطلاعی خط مرحومہ ۸ شوال ۱۳۳۹ھ روانہ مقام سہارنپور کا حاصل جو اُس کے متعلق ہے ذیل منقول ہے:

بنام مولوی احمد حسن صاحب سنبھلی مذکور نمبر اتمہ اولیٰ

چونکہ شرائط اجازت کے محقق نہیں رہی لہذا میں نے جو آپ کو بیعت و تلقین کی اجازت دی تھی وہ بھی میری طرف سے باقی نہیں رہی اھ۔ اور اس کے بعد ایسے معاملات واقع ہوئے جس سے خود بیعت بھی باقی نہیں رہی۔ مقصود صرف ان لوگوں کو اطلاع دینا ہے جو محض میری بیعت و اجازت کی بنا پر ان سے رجوع کرتے اور جن کے رجوع کی یہ بنانہ ہو وہ میرے مخاطب نہیں۔ ہر شخص کو اپنے دین کا اختیار ہے اور بعض کے حالات ہی نہیں معلوم ہوتے۔ جس پر احقر نے تتمہ سابعہ کی اطلاع نمبر ۲ میں تنبیہ بھی کی ہے۔ اور بعض کے حالات مشتبہ سننے میں آتے ہیں۔ اس لئے احتیاطاً انتخاب کے بعد مجازین کی ایک مستقل فہرست تجویز کرتا ہوں۔ ان کے سوا اوروں کی فالحال مجاز نہ سمجھا جاوے۔ البتہ اگر کسی کا حال قابل اطمینان ثابت ہوگا (تو) اُس کا نام از رِ نوں درج کیا جاوے گا۔

۱۔ مولوی شاہ لطف رسول صاحب فچپوری ضلع بارہ بنکی

۲۔ مولوی محمد عیسیٰ صاحب موضع محی الدین پور ڈاک خانہ منڈارہ ضلع الہ آباد

۳۔ مولوی خلیل الرحمن موضع کوہنڈہ ڈاکخانہ پوئی ضلع اعظم گڑھ

۴۔ مولوی عبدالعلیم صاحب ضلع بردوان ڈاکخانہ بڑاشام بازار موضع پنڈیرہ

۵۔ مولوی عبدالغنی صاحب ڈاکخانہ گمبیر پور موضع چھاؤن ضلع اعظم گڑھ

۶۔ حاجی شیر محمد صاحب گھونکی ضلع سکھ سندھ

۷۔ مولوی حکیم محمد مصطفیٰ صاحب بن منشی مردانعلی صاحب ساکن بجنور

۸۔ مولوی ابوبکر صاحب دیگر ساکن ملک بنگالہ ضلع نواکھالی ڈاکخانہ چرننگشی (تتمہ اولیٰ۔ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ)

تتمہ ثانیہ تنبیہات (متعلق مضمون اول تتمہ اولیٰ)

۹۔ شیخ معشوق علی صاحب۔ تارک ریاست قنوج ضلع فرخ آباد

۱۰۔ مولوی افضل علی صاحب۔ موضع تہلو اڑہ ڈاکخانہ کملہ ضلع بارہ بنکی

تتمہ ثالثہ تنبیہات

۱۱۔ مولوی عبدالجید صاحب بچھراؤں

مضمون اول تتمہ رابعہ

۱۲۔ مولوی حافظ عبدالرحمن خان ساکن موضع بکھراڈاکخانہ دیدار گنج ضلع اعظم گڑھ

۱۳۔ خواجہ عزیز الحسن غوری بی اے سابق ڈپٹی کلکٹر و بدرخواست خود حال ڈپٹی انسپکٹر مدارس اسلامیہ متعین قسمت میرٹھ

۱۴۔ مرتضیٰ حسین ساکن موضع چندیلہ کھیڑہ ڈاکخانہ اوٹک ضلع فتح پور XXXXXXXX

۱۵۔ مولوی ظفر احمد دیوبندی سابق تھانوی حال ہمیشہ زادہ XXXXXXXXX

مضمون اول تہمتہ خامسہ

۱۶۔ میاں خیرات احمد موضع سوڈھیا ڈاکخانہ بارا ضلع گیا

۱۷۔ مولوی حبیب اللہ پرنسٹن (فارسی) ٹیچر گورنمنٹ اسکول لت پور چھانسی

مضمون اول ضمیمہ تہمتہ خامسہ

۱۸۔ حافظ محمد عمر علی گڑھ محلہ سعید خاں مسجد عطاء شہید

۱۹۔ مولوی وصی اللہ ساکن موضع فتح پور تال نر جا ڈاکخانہ ندواسرائے ضلع اعظم گڑھ

۲۰۔ مولوی محمد عیسیٰ مدرس اسکول کوننس کالجیٹ کٹومنٹ بنارس

تہمتہ سادسہ

۲۱۔ مولوی محمد اسحاق صاحب بردوائی مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ مولوی لین

ضمیمہ تہمتہ سادسہ

۲۲۔ فیروز شاہ صاحب ضلع پشاور تحصیل نوشہرہ مقام ڈاکخانہ متدوری براستہ خیر آباد

۲۳۔ رحیم بخش صاحب موضع بارودوال ضلع گورداسپور ڈاکخانہ نیناکوٹ تحصیل شکر گڑھ وارد حال دھلی فراش خانہ گلی راجان

۲۴۔ منشی محمد یوسف صاحب تاجر چرم خورجہ ضلع بلند شہر محلہ زیر الملی

۲۵۔ مولوی شبیر احمد صاحب مدرس دارالعلوم دیوبند۔ اگر یہ اپنی مصلحت کے خلاف نہ سمجھیں

تہمتہ سابعہ

۲۶۔ مولوی ابوالحسن صاحب جونپور ملاٹولہ

ضمیمہ اولی تہمتہ سابعہ

۲۷۔ مولوی واحد بخش ولد میاں محمد عیسیٰ مقام ڈاکخانہ قائم پور تحصیل خیر پور ٹامی والہ ریاست بہاولپور

ضمیمہ ثانیہ تہمتہ سابعہ

۲۸۔ حاجی شمشاد کلا نور ضلع رہٹک محلہ علی خاں

۲۹۔ محمد عبداللہ خاں سب انسپکٹر پنشنر بھوپال بیرون امامی دروازہ

۳۰۔ حاجی مصطفیٰ خاں مونڈھا کھیڑے والے خورجہ ضلع بلند شہر

۳۱۔ منشی محمد سلطان ڈاکخانہ ندیال ضلع کرنول مدارس پریسڈنسی ۲۸ بیچ الاثنیٰ ۱۳۳۹ھ

۳۲۔ شاہ فخر الدین گھوٹکی ضلع سکھر ۲۳ ذی قعدہ سنہ ۱۳۳۹ھ کو

یہ اسی ضمیمہ ثالثہ میں مذکور ہیں۔ آئندہ اسی عدد سے سلسلہ ہوگا۔

(*) وہاں ان کا پورا پتہ بھی مذکور ہے جس کو یہاں طویل کے سبب نقل نہیں کیا۔ اسی طرح بعض کے ناموں میں بھی ۱۲۔

تنبیہ: بقیہ اوروں کو مجاز نہ سمجھنا اُن کی صلاحیت کی نفی نہیں (بلکہ) میرے علم صلاحیت کی نفی ہے یعنی اُن کے قابل اجازت ہونے کی مجھ کو تحقیق نہیں۔ (ذی الحجہ ۱۳۳۹ھ)

مضمون اول (ملحق بہ نقشہ نمبر اتباع مظہر اسمائے مجازین) (ثانیۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سادسہ)

(از رجب ۴۳ھ تا ختم رمضان ۴۴ھ)

علاوہ ۴۱ مذکورین نقشہ مذکورہ حضرات ذیل کو بیعت و تلقین کی اجازت دی گئی ہے:

۴۲۔ مولوی وصی اللہ صاحب ضلع اعظم گڑھ ڈاکخانہ ندو اسرے موضع فچپورتال نر جال

۴۳۔ محمد صادق صاحب مالگاؤ ضلع ناسک محلہ قلعہ

۴۴۔ مولوی محمد حسن صاحب مدرس اول مدرسہ امرت سر مسجد خیر الدین

۴۵۔ مولوی سراج احمد خان صاحب امر وی

۴۶۔ مولوی ممتاز احمد صاحب ضلع گیا ڈاکخانہ باراچی موضع سونڈھیا

مندرجین نقشہ مذکورہ میں سے حضرات ذیل نے وفات فرمائی غفرلہ اللہ تعالیٰ

۱۔ مولوی شاہ لطف رسول صاحب

۲۔ حافظ محمد عمر صاحب

۳۔ مولوی محمد عیسیٰ صاحب مقيم بنارس

۴۔ حاجی محمد مصطفیٰ صاحب خورجوی

ان چار کی منہائی کے بعد ۴۲ باقی رہے۔ ا صلحہم اللہ تعالیٰ واصلحہم۔

اعادہ تمبیہ قدیم

جن کی طرف کوئی طالب رجوع کرے (تو) خود بھی تحقیق کر لے محض میری اجازت پر اعتماد نہ کریں۔ (آخر رمضان ۱۳۴۴ھ)

مضمون اول (ثانیۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سابعہ)

(از شوال ۱۳۴۴ھ تا ختم جمادی الاخریٰ ۱۳۴۵ھ)

(اسمائے مجازین) بدستور سابق مع اعادہ تتمہ قدیم مذکور ثانیۃ التابۃ۔

(ختم جمادی الاخریٰ ۱۳۴۵ھ)

مضمون اول (اسمائے مجازین) (خامسۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ تاسعہ)

(از محرم ۱۳۴۶ھ تا اختتام ربیع الاول ۱۳۴۹ھ)

علاوہ ۴۱ مذکورین رابعۃ التابۃ کے چند صاحبوں کو بیعت و تلقین کی اجازت دی گئی۔ جو عنقریب مذکور ہوتے ہیں۔ تسہیل تنبیغ کے لئے اصل تابعۃ السابۃ کے نقشہ نمبر ۱ مظہر اسماء مجازین کے بعد جو بعض تہات میں اسماء مجازین کے لکھے گئے ہیں ان سب کو مع مجازین حال کے بترتیب نقشہ مذکورہ اس مقام پر مجموعاً لکھتا ہوں تاکہ ان بعض تہات کے دیکھنے کی حاجت نہ رہے۔ مجازین ماقبل بعد نقشہ مذکورہ

۴۲- مولوی وصی اللہ صاحب ضلع اعظم گڑھ ڈاکخانہ ندو اسراے موضع فچپور تال نر جال

۴۳- محمد صادق صاحب مالگاؤ ضلع ناسک محلہ قلعہ

۴۴- مولوی محمد حسن صاحب مدرس اول مدرسہ امرت سر مسجد خیر الدین

۴۵- مولوی سراج احمد خان صاحب امر وی

۴۶- مولوی ممتاز احمد صاحب ضلع گیا ڈاکخانہ باراچی موضع سونڈھیا

مجازین مابعد

۴۷- حقدار خاں صاحب پنشن یافتہ مولوی گنج شہر لکھنؤ

۴۸- مولوی عبد الجبار صاحب موضع ڈربہ ڈاکخانہ سوچان ضلع حصار مقیم حال ابوہر ضلع فیروز پور

۴۹- مولوی ولی احمد صاحب قصبہ برہان ضلع کیمیل پور حال مدرس مدرسہ قادریہ حسن پور ضلع مراد آباد

۵۰- مولوی خیر محمد صاحب ناظم تعلیم مدرسہ فیض محمدی شہر جالندھر

۵۱- مولوی غلام صدیق صاحب حاجی پور ضلع ڈیرہ غازی خاں

اس مجموعہ میں آٹھ کی وفات ہو گئی۔ جن میں سے پانچ کی وفات کا ذکر اصل تابعۃ و ثانیۃ التابۃ و رابعۃ التابۃ میں ہے۔ یعنی

۱- مولوی شاہ لطف رسول صاحب

۲- حافظ محمد عمر صاحب

۳- مولوی محمد عیسیٰ صاحب مقیم بنارس

۴- حاجی محمد مصطفیٰ صاحب خورجی

۵- شیخ معشوق علی صاحب قنوج

اور تین ذیل میں مذکور ہیں

۶- مولوی محمد صادق صاحب ۱۳ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ

۷- صوفی رحیم بخش صاحب ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ جہاز میں بوقت واپسی حج

۸- مولوی عبدالحی صاحب ۲ رمضان ۱۳۴۸ھ

غفر اللہ تعالیٰ بھم۔ ان کی منہائی کے بعد ۴۳ باقی رہے۔ نفع اللہ تعالیٰ بھم

تتمہ مضمون اول (اضافہ مجازین)

فہرست بالا کی اشاعت کے قبل ربیع الثانی سنہ رواں (۱۳۴۹ھ) میں اور بھی دس صاحبوں کو بیعت و تلقین کی اجازت دی گئی۔ جو عدد بالا کے ساتھ مل کر ۵۳ ہو گئے۔ جس میں ایک لطیف نکتہ بھی نکلتا آیا کہ یہ عدد تصنیفات کے عدد یعنی ۵۳۰ کا، جو کہ قریب ہی مضمون دوم کے اخیر میں مذکور ہے، عشر ہے۔ گویا اس طرف اشارہ ہے کہ ہر مجاز کا نفع بجائے دس کتابوں کے ہے۔ وہ مجازین بسلسلہ سابقہ یہ ہیں:

۴۴۔ مولوی عبد المجید صاحب شاہچانپوری مقیم رنگون

۴۵۔ مولوی عبد الرحمن صاحب کالپوری مدرس مظاہر العلوم سہارنپور

۴۶۔ مولوی محمد طیب صاحب مہتمم مدرسہ دارالعلوم دیوبند

۴۷۔ مولوی محمد شفیع صاحب مدرس دارالعلوم دیوبند

۴۸۔ مولوی محمد نبیہ صاحب ٹانڈہ بادی ضلع مراد آباد

۴۹۔ مولوی محمد صابر صاحب مدرس ٹانڈہ مذکورہ

۵۰۔ احمد علی خاں صاحب سہارنپور قلعہ نوابان

۵۱۔ حکیم کرم حسین صاحب ستیاپور

۵۲۔ مولوی عبد الرحمن مؤتمہ ضلع الہ آباد

۵۳۔ محمد عثمان خاں صاحب تاجر کتب درپہ کلاں دہلی

مشورہ مع معذرت

چونکہ سن کی زیادتی عادت قوی کے نقص کا موجب ہے جو کثرت خدمت سے مانع ہے۔ اس لئے طالبان اصلاح کو مشورہ دیتا ہوں کہ اب بجائے میرے اکثری طور پر ان مجازین کی طرف رجوع کریں اور ان صاحبوں سے بھی استدعاء کرتا ہوں کہ اس باب میں توجہ رکھیں

تفریح بر معذرت

(یعنی تخفیف منونت از بعضی خدمت)

دارالعلوم دیوبند کا اصل قانون صرف، در صورت اختلاف رائے ممبران خواہ کثرت یا قلت کسی طرف ہو، سرپرست کی رائے پر آخری فیصلہ ہے۔ بنا بر عذر مذکور یعنی ضعف قوی اس میں ذیل اضافہ کیا گیا:

جس مسئلہ میں سرپرست اپنی مختتم رائے کا اظہار نہ کر سکے وہ مسئلہ حسب قواعد سابقہ کثرت رائے ممبران سے فیصلہ ہو گا (از کاروائی شوال ۱۳۴۵ھ دفعہ ۴ قواعد مجلس شوری و ترمیم کاروائی مذکور*) اور یہی عذر مظاہر العلوم سہارنپور کے استشارہ پر بھی پیش ہو سکے گا۔

(*) ملاحظہ ہو آئینہ دارالعلوم دیوبند نمبر ۳)

(آخر ربیع الاول ۱۳۴۹ھ)

مضمون اول (متعلق مجازین) (سادسۃ التابۃ یعنی تہتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ عاشرہ)

(از آغاز ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ لغایت ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ)

مجلہ ۵۳ مذکورین خامسۃ التابۃ کے حضرات ذیل کی وفات ہو گئی۔

۱- خیرات احمد خان صاحب سوندہیا ۲۶ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ

۲- مولوی ابوالحسن صاحب جو پورے ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ

۳- ایک اور صاحب کے حالات مدت سے معلوم نہیں ہوئے یعنی مولوی نور محمد صاحب کڑا یہ مسلم اسکول حکاک لین پوسٹ بلی گنج کلکتہ جن میں احتمال وفات کا بھی ہے۔

پس اول دو کو اضطراب اور تیسرے کو اختیاراً مستثنیٰ کرنے کے بعد ۵۰ باقی رہے۔ ان کے علاوہ اس وقت تک اصحاب ذیل کو بھی بیعت و تلقین کی اجازت دی گئی ہے:

۵۱- ماسٹر قبول احمد اسسٹنٹ ماسٹر	۵۲- مولوی جلیل احمد	۵۳- مولوی اسحاق علی
۵۴- شہاب الدین۔۔۔ للعموم	۵۵- مولوی مسیح اللہ	۵۶- مولوی مرتضیٰ حسن
۵۷- حکیم عبدالحق	۵۸- ماسٹر شن علی	۵۹- حافظ عنایت علی امام مسجد باجران لدھیانہ للعوام
۶۰- مولوی ولی محمد	۶۱- مولوی نور بخش	۶۲- مولوی عبدالودود
۶۳- مولوی اسعد اللہ	۶۴- شیخ عزیز الرحمن	۶۵- مولوی الہی بخش
۶۶- ماسٹر محمد شریف		

انسدادِ سوطن و غلو در حسن ظن

اس فہرست اجازت سے کسی کو اختیاراً خارج کرنے کی بناء (وجہ) انقطاع خبر (تعلق کے ختم کرنے کی خبر) کا سبب انقضاء (نفی) علم اہلیت ہے نہ کہ علم انتفاء اہلیت (عدم صلاحیت کا علم) (یعنی فہرست اجازت سے نکالنے کی وجہ ان کی صلاحیت کی نفی نہیں ہوتی بلکہ میرے علم کی نفی ہوتی ہے کہ ان کی صلاحیت کا مجھ کو علم نہیں ہے)۔ اور کسی کو داخل کرنے کی بناء بظن غالب ان اوصاف کے، درجہ ضروریہ کا وقوع یعنی رسوخ تقویٰ و صلاح و مناسبت حالیہ طریق و اہلیت اصلاح اور اوصاف مذکورہ کے درجہ کاملہ کی توقع ہے۔ جیسے علوم درسیہ کی سند کی بناء اسی کی نظیر ہے۔

نکتہ

عدد مذکورہ بالا کو تصنیفات کے عدد آئندہ مذکورہ آخر مضمون دوم کے ساتھ بعد حذف کسریں عشر کی نسبت ہے۔ گویا اس طرف اشارہ ہے کہ ہر مجاز کا نفع بجائے دس کتابوں کے ہے۔ اور یہ عنوان اس اعتبار سے تو نکتہ ہے مگر معنون کے اعتبار سے حقیقت ہے چنانچہ مشاہد ہے۔

مشورت و معذرت

یہ وہی مشورہ ہے جو خامسۃ التابۃ مندرجہ النور جمادی الاخریٰ ۱۳۴۹ھ میں ثبت کیا تھا۔ اب پھر اس کا ملخصاً اعادہ کرتا ہوں کہ "میں سن کی زیادت و ضعف قوی کے سبب سے زیادہ خدمت سے معذور ہو گیا اس لئے طالبین ان مجازین کی طرف رجوع کریں اور مجازین بھی ان کی طرف توجہ رکھیں۔ واللہ المستعان۔"

تفریع بر معذرت

یہ تجوید ہے مدرسہ دارالعلوم دیوبند کی سرپرستی سے اپنے استعفاء کی جو النور رمضان ۱۳۴۹ھ کے صفحہ ۳۵ پر شائع ہوا تھا۔ جس کا مبنی ضعف قوی مذکورہ بالا تھا۔ چونکہ اکثر حضرات اہل شوری نے اس عذر کے تسلیم میں اختلاف فرما کر منظور نہیں فرمایا (تو) میں نے بنا بر احترام ان کی رائے کو اپنی رائے پر عملاً ترجیح دے کر ان کی موافقت کی مگر اب ایک دوسرا عذر متفق علیہ تجربہ سے ظاہر ہوا۔ وہ یہ کہ ترجیح اہل الرائیں میں جو منصب ہے، سرپرست کا وہ معتبر ہے جو اہل شوری کے

مفصل مباحث کے استماع (سننے) کے بعد ہوا۔ اور وہ مقتضیات خاصہ سے موقوف ہے مگر شوری میں اجتماع پر اور بوجہ تعذر سفر (عذر سفر) میرا اُس سے معذور ہونا مسلم۔ اس لئے اُس استعفاء کی مع وعدہ خیرہ خواہی ظاہری و باطنی کے پھر تجدید کرتا ہوں۔ و علی اللہ التکلیان (مرقومہ آخر شوال ۱۳۵۱ھ)

(سادسۃ التابۃ یعنی تئمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ عاشرہ بابت پونے تین سال۔ از آغاز ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ لغایت ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ)

مضمون اول متعلق مجازین (سابعۃ التابۃ؛ یعنی تئمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ حادہ عشر)

(از آغاز محرم ۱۳۵۲ھ تا ربیع الاول ۱۳۵۴ھ)

تمہید

اس کے قبل ضمیمہ خامسہ تئمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا لقب طویل سے بچنے کے لئے التابۃ للسابعۃ تجویز کیا تھا۔ پھر اُس کے بعد تئمہ سابعۃ کے ضائم ضمیمہ عاشرہ تک لکھے گئے۔ اُسی اختصار کی مصلحت سے تابعہ مذکورہ کے لواحق قرار دیکر ثانیۃ التابۃ و ثالثۃ التابۃ و مابعدہا من الاعداد المرتبہ سے موسوم کئے گئے اور سادسۃ التابۃ تک یہ سلسلہ چلا جو ضمیمہ عاشرہ ہے تئمہ سابعۃ کا۔ اسی کے استطراد میں ضمیمہ تاسعہ و عاشرہ کا ایک تکملہ نصف شعبان ۱۳۵۳ھ میں لکھا گیا جو اُن دونوں ضمیموں کے لئے بمنزلہ جزو کے ہے۔ اب اُس کے بعد اُن ضائم کے مناسب جو مضمون قابل اشاعت تیار ہے اور آپ کے ہاتھوں میں ہے وہ ترتیب مقرر کے اعتبار سے سے طویل لقب سے تئمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ حادیہ عشر ہے اور مختصر لقب سے سابعۃ التابۃ ہے جس کو سب سے اول مختصر لقب یعنی التابۃ للسابعۃ کے ساتھ گویا صنعت قلب کی مناسبت ہے۔ چونکہ آئندہ اس صنعت لطیفہ کا سلسلہ نہیں چلتا اس لطافت کے سبب طبعاً دل چاہتا تھا کہ اس کو خاتمۃ الضائم قرار دیا جائے مگر اتفاق سے اب بظاہر تقریباً ایسے مضامین کا معتد بہ سلسلہ بنی باقی نہیں رہا اس لئے بضرورت بھی یہ سابعۃ التابۃ اس باب میں آخری مضمون قرار پایا۔ لیکن اگر اتفاق سے بعد میں کوئی ضروری اور جدید مضمون اس باب میں ذہن میں آگیا تو اُس کے لئے ایک جدید سلسلہ اشرف السوانح کا مہیا ہو گیا ہے۔ جس میں ثنات و ضائم موجودہ کا خلاصہ بھی لے لیا گیا ہے اور اُس کا ایک باب خاص بعد میں پیش آنے والے واقعات یا یاد آنے والے مضامین کے لئے تجویز کر لیا گیا ہے جس کو جب تک حق تعالیٰ کو منظور ہوا امتداد بھی ہو گا۔ ایسے مضامین اُس میں داخل کر دئے جائیں گے (تواب سے) کسی مستقل تئمہ یا ضمیمہ کی حاجت نہ ہوگی فقط۔

منجملہ ۶۶ مذکورین سادسۃ التابۃ کے حضرات ذیل کی وفات ہو گئی:

۱- حاجی محمد یوسف صاحب رنگونی ۸ محرم ۵۲ھ

جن کا ایک عجیب واقعہ مولوی عبد المجید صاحب چاہجہا پوری نے جو کہ بعد وفات پہنچے، قسم لھا کر لکھا ہے کہ میں جب قبر پر حاضر ہوا اور ایصالِ ثواب کیا تو قبر میں سے خوشبو کی بہت تیز لپٹیں آئیں جو دوسرے ہمراہیوں کو محسوس نہیں ہوئیں۔ دوسرے تیسرے چوتھے دن پھر ایسا ہی مشاہدہ ہوا۔ میں اس کو حاجی صاحب کی کرامت سمجھتا ہوں۔

۲- مولوی ابو بکر صاحب ارکانی ۲۲ ج ۲ ۵۳ھ

۳- سید فیروز شاہ صاحب مندوری ضلع پشاور ۳ شوال ۵۳ھ

۴- مولوی عبد المجید صاحب شاہجہا پوری ۴ ربیع الاول ۵۴ھ

پس ان کو مستثنیٰ کر کے ۶۲ باقی رہے۔ ان کے علاوہ اس وقت تک اصحاب ذیل کو بیعت و تلقین کی اجازت دی گئی:

۶۳- ماسٹر شیر محمد مدرس مڈل اسکول میانیاں افغانستان ضلع ہوشیار پور

۶۴- حافظ ولی محمد قنوج ضلع فرخ آباد محلہ کاغذیاں

- ۶۵- مولوی کفایت اللہ صاحب مدرس مدرسہ سعدیہ مہمند ہدف شاہجہانپور
- ۶۶- مولوی حامد حسن صاحب امر وہہ دربار کلاں
- ۶۷- حکیم فضل اللہ صاحب شکارپور سندھ
- ۶۸- بابو عبدالعزیز صاحب کلرک انجنیئر شکارپور
- ۶۹- مولوی رسول خان صاحب مدرس اورینٹل کالج لاہور متوطن ضلع ہزارہ تحصیل مانسیرہ ڈاکخانہ شنکیاری مقام اچھڑیاں
- ۷۰- مولوی محمد اللہ صاحب نواکھالوی مدرس مدرسہ اشرف العلوم بڑا کٹر اڈھا کہ
- ۷۱- مولوی عبدالحق خاں صاحب فچپوری مقیم حال لکھنؤ کوٹھی خان بہادر حسین سید ضیاء الحسن صاحب
- ۷۲- حکیم خلیل احمد صاحب سہارنپوری
- ۷۳- محمود الغنی صاحب سہارنپوری مقیم حیدر آباد تریپ بازار شفاخانہ رحمانی
- ۷۴- مولوی عبدالرحمن صاحب مدرس اشاعت العلوم بریلی
- یہ میز ال کُل ہے فہرست مجازین بیعت کی (قریب کی سطور میں تحت عنوان الحاق اس لقب کی تفسیر مع اُس کے مقابل لقب کے آتی ہے)
- (غرة ربيع الثاني ۱۳۵۴ھ)

مضمون اول متعلق مجازین (قسط ہفتم شذرات السوانح بابت ۱۳۶۱ھ)

- ۱- مولوی عبدالعلیم صاحب مجاز کے بیٹے عبدالعظیم کا خط آیا کہ والد صاحب کا ۲۲ رجب ۱۳۶۱ھ کو انتقال ہو گیا
 - ۲- مولوی ظفر احمد نے زبانی بیان کیا کہ ۱۵ شعبان ۱۳۶۱ھ کو مولوی عبدالحکیم صاحب پروفیسر کالج میمن سنگھ نے وفات پائی
 - ۳، ۴- اور اسی کے قریب زمانہ میں جس کا وقت یاد نہیں رہا دو مجاز صحت قاضی محمد مصطفیٰ صاحب و حافظ زاہد حسن صاحب کی وفات ہو گئی۔
 - ۵- قسط ششم مضمون اول کے حاشیہ میں مجازین کا عدد سو لکھا ہے۔ اب چار کم ہونے سے مجازین کا عدد ۹۶ رہ گیا۔
 - ۶- اس کے بعد اصحاب مندرجہ نقشہ ذیل کو اجازت دی گئی۔ ان حضرات کی دو قسمیں ہیں
- مجاز بیعت: جو بیعت و تلقین سے طالبین کو نفع پہنچاویں اور
- مجاز صحت: جو صرف صحت و تلقین سے (مکالمۃ یا ملائمت) نفع پہنچاویں (ملاحظہ ہو سابعۃ التابۃ مطبوعہ النور ربيع الثاني ۱۳۵۴ھ اور اشرف السوانح حصہ دوم باب پانزدہم زیر عنوان الحاق) نقشہ میں دونوں قسم کی فہرست جدا جدا درج ہے۔
- نمبر ۷- جو کہ طریق کا ایک ضروری مسئلہ ہے وہ یہ کہ اجازت کے لئے مجاز کا خود مجیز سے بیعت ہونا شرط نہیں۔ صرف کسی بزرگ سے بیعت ہونا مشائخ کے تعامل منقول و عرف معمول سے اور مجیز کے نزدیک اُس کی اہلیت ہونا دلیل صحیح و مقبول سے کافی ہے۔ میرا مدت سے اس پر عمل ہے اور خود یہ نئی فہرست بھی اسی پر مبنی ہے۔ اب وہ نقشہ موعودہ نمبر ۶ پیش کرتا ہوں جو ہر دو قسم پر مشتمل ہے۔ جس کا عدد موافق عدد ایام یقینیہ شہر (یعنی ۲۹) عدد باقی مذکورہ بالا (یعنی ۹۶) سے مل کر سو سا ہو گیا۔ جس کے عدد اور تقاول دونوں کے لئے مادہ عایم یا عماید (کالمترادفین بمعنی ارکان دین) مفید ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مجازین اور ان سے منتفعین کو اپنا بنالے اور ان کا ہو جائے۔ ویرحم اللہ عبدالخال اہلنا۔ والحمد للہ الذی زجوه ان یجعلنا من الذین یقولون ربنا ھب لنا من ازواجنا وذریاتنا قرۃ العین واجعلنا للمتقین اماما۔
- فہرست مجازین بیعت

- ۱۔ مولانا سید سلیمان صاحب دارالمصنفین اعظم گڑھ
 - ۲۔ مولانا عبد الباری صاحب جامعہ عثمانیہ لالہ گوڑا حیدر آباد دکن
 - ۳۔ مولوی ابرار الحق صاحب مدرسہ اسلامیہ شاخ عربی ضلع فتحپور
- نوٹ:

نمبر ۱۔ ان صاحبوں کو جب اس اجازت کی اطلاع کی گئی تو جو جوابات ان کی طرف سے موصول ہوئے ان سے ان ہے متعلق میرے اعتقاد اہلیت کی مزید تائید ہوئی۔

نمبر ۲۔ اور جن صاحبوں کا جواب کسی عارض سے کاپی لکھے جانے تک نہیں پہنچا، احتیاطاً ان کے نام پر نمبر کے ساتھ حرف "س"، جو ر مزہ سکوت کا، لکھ دیا۔ اگر ان سے کوئی صاحب استفادہ کرنا چاہیں (تو) اول ان سے دریافت کر لیں کہ وہ اس خدمت کا تحمل کریں گے۔ بعد منظوری ان سے اپنی اصلاح کرائیں۔

نمبر ۳۔ فالحال ان کے یہ پتے ہیں جو لکھے گئے لیکن حالات بدلنے اے پتوں کا بدلنا بعید نہیں۔ مگر طالبین کو سابق پتہ کے قرب و جوار والوں سے نئے پتہ کی تحقیق دشوار نہیں۔

ولنختم الفهرسين بالحديث الدال على فضل الصحبة الصالحة بنوعيتها مع البيعة اوبن ونهاوهو مارواه الشيخان عن ابي موسى قال قال رسول الله ﷺ مثل الجليس الصالح و السوء كحامل المسك و نافخ الكير في امل المسك اما ان يحذيك و اما ان تبتاع منه و اما ان تجد منه ربحا طيبة و نافخ الكير اما ان يحرق ثيابك ق اما ان تجد منه ربحا خبيثة (مشکوٰۃ باب الحب فی اللہ)

(قسط ہفتم شذرات السوانح بابت ۱۳۶۱ھ بعبارت صاحب السوانح یعنی شذرہ نمبر ۳۰ مقلب بہ شرح الصدر بصرح الشذر مورخ بمادہ محفل غربا ۱۳۶۱)

مجازین صحبت

الحاق: تقریباً دو ماہ ہوئے کہ ایک روز قلب پر بیساختہ وارد ہوا کہ بعض ایسے احباب کو (جو تلقین کی کافی صلاحیت رکھتے ہیں گو اجتماع شرائط بیعت میں خاص حالات کا انتظار ہے) تلقین بلا بیعت کی اجازت دے دوں۔ چنانچہ ذیل کے اصحاب کو اس کی اجازت دی گئی اور ایسے حضرات کا لقب مجاز صحبت تجویز کیا گیا بمعنی مجاز بالصحبۃ یعنی جن کو بواسطہ صحبت کے نفع پہنچانے کی اجازت دی گئی اور تمازت (تمیز) کے لئے سابقہ کا لقب مجاز بیعت بمعنی مجاز بالبیعة قرار دیا گیا (یہی ہے وہ تفسیر جس کا وعدہ بہت قریب کی سطور میں کیا گیا)۔ اگر ان مجازین صحبت میں حالات منتظرہ رونما ہو گئے (جن کی تعیین اور فیصلہ میں صرف متفرد ہوں خود اہل معاملہ کو اس کا منتظر رہنا منافی اخلاص ہے) اس حالت میں ان کو مجازین بیعت میں داخل کر کے شائع کر دیا جائے گا۔ اب مجازین صحبت کی فہرست مستقلاً نقل کرتا ہوں۔ آئندہ بھی دونوں کا سلسلہ متماز رہیگا۔

مجازین صحبت:

- ۱۔ حافظ سعید احمد خاں برہرہ ڈاکخانہ بلرام ضلع ایٹہ
- ۲۔ ماسٹر ایوب حسین صاحب اسسٹنٹ ماسٹر ستیاپور
- ۳۔ حافظ علی نظربیک مغلوپورہ کہنہ مراد آباد
- ۴۔ منشی عبدالحی وکیل جون پور
- ۵۔ شیخ محمد حسن علوی انوار بک ڈپو لکھنؤ

- ۶- مولانا عبدالرحمن وکیل گلاب باغ ڈاکخانہ بانکی پور ضلع پٹنہ
- ۷- مولانا محمود الحق حق وکیل ہر دوتی
- ۸- منشی حافظ عبدالولی نائب ناظم ریاست کپور تھلہ بہرائچ اودھ
- ۹- شیخ عبدالکریم سیشن جج کراچی
- ۱۰- مولانا محمد جلیل منصف دیرہ دون (اعظم گڑھی)
- ۱۱- مولانا محمد انوار الحسن آنریری مجسٹریٹ کاکوری ضلع لکھنؤ
- ۱۲- منشی سید علی شاکر گھیروی قانون گوے گول ضلع کھیر لکھیم پور
- ۱۳- مولانا سید محمد نجم احسن وکیل برتاب گڑھ
- ۱۴- مولانا منفع علی وکیل سہارنپور
- ۱۵- مولانا عبدالحکیم پروفیسر کالج میمن سنگھ کالج بنگال
- ۱۶- منشی (ڈپٹی) سید علی سجاد ڈپٹی کلکٹر جوہنپور
- ۱۷- حافظ مظہر احمد ادھی (تھانوی) ماسٹر فتح گڑھ بھوپال
- ۱۸- حافظ محمد طہ کورٹ انسپکٹر گورکھپور
- ۱۹- خواجہ محمد صادق شال مرچنٹ کٹرہ مہان سنگھ امرتسر
- ۲۰- منشی عبدالصبور نائب منشی حصہ اول ڈویژن دفتر نہر ساروہ شاہجہانپور
- ۲۱- حافظ زاہد حسن امر وہی مقیم ایپاس بلڈنگ کوہ رانی کھیت
- ۲۲- مولانا بخشش احمد مدرس سعیدیہ قاضی پور خرد گھورکھ پور
- ۲۳- مولانا حافظ لقاء اللہ عثمانی پانی پتی مقیم حال حیدر آباد
- ۲۴- مولانا ظہور الحسن کسولوی مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور
- ۲۵- مولوی محمد طاہر بن مولانا حافظ احمد مرحوم مدرسہ دارالعلوم دیوبند
- ۲۶- مولانا اشفاق الرحمن کاندھلوی مدرس مدرسہ فتنپوری دہلی
- ۲۷- مولانا سلطان محمود کٹھیالوی (گجراتی) مدرس اول فتنپوری دہلی
- ۲۸- حافظ محمد اسماعیل ولد حاجی جیون بخش محلہ بلیماراں حویلی حسام الدین حیدر دہلی
- ۲۹- منشی محمد یعقوب کلانوری انگلش کلرک سرشتہ تعلیم رہتک
- ۳۰- مولانا عبدالصمد بنارسی مدرس کرنیل گنج پور
- ۳۱- مولوی ابوالفداء نور محمد صدر مدرس دینیات حیدر آباد
- ۳۲- حاجی داؤد ہاشم صاحب رنگون نمبر ۳۴ پارک لین

۳۳- مولانا حمید حسن دیوبندی مدرس مفتاح العلوم جلال آباد ضلع مظفر نگر

۳۴- مولانا ریاض الحسن امام مسجد جامع مسجد باغیت ضلع میرٹھ

۳۵- حکیم محمد سعید گنگوہی محلہ کھڑک مکان حکیم اجیری بمبئی

۳۶- منشی عبدالحمید تحصیلدار پنشنر محلہ مقبول گنج لکھنؤ

۳۷- حاجی عبدالغفور ٹھیکیدار جو دھپور ہالی روڈ

یہ میزان کل ہے فہرست مجازین صحبت کی۔ مجموعہ میزانین ۱۱۱۔ نفھم اللہ تعالیٰ و نفع بہم

نوٹ: متعلق ہر سہ میزان

یعنی میزان مجازین بیعت ۷۴ و میزان مجازین صحبت ۳۷

و مجموعہ میزانین ۱۱۱۔ ان میزانوں کے متعلق بعض اتفاقی لطائف ذہن میں آگئے۔ جن کو تفریح ناظرین کے لئے ذکر کرتا ہوں۔

لطیفہ متعلق میزان اول

یہ عدد اس وقت میرے سین عمر کے برابر ہے۔ گویا اشارہ ہے کہ مجھ کو اس وقت تک فی سال ایک خادم دین عطاء ہوا۔

لطیفہ متعلق میزان دوم

یہ عدد نصف ہے میزان اول کے عدد کا۔ گویا اشارہ ہے کہ پہلے مجازین کو دو امر کی اجازت ہے یعنی بیعت و تلقین کی اور دوسرے مجازین کو ایک امر کی یعنی صرف تلقین کی اور ایک کو دو کے ساتھ نصف نسبت ہے۔

نظیر لطیفہ متعلق مجموعہ میزان اول و میزان دوم از سنت رسول اکرم ﷺ

حضور اقدس ﷺ کے حجۃ الوداع کے ہدایا مذبحہ بلا واسطہ کا عدد سنین عمر شریف بوقت تقصیہ کے عدد کے برابر تھا (یعنی ۶۳) اور مذبحہ بواسطہ کا عدد بتفاوت کسرے یسیر تقریباً عدد سے نصف تھا۔

لطیفہ متعلق میزان سوم معربہ مجموعہ میزانین

اس عدد کی صورت تین الف کے مشابہ ہے جو برابر لکھے جائیں۔ اور اتفاق سے ام القرآن یعنی سورۃ الفاتحہ باوجود سات آیات پر مشتمل ہونے کے جن تین جملوں سے مرکب ہے وہ تینوں جملے الف سے شروع ہوئے ہیں یعنی الحمد للہ والیاک الخ واحمدنا الخ (وعدت الجملتان المتعاطفتان کالواحد بشدة تناسقهما وتلاصقهما لفظاً ومعنیً کمالاً یحقی) تو اس حساب سے سورۃ الفاتحہ گویا تین الف کا مجموعہ ہے۔ جیسا کہ یہ عدد میزان فی تین الف کا مجموعہ ہے۔ پس گویا بالترتیب اشارہ ہے اس عدد کے محدود یعنی ان مجازین کی شان کی طرف ایک الف صلاح و اصلاح پر شکر و ثناء کی طرف ایک الف صلاح کی طرف ایک الف اصلاح کی طرف۔ اور ایسے اشارات و توافقات گو حجت میں غیر وانی ہیں مگر جاء برکت کے لئے کافی ہیں۔

و نقل نظیرہ عن سلف من اهل العلم کما قال السیوطی فی النوع الخامس والستین من الاتفاقان مانضہ ان بعضہم استنبط عمر النبی ﷺ ثلاثاً وستین سنۃ من قوله تعالیٰ فی سورۃ المنافقین ولن یؤخر اللہ نفساً اذ جاء اجلها فانہا راس ثلث وستین سورۃ اھ قلت وکذا اخذ بعضہم وفاتہ ﷺ علی راس ثلث وعشرین من البنوۃ من وقوع قوله تعالیٰ انک میت وانہم میتون علی راس جزء ثلث وعشرین یعنی و مالی لا اعبد

(غرة ربيع الثانی ۱۳۵۴ھ)

فہرست مجازین صحبت (قسط ہفتم شذرات السوانح بابت ۱۳۶۱ھ)

- ۴۔ مولوی محمد محمود صاحب۔ محمود داؤد یوسف محلہ تائی واڑہ راندیر ضلع سورت
- ۵۔ میر امام الدین صاحب محاسب صدارت العالیہ مکان نمبر ۱۸۹ جدید ملک پیٹنہ حیدر آباد
- ۶۔ مولوی عبد المجید صاحب مدرس مدرسہ ناصر العلوم ضلع گھوسی ضلع اعظم گڑھ محلہ ملک پورہ
- ۷۔ مولوی محمد میان صاحب نبیرہ مولوی محمد حسین صاحب دائرہ شاہ حجۃ اللہ آلہ آباد
- ۸۔ مولوی محمد یوسف صاحب بنوی مجلس علی ڈابھیل ضلع سورت
- ۹۔ علی ساجد صاحب ڈاکٹر ہاشمی ہومیوپیتھک مولوی گنج لکھنؤ
- ۱۰۔ مولوی سعید احمد صاحب لکھنوی صدر مدرس مدرسہ تکمیل العلوم احاطہ کمال خانپور
- ۱۱۔ مولانا سید عبد الکریم بمقام طوطہ کان ڈاکخانہ بٹ خیل مالاکنڈ ایجنسی برائے مردان صوبہ سرحد
- ۱۲۔ شیخ عبد الغفار رئیس گھوسی ضلع اعظم گڑھ
- ۱۳۔ مولانا محمد نعیم بخاری ضلع بخشاں قصبہ ترکنی ملک کابل
- ۱۴۔ مولانا سخاوت حسین مقام گوباٹی پور ڈاکخانہ سوگڑہ ضلع کٹک (ملک) اڑیسہ
- ۱۵۔ منشی حافظ عرفان احمد کلرک ڈاکخانہ تارگھر سہارنپور
- ۱۶۔ جناب عزیز الرحمن نبیرہ مولانا عبد الاحد مرحوم خلیق منزل گلی چوڑی والادہلی
- ۱۷۔ پروفیسر شفیق احمد گنگوہی مدرس مدرسہ سلیمانیہ محل بھوپال
- ۱۸۔ جناب شاہ محمد۔ طوطہ کان ڈاکخانہ بٹ خلیل مالاکنڈ ایجنسی صوبہ سرحد ضلع مردان
- ۱۹۔ خواجہ وحید اللہ پنشنر تارگھر سرکاری گڑھ باران ریاست کوٹہ راجپوتانہ
- ۲۰۔ مفتی عبد الکریم گمتھلوی مدرسہ حقانیہ شاہ آباد ضلع کرنال بانی مدرسہ حقانیہ ساہیوال ضلع سوگودھا
- ۲۱۔ سید حسن نگرانی ڈپٹی کلکٹر پنشنر سید واڑہ نگر ضلع لکھنؤ
- ۲۲۔ مولانا سید حسن دیوبندی بھانجے مفتی محمد شفیع مدرس دارالعلوم دیوبند
- ۲۳۔ مولانا مسعود علی ندوی شبلی منزل اعظم گڑھ
- ۲۴۔ مولانا حکیم عبد الرشید محمود انصاری گنگوہی ضلع سہارنپور پیر زادگان نبیرہ (پوتے) حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہیؒ
- ۲۵۔ مولانا حکیم مسعود گنگوہی بہ حکیم اجمیری بمبئی محلہ کھڑک
- ۲۶۔ ماسٹر منظور احمد سرحدی تحصیل اسکول روڑکی ضلع سہارنپور
- ۲۷۔ حکیم بہاؤ الدین ہر دوئی محلہ بورنگ ہوس
- ۲۸۔ جناب ظفر احمد تھانوی ملازم ریڈ ہاؤس مجگاؤں بمبئی

- 29۔ مولانا عبد الغنی رسولوی ضلع بارہ بنگی مدرس جامع العلوم کانپور
30۔ جناب انوار احمد وکیل ڈاکخانہ قدم کنواں پٹنہ
31۔ جناب شفیع محمد قریشی ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول ٹنڈھ پاگو ضلع حیدرآباد
32۔ جناب شاہ محمد حلیم۔ فیض اللہ پور ڈاکخانہ محمد پور ضلع اعظم گڑھ

نوٹ:

نمبر ۱۔ ان صاحبوں کو جب اس اجازت کی اطلاع کی گئی تو جو جوابات ان کی طرف سے موصول ہوئے ان سے ان ہے متعلق میرے اعتقاد اہلیت کی مزید تائید ہوئی۔

نمبر ۲۔ اور جن صاحبوں کا جواب کسی عارض سے کاپی لکھے جانے تک نہیں پہنچا، احتیاطاً ان کے نام پر نمبر کے ساتھ حرف "س"، جو رمز ہے سکوت کا، لکھ دیا۔ اگر ان سے کوئی صاحب استفادہ کرنا چاہیں (تو) اول ان سے دریافت کر لیں کہ وہ اس خدمت کا تحمل کریں گے۔ بعد منظوری ان سے اپنی اصلاح کرائیں۔
نمبر ۳۔ فالحال ان کے یہ پتے ہیں جو لکھے گئے لیکن حالات بدلنے اے پتوں کا بدلنا بعید نہیں۔ مگر طالبین کو سابق پتہ کے قرب و جوار والوں سے نئے پتہ کی تحقیق دشوار نہیں۔

ولنختم الفهرسين بالحديث الدال على فضل الصحبة الصالحة بنوعيتها مع البيعة اوبن ونهاوهو مارواه الشيخان عن ابي موسى قال قال رسول الله ﷺ مثل الجليس الصالح و السوء كحامل المسك و نافخ الكير في امل المسك اما ان يحذيك و اما ان تبتاع منه و اما ان تجد منه ريحاً طيبة و نافخ الكير اما ان يحرق ثيابك ق اما ان تجد منه ريحاً خبيثة (مشکوٰۃ باب الحب فی اللہ)
(قطر ہفتم شذرات السوانح بابت ۱۳۶۱ھ بعبارت صاحب السوانح یعنی شذره نمبر ۳۰ مقلب بہ شرح الصدر بصرح الشذر مورخ بمادہ محفل غربا ۱۳۶۱)

ظل صفہ

تتمہ (اولی) ظل صفہ رد تفعہ تنبیہات

مضمون اول (معتلک ڈاک)

احقر کے نام ریلوے پارسل کے ذریعہ سے کوئی چیز نہ بھیجیں

مضمون دوم (متعلق اضیاف)

بعض اوقات بعض واردین (آنے والوں) سے عرض کر دیا جاتا ہے کہ اپنے کھانے کا بطور خود انتظام فرمائیں۔ اور اس انتظام کی تسہیل کا طریقہ بتلا دیا جاتا ہے۔ (ریج الاول 1332ھ)

تتمہ ثانیہ ظل صفہ

مضمون اول (متعلق کتب)

مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون میں جو کتب احقر کے آنے سے پہلے کی ہیں اُن کو مع اُن کی فہرست کے جدار کھا گیا ہے۔ اور جو کتب میری معرفت آئی ہیں وہ مع فہرست جدا ہیں۔ اور واقفین نے اُن کی نقل وغیرہ کا مجھ کو پورا اختیار دیا ہے اس لئے میں نے تجویز کیا ہے کہ اگر خدا نخواستہ کسی وقت یہاں اُن سے انتفاع نہ ہو سکے تو مدرسہ دیوبند میں اُن کو منتقل کر دیا جاوے۔

مضمون دوم (متعلق مسجد و مدرسہ)

مسجد و مدرسہ ہذا کے سامنے بہت قریب سڑک کے متصل اللہ تعالیٰ نے مدرسہ کے متعلق ایک وسیع مکان تیار کر دیا ہے (اس مکان جدید سے نصف مطبع امداد المطابع کو کرایہ پر دے دیا گیا ہے اور مصف میں دو قطعہ زنانہ بنا کر وہ بھی کرایہ پر اٹھائے گئے۔ یہ سب کرایہ مدرسہ میں داخل ہوتا ہے ۱۲ منہ)۔ شرق۔ اس جانب اس احقر اشرف علی کا مکان ہے جو جدید تیار ہو رہا ہے۔

غرب۔ اس جانب مدرسہ ہذا کی قدیم عمارت اور مسجد ہے اور درمیان میں شارع عام ہے۔

جنوب۔ اس جانب رعایا شیخزادگان آباد ہیں۔

شمال۔ اس جانب شارع عام ہے۔ (رنج الاول 1333ھ)

تتمہ ثالثہ ظل صفہ

مضمون اول (متعلق فرمائش کتب و رسائل)

بعض حضرات احقر کے نام کتاب کی یا رسالہ الامداد کی فرمائش لکھتے ہیں۔ میرا ان چیزوں سے نہ مالی تعلق ہے نہ انتظامی تعلق ہے۔ اس لئے ایسی فرمائشوں سے ایذا ہوتی ہے۔ اہل معاملہ سے عرض ہے کہ مجھ کو اس سے معاف رکھا کریں۔ اُن کی فرمائش بھی ضائع ہو جاتی ہے اور جواب نہ جانے سے اُن کو انتظار کی بھی تکلیف ہوتی ہے۔ اور احقر پر بے وجہ و سوسہ تعمیل فرمائش میں بے پرواہی کا بھی ہوتا ہے۔

مضمون دوم (متعلق انتظام درس و تدریس)

(یہ مضمون مدرسہ کے ایک جزئی (*) انتظام کے متعلق تھا جو دوسری صورت میں ہو گیا۔ لہذا اس کو خذف کر دیا گیا ہے)۔ اشرف علی عفی عنہ

(*) حاشیہ متعلقہ قولہ جزئی انتظام و قولہ دوسری صورت الخ۔

وہ جزئی انتظام درس و تدریس وغیرہ کے باب سے تھا اور اُس کی دوسری صورت جواب ہے وہ حسب ذیل ہے کہ مختلف خدمات کو مختلف حضرات انجام دے رہے ہیں۔

تدریس:

- ۱- مولوی انوار الحق صاحب امر وہی ۲- مولوی احمد حسن صاحب سنبھلی ۳- مولوی شبیر علی تھانوی ۴- قاری محمد یامین صاحب منگلوری
- ۵- حافظ عبد المجید صاحب تھانوی

تصنیف:

- ۶- مولوی احمد حسن صاحب سنبھلی ۷- مولوی حبیب احمد صاحب کیرانوی
- ۸- مولوی شبیر علی تھانوی ۹- مولوی انوار الحق صاحب امر وہی ملفوظات ۱۰- مولوی ظفر احمد عثمانی تھانوی تسوید مواعظ

نقل:

- ۱۱- مولوی انوار الحق صاحب امر وہی
۱۲- پیر جی داؤد علی تھانوی
۱۳- عنایت خان صاحب جلال آبادی
۱۴- قاری محمد یامین صاحب منگلوری
۱۵- مولوی محمد اسماعیل صاحب کاندھلوی
- ان میں بعض حضرات تنخواہ دار اور بعض مواجر اور بعض محض حسبہ اللہ کام انجام دیتے ہیں۔ بارک اللہ تعالیٰ فی عملہم و سعیہم ۱۲ منہ۔ (آخر ذی الحجہ ۱۳۳۲ھ)

مضمون ہفتم تہمہ رابعہ (متعلق ظل صفہ)

- (الف) (متعلق مکان و مدرسہ) ایک مکان اور بھی مدرسہ کے لئے خریدنے کا احتمال ہے۔
(ب) (متعلق متولی) متولی مدرسہ و مکتب قرآن و مکانات مدرسہ کا اپنے بعد مولوی احمد حسن صاحب سنبھلی کو مقرر کرتا ہوں۔ اور جس وقت متولی کے پاس مکان ذاتی ہو (تو) مدرسہ کا ایک مکان جو ضروری آسائش کے لئے کافی ہو، بلا کر ایہ متولی کو سکونت کے لئے رعایت دیا جائے کرے۔
(ج) خدا نخواستہ اگر مدرسہ ہذا باقی نہ رہے تو مدرسہ کے مکانات کرایہ پر اٹھا کر اُس کی آمدنی سے، بعد مرمت مکانات کے، پیر محمد والی مسجد میں ایک مکتب قرآن و رسائل مسائل ضروریہ اردو کا جاری رکھا جاوے۔ اور جو اس کے مصارف سے بچے وہ خواہ متعلمین اہل حاجت کو سپارے اور قرآن اور رسالے خرید کر دینے میں اور خواہ مسجد موصوف کی ضروریات میں بشرط اذن علماء صرف کیا جاوے اور مدرسہ کے متعلق جو ایک مجلس خیر ہے، اُس کے انقطاع کے متعلق اُس کے قواعد مفصل لکھ دیا ہے۔ (ذی الحجہ 1334ھ)

ضمیمہ تہمہ رابعہ وصیت متعلق ظل صفہ

- (از جانب مہتمم مجلس خیر۔ متعلقہ مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون ضلع مظفر نگر)
(صفحہ کہ نمونہ مصداق اکلبا (اے شہر) دائم و ظہا است)
ظل صفہ کا مصداق تو اصل تنبیہات و نیز مسابقت سے ظاہر ہے کہ اس مدرسہ و خانقاہ تو کلیہ کا نام ہے۔ اور اس کے بعض ثمرات بھی مع بعض امور متعلقہ اُن میں مذکور ہو چکے ہیں۔ یعنی تعلیمات ضروریہ۔ اس وقت اُس کے تین ثمرات اور مذکور ہوتے ہیں جن میں ایک تو تہمہ رابعہ میں بہت ہی اجمال ہے ساتھ بلا عنوان ظل صفہ بضمن مجلس خیر مذکور بھی ہو چکا ہے یہاں اس قدر تفصیل ہے۔ اور دوسرا تیسرا ذکر بالکل جدید ہیں۔ اور ان سب کا ذکر محض تفریح طبع احباب کے لئے ہے نہ کہ تحریک مالی کے لئے۔ واللہ علی ذالک۔ اور تعجیل مسرت و اطلاع بعض ضروریات کے لئے اس کی اشاعت میں تہمہ خامسہ کا انتظام نہیں کیا گیا۔
شمار اول:

وہی مجلس خیر ہے جس کا ذکر تہمہ رابعہ کے اخیر میں ان لفظوں سے ہوا ہے جو کہ اُس کی کشف حقیقت کے لئے بھی کافی ہے وہی ہذہ۔ "اس تہمہ میں بعض جگہ مجلس کا لفظ آیا ہے، مراد اس سے مجلس خیر ہے جو مدرسہ ہذا میں چند روز سے بدیں غرض قائم ہوئی کہ احقر کے قلم سے یارائے سے جو تصانیف ہوں، اُن کا وہ انتظام کرے۔ چنانچہ بفضلہ تعالیٰ یہ کام اُس میں جاری ہے۔ اھ"

ان تیار شدہ کاموں کی نسبت، وقت اس کے انعقاد کے یہ تجویز ہوا تھا کہ جو کام تیار ہوتا جاوے کسی ذریعہ عام یا خاص سے اس کی اطلاع دوسروں منتظرین کو بھی ہو جایا کرے تاکہ جو صاحب کسی کام کا طبع کرنا چاہیں وہ درخواست کر سکیں۔ اس بنا پر اس وقت جو کام یہاں حقیقتاً یا حکماً تیار ہے۔ اس کی ضروری فہرست درج ذیل ہے:

- نمبر 4۔ امداد المسائل جلد اول نمبر 5۔ عشر 9، 10 کلید مثنوی نمبر 6۔ تتمہ تربیت السالک وضمیمہ اول جلد اول نمبر 7۔ کلید مثنوی دفتر ثانی نمبر 8۔ کلید مثنوی دفتر ثالث
- نمبر 9۔ ترجمہ روض الراحین نمبر 10۔ مجالس الحکمت نمبر 11۔ زوال السنہ
- نمبر 12۔ تربیت السالک حصہ چہارم نمبر 13۔ مکتوبات حصہ چہارم نمبر 14۔ حوادث الفتاویٰ حصہ چہارم نمبر 15۔ امداد الفتاویٰ حصہ چہارم
- نمبر 16۔ المصالح العقلیہ
- نمبر 17۔ تنشیف الاسماع نمبر 18۔ مظاہر الاحوال نمبر 19۔ الغضب نمبر 20۔ تسہیل المواعظ حصہ اول نمبر 21۔ الخضوع نمبر 22۔ الحبور
- نمبر 23۔ عمل الذرہ
- نمبر 24۔ الشذور نمبر 25۔ رفع الموانع نمبر 26۔ حسن العزیز
- نمبر 27۔ احیاء السنن سات حصے۔

درخواست کنندہ کو دو طریق سے کام دیا جاتا ہے۔ ایک طریق یہ ہے کہ کوئی مسودہ تیار ہوا، پھر مجلس ہی نے اس کو نقل کرایا۔ پھر اُس نقل کو کسی مصارف نقل ادا کر کے لے لیا۔ اور اصل مسودہ مجلس ہی میں وقف رہا۔

دوسرا طریق یہ ہے کہ خود اصل مسودہ سے ہی نقل کرانے کے لئے کسی نے وہ مسودہ کرایہ پر لے لیا۔ پھر صاف کرانے کے بعد وہ مسودہ مجلس میں واپس کر دیا۔ اور وہ مجلس میں وقف ہو کر رہا۔

بہر حال مسودہ کا وقف ہو کر مجلس میں رہنا، یہ دونوں طریق میں مشترک ہے۔ صرف تفاوت نقل حاصل کرنے کے دونوں طریقوں میں رہا اور اصل مسودہ محفوظ رہنے میں علاوہ اس کے کہ خود اُس کا محفوظ ہونا مقصود فی نفسہ بھی ہے یہ مصلحت ہے کہ اگر آئندہ زیادہ صحت کے اہتمام کے خیال سے کوئی صاحب اُس اصل مسودہ سے نقل لینا چاہیں تو مسودہ اس کام میں اس کے کام میں آسکے۔ چنانچہ نمبر ۲۵ سے نمبر ۲۷ تک طریق اول سے دیئے گئے ہیں اور نمبر ۱۱ سے نمبر ۲۴ تک طریق ثانی سے اور اول سے نمبر دس تک کی مع مواعظ متفرقہ متعدد کے ابھی درخواست نہیں ہوئی۔ اگر کسی صاحب کو شوق ہو (تو) مہتمم مجلس خیر سے بہ نشان مندرجہ پیشانی خاص طور پر خط و کتابت کریں۔

شمرہ ثانیہ

یہ تجویز ہے اور بھم اللہ اس کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے کہ اپنے حضرات کی تصانیف عموماً اور حضرت حکیم الامت مولانا مولوی اشرف علی صاحب دہلوی کی تالیفات کا خصوصاً مجلس خیر میں پورا ذخیرہ رہے تاکہ اگر کوئی اُن کے یکجائی مطالعہ سے محفوظ ہونا چاہے تو اس کو سہولت سے میسر ہو سکے۔ نام اس ذخیرہ کا امداد الکتب رکھا گیا ہے

شمرہ ثالثہ

مدرسہ ہذا کے متعلق قصبہ میں ایک مکتب لڑکیوں کو کلام مجید و رسائل ضروریہ مسائل و عقائد کی تعلیم دینے کے لئے ایک شریف بی بی کے گھر میں کہ وہی اُس کی معلمہ بھی ہیں، جاری کیا گیا ہے۔ اور نام اُس کا امد القرآن رکھا گیا ہے۔ اور اُس کے اہتمام و امتحان و نگرانی میں کسی مرد کا زور برابر دخل نہیں۔ یہ سب کام چند دیندار معتمد بیبیوں نے اپنے ذمہ لے لیا ہے۔ صرف ان معتمد بیبیوں کی ماہوار اطلاع پر، اُس مدرسہ کے ضروری مصارف مدرسہ سے ادا کر دیئے جاویں گے۔

چنانچہ اس وقت اس سلسلہ کو پورا ایک مہینہ گزر گیا۔ انشاء اللہ اس کے ذریعہ سے مثل مسلمین کے مسلمات بھی اپنے فرض عین سے سبکدوش ہو سکیں گی۔ فقط۔
راقم مجلس خیر۔

اطلاع از اشرف علی:

تتمہ رابعہ کے آخر میں اس وجہ سے کہ اُس وقت تیار کام دینے میں ایک ہی طریقہ جاتی تھا، دوسرا طریقہ درج نہیں ہوا تھا۔ مگر اب مدت سے دونوں پر عملدرآمد ہے۔ پس اس مضمون کو اُس مضمون کی تفصیل و توضیح سمجھنا چاہئے۔

اطلاع دیگر نیز از اشرف علی:

چونکہ یہاں کی تصانیف پر کسی سے کچھ حق تصنیف وغیرہ نہیں لیا جاتا ہے اس لئے اُن کی رجسٹری کرانے کا کسی کو حق حاصل نہیں۔ فقط (کیم جمادی الاولیٰ

۱۳۳۵ھ)

توفیق مزید تتمہ خامسہ

(چونکہ ظل صفہ مدرسہ اور خانقاہ اور کُتب سے متعلق ہوتا ہے اس لیے یہ اُسی کے ضمن میں لکھا جاتا ہے)

آخر ماہ ہذا میں مدرسہ ہذا کے متعلق تو کلاً علی اللہ تعالیٰ یہ تجویز بھی طے ہو گئی ہے کہ جو نو مسلم اپنی ضروریات دین سے آگاہ ہونا چاہئے، ایک مناسب وقت تک اُس کی ضروریات دنیا کا انتظام بھی کر دیا جاوے اور مدرسہ کی نگرانی میں اُس کو ضروریات دین کی تعلیم دی جاوے خواہ کتاب سے، خواہ زبانی اور اگر مناسب ہو تو فارغ اوقات میں اُس سے دستکاری وغیرہ کوئی کام بھی لیا جاوے تاکہ اُس کا وقت ضائع نہ ہو اور کچھ معاش کا سلیقہ بھی پیدا ہو جاوے۔ اور اس شعبہ کام نام امداد الاسلام رکھا گیا۔ چنانچہ اس مد میں ایک نو مسلم تعلیم پاتا ہے۔ پس الحمد للہ تعالیٰ اس وقت مدرسہ میں خدمت دینیہ کے سات شعبے ہیں۔

۱۔ امداد العلوم یعنی خود مدرسہ

۲۔ امداد القلوب یعنی خانقاہ

۳۔ مجلس الخیر یعنی محکمہ ضبط مواعظ و فتاویٰ و تصانیف

۴۔ امداد القرآن یعنی زنانہ مکتب

۵۔ امداد الکُتب یعنی ذخائر کُتب مؤلفہ اکابر خود

۶۔ امداد الاحکام یعنی محکمہ وعظ

۷۔ امداد الاسلام یعنی تعلیم نو مسلم

جز ۱۳ اور ۵ کے سب شعبوں کی رقوم مخلوط ہیں۔ (آخر جمادی الاخریٰ ۱۳۳۵ھ)

مضمون سادس تتمہ خامسہ (متعلق بعض انتظامات مدرسہ و مجلس)

(الف) مولوی احمد حسن صاحب احیاء السنن کا اور مولوی حبیب احمد صاحب مثنوی کے دفتر چہارم اور دفتر پنجم کی شرح کا جو کام کر رہے ہیں وہ میرے نزدیک اس قدر قابل اطمینان ہے کہ اگر (اُس میں) میری شرکت نہ ہو تب بھی کچھ حرج نہیں۔ دونوں کو ان کاموں کی تکمیل کی وصیت کرتا ہوں۔ اور متاخر الذکر مولوی صاحب کو اس کا حق الحُذمت مجلس سے باصرار پیش کرنا چاہئے۔

(ب) الحمد للہ مدرسہ سے ایک ایسے واعظ مقرر ہو گئے جو مختلف محلات و دیہات میں بلاندرانہ وعظ کہنے جاویں گے۔ سب مدارس میں اس کا انتظام ہونا ضروری ہے۔

(ج) سہولت ضبط مواظظ و ملفوظات کے لئے ایک دوست مختصر نویسی سیکھ رہے ہیں جو عنقریب انشاء اللہ یہاں مقیم رہ کر کام کریں گے۔

(د) عربی کے نصاب مختصر مطبوعہ تنبیہات وصیت خانہ اخیر سلسلہ میں کلام الملوک کا نام لکھا گیا ہے۔ الحمد للہ وہ اب تک مکمل ہو گئی (ہے۔ اب بس) چھپنا باقی ہے۔ نیز اُس نصاب میں کوئی رسالہ عروض کا داخل نہیں تھا۔ ان رسالہ عروض مصنفہ مولانا محمد احسن صاحب مرحوم مطبوعہ مجتہبیٰ کو تسہیل المعانی و میزان البلاغہ کے ساتھ داخل سمجھنا چاہئے۔ اور اس کے بعد عروض باقافیہ مولوی اسعد اللہ صاحب کا پڑھ لینا زیادہ بصیرت کا سبب ہو گا۔ نیز ایک نیا رسالہ حل اصطلاحات درسیات میں جس کے جمع کرنے کا کام میں نے مولوی حبیب احمد صاحب سپرد کیا ہے۔ اسی نصاب میں اضافہ کرتا ہوں کہ ہر فن کی شروع کرنے کے قبل اس کی اصطلاحات سمجھا کر یاد کرادی جایا کریں۔

(ہ) بعض مدارس کی تحویل کا خطرہ میں پڑ جانائیں کہ یہاں مدارس کلاں کی مصلحت کے لئے یہ تجویز طے ہوئی کہ ایسی رقوم کو خود مدرسہ میں ایسی آہنی اور بہت وزنی الماری یا صندوق میں رکھنا چاہئے۔ جس میں متعدد و مختلف قفل ہوں اور ان کی کنجیاں ایک متدین جماعت کو تقسیم کر دی جاویں کہ بدوں سب کے اجتماع کے اُس میں سے ایک روپیہ بھی نہ نکال سکیں۔ عاۓہ سب کامر جانا یا خائن ہو جانا از بس مستعبد ہے۔ اگر مدارس اس مشورہ کو قبول کریں تو بہتر ہے۔ (آخر جمادی الاخریٰ ۱۳۳۵ھ)

اطلاع انتظام جدید مفید ضمیمہ اولیٰ تتمہ رابعہ

تتمہ خامسہ تنبیہات میں بذیل حرف (ب) مدرسہ سے ایک واعظ کی تقریر کی خبر دی گئی تھی وہ سلسلہ بعض عوارض سے بند ہو گیا تھا الحمد للہ ماہ جمادی الاخریٰ ۱۳۳۷ھ سے پھر اُس کا احیاء ہوا ہے۔ یہ صاحب مختلف محلات و دیہات میں بلاندرانہ وعظ کہنے کے لئے جاویں گے اور اگر دور و دراز مقامات پر بلانے کی خواہش کی گئی تو دو شرط سے جاسکیں گے۔ ایک یہ کہ وقت پر کوئی خاص وجہ مانع نہ ہو۔ دوسرے یہ کہ آمد و رفت مع ایک ہمراہی کے دیا جاوے۔ یہ صاحب مولوی عبد المجید پکھر ایوی اجازت یافتہ مذکور تتمہ ثالثہ نمبر ۱۹ ہیں۔ جنہیں ضروری واقفیت کے ساتھ ظاہر آثار خلوص محسوس ہوتے ہیں جو نفع و تاثیر میں خاص دخل رکھتا ہے۔ اور یہ بھی خیال ہے کہ اوقات فراغ میں وہ تین کام اور بھی کیا کریں گے۔

۱- مقیمین خانقاہ کی تصحیح قرآن، جن کو حاجت ہو۔

۲- چھوٹے چھوٹے رسالے ضروریات دین کے تالیف کرنا جو بوقت وسعت شائع کئے جایا کریں۔

۳- مفید ملفوظات کو ضبط کرنا

والله الموافق و منه اتمام المعلم و بیده ازمة الاحکام و الحکم فقط۔

کتبہ اشرف علی (جمادی الاخریٰ ۱۳۳۸ھ)

ضمیمہ متعلق ظل صفہ (ضمیمہ تتمہ خامسہ)

۱- فتاویٰ مولوی احمد حسن صاحب مقیم مدرسہ ہذا لکھتے ہیں اگر ایسے خطوط اُن ہی کے نام آیا کریں (تو) سہولت ہے۔

۲- مباحثہ و مجادلہ متعارفہ کا طریقہ یہاں نہیں رکھا گیا کیونکہ اُس میں بوجہ نفسانیت کے سلسلہ ختم نہیں ہوتا۔ سوا اول تو اتنا وقت نہیں ہے (کہ) دوسرے لایعنی میں وقت کا ضائع کرنا ہے۔ تیسرے اگر کسی کو حکم بتایا جاوے تو اگر وہ اہل علم ہے تو ایک طرف ہو گا اور اگر خالی الذہن ہے تو جاہل ہو گا دونوں میں اس کی صلاحیت

نہیں۔ البتہ موقع ضرورت اظہار حق یا رفع تردد یا صون جاہل یر تا وقت ضرورت اور توقع نفع میں تا توقع افادہ ضروری ہے۔ لہذا مجادلہ کے خطوط یہاں نہ بھیجے جاویں۔

۳۔ مثل ریلوے پارسل کے، ڈاک پارسل کے ذریعہ سے بھی کھانے پینے کی چیزیں بھیجنے سے احباب کو ممانعت کرتا ہوں کہ جانبین کو متعدد گفتیں ہیں۔ (آخر ۱۳۳۵ھ)

مضمون خامس تتمہ سادسہ (تتمہ ضمیمہ متعلق ظل صفہ مندرجہ ضمیمہ تتمہ خامسہ)

یہاں سے سوالات کا جواب صرف تحقیقی جاتا ہے۔ جو صرف طالب تحقیق کو نفع ہوتا ہے۔ گو مشکل کو اُس میں گنجائش شبہ رہتی ہے۔ بعض لوگ کسی کے اسکاٹ کی غرض سے الزامی جواب کے طالب ہوتے ہیں جو موقوف ہے مطالعہ کتب خصم پر، سو یہاں نہ اُس کی فرصت (ہے) نہ اُس کا انتظام اور نہ مذاق کے موافق۔ نیز وہ باوجود مسکت ہونے کے شافی نہیں کیونکہ اُس کا منشاء، اشتباہ زائل نہ ہوا (بلکہ) ایک دوسرا شبہ پیدا ہو گیا جو بعض اوقات اور مضر ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے جوابوں کی کوئی صاحب استدعاء نہ کریں۔ (منتصف ۱۳۳۶ھ)

بقیہ مضمون تتمہ سادسہ تنبیہات متعلق ظل صفہ

(کہ مجلس خیر از شعب اوست)

اطلاع متعلق نظام مجلس خیر

مجلس خیر جو مدرسہ امداد العلوم تھا نہ بھون کے متعلق کئی سال سے قائم ہے جس کا مقصد اعظم حضرت سیدنا مرشدنا مولانا مولوی اشرف علی صاحب تھانوی دامت برکاتہم کی تصانیف و مواعظ و ملفوظات یا اُن کے منظور کردہ رسالوں کے مسودوں کو اس قابل بنادینا ہے کہ اگر کوئی صاحب چھاپنا چاہیں تو اُن کو صاف و تصحیح شدہ مسودہ تیار مل جاوے۔ یہ کام بہت اچھی طرح اب تک چلتا رہا اور بہت سے مسودے اسی طرح صاف اور تصحیح کرا کے جمع کیئے گئے۔ مگر چونکہ اب تک اُن میں سے بعض کثیر کا کوئی خریدار نہیں ہوا اور بعینہ مجلس میں موجود ہیں اس لئے جو رقم مجلس میں اولاً وقف ہوئی تھی وہ سب مع دیگر متفرق رقوم کے اُن مسودوں میں لگ کر ختم ہو گئی۔ لہذا اب بوجہ عدم گنجائش کے اس میں کچھ ترمیم کی گئی ہے جس کی تفصیل ذیل میں ہے۔ اور اُن میں سے بعض کام بوجہ گنجائش نہ ہونے کے بند بھی کر دیئے گئے ہیں۔ لہذا ناظرین دعا فرمادیں کہ حق تعالیٰ اس کارِ خیر کو جاری فرمادیں۔ جو مسودے اس وقت مجلس میں موجود ہیں اُن کی فہرست مع اُن کے مصارف کے ذیل میں درج کی جاتی ہے تاکہ اطلاع یابی پر اگر کوئی صاحب مالک مطبع یا دوسرے ذی ثروت اُس کو خرید فرما کر طبع فرمانا چاہیں تو اُن کو اشاعت ل دین کا ثواب ملے اور اُن مسودوں کی رقم مجلس میں آ جاوے تو جو کام تو کلاً علی اللہ باوجود عدم گنجائش، بوجہ اُن کے نامکمل ہونے کے، جاری رکھے گئے ہیں اُن میں امداد ملے۔ اور ان خریدار صاحب کو اس امداد کا بھی ثواب ملے۔

فہرست موجودات مجلس خیر

نمبر (الف) وہ مسودات جن پر حضرت والا کی نظر ہو چکی ہے، طبع کے لئے صرف اُن کی نقل کرنا باقی ہے

مسودات مواعظ

نام	مصارف	خلاصہ مضمون
خیر العبود	10 روپے سوا 9 پیسے	سفر نامہ گور گھپور مجموعہ ملفوظات و واقعات
حق الاطاعت (*)	5 روپے سوا 7 پیسے	وعظ و اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول الآیہ۔ اطاعت کے سچے طریقے

(*) وعظ حق الاطاعت سے مقالات حکمت تک یہ سب حصہ ہشتم دعوات و عبدیت ہے

الدرین الخالص	6 روپے ساڑھے 8 پیسے	وعظ قل انی امرت ان اعبدا للہ لخصاً الآیۃ۔ اخلاص کا بیان
عضل الجاہلیۃ	4 روپے سوا 13 پیسے	آیت عورتوں کے حقوق میں کوتاہی کا بیان
نداء رمضان	5 روپے ساڑھے 11 پیسے	وعظ یا باغی الخیر اقبل الحدیث۔ رمضان کی فضیلت
وحدت الحب	6 روپے سوا 11 پیسے	وعظ اللهم جعل حبک احب الاشیاء الحدیث۔ حب الہی کا بیان
شعب الایمان	5 روپے سوا 31 پیسے	وعظ ان المسلمین والمسلیات الآیۃ۔ فروع ایمان کا بیان
الوقت	4 روپے سوا 6 پیسے	وعظ والعصر۔ وقت کے حقوق
شعبان	5 روپے سوا 31 پیسے	وعظ انا نزلنا فی لیلۃ مبارکۃ الآیۃ۔ فضائل شب براءت
الصیام	6 روپے ساڑھے 6 پیسے	وعظ من صیام رمضان ایماناً الحدیث۔ مغفرت ذنوب کا وعدہ کس روزے پر ہے
الفطر	6 روپے ساڑھے 8 پیسے	وعظ انما یونی الصابرون اجرهم۔ احکام فطر وغیرہ
مقالات حکمت	3 روپے 2 پیسے	(حصہ ششم دعوات و عبدیت) ملفوظات
احسان الاسلام	7 روپے ساڑھے 2 پیسے	وعظ بلی من اسلم وجه للہ الآیۃ۔ احسان کا بیان
عود العید	15 پیسے	وعظ لن ینال اللہ لمحومھا۔ خود حضرت واعظ مدظلہم کا ضبط کردہ۔ قربانی کا مختصر بیان
شکر المثنوی 9 روپے سوا 10 پیسے		وعظ ما یفتح اللہ من رحمۃ الآیۃ۔ وعظ صاف شدہ بالکل تیار ہے

تسہیل مواعظ (☆)

(☆) یہ دیکھے ہوئے وعظوں کی تسہیل ہے یعنی عبارت کو بالکل عام فہم کر دیا گیا ہے۔ اور ان مواعظ کا مقابلہ با تشناء دو وعظ اول کے باقی ہے۔ لہذا ہر ایک میں کچھ

صرفہ اور بڑھے گا (۱۲)

اصلاح کا آسان طریقہ	3 روپے 3 پیسے	وعظ یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ و قولوا قولاً الآیۃ
اخیر عشرہ کے احکام	3 روپے 3 پیسے	وعظ شہر رمضان الذین انزل فیہ القرآن الآیۃ
صوم و عید کی تکمیل	3 روپے 3 پیسے	وعظ شہر اولہ رحمۃ الحدیث
نگاہ کی حفاظت	3 روپے 3 پیسے	وعظ یعلم خانۃ العین الآیۃ
اعضاء کا پاک رکھنا	3 روپے 3 پیسے	وعظ ولا تقف ما لیس لک بہ علم الآیۃ۔ اعضاء کے گناہوں کا بیان
کجی کی درستی	3 روپے 3 پیسے	وعظ ان هذا صراطی مستقیم الآیۃ راہ راست کا بیان
اہتمام دین کی ضرورت	3 روپے 3 پیسے	وعظ و بعث فیہم رسولاً الآیۃ
علم دین کی ضرورت	3 روپے 3 پیسے	وعظ و بعث فیہم رسولاً الآیۃ
عمل دین کی ضرورت	2 روپے سوا 6 پیسے	وعظ و بعث فیہم رسولاً الآیۃ
مقبولیت کا طریق	2 روپے 2 پیسے	وعظ و اما امواکم و اولادکم بالحق تقرکم الآیۃ

علم اور خوف کے فضائل	3 روپے ساڑھے 8 پیسے	وعظ انما يخشى الله من عباده العلماء الآية
قربانی کی ترغیب	ساڑھے 12 پیسے	وعظ ما هذه الاضاحی بالحدیث
توبہ کی ضرورت	2 روپے 3 پیسے	وعظ یا ایہا الذین آمنوا توبوا لی اللہ آلیۃ
توبہ کی تفصیل	4 روپے ساڑھے 14 پیسے	وعظ یا ایہا الذین آمنوا توبوا لی اللہ آلیۃ
اسلام کی تکمیل	4 روپے سوا 11 پیسے	وعظ یا ایہا الذین آمنوا التوی اللہ آلیۃ۔ اسلام کے اعمال کا بیان
معاصی کا ترک کرنا	پونے 11 پیسے	وعظ وزر اظاہر الاثم و باطنہ آلیۃ
مسجد کے آداب	2 روپے ساڑھے 4 پیسے	وعظ ومن اعظم ممن منع مساجد اللہ آلیۃ
دعاء کی شرط حصہ اول	10 روپے سوا 6 پیسے	وعظ وقال ربکم ادعونی آلیۃ
دعاء کی شرط حصہ دوم	10 روپے سوا 6 پیسے	وعظ وقال ربکم ادعونی آلیۃ
صوفی کا طریقہ	10 روپے سوا 6 پیسے	وعظ یا ایہا المزمل قم آلیۃ
گناہوں کا سرسری سمجھنا	10 روپے پونے 10 پیسے	وعظ اذ تقولون بالستکم آلیۃ
معاشرت کے حقوق	10 روپے پونے 10 پیسے	وعظ یا اہل الکتاب لا تغلونی ویکم غیر الحق آلیۃ
اخلاص حصہ اول	10 روپے ساڑھے 11 پیسے	وعظ ان اللہ لا ینظر اے صور کم الحدیث
اخلاص حصہ دوم	10 روپے ساڑھے 11 پیسے	وعظ ان اللہ لا ینظر اے صور کم الحدیث
عورتوں کی اصلاح	2 روپے 2 پیسے	وعظ یا معر النساء تصدق الحدیث
اتباعِ نفس کی بُرائی	2 روپے ساڑھے 11 پیسے	وعظ یا داؤد انا جعلتک خلیفۃ آلیۃ

مسودات کتب

تربیت السالک حصہ اول و ضمیمہ آن	2 روپے ساڑھے 2 پیسے	سالکین کے معالجات (یہ صاف شدہ بالکل تیار ہے)
تربیت السالک حصہ رابعہ	10 روپے ساڑھے 10 پیسے	ایضاً
حصہ ششم کامل	13 روپے ساڑھے 8 پیسے	ایضاً
حسن العلاج عشق فاسدہ کا علاج	10 روپے پونے 6 پیسے	(اس کا کام چل رہا ہے۔ اس لئے کچھ صرفہ اور بڑھے گا۔)
		ملاحظہ ہو فہرست (د)

کلید مثنوی	238 روپے ساڑھے 5 پیسے	مثنوی دفتر دوم مولانا روم کی شرح
		(یہ کتاب صاف شدہ مقابلہ شدہ بالکل تیار ہے)
کلید مثنوی	325 روپے سوا 3 پیسے	مثنوی دفتر سوم مولانا روم کی شرح
		(یہ کتاب صاف شدہ مقابلہ شدہ بالکل تیار ہے)

کلید مثنوی

124 روپے پونے 5 پیسے مثنوی دفتر چہارم مولانا روم کی شرح

(یہ کتاب صاف شدہ مقابلہ شدہ بالکل تیار ہے)

106 روپے 3 پیسے

کلید مثنوی مثنوی دفتر پنجم مع تہنہات و ضمیمہ شرح حبیبی و مفتاح معنوی (*)

اس کا کچھ مقابلہ باقی ہے اس لئے کچھ صرف اور بڑھے گا ملاحظہ ہو فہرست (د)

(*) چونکہ اس بیضہ کی اصل مجلس میں نہیں ہے لہذا اگر کوئی اس کو لینا چاہیں گے تو اس کی نقل دی جاوے گی اور نقل کے مصارف بھی لئے جاوینگے ۱۲۔

15 روپے ساڑھے 10 پیسے مولانا روم کی شرح

(یہ کتاب صاف شدہ مقابلہ شدہ بالکل تیار ہے)

مولانا روم کی شرح

کلید مثنوی مثنوی دفتر ششم کا عشر عاشر 23 روپے پونے 5 پیسے

(یہ کتاب صاف شدہ مقابلہ شدہ بالکل تیار ہے)

434 روپے سوا 8 پیسے مذہب حنفی کا حدیث سے ثبوت

احیاء السنن حصہ ۷

(اس کا کام چل رہا ہے اس لئے صرفہ اور بڑھے گا ملاحظہ ہو فہرست۔ د)

103 روپے سوا 5 پیسے حصہ اول کے علاوہ اور حصوں میں بھی ترمیم

ترمیم حصہ اول احیاء السنن

ہو رہی ہے اس لئے جو مصارف سات حصوں کے اُپر لکھے ہیں اُن میں اضافہ ہو گا

154 روپے ساڑھے 12 پیسے۔ اس پر بھی نظر ثانی باقی ہے اس لئے صرف بڑھے گا

احیاء السنن حصہ ہشتم

229 روپے سوا 15 پیسے اس پر بھی نظر ثانی باقی ہے اس لئے صرف بڑھے گا

احیاء السنن حصہ نہم

ریاحین البساطین جلد اول و دوم (☆) 138 روپے سوا 15 پیسے ترجمہ روض الریاحین کامل جس میں پانسو حکایات بزرگوں کی ہیں اور ترجمہ بعض مقالات دیگر

کُتب کہ یہ بھی اسی قدر حکایات ہو گئی (اس کا کام چل رہا ہے اس لئے صرفہ اور بڑھے گا ملاحظہ ہو فہرست (د))

(☆) ریاحین البساطین کی جلد دوم کی اس طرح جلد اول کے کچھ حصے کی بھی اصل مجلس میں نہیں ہے۔ اس لئے اگر کوئی صاحب اس کو لیں گے تو اس کی نقل دی

جاوے گی اور نقل مصارف بھی اُن سے لئے جاویں گے۔ ۱۲

102 روپے ساڑھے 8 پیسے صحابہ رضوان اللہ عنہم کے اشعار مع شرح اس کا کام چل رہا ہے اس لئے صرفہ اور بڑھے گا

کلام الملوک

ملاحظہ ہو فہرست نمبر (د)

74 روپے ساڑھے 14 پیسے۔ 67 روپے پونے 3 پیسے۔ 90 روپے سوا 9 پیسے

امداد المسائل حصہ اول دوم سوم

یہ مجموعہ ہے مولانا مولوی احمد حسن صاحب جو فتاویٰ کے جوابات لکھتے ہیں اُن کا مجموعہ ہے

53 روپے پونے 16 پیسے حضرت مولانا کی تالیفات پر نظر ثانی

تصحیح الاغلاط

(اس کا کام چل رہا ہے جس کے لئے صرفہ اور بڑھے گا ملاحظہ ہو فہرست نمبر (د))

1 روپیہ سوا 4 پیسے بعض مبشر خواہین

اصدق الرویا

(اس کا کام چل رہا ہے اس لئے کچھ صرفہ اور بڑھے گا ملاحظہ ہو فہرست نمبر (د))

نمبر (ب) وہ مسودات جن پر حضرت مولانا کی نظر ثانی بھی باقی ہے

(اگر کوئی صاحب ان میں سے کسی مسودے کی فرمائش کریں گے تو اطلاع پر فوراً حضرت والا سے نظر ثانی کی درخواست کی جاوے گی)

مسودات مواظ

ادب الطریق	2 روپے پونے 5 پیسے	ایک (شخص جو) بہت سے پیروں کے دن پاس پھٹکے ہوئے، شخص کو ہدایات
ادب الترتک	1 روپیہ سوا 4 پیسے	ترک دنیا کے متعلق مفید مشورے و شرائط
ادب الاعتدال	2 روپے پونے 6 پیسے	تعصب اور تصلب میں فرق
ادب العشر	2 روپے سوا 8 پیسے	ہمراہیوں کے ساتھ برتاؤ کا بیان
ادب الاسلام	5 روپے ساڑھے 5 پیسے	وعظ واقیموا الصلوٰۃ ولا تکلونوا من المشرکین۔ عبادات اسلامی کی ترغیب اور

تشبہ بالکفار کی تردید

اوج قنوج	8 روپے سوا 5 پیسے	وعظ من تواضع للدر فجع اللہ الحدیث۔ عوام کی تواضع کا بیان
درستور سہارنپور	5 روپے سوا 15 پیسے	وعظ حدیث ایضاً فقراء کی تواضع کا بیان
فراند الفوائد	5 روپے	علوم غیر منقول منتخب (*) از سفر گور گھوپور

(*) اس کو تتمہ سادہ نمبر ۵۳۸ میں غلطی سے منتخب از مواظ لکھ دیا ہے۔ ۱۲

دواء العیوب	24 روپے سوا پیسہ	وعظ اولم نعمر کم لیتن ذکر فیہ من تذر الآیہ۔ ضرورت تذکرہ موت
نشر الرحمۃ	3 روپے سوا 9 پیسے	وعظ وهو الذی نزل الغیث من بعد ما قنطوا الآیہ۔ یہ بیان صلوٰۃ الاستقاء کے وقت ہوا
انوار السراج	3 روپے سوا 7 پیسے	وعظ عند کم سفد وما عند اللہ باق الآیہ۔ بے صبری کا علاج
العتیق من النیران	4 روپے پونے 5 پیسے	وعظ شہر اوہ رحمۃ الحدیث۔ عشرہ اخیرہ رمضان کا بیان
الاطمنان بالدنیا	6 روپے پونے 4 پیسے	وعظ ان الذین لایرجون لقائنا الآیہ۔ حُب دنیا کی مذمت
شعبان فی شعبان	7 روپے ساڑھے 5 پیسے	وعظ اذا انتصف شعبان الحدیث۔ شعبان کے معمولات
شب مبارک	7 روپے ساڑھے 11 پیسے	وعظ انا نزلنا فی لیلۃ مبارکہ الآیہ۔ شب برأت کا بیان
مثلث رمضان	7 روپے پونے 7 پیسے	وعظ ان اللجنۃ ثمانیہ ابواب۔ رمضان کے معمولات
اعتضان بحبل اللہ	6 روپے ساڑھے 7 پیسے	وعظ وعظمووا بحبل اللہ جمیعاً۔ مدارس میں اتفاق کا بیان
تاسیس البیان	15 روپے اڈھائی پیسہ	وعظ امنن اسس بنیانہ علی تقوی الآیہ۔ عمارات کے متعلق ہدایات
تحريم المحرم	6 روپے ساڑھے 6 پیسے	معمولات محرم
ذم النساء	4 روپے ساڑھے 12 پیسے	وعظ ولا تکلونوا کالذین نسوا اللہ فانساہم الآیہ۔ خدا کو بھولنے کی مذمت
اسباب الفتنہ	7 روپے ساڑھے 7 پیسے	وعظ انما امواکم واولادکم فتنۃ الآیہ
سبیل النجاح	7 روپے پونے 14 پیسے	وعظ یا ایہا الذین آمنوا الصبر ووالصابر والآیہ۔ فلاح کا طریقہ صرف دین ہے

اسباب الغفلة	5 روپے آڈھائی پیسے	وعظ یا بھالذین لا تلھکم امواکمم الآیہ
تفصیل الدین	9 روپے آڈھائی پیسے	وعظ ان الذین آمنوا و عملوا الصالحات سیجعل
حقوق البیت	6 روپے ساڑھے 4 پیسے	وعظ کلھم راع و کلھم مسؤل عن رعیتہ۔ متعلقین کی دینی نگرانی
اسباب الفضائل	8 روپے سوا 3 پیسے۔ وعظ لا تتمنوا فضل اللہ بہ	بعضکم علی بعض۔ فضائل دینیہ کے طالبین کی اصلاح
ادب الاعلام	2 روپے سوا 10 پیسے	بعض مسائل مختلف فیہائیں بذرگوں کا ادب
اعانة النافع	13 روپے پونے 4 پیسے	وعظ فاعنی علی نفسک بکثرة السجود۔ احکام شرعیہ میں خود عمل کی ہمت کی
		ضرورت ہے
علو العباد	14 روپے سوا 2 پیسے	وعظ یا بھالذین آمنوا اذا قبل کم تقسوا الخ۔ آداب مجلس و فضیلت علم
الاتباع	5 روپے پونے 4 پیسے	وعظ فمن تبع ہدای فلا یضل الآیہ۔ اتباع شریعت کی ضرورت
		(اس کی بھی تہیض ہوئی نہیں ہوئی اس لئے صرفہ اور بڑھے گا ملاحظہ ہو فہرست (د)
عود العید	13 روپے پونے 4 پیسے	وعظ شہر عید لا ینقصان۔ رمضان اور عید کا بیان
سلوة الحزین	15 روپے سوا 11 پیسے	وعظ و او حینا الی ام موسیٰ ان ارضعیہ۔ صبر کی فضیلت
القاف	9 روپے سوا ایک پیسہ	وعظ ان شیطان جاثم علی قلب ابن آدم۔ ذکر کی حقیقت
اکاف	11 روپے سوا 13 پیسے	وعظ ان الذین اتقوا اذا مسهم۔ معصیت سے بچنے کی تدبیر
الظاهر	18 روپے سوا 17 پیسے	وعظ ان اللہ لا یتجیب الدعاء عن قلب لا دالہ الحدیث۔
		اصلاح ظاہر کی بھی ضرورت ہے
صبح امید	12 روپے پونے 14 پیسے	وعظ ان الذین تلون کتاب اللہ اللہ الآیہ۔ امید کے صحیح معنی
ذم المکر وہات (*)	12 روپے سوا 4 پیسے	وعظ ان اللہ کرہ کم قیل وقال۔ زبان کے گناہ اور مال کے حقوق
		(*) تتمہ رابعہ تنبیہات نمبر ۱۹۹ فہرست مضمون دوم میں اس کا پتہ ان اللہ کرہ کم قیل وقال لکھا ہے ۱۲۔
		مسودات کتب و ملفوظات
وصیۃ الوصی	3 روپے پونے 5 پیسے	ملفوظات ضبط کردہ مولوی وصی اللہ صاحب
معمولات اشرفی	3 روپے پونے 4 پیسے	حضرت والا کے معمولات سفر
المسک الذکی جلد ۱	18 روپے پونے 4 پیسے	حاشیہ ترمذی بہ تمیض مولانا احمد حسن صاحب
المسک الذکی جلد ثانی	13 روپے	حاشیہ ترمذی بہ تمیض مولانا احمد حسن صاحب
علو النازل	10 روپے ساڑھے 11 پیسے	ملفوظات ضبط مولوی علی احمد صاحب
صلوة السفر	10 روپے سوا 3 پیسے	سفر میں نماز پڑھنے کی ترکیب
ابیات حکمت	4 روپے	یہ آٹھ سوا اشعار جو حضرت والا کے مواعظ میں کہے ہیں

- امثال عبرت دوحے 98 روپے پونے 16 پیسے حکایات و امثال منتخب از موعظ حضرت والا
 علم غیر منقول (*) 29 روپے پونے 6 پیسے علوم موہوبہ منتخب از موعظ حضرت والا
 (اس کا مقابلہ بھی باقی ہے، اس لیے کچھ مصارف اور بڑھے گا ملاحظہ ہو فہرست (د))
 (*) اس کو تتمہ خامسہ تنبیہات نمبر 446 میں مضامین غیر منقولہ اے تعبیر کیا گیا ہے۔ (۱۲)
 تفسیر الموعظ (☆) 5 روپے پونے 5 پیسے تفسیر آیات منتخب از موعظ حضرت والا
 (اس کا مقابلہ بھی باقی ہے، اس لیے کچھ مصارف اور بڑھے گا ملاحظہ ہو فہرست (د))
 (☆) اس کو تتمہ خامسہ تنبیہات نمبر 445 میں تفسیر آیات و شرح احادیث سے تعبیر کیا ہے۔ ۱۲
 علوم امدادیہ 5 روپے سوا 2 پیسے افادات حضرت حاجی امداد اللہ صاحب منتخب از موعظ حضرت والا
 (اس کا مقابلہ بھی باقی ہے، اس لیے کچھ مصارف اور بڑھے گا ملاحظہ ہو فہرست (د))

لطائف اشرفی 2 روپے پونے 4 پیسے لطائف و نظائر منتخب از موعظ
 کل میزان مصارف مسودات ۳۵۹۴ روپے ساڑھے ۱۴ پیسے
 خرید کتب برائے اعانت تصنیفات ۱۳۰ روپے پونے ۸ پیسے
 میزان اعظم خرچ ۷۲۳ روپے ساڑھے ۵ پیسے

آمدنی مجلس

اسم معطی	رقم عطا
حضرت مولانا اشرف علی صاحب بذات خود	۵۰ روپے
معرفت حضرت مولانا صاحب متفرق	۵۰ روپے
از مدرسہ امداد العلوم باوقات مختلفہ	۲۱۰ روپے ۸ پیسے
منشی محمد مظہر صاحب تھانہ بھون	۵۰ روپے
مرزا علی نظیر بیگ صاحب مراد آباد	۵۰ روپے
سید مرتضیٰ علی صاحب مراد آباد	۵۰ روپے
خواجہ عزیز الحسن صاحب مجذوب	۵۰ روپے
شیخ رشید احمد صاحب میرٹھ	۵۰ روپے
دلدار خاں صاحب کانپور	۵۰ روپے
یسین حسن خان صاحب کانپور	۵۰ روپے
حاجی مرتضیٰ خاں صاحب لکھنؤ	۵۰ روپے
شیخ وجیہ الدین صاحب میرٹھ	۱۰۰ روپے

۵۰ روپے	شیخ مقبول احمد صاحب سہارنپور
۲۵۰ روپے	حصص اہل کلکتہ
۲۵۰ روپے	یوسف کمپنی رنگون
۱۰۰ روپے	محمد نذیر صاحب کانپور
۲۰ روپے	حاجی نظام الدین صاحب کانپور
۵۰ روپے	محمد سلطان صاحب مدراسی
۲۰ روپے	حاجی محمد بشیر صاحب لکھنؤ
۱۰۰ روپے	عمہ مولوی عبدالحلیم صاحب لکھنؤ
۵ روپے	حاجی برکت اللہ صاحب ضلع بستی
۵۰ روپے	نواب عاشق حسین صاحب سنبھلی
۷۲۰ روپے	داؤد ہاشم صاحب رنگون
۵ روپے	عبد الغفار صاحب مارہرہ معرفت محمد داؤد صاحب
۲۰ روپے	مولین سورتی رنگون
۳۶۲۳ روپے ساڑھے ۵ پیسے	کُل میزان آمدنی
۱۰۰ روپے	قرض بذمہ مجلس
۳۷۲۳ روپے ساڑھے ۵ پیسے	میزان اعظم

نمبر (ج) وہ مسودات ہیں جن پر اب تک مجلس کا کوئی خرچہ نہیں ہوا یا مجلس کو ان کی قیمت ایک مرتبہ وصول ہو گئی ہے۔ جو صاحب ان میں سے کسی نقل لے کر چھپوا دیں گے تو اگر وہ کتاب سو صفحے یا اس سے کم ہوگی تو اس کی ۲۰ جلدیں اگر ۱۰۰ صفحے سے زائد ہوگی تو ۱۰ جلدیں ان سے لی جاویں گی۔

خلاصہ مضمون

وعظ و من تی الحکمتہ فقداوتی خیر اکثر (تقطیع فلس کیپ حجم ۳۶ صفحے)

تقریرات متعلق جلالین (تقطیع فلس کیپ حجم ۷۴ صفحے)

ملفوظات متفرق

مکتوبات متفرق

ملفوظات (حجم ۱۰۰ صفحے)

ملفوظات (حجم ۳۲ صفحے)

ملفوظات (تقطیع فلس کیپ حجم ۷۰ صفحے)

ملفوظات (حجم ۷۵ صفحے)

نام کتاب

مفتاح الخیر

نور الناظر

بصر الناظر

ناظر الباصر

نظر عنایت

انوار الحقائق

حسن یوسف

فضل العزیز

- رحمۃ العزیز حصہ اول ملفوظات (ج ۴۰ صفحے)
- رحمۃ العزیز حصہ دوم ملفوظات (ج ۶۲ صفحے)
- رحمۃ اعظم جامع صاحب نے جو کہ اجزت یافتہ ہیں اپنے واردات جمع کئے ہیں (ج ۲۱ صفحے)
- لطائف خلیلہ دوسرے صاحب نے جو کہ اجرت یافتہ ہیں اپنے واردات جمع کئے ہیں (ج ۲۱ صفحے)
- الاقتضاع (موعود) (☆) وعظ یا بیہا النسان ما غرک الآیہ۔ گناہ کی حقیقت اور اُس سے بچنے کے طریقے
- (☆) ملاحظہ ہو نوٹ نمبر 2 مندرجہ آخر مضمون۔ 12

- المراد (موعود) وعظ من کان یُرید العاجلۃ الآیہ۔ ارادہ کا بیان
- رفع الموانع (موعود) وعظ ما اصاب من مصیبة الآیہ۔ موانع طریق کی تفصیل
- التقویٰ (موعود) وعظ فالتقوا اللہ ما استطعتم الآیہ۔ تقویٰ کا بیان
- دواء الضیق (موعود) وعظ ولقد نعلم انک یضیق صدرک الآیہ۔ مصیبت کا حقیق علاج
- التبشیر (موعود) وعظ لیراولا تعسر الحدیث۔ سخت گیری کی ممانعت

نمبر (د) فہرست اُن کاموں کی جو بوجہ نامکمل ہونے کے توکل علی اللہ جاری رکھے گئے ہیں اُن سب کے نام اور جواب تک صرف ہوا ہے اُپر کی فہرست میں آچکے ہیں
آئندہ صرف کا تخمینہ ہو سکتا ہے اُن کا صرف تخمینہ بھی لکھ دیا جاوے گا۔

نام کتاب	مصارف	خلاصہ مضمون
تصحیح الاغلاط	بقیہ صرف کا تخمینہ نہیں ہو سکتا	اُپر کی فہرست میں مذکور ہے
احیاء السنن حصہ ۸، ۹ وغیرہ	بقیہ صرف کا تخمینہ نہیں ہو سکتا	اُپر کی فہرست میں مذکور ہے
ریاحین البساطین حصہ اول و دوم	بقیہ صرف کا تخمینہ نہیں ہو سکتا	اُپر کی فہرست میں مذکور ہے
کلام الملوک	بقیہ صرف کا تخمینہ نہیں ہو سکتا	اُپر کی فہرست میں مذکور ہے
حسن العلاج	بقیہ صرف کا تخمینہ نہیں ہو سکتا	اُپر کی فہرست میں مذکور ہے
الاتباع	بقیہ صرف کا تخمینہ نہیں ہو سکتا	اُپر کی فہرست میں مذکور ہے
امثال عبرت	بقیہ صرف تخمیناً ۱۰ روپے	اُپر کی فہرست میں مذکور ہے
علم غیر منقول	بقیہ صرف تخمیناً ۵ روپے	اُپر کی فہرست میں مذکور ہے
تفسیر المواعظ	بقیہ صرف تخمیناً ۲۰ روپے	اُپر کی فہرست میں مذکور ہے
علوم امدادیہ	بقیہ صرف کا تخمینہ نہیں ہو سکتا	اُپر کی فہرست میں مذکور ہے
دفتر پنجم کلید مثنوی کا مقابلہ	بقیہ صرف کا تخمینہ نہیں ہو سکتا	اُپر کی فہرست میں مذکور ہے
اصدق الرویا	بقیہ صرف کا تخمینہ نہیں ہو سکتا	اُپر کی فہرست میں مذکور ہے

نمبر (ه) وہ مسودات جن کا انتظام علاوہ مجلس کے منشی رفیق احمد صاحب مالک رسالہ الامداد نے اپنے ذمہ لیا ہے اس لئے جاری رکھے گئے ہیں

نام کتاب	خلاصہ مضمون
تر بیت السالک از حصہ ہفتم	سالکین کے معالجات
امداد الفتاویٰ ایضاً	استفتوں کے جوابات
حوادث الفتاویٰ ایضاً	جدید واقعات کے متعلق فقہی احکام
ترجیح الراجح ایضاً	کسی کے آگاہ کرنے سے خاص فتاویٰ پر نظر ثانی
مکتوبات خُبرت ایضاً	تحریرات علمیہ
مفلوحات خُبرت ایضاً	ملفوظات متفرقہ
ملفوظات حسن العزیز	عام فہم ملفوظات
مکتوبات حسن العزیز	عام فہم تحریرات
معارف العوارف	ترجمہ عوارف المعارف
نمبر (و) وہ مسودات جو مجلس سے لوگوں کو طبع کے لئے دیئے گئے ہیں۔ اُن کو صرف مسرت طبع ناظرین کے لئے شائع کیا جاتا ہے	
اصلاح انقلاب امت	مسلمانوں کی موجودہ کوتاہیوں کی اصلاح
کلید مثنوی دفتر چھ کا عشر سادس	شرح مثنوی مولانا روم
کلید مثنوی دفتر چھ کا عشر سابع	شرح مثنوی مولانا روم
کلید مثنوی دفتر چھ کا عشر ثامن	شرح مثنوی مولانا روم
ضمیمہ معمولات اشرفی	حضرت والا کے معمولات سفر
المصالح العقلیہ جلد دوم	احکام شرع کی عقلی مصلحتیں
المصالح العقلیہ جلد سوم	احکام شرع کی عقلی مصلحتیں
العنف	وعظ ولا تاکلون التثاکلما۔ حب غیر اللہ سے تحذیر
التواجد	وعظ والذین اجتنبوا الطاغوت ان یعبدوها۔ توجہ الی اللہ کی ضرورت
الذکر	وعظ یا یہا الذین آمنوا اذکرو اللہ کثیراً۔ ذکر کی حقیقت اور انواع
العزۃ	وعظ لیبتنعون عند ہم العزۃ الآیہ۔ عزۃ کی حقیقت اور اُس کے حاصل کرنے کا سچا طریقہ
مقالات حکمت حصہ ہفتم دعوات و عبدیت	ملفوظات
الدعوی	وعظ فلا تزکروا نفسکم الآیہ۔ عُجب کا بیان
مآیۃ دروس مترجم	اس میں سو سبق ہیں اور مبتدی منتہی سب کے لئے مفید ہے۔ عربی زبان میں ہے ترجمہ بھی ہو گیا ہے
نمبر (ز) فہرست اُن کاموں کی جو فالحال بوجہ عدم گنجائش کے بند کر دیئے گئے ہیں	
ضبط وعظ۔ تسہیل مواظظ	

ان کا کام بند ہونا خصوصیت کے ساتھ قابل تأسف ہے۔ غالباً یہی کام ہیں جو سب سے زیادہ مفید ہیں۔ اب ہم کو انتظار ہے کہ کوئی صاحب اس کے اجزاء و ابواء کی کیا تدبیر تلاتے ہیں۔ اور اسی طرح جب تک گنجائش نہ ہو کوئی نئی تصنیف بھی شروع نہ کیجاوے گی، اگرچہ ذہن میں متعدد ضروری مضامین قابل تالیف کے ہیں۔

نوٹ نمبر ۱۔ جو قمیم مسودوں کے ساتھ لکھی گئی ہیں یہ حق تصنیف نہیں ہیں بلکہ جس قدر ان مسودوں کی درستی اور صحت وغیرہ میں صرف ہوتا ہے مع ایک خفیف جز و سائر خرچ کے یہ وہ ہے۔ لہذا کسی صاحب کو ان میں سے کسی کتاب کی رجسٹری کرانے یا کاپی رائٹ محفوظ کرنے کا حق نہیں ہے۔

نوٹ نمبر ۲۔ بعض بعض مسودوں کے نام کے ساتھ لفظ موعود لکھا ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اُس کے چھپوانے کا کسی صاحب نے وعدہ فرمایا ہے مگر باوجود مدت گزر جانے کے انہوں نے چھپوایا نہیں۔

نوٹ نمبر ۳۔ باستثناء ایک دو کے یہ سب ابھی مسودے ہی ہیں۔ جو صاحب ان کو لیں گے وہ ان کی نقل کرالیں گے اور نقل کی اجرت انہیں اور بڑھے گی۔ اگر بطور خود صفائی کا انتظام کریں گے تو ان کو مسودہ دے دیا جاوے گا کہ وہ مدرسہ امداد العلوم میں بیٹھ کر اُس کو نقل کرالیں گے۔ مسودہ نقل کے لئے باہر نہ دیا جاوے گا۔ اور اگر کوئی صاحب مجلس کے اہتمام سے صاف کر کے اصل لاگت میں اُس قیمت صفائی کو مع سائر خرچ کے اضافہ کر دیا جاوے گا۔

راقم سید احمد حسن سنبھلی مہتمم مجلس خیر

آخر ذی الحجہ ۱۳۳۶ھ

اطلاع۔ تمام خط و کتابت پتہ ذیل پر کی جاوے:

(مولوی) شبیر علی صاحب مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون۔ ضلع مظفر نگر

(بشارت) الحمد للہ کہ بعد ترتیب مضمون ہذا کلید مثنوی دفتر دوم کا مسودہ اور احیاء السنن حصہ اول کا مسودہ فروخت ہو گیا۔ جس کی قیمت آئندہ حساب میں درج ہو کر اُس سے قرضہ ذمگی (ذمہ) مجلس (جس کا ذکر میزان آمدنی کے ساتھ آچکا ہے) ادا کر دیا جاوے گا۔ اور ان دونوں کے خریدار دو صاحب کانپور کے ہیں۔ شبیر علی

اطلاعات ضروریہ متعلقہ شعب مختلفہ (تمہ سابعہ)

الف (متعلق خانقاہ) (چونکہ یہ بیعت سے متعلق تھی اس لئے ثقات کے مضمون اول متعلق اجازت بیعت و تلقین کے ضمن میں لکھا گیا ہے)

ب (متعلق مدرسہ)

یہاں نہ چندہ کی تحریک ہے نہ رسید و اشاعت حساب کا ضابطہ ہے، نہ اعلیٰ درجہ کا نصاب ہے نہ مصارف طلبہ کی ذمہ داری ہے۔ محض متوکلین طالبین دین کے لئے ضروری واقفیت کا ایک مختصر سلسلہ ہے جس کو ترقی کرنا ہو یا کہ توکل نہ ہو سکے، دوسرے مدارس میں جاوے۔ بعض طلبہ غلطی سے یہاں سے آکر پریشان ہوتے ہیں اس لئے اطلاع کر دی گئی۔

ج (متعلق اضیاف)

1۔ قبل اطلاع آجانے سے احتمال ہے کہ میں موجود نہ ہوں اور وہ پریشان ہوں۔

2۔ بعد اطلاع و اجازت بھی وعدہ انتظار کا نہیں۔ بعض سفر دفعۃً پیش آجاتا ہے۔

د (متعلق مطبع)

امداد المطالع سے بارہا شائع ہو چکا ہے کہ مطبع سے میرا مالکانہ تعلق ہے نہ منظمانہ۔ اب اشرف المطالع کی نسبت بھی یہی معروض ہے۔ البتہ دعا گوئی کا دونوں سے تعلق ہے اور لفظ اشرف سے دھوکہ نہ کھائیں کیونکہ وہ مضاف ہے، مضاف الیہ نہیں ہے فقط اشرف علی۔ (ج 2-1337ھ)

مضمون ضروری متعلق ظل صفہ (ضمیمہ ثانیہ تہہ سابعہ)

بسم الله الرحمن الرحيم - و الصلوٰۃ و السلام علی رسول النبی الکریم

آئین مدرسہ و خانقاہ امدادیہ

نمبر ۱۔ چونکہ انسان کو خصوصاً مسلمان کو موت و مابعد الموت کے لئے ہر وقت مستعد رہنا چاہئے۔ اس لئے مدرسہ و خانقاہ ہذا کے لئے اپنے بعد کا انتظامی دستور العمل توکل علی اللہ (خدا پر بھروسہ کر کے) تجویز کرتا ہوں

نمبر ۲۔ اس دستور العمل کا لقب "آئین مدرسہ و خانقاہ امدادیہ" ہے۔

نمبر ۳۔ اس دستور العمل کا جو جز دائمی ناقابل تبدیل ہے وہ یہ ہے کہ اس کا کوئی کام کبھی خلاف شرع نہ کیا جاوے (اس کی پابندی ہمیشہ لازمی ہے۔ اس میں کبھی ترمیم نہیں ہو سکتی) اسی طرح خارج اوقات میں درس میں بے ریش لڑکا خانقاہ و مدرسہ میں کبھی نہ رہنے پاوے۔

نمبر ۴۔ اسی طرح اس کے اجراء و ابقاء کے لئے کبھی چندہ کی تحریک نہ کی جاوے نہ عموماً خصوصاً (یعنی نہ عام لوگوں سے نہ خاص لوگوں سے) کام کرنے والے اس میں وہی رنگے جاویں جو کفالت کی شرط نہ لگائیں (یعنی پابندی کے ساتھ تنخواہ کی ذمہ داری کی شرط نہ کریں بلکہ خدا کے بھروسہ پر کام کرنا منظور کریں کہ اگر خدا نے کچھ بھیج دیا تو تنخواہ لے لینگے ورنہ صبر کریں گے) ان قیود کے ساتھ جب (پورا) کام نہ چل سکے (تو جتنا چل سکے اُس کو چلائیں) باقی کام بند کر دیا جاوے۔

نمبر ۵۔ درس اس میں ہمیشہ مختصر رہے جس کو طالب علم حاصل کر کے یا کسی بڑے مدرسہ میں داخل ہو سکے یا تہذیب باطن میں مشغول ہو سکے۔ اس درس مختصر میں قرآن مجید کُل یا بقدر ضرورت اور ضروری تجوید بھی داخل ہے۔ نیز تصنیف اور تبلیغ احکام بذریعہ واعظ کو بھی جزو ضروری سمجھیں اور مصنف کا انتخاب مشورۂ علماء محققین سے کیا جایا کرے۔ اور فتویٰ کے کام کا اہتمام ضروری نہیں۔ اگر بلا تکلف علماء حاضرین میں سے کسی نے لکھ دیا یا نبھا ورنہ اس کے انتظام نہ ہونے کا عذر اور دوسرے موقع صالح کا حوالہ لکھ کر واپس کر دیا۔

نمبر ۶۔ اس کے ناظم کا لقب متولی مدرسہ و خانقاہ امدادیہ۔ جس کے قواعد حسب ذیل ہیں۔

نمبر ۷۔ تمام کتب خانہ و مکانات و اسباب نقود (نقد کی جمع) مدرسہ و خانقاہ کی حفاظت و نگرانی مدرسہ و درستی و تصرفات انتظامیہ بلا مزاحمت احدے (کسی ایک شخص کی بھی مزاحمت کے بغیر) متولی کا حق ہے (ان امور میں کوئی اس سے مزاحمت نہیں کر سکتا)۔

نمبر ۸۔ طالب علم و ذاکر کے وظیفہ کی (جس کو میں آگے لفظ اعانت سے تعبیر کروں گا) حد ثاب و بقا یہ شرط ہوگی کہ طالب علم کتب کے لئے صدر مدرس کتب اور طالب علم قرآن کے لئے صدر مدرس قرآن اور ذاکر کے لئے وہ شیخ جس سے اُس کا تعلق تربیت ہو اس استحقاق کو تجویز کر دے (یہ شرط اعانت جاری ہونے کے لئے بھی ہے اور باقی رہنے کے لئے بھی) یعنی ابتدائی تقرر بھی ان دونوں اعانتوں کا اسی شرط سے ہو گا اور بعد تقرر کے اگر مدرس یا شیخ اس استحقاق کی نفی کر دیں فوراً خانقاہ سے علیحدہ کر دیا جائے گا اور فوراً وظیفہ بند کر دیا جائے گا۔ اگر ایک نفی کریں اور ایک کو اتنی رکھیں (مثلاً وظیفہ کا اہل نہ سمجھیں اور خانقاہ میں رہنے کی اجازت دیں یا بالعکس تو) اسی پر عمل ہو گا اور محض استفادہ کے لئے شرکت سبق یا شرکت مجلس یہ بھی انہی شیخ یا مدرس کی اجازت پر (موقوف) ہے۔ خلاصہ یہ کہ اس اعانت کا اختیار محض متولی کو نہ ہو گا اور طریقہ (شیخ یا مدرس کی) اس شہادت استحقاق کا صرف یہ ہو گا کہ سائل اعانت کی درخواست پر اُس کی اہلیت کی تصریح لکھ کر اپنے دستخط کر کے اُس سائل کو دے دے، آگے وہ جانے اور متولی۔

نمبر ۹۔ مگر اس اعانت کے جاری نہ کرنے یا بند کر دینے میں متولی مختار کامل ہو گا یعنی باوجود مدرس یا شیخ کی شہادت استحقاق کے، متولی کو یہ اختیار ہو گا کہ بسبب عدم گنجائش یا کسی اور مصلحت سے یہ اعانت کرے یا نہ کرے یا بعد جاری ہونے کے قطع کر دے۔ مدرس یا شیخ کو کوئی حق مزاحمت کا نہ ہو گا۔ پس اُن کا حکم بالاستحقاق اعانت کی شرط ہے (کہ اعانت کا اجراء بدوں اُس کے نہیں ہو سکتا) نہ کہ علت (کہ اس کے بعد اعانت کا اجراء ضروری ہو جایا کرے)۔

نمبر ۱۰۔ اسی طرح مدرسہ و خانقاہ سے کتاب یا دوسری کوئی چیز ملنا یا مدرسہ و خانقاہ میں محض آنے دینا ان سب کے لئے وہی حکم بالاستحقاق شرط ہے کہ بدوں اس کے متولی کو اختیار نہیں مگر حکم مذکور کے بعد اجازت نہ دینے کا متولی کو اختیار ہے۔

نمبر ۱۱۔ اسی طرح کسی سبق کا مدرس کے پاس شروع ہونا موقوف ہو گا۔ صدر مدرس کی اجازت پر اور کسی شیخ کے پاس شروع ہونا موقوف ہو گا۔ متولی کی اجازت پر اور بعد جاری ہونے کے بند کر دینے میں متولی مستقل مختار ہو گا مگر خانقاہ سے باہر یہ شرط نہ ہو گی۔

نمبر ۱۲۔ جس متولی کو میں مقرر کروں اُن کو اپنے اختیارات مستقلہ میں میری حیات تک مجھ سے مشورہ لینا ضروری ہے اور میرے بعد اُمور انتظامیہ میں اگر بلا تعیین مشیر کسی ایسے شخص سے، جس کو وہ مشورہ کا اہل سمجھیں مشورہ لے لیا کریں تو بہتر ہے۔ اگر نہ لیں تو کوئی اُن سے باز پرس نہیں کر سکتا اور سیاسیات میں مشورہ کا قانون نمبر ۲۳ میں آتا ہے۔

نمبر ۱۳۔ مجھ کو اپنی حیات میں ہر وقت اختیار ہے کہ اپنے مقرر کئے ہوئے متولی کو معزول کر دوں۔

نمبر ۱۴۔ اسی طرح متولی مذکور کو اختیار ہے کہ وہ جب ضرورت سمجھیں بجائے اپنے کسی کو مستقل مقرر کر دیں اور اُس دوسرے متولی کو بھی متول اول کی حیات تک اُس سے ہر امر میں مشورہ لینا ضروری ہو گا۔ اور متولی اول کو اُس متولی ثانی کے معزول کر دینے کا ہر وقت اختیار حاصل ہے۔ علی ہذا اس متولی ثانی کے احکام متولی ثالث کے اعتبار سے یہی ہیں۔ اور ہر متولی دوسرے مستقل متولی کو مقرر کرنے میں بھی اپنے مؤکل کے (جس نے کہ اُس کو متولی بنایا ہے) اذن کا محتاج ہے البتہ اگر وہ اُس وقت زندہ نہ ہو تو مختار مستقل ہے۔

نمبر ۱۵۔ جو مستقل متولی ہو تا جاوے گا اُس کو اپنے متعلق قواعد بدلنے میں تو اپنے مؤکل کی اجازت کی حاجت ہے۔ البتہ اگر مؤکل زندہ نہ ہو تو پھر یہ شرط نہیں۔ اور اپنے وکیل کے متعلق (یعنی جس کو وہ اپنی جگہ مستقل متولی تجویز کرے) قواعد بدلنے میں مختار مستقل ہے۔ اسی طرح مجھ کو اپنی حیات تک ان قواعد مندرجہ آئین ہذا کی تبدیل و تغیر ہے۔

نمبر ۱۶۔ اگر کسی متولی کا مقرر کیا ہوا متولی پہلے مر جاوے تو متولی اول کے اختیارات بحال باقی رہنے گے۔

نمبر ۱۷۔ ہر متولی کے معزول کرنے کا اختیار صرف اُس شخص کو حاصل ہے جس نے اُس کو (متولی) مقرر کیا ہے دوسرے کو اُس میں دخل نہیں۔ اگر وہ مقرر کرنے والا زندہ نہیں ہے تو پھر یہ متولی عمر بھر کسی سے معزولی نہیں ہو سکتا۔ البتہ اگر کوئی متولی بدوں دوسرے متولی کے مقرر کئے مر گیا اور اس لئے دوسرے مسلمانوں کی جماعت نے کوئی متولی تجویز کیا تو پھر اس متولی کے معزول کرنے کا اختیار اُس جماعت کو حاصل ہو گا جب تک کہ اُس جماعت کا نصف حصہ یا اکثر حصہ موجود ہو اور اُس وقت تک بھی (متولی کے معزول کرنے کے لئے) یہ شرط ہو گی کہ ہر شخص اس معزول کرنے میں متفق ہو۔ اگر ایک بھی غیر متفق ہو تو معزول نہ ہو گا اور اگر نصف حصہ یا اکثر حصہ اُس جماعت کا مفقود ہو گیا تو پھر بقیہ (موجودین) کے ساتھ مفقودین کے عدد کی برابر دوسری جماعت، جو اصلاح و تدوین کے ساتھ آراستہ ہو، اگر اس عزل میں شامل ہو جاوے تو پھر متولی کے عزل کا اختیار اُن کو حاصل ہو گا۔

نمبر ۱۸۔ جس شخص کو متولی کے معزول کرنے کا اختیار نہ ہو اور وہ اُس کی ناقابل تسلیح کوئی بے عنوانی دیکھے (تو) اول فہمائش کرے۔ اگر وہ پھر اصرار کرے تو (خانقاہ و مدرسہ کی) اعانت کرنے والوں کو خواہ خاص طور پر اُن کا پتہ معلوم ہو یا اخبار وغیرہ کے ذریعہ سے عام طور پر جبکہ اُن کا پتہ معلوم نہ ہو، اُس بے عنوانی کی اطلاع دے دے۔ آگے اُن اہل اعانت کو تکذیب یا تصدیق اور تحقیق یا اعتماد اور عمل یا عدم عمل کا اختیار ہے۔

نمبر ۱۹۔ متولی ہمیشہ خوش انتظام، خوش مزاج، صاحب حوصلہ، متدین اور حتی الامکان غیر تنخواہ دار اور مجبوری تنخواہ دار۔ اور تنخواہ کا تعین اُس کی حاجات پر نظر کر کے اُس شخص کے اختیار میں ہے جس نے اُس کو متولی مقرر کیا ہے اور وہ زندہ نہ ہو تو پھر بلحاظ قواعد دیانت خود مقرر کر سکتا ہے۔ اور غیر تنخواہ دار کو بھی اگر کوئی صاحب، اہل اعانت میں سے گاہ بگاہ بطور ہدیہ کچھ دے دیا کریں تو بہتر ہے کس کی مقدار ۳۰ روپے ماہوار سے زیادہ نہ ہو۔ غناء ظاہر و غناء باطن کے لئے یہ مقدار کافی ہے۔ اور جس ماہ میں زیادہ آجاوے متولی کو مناسب ہے کہ اُس کو کسی خالی مہینہ کے حساب میں لگالے اور جو کوئی مہینہ خالی نہ رہے تو اُس مہدی کو (یعنی رقم ہدیہ بھیجنے والے کو) اطلاع کر کے اُس کے مشورہ پر عمل کرے (یعنی اُس کو اطلاع کر دے کہ مجھ کو ۳۰ روپے موصول ہو چکے ہیں، میں اس سے زائد اپنے واسطے قبول نہیں کر سکتا تو اس رقم کو کہاں صرف کیا جاوے)۔

نمبر ۲۰۔ ہر متولی کو اگر وہ ضرورت سمجھے مناسب ہے کہ اپنی غیبت و سفر یا دوسرے اتفاقی عذروں کی مصلحت سے کسی کو اپنا نائب تجویز کر لیں جس کا عزل و نصب بشرط مشورہ اپنے مؤکل کے اُس کے اختیار میں ہو گا اور خاص اس عزل کا اختیار اصل مؤکل کو انفراداً بھی ہو گا۔

نمبر ۲۱۔ جب کوئی متولی دیکھے کہ لوگ اُس کے ساتھ ایسے مناقشات و مزاحمت کرتے ہیں جن سے اُس کو خلجان و کلفت مخل اوقات یا ناقابل برداشت ہوتی ہے تو اُس کو مشورہ دیتا ہوں کہ یک لخت مدرسہ و خانقاہ کے تعلق کو ترک کر دے۔ پھر اگر کوئی سنبھالنے والا اس کے گمان میں اہل ہو اُس کے سپرد کر دے ورنہ حسب فتویٰ اشیاء موجودہ کے متعلق عمل کر کے سب کارخانہ ختم کر دے۔ نزاع و جدال کو جائز نہ رکھے۔

نمبر ۲۲۔ فی الحال نظر بر مصالحوں و بتوقع راحت بمشورہ خلص احباب (صادق / خالص / سچے احباب) بعدد مشہور احباب کہف (یعنی سات اصحاب) جن میں چار علماء بھی ہیں اور بقیہ بھی صلحاء، عقلاء و نصحاء ہیں۔ متولی مستقل مولوی شبیر علی کو مقرر کرتا ہوں اور اُن کو وصیت کرتا ہوں کہ ہر کام میں دو امر کو اپنا دستور العمل ضرور قرار دیں۔ ایک اتباع شریعت کو دوسرے نرمی و خوش اخلاقی کو۔

اگر کسی طالب علم یا ذاکر سے غلطی ہو جاوے (تو) نرمی سے فہمائش کریں۔ اگر وہ پھر اصرار کرے قطع اعانت اُن کے اختیار میں ہے اور خشونت و سختی میں میری تقلید نہ کریں۔ اول تو غلطی میں تقلید کیسی، دوسرے یہ بھی فرق ہے کہ میرے متعلق اُن صاحبوں کی باطنی تربیت تھی، خشونت کو اُس پر محمول کر لیا تھا اور یہاں ایسا نہ ہو گا۔

نمبر ۲۳۔ ہر زمانہ میں جو شیوخ خانقاہ میں موجود ہوں، متولی کو طلبہ و ذاکرین کی سیاسیات یعنی سزاؤں میں گو وہ زبانی ملامت ہی ہو اُن شیوخ سے مشورہ لینا ضروری ہے۔ اور اگر وہ خُوک جاوے تو خود شیوخ سے درخواست کرتا ہوں کہ ابتداء اُس کو متنبہ کر دیں۔ باقی عمل میں کسی کو حق مؤاخذہ نہ ہو گا۔

نمبر ۲۴۔ مسجد کو تولیت میں یہ تفصیل ہے کہ اگر کوئی واحد یا جماعت اُس کے پورے مصارف کا متحمل ہو تو اُس کے ہوتے ہوئے متولی مدرسہ و خانقاہ، انتظام مسجد میں دخل نہ دیں اور اگر کوئی اُس کا متحمل نہ ہو تو پھر مسجد کا انتظام بھی متولی مذکور ہی رکھے اور اس صورت میں امامت کا تعلق قرآن مجید کے مدرس اول یا عربی کے مدرس اول یا کسی شیخ سے رکھا جاوے۔

نمبر ۲۵۔ جامع ثنات التنبیہات مطبوعہ امداد المطابع ۱۳۳۵ھ کے ساتھ جو تتمہ رابعہ چھپا ہے اُس کے صفحہ ۵ کے مضمون ہفتم حرف (ب) (☆) کے دونوں جزیوں سے رجوع کرتا ہوں۔

(متولی مدرسہ و مکتب قرآن و مکانات مدرسہ کا اپنے بعد مولوی احمد حسن صاحب سنبھلی کو مقرر کرتا ہوں۔ اور جس وقت متولی کے پاس مکان ذاتی نہ ہو (تو) مدرسہ کا ایک مکان جو ضروری آسائش کے لئے کافی ہو، بلا کر ایہ متولی کو سکونت کے لئے رعایت دیا جائے کرے) (نصف ذی الحجہ ۱۳۳۸ھ)

مضمون خاص ضمیمہ ثالثہ تئمہ سابعہ

متعلق ظل صفہ (کہ آئین مدرسہ و خانقاہ امدادیہ کا ہے)

بروئے دفعہ ۱۵ آئین مذکور مندرجہ ضمیمہ ثانیہ تئمہ سابعہ قواعد کا اضافہ کرتا ہوں۔ جن کا نمبر سلسلہ سابقہ کے لحاظ سے لکھا گیا ہے:

نمبر ۲۶۔ (یہ بھی مثل نمبر ۳ کے ہمیشہ کے لئے ناقابل تبدیل ہے۔ بلکہ حقیقت میں نمبر ۳ کا ایک جزئیہ ہے)

مدرسہ و خانقاہ کی کسی مدی رقم سے کسی کو کبھی قرض نہ دیا جاوے۔ نہ طالب علم کو نہ مدرس کو نہ مہتمم کو نہ شیخ کو نہ اور کسی معین و ملازم کو۔ تا بدیگرے چہ رسد! اگر کوئی متولی ایسی غلطی کرے (تو) فوراً ضمان دخل کرے۔ گو وہ رقم ایسی ہی ہو جو نہ مدرسہ کے نام ہو نہ خانقاہ کے بلکہ اُس کا صرف بلکل مولی یا متولی کے اختیار میں دیا گیا ہو کہ جس مصرف خیر میں چاہئے صرف کرے جیسا کہ اس وقت تک زیادہ رقوم اسی قسم کی آتی ہیں۔ یہ قاعدہ اور اس کے بعد والا ایسی رقم کو بھی شامل ہے کیونکہ آخر امانت تو وہی ہے۔

نمبر ۲۷۔ تحویل ہمیشہ ایسے صندوق میں رہنا چاہئے جس میں کم از کم دو مختلف کنجیوں کے قفل لگائے جایا کریں۔ اُن میں سے ایک کنجی متولی کے پاس رہے اور دوسری مولی یعنی متولی مقرر کرنے والے کے پاس۔ اور در صورت اُس کی موت یا بعد و غیبت کے شیوخ حاضرین خانقاہ میں سے کسی شیخ کے پاس۔ اور در صورت عدم حضور کسی شیخ کی خود متولی اپنے تدین سے کسی شخص کو تجویز کر لے جو تدین کے ساتھ متولی سے مغلوب نہ ہو۔ اور جب کوئی رقم تحویل سے لی جاوے ان دونوں شخصوں کے اجتماع اور مشاہدہ سے لیجاوے اور اس دوسرے کنجی برادر کا تبدیل مولی کے زندہ ہونے پر موقوف ہے۔ اور اُس کے زندہ نہ ہونے پر مستقلاً متولی کی رائے پر ہے۔ تنبیہ اگر صندوق میں بہت ہی قلیل رقم ہو یا کسی وقت نہ ہو تب بھی اسی قاعدہ کی پابندی بمصلحت اعتبار ضروری ہے۔

نمبر ۲۸۔ متولی کو ایک ماہ کے اوسط خرچ سے زیادہ رقم نکال کر اپنے پاس رکھنے کا اختیار نہ ہوگا۔

نمبر ۲۹۔ ہر ماہ کے اخیر پر جمع و خرچ و بقایا کو درج کر کے دوسرا کنجی بردار حساب کو جانچ کر بقایا موجودہ کو اپنی آنکھ سے دیکھ کر رجسٹر پر دستخط کرے۔

نمبر ۳۰۔ ضرورت شدیدہ کے وقت ایک مد سے دوسری (مد) کے لئے کے لئے قرض لیا جاسکتا ہے مگر رقم واجب التملیک اس سے مستثنیٰ ہے۔

الحاق نمبر ۲۱ آئین مذکور مدرسہ و خانقاہ

اس میں قدرے تفصیل و ترتیب بھی ہے کہ اگر مکانات خالص متعلقہ مدرسہ میں نزاع نہ ہو، صرف مکانات ملحقہ مسجد میں نزاع ہو تو مجمع و دفتر کو مکان مدرسہ میں لے جاوے۔ باقی جزو اُس کا بدستور رہے۔ (ذی الحجہ ۱۳۳۹ھ)

مضامین ضروریہ متعلقہ ظل صفہ یعنی خانقاہ امدادیہ

مضمون ششم (متعلق نصاب)

نمبر ۱: آخر ۴۳ھ سے کتب سلوک کا باقاعدہ درس شروع کرادیا گیا۔ جس کی ابھی تکمیل باقی ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہوگی

نمبر ۲: مولوی خیر محمد صاحب مدرس مکلوڈ گنج بہاولپور نے خبر دی کہ احیاء و اعلاء کو داخل درس کر کے احیاء کو شعور کرایا اور مقامات کے بعد کلام الملوک کو بھی شروع کرانے کا ارادہ ہے

نمبر ۳: خانقاہ ہذا میں بچوں کے ابتدائی نصاب میں رسالہ اوجز السیر مؤلفہ مولوی محمد شفیع صاحب دیوبندی کو داخل نصاب کر دیا گیا۔ اور دوسروں کو بھی یہی رائے دیتا ہوں

(از رجب ۱۴۳۳ھ تا ختم رمضان ۱۴۳۴ھ) (آخر رمضان ۱۳۴۲ھ) (ثانیۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سادہ)

مضمون ہفتم (متعلق تبلیغ)

بفضلہ تعالیٰ سلسلہ جاری ہے۔ اس وقت دو صاحب کام کر رہے ہیں۔ مگر چونکہ اس کی رقم ختم ہے اس لئے بعد ختم کے مدرسہ کی رقم سے صرف ایک ہی کام کرنے والے پر اکتفا کرنے کا خیال ہے۔

(از رجب ۱۴۳۳ھ تا ختم رمضان ۱۴۳۴ھ) (آخر رمضان ۱۳۴۲ھ) (ثانیۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سادہ)

مضمون ہشتم (متعلق تبیض مواعظ)

اس کا انتظام حسب دستور جاری ہے۔ چونکہ ان تبیضات کی تعداد ماشاء اللہ کافی ہو گئی ہے اس لئے احقر کے مشورہ سے جناب حاجی محمد یوسف صاحب نے اس ترمیم کو منظور فرمایا ہے کہ ہر مہینہ ایک مسودہ قدیم یا جدید صاف کیا جایا کرے اور ایک بیضہ قدیم یا جدید طبع ہو تا رہے۔ بعد فہرست شائع شدہ نقشہ نمبر ۴ تابعہ کے تیار شدہ کی فہرست شمار سابق کے سلسلہ نمبر سے نقل کی جاتی ہے:

۳۲۔ شب مبارک۔ تاسیس البیان۔ تحریم المحرم۔ اعانتہ النافع۔ علو العباد۔ سلوۃ الحزین۔ شکر العطاء۔ سنت ابراہیم۔ نیل البر۔ اقسام الریاء۔ الباطن۔ الدنیاء و الآخرة۔ شفاء العی۔ اجر الصیام حصہ اول۔ رطوبة اللسان۔ الاتمام النعمۃ الاسلام اول۔ دوم۔ الصلاح والاصلاح۔ اشرف العلوم۔ آثار العبادہ۔ اسرار العبادہ۔ آداب التبلیغ۔ داء العیوب۔ شرط التذکیر (شب مبارک سے یہاں تک کے ضابطہ دوسرے حضرات ہیں اور مولوی ظفر احمد صاحب نے ان پر نظر اصلاح کی ہے اور مابعد کے ضابطہ بھی مولوی صاحب ہی ہیں اور تابعہ کی فہرست دونوں سے مختلط ہے)

۵۶۔ تا ۸۱

(از رجب ۱۴۳۳ھ تا ختم رمضان ۱۴۳۴ھ) (آخر رمضان ۱۳۴۲ھ) (ثانیۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سادہ)

مضامین ضروریہ متعلقہ ظل صفہ یعنی خانقاہ امدادیہ

مضمون چہارم: متعلق تبیض مواعظ

اس کا انتظام من جانب حاجی محمد یوسف صاحب حسب دستور مذکور مضمون ہشتم ثانیۃ التابۃ جاری ہے۔ بعد فہرست شائع شدہ ثانیۃ مذکورہ تبیضات تیار شدہ کی فہرست شمار سابق کے سلسلہ سے نقل کی جاتی ہے

ان مواعظ کے متعلق التابۃ للسابۃ کے مضمون ثامن میں ذکر ہو چکا (تجدید اللذکر اس کا خلاصہ بھر عادیہ کرتا ہوں) کہ حاجی صاحب موصوف نے باوجود اس پر زہرِ خطیر صرف کرنے کی عام اجازت دے دی ہے کہ جو صاحب چھاپنا چاہیں اُن کو مفت دے دیا جائے۔ البتہ اصل مسودہ چونکہ مجلس میں ہونا ضروری ہے اس لئے نقل کی اجرت اُن کو دینا ہو گا۔ اب جس کا دل چاہے ایک یا متعدد واعظوں کی نقل منگوا کر دنیا اور آخرت کا نفع اٹھائیں۔ تفصیل ان مواعظ کی تابۃ للسابۃ کے نقشہ نمبر ۴ اور ثانیۃ التابۃ کے مضمون ہفتم اور اس ثالثۃ التابۃ کے اسی مضمون چہارم میں ہے۔ اور پتہ درخواست کا یہ ہے:

مولوی شبیر علی مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون مظفر نگر

(از شوال ۱۳۴۲ھ تا ختم جمادی الاخریٰ ۱۳۴۵ھ) (ختم جمادی الاخریٰ ۱۳۴۵ھ) (ثالثۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سابعہ)

مضامین ضروریہ متعلقہ ظل صفہ یعنی خانقاہ امدادیہ

مضمون ششم (متعلق بہ تبیض مواعظ)

اس کا انتظام من جانب حاجی محمد یوسف صاحب رگونی حسب دستور مذکور مضمون چہارم رابعۃ التابۃ جاری ہے۔ بعد فہرست شائع شدہ رابعہ مذکورہ ہیضات تیار شدہ کی فہرست شمار سابق کے (کہ ۹۶ ہے) سلسلہ سے نقل کی جاتی ہے

۹۷- ارضاء الحق

(از محرم ۱۳۴۶ھ تا اختتام ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (آخر ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (خامسۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ تاسعہ)

مضمون نہم (متعلق بہ ملاقات اضیاف و وار دین)

اس کا مفصل دستور العمل احقر کی جائے نشست کے متصل آویزاں ہے اور اُس کی نقل اسی النور جلد ۶ نمبر ۶ میں بضمن حواشی ثانیۃ مذکور ہے۔ اس مقام پر عازمین ورود کی اطلاع و سہولت کے لئے اس کا خلاصہ نقل کرتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ میری عام ملاقات کا وقت بعد نماز ظہر سے آذانِ عصر تک ہے۔ اور دوسرے اوقات میرے فارغ نہیں۔ اُن میں ملنے کے لئے خاص اذن کی ضرورت ہے اور ان قواعد سے اگر کسی کو مستثنیٰ کر دوں تو دوسرے حضرات اپنے کو اُن پر قیاد نہ فرمائیں

(از رجب ۴۳ھ تا ختم رمضان ۴۴ھ) (آخر رمضان ۱۳۴۴ھ) (ثانیۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سادسہ)

حاشیہ مشتملہ نظام اوقات متعلقہ مضمون نہم (حواشی رسالہ ثانیۃ التابۃ جو النور کے ص نمبر ۷ اسے شروع ہے)

اعلان انضباط اوقات احقر

تاکہ نہ اہل حاجت کا حرج یا تکلیف ہو نہ احقر کا

۱- صبح سے بارہ بجے تک مجھ کو متفر و ایسے کام رہتے ہیں جو تنہائی میں ہو سکتے ہیں۔ اُس وقت کسی سے ملنے میں یا بات چیت کرنے میں تکلیف بھی (ہوتی ہے) اور حرج بھی (ہوتا ہے)۔

۲۔ البتہ اوپر کے نمبر سے تین شخص مستثنیٰ ہیں۔ ایک وہ شخص جو تازہ آیا ہو اور صرف ملاقات کا مصافحہ کرنا چاہتا ہو۔ دوسرا وہ جو جا رہا ہو اور صرف رخصت کا مصافحہ کرنا چاہتا ہو۔ تیسرا وہ شخص جس کو ایسی حاجت ہو کہ اس میں مہلت نہیں ہو سکتی مثلاً در زدہ وغیرہ کا تعویذ لینا ہو یا فوری ضرورت کا کوئی مسئلہ پوچھنا ہو، جس میں تاخیر نہ ہو سکے۔ مگر (ان) تین اشخاص کو چاہئے کہ آتے ہی کہہ دیں کہ ہمارے اس وقت آنے کی یہ وجہ ہے تاکہ معلوم نہ ہونے سے پریشانی نہ ہو۔

۳۔ پھر بارہ بجے سے، نمازِ ظہر سے فارغ ہو کر اپنی مجلس میں بیٹھنے تک میرے قیلولہ و نماز کا وقت ہے۔ اس میں ملاقات سے اور نیز خدمت سے معافی چاہتا ہوں۔
۴۔ پھر جب ظہر پڑھ کر اپنی مجلس میں حاضر ہو جاؤ (تو) اُس وقت سے عصر کی آذان تک عام اجازت ہے آنے کی، بیٹھنے کی، ہر قسم کی بات چیت کی، تعویذ وغیرہ مانگنے کی۔ البتہ جمعہ کا دن تعویذ (مانگنے) سے مستثنیٰ ہے۔

۵۔ پھر اذانِ عصر سے نماز سے فارغ ہونے تک کے لئے وہی قاعدہ ہے جو قیلولہ کے وقت کا ہے جو نمبر تین میں مذکور ہے۔

۶۔ پھر عصر سے فارغ ہونے کے بعد سے عشاء سے فارغ ہونے تک کے لئے وہی قاعدہ ہے جو صبح سے بارہ بجے تک کے وقت کا ہے جو نمبر ۲ میں مذکور ہے۔ اور وہی لوگ یہاں بھی مستثنیٰ ہیں جو نمبر ۲ میں مذکور ہیں۔

۷۔ عشاء کے بعد تو علی الاطلاق معذوری ظاہر ہے۔ باستثناء اضطرابِ شدید۔

۸۔ یہ قاعدہ اُن صاحبوں کے لئے ہے جو جمع میں اپنا مقصود ظاہر فرما سکتے ہوں۔ اور کو کسی کو کچھ ہوشیدہ کہنا ہو (تو) اُس کے لئے یہ قاعدہ ہے کہ اگر تحریر کو کافی سمجھیں تو میری مجلس سے ملحق سہ دری کی دیوار میں ایک بکس لگا ہے اُس میں لکھ کر ڈال دیں اور جس موقع پر جواب چاہتے ہوں اُس کا پورہ پتہ لکھ دیں مثلاً فلاں نمبر کے حجرہ میں یا مسجد کے ممبر پر۔ ہمیشہ بعد نماز فجر ایسے پرچے نکالے جاتے ہیں۔ اس طریقہ سے تحریری جواب مل جائے گا۔ اور اگر ہوشیدہ بات زبانی ہی کہنا چاہیں تو ایسے ہی پرچے کے ذریعہ سے تنہائی کا وقت پوچھ لیں۔ جو وقت بتاؤ، اُس وقت بات کر لیں۔ اور اکثر بعد مغرب کا وقت بتایا کرتا ہوں۔

۹۔ بعض مہمانوں کو میں خاص اجازت دے کر تنہائی کے وقت میں پٹھلاتا ہوں، دوسرے حضرات اپنے کو اُن پر قیاس نہ کریں۔ اور اسی طرح ایک کو کوئی خدمت، (جیسے) پنکھا وغیرہ کی، کرتا ہوا دیکھ کر دوسرے اُس کی تقلید نہ کریں جب تک خاص اجازت حاصل نہ کر لیں۔ اسی طرح دوسری خدمت بھی بلا تصریح اجازت نہ کریں جیسا جو تا اٹھانا یا لوٹا پھر کر رکھنا وغیرہ ذالک۔

۱۰۔ رستہ میں بھی کوئی صاحب میرے ساتھ نہ چلیں، نہ گھر جا کر پکاریں۔

نوٹ: یہ سب قواعد اُن صاحبوں کے لئے ہیں جو صرف عقیدت مندی کے ماتحت ہو کر آتے ہیں۔ اور جن کو کوئی دوسرا تعلق بھی ہے اُن کے لئے یہ ضوابط نہیں البتہ اگر کسی کو کسی ضابطہ کا پابند کر دوں تو اُس کو پابند ہونا چاہئے یا کسی اہل ضابطہ کے لئے کسی وقتی ضرورت سے کچھ ترمیم کر دوں تو ترمیم ہی پر عمل ہونا چاہئے۔ اسی طرح ذاتی ملازموں کے لئے دوسرے ضوابط ہیں جو اُن کو زبانی بتلا دیئے گئے ہیں۔ اشرف علی بقللم خود

مضمون پنجم (متعلق بہ نووارد صاحبان)

چونکہ نئے آنے والوں کی حاجات میں اعانت موقوف ہے اُن کے کافی بیان پر جس میں اکثر صاحب بار بار کے پوچھنے پر بھی بہت کوتاہی کرتے ہیں جس سے جانبین میں ہر ایک کو دوسرے سے اذیت ہوتی ہے اور نقشہ ذیل کے عنوانات کا ایسے صاحبوں کو خانہ پُر کے لئے دے دیا جاتا ہے کہ سب کو راحت رہے اور وہ یہ ہیں:

۱۔ نام

۲۔ وطن اصلی

۳۔ اس وقت کس مقام سے آنا ہو اور اس مقام میں کتنا قیام رہا ہے

۴۔ شغل و وجہ معاش

۵۔ موروٹی زمین تو آپ کے پاس موجود نہیں

۶۔ علمی استعداد۔ اردو یا عربی یا انگریزی میں کس قدر ہے

۷۔ اصلی مقصد آنے سے کیا ہے (یا) محض ملاقات یا کچھ کہنا اور لکھ کر دینا یا زبانی اور مجمع میں یا تنہائی میں

۸۔ کسی سے بیعت ہیں یا نہیں اور (اگر ہیں تو) کس سے

۹۔ اگر مجھ سے بیعت ہیں تو بیعت کو کتنا زمانہ ہوا اور تعلیم کس سے متعلق ہے

۱۰۔ میرے کو اعظ و مسائل میں سے کیا کیا دیکھے ہیں

۱۱۔ اگر مجھ سے کچھ خط و کتابت ہوئی ہے تو وہ پاس ہے کہ نہیں۔ اگر ہے تو دکھلایا جائے

۱۲۔ کتنا قیام ہو گا

۱۳۔ کہاں قیام ہو گا

۱۴۔ خانقاہ میں اول بار آنا ہوا ہے یا پہلے بھی آئے ہیں۔ اگر پہلے بھی آئے ہیں تو کتنا قیام ہوا تھا

۱۵۔ یہاں کے انتظام طعام کی آپ کو خبر ہے یا نہیں

۱۶۔ (موقوف الفہم علی المشاہدہ) باہر والابڑ اعلان قلمی دیکھ لیا یا نہیں

(از شوال ۱۳۴۲ھ تا ختم جمادی الاخریٰ ۱۳۴۵ھ) (ختم جمادی الاخریٰ ۱۳۴۵ھ) (ثانیۃ التابوۃ؛ یعنی تہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سابعہ)

مضمون ہشتم (اطلاع طالبان عازمین تھانہ بھون)

میرے پاس آنے والے تین غرض سے آتے ہیں:

۱۔ بعضے صرف ملاقات کے لئے آتے ہیں۔ اُن کے لئے بجز اس کے کہ یہاں کے قواعد کی پابندی کریں اور کوئی شرط نہیں

۲۔ بعضے بدون بیعت کے محض تعلیم ذکر و شغل و اصلاح اعمال کے لئے آتے ہیں۔ اُن کے لئے پابندی قواعد کے ساتھ یہ بھی شرط ہے کہ وہ اپنے قلب کا اطمینان دیکھ لیں۔ اُن کی درخواست پر خدمت شروع کر دوں گا لیکن اگر کسی وقت مجھ کو محسوس ہو جاوے کہ اُن میں مجھ میں مناسبت نہیں تو خدمت سے عذر کر دوں گا۔ البتہ اگر وہ چاہیں گے تو دوسرے مصلح کا پتہ بتلا دوں گا اور وہ دوسرے مصلح کے سپرد کرنا ناراضی سے نہیں ہوتا جیسا کہ بعض نادان سمجھتے ہیں بلکہ (یہ) معمولات قدیمہ مشائخ طریقت سے ہے۔ جس میں طالب کی سراسر مصلحت و منفعت ہی ہے

۳۔ بعضے بیعت کی غرض سے آتے ہیں۔ اُن کے لئے پابندی قواعد کے ساتھ اور اُن کے اطمینان کے ساتھ یہ بھی شرط ہے کہ میں اپنے قلب کا اطمینان بھی دیکھ لوں۔ جس کی کوئی مدت معین نہیں ہو سکتی

مشورہ: چونکہ میرے قلب کا اطمینان نہ میرے اختیار میں ہے نہ طالب کے اختیار میں ہے۔ اسی طرح مناسبت ہونے نہ ہونے کا بھی پہلے سے علم نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اخیر کی دو غرضوں سے آنا مناسب نہیں۔ شاید خالی جانے کی کلفت ہو اور یہ دونوں غرضیں خط سے بھی حاصل ہو سکتی ہیں۔ البتہ عربی طلبہ تحصیل درسیات کے زمانہ میں تعلیم و شغل سے اور بیعت سے علی الاطلاق مستثنیٰ ہیں یعنی مخاطبہ بھی (اور) مکاتبہ بھی۔ مگر اصلاح سے عذر نہیں۔

نوٹ:

اگر آنے کے بعد غرض بدل جائے (تو) اس بدلنے کی مجھ کو اطلاع کرنا ضروری ہے تاکہ اگر یہ تبدیلی میرے نزدیک بھی کسی مصلحت کے خلاف نہ ہو تو پھر اُن کے ساتھ اُس غرض کے مناسب برتاؤ کیا جاوے۔

تتمہ:

غرض نمبر ۲ و نمبر ۳ کے متعلق اور بھی بعض شرائط ہیں جو بعنوان شرائط بیعت تعلیم بلا تعلیم و شرائط تعلیم بلا بیعت مستقلاً بھی شائع ہوئی ہیں (جس طرح یہ مضمون اطلاع طالبان بھی مستقل شائع ہوا ہے) اور مجھ سے حاصل ہو سکتی ہے اور ذیل میں بھی منقول ہے:

شرائط بیعت بلا تعلیم:

- ۱۔ قرآن مجید جتنا پڑھا ہے یا جتنا یاد ہے۔ کسی صحیح پڑھنے والے سے صحیح کرنا ہوگا
- ۲۔ بہشتی زیور کے سب حصے یا سات حصے اور بہشتی گوہر اور اصلاح الرسوم اور قصد السبیل کی تذیل پڑھ کر یا سُن کر اس کی پابندی کرنا ہوگی
- ۳۔ میرے چھپے ہوئے وعظ ہمیشہ پڑھنا یا سننا پڑیں گے
- ۴۔ ابتدائی تعلیم میرے کسی اجازت یافتہ سے (جس کو میں تجویز کر دوں۔ یا طالب کی تجویز پر اجازت دے دوں) حاصل کرنا ہوگی۔ اور جب تک پچیس بار اُن سے خط و کتابت نہ ہو چکے، براہِ راست مجھ سے تعلیم کی استدعاء نہ کی جاوے

شرائط تعلیم بلا بیعت

اور اگر فالحال بیعت پر اصرار نہ ہو صرف تعلیم حاصل کرنا چاہیں تو صرف اول تین شرطوں کی پابندی لازم ہوگی۔ چوتھی شرط نہ ہوگی۔ پھر جب باہم خوب مناسبت ہو جاوے اور اُس وقت درخواست بیعت کا بھی مضائقہ نہیں۔

تنبیہ

ابتداء میں بیعت و تعلیم دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔

(از محرم ۱۳۴۶ھ تا اختتام ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (آخر ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (خامسۃ التابِعہ، یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ تاسعہ)

مضمون ششم (مظہر تحقیق و تفصیل تعلق خاص احقر معنون بہ سرپرستی بدارس خاصہ)

تمہید قال الشیرازی۔

ہنگام تنگ دستی در عیش گوش و مستی کیمائی ہستی قارون کند گدا

و قلت مقتبساً منہ۔

ہنگام سرپرستی در صدق کوش و پستی کیں راستی و پستی دلکش کند دارا

مقصود چونکہ احقر کا بعض مدارس عربیہ سے تجویز بعض حضرات بنا بر حسن ظن باوجود عذر کے اور بعض سے باسباب اتفاقیہ ایک خاص تعلق ہے جس کا لقب عرف میں سرپرستی ہے مگر اُس کے اقسام اور اُن اقسام کے احکام، جن کا احقر نے التزام کیا ہے، مختلف تھے۔ جن کے معلوم نہ ہونے سے خلط اور غلط فہمی کا احتمال غالب تھا۔ اس لئے ضرورت ہوئی کہ اُن کے تغایر و تماثل کو ظاہر کر دیا جائے۔ سہولت فہم و اختصار کی غرض سے اُس کو مع تعین محل تعلق ایک جدول کی صورت میں منضبط کرتا ہوں۔ وہاں ہوتا۔

جدول

مضمون ہفتم (متعلق نصاب)

چونکہ یہاں مقصود بالذات اصلاح اخلاق کا اہتمام اور درس و تدریس محض اس مصلحت سے ہے کہ علم دین کی مقدار ضروری شرط اصلاح ہے اور الضروری بقدر بقدر الضرورة قضیہ مسلمہ ہے۔ اس لئے مدت سے یہ خیال تھا کہ یہاں کا نصاب مدرسہ ایسے انداز پر محدود کر دیا جائے کہ اگر کوئی صرف اس پر اکتفاء کرے تو کتب شریعت کا لسان شریعت (یعنی عربی) میں مطالعہ کر سکے اور جو تکمیل کرنا چاہے وہ دوسرے بڑے مدارس میں داخل ہو سکے۔ سواہل علم کے مشورہ سے وہ نصاب تجویز تو فالحال کر دیا گیا ہے۔ اور شوال سے مدارس کے سال تعلیمی کا آغاز ہوتا ہے (تب) اس (نصاب) کو جاری کر دیا جائے گا۔ چنانچہ فنون مجوزہ میں سے ہر فن کی حد اخیر بتلانے کے لئے اُس کی منتہا کتابیں ذیل میں نقل کی جاتی ہیں کہ اگر کوئی طالب علم آوے (تو سوچ) سمجھ کر آوے۔ اور گو بعض کتب ان میں مقصود مذکورہ کے اعتبار سے ظاہر آزاد ہیں لیکن من وجہ اہلیت بافادہ زیدت بصیرت کی بناء پر و نیز وطن و جوار کے مبتدیوں کی تسہیل فی تحصیل العلوم کی رعایت سے بھی اُن کو داخل رکھا گیا۔ وہ کتب انتہائی یہ ہیں:

۱۔ صرف۔ فصول اکبری یا علم الصیغہ	۲۔ نحو شرح جامی	۳۔ ادب مقامات حریری یا کلام الملوک
۴۔ معانی مختصر معلق	۵۔ منطق قطبی و میر	۶۔ فلسفہ میبذی و درایتہ العصمہ
۷۔ مناظرہ رشیدیہ	۸۔ اصول فقہ نور الانوار	۹۔ فقہ ہدایہ کامل
۱۰۔ فرائض سراجی	۱۱۔ کلام شرح عقائد نسفی	۱۲۔ اصول الحدیث شرح نخبہ
۱۳۔ احادیث اعلاء السنن و مشکوٰۃ	۱۴۔ تفسیر جلالین	۱۵۔ اخلاق تلخیص الہدایہ

ذبابۃ التتمۃ

(یعنی خلاصہ رسالہ اطیب الاکساب للطلاب) اصل رسالہ مواند کا جز بنا دیا گیا ہے تحت فائدہ تاسعہ عشرہ ۱۲ مؤلفہ حکیم محمد مصطفیٰ صاحب تحریک احقر اور یہی تحریک سبب ہے اپنی تحریر کے جز و حکمی بنانے کا)

چونکہ ظاہر بینوں کو اہل علم پر شبہ دین فروشی کا ہو جاتا ہے اس لئے مدت سے خیال تھا کہ اہل علم کو کچھ حلال صنعتیں و حرفتیں بھی سیکھ لینی چاہئے تاکہ اگر توکل کے ساتھ دین کی خدمت نہ کر سکیں تو ان ذرائع سے اکتساب معاش کر کے اپنی اور دین کی آبر و محفوظ رکھ سکیں۔ یہ اطیب الاکساب اسی موضوع پر لکھا گیا ہے جس میں دو جز ہیں۔ ایک یہی مضمون جو بالعمنی لکھا گیا دوسرا جز بطور نمونہ کے ایک فہرست اُن ذرائع کی معہ اُن ماہرین کے نام و نشان کے اکثر میں جنہوں نے خلوص کے ساتھ اُن کی تعلیم دینے کا صراحتہ یا دلالتاً وعدہ فرمایا ہے جو باللفظ ذیل میں منقول ہے۔

۱۔ مدرسہ اسلامیہ

۳۔ طب مولوی حکیم محمد مصطفیٰ صاحب میرٹھ محلہ کرم علی

۵۔ گھڑی سازی حافظ عبد الرزاق صاحب نصیر وایچ کمپنی میرٹھ صدر بازار

۷۔ تجارت کتب محمد عثمان خان صاحب تاجر کتب دربیہ کلاں

۹۔ حدادی

۱۱۔ بیڑی سازی

۱۳۔ صحافی یعنی جلد بندی

۱۵۔ ملازمت سکول ہائے سرکاری بذریعہ امتحان مولوی فاضل وغیرہ

﴿لطیفہ اس تتمہ میں چار نقشہ ہیں۔ اتفاق سے سب میں پندرہ پندرہ عنوانات ہیں اور ایک میں جو ایک ذائد ہے اُس کو موقوف الفہم علی المشاہدہ ہونے کے سبب عنوانات عامہ سے خارج سمجھا گیا ۱۲ منہ﴾

حاشیہ مضمون پنجم (متعلق ڈاک)

بمناسبت تشارک در رفع تشویش فی الخطایہ والکتابہ:

۱۔ دینی مضمون کے جواب کے لئے یا تو لفافہ آئے یا جوابی کارڈ پر خود سے سوال دیا کریں

۲۔ بجائے ٹکٹ کے لفافہ بھیجا کریں اور اپنا پتہ خود اُس پر لکھ دیا کریں

۳۔ ایک خط میں دو مختلف النوع مضمون نہ لکھا کریں۔ جیسے مسائل ظاہرہ اور اصلاح باطن

۴۔ ایک خط میں تین سوال سے ذائد نہ لکھا کریں

۵۔ تجارتی کتب کی فرمائش میرے نام نہ بھیجا کریں۔ میرا اُن سے کوئی تعلق نہیں

نوٹ: اس ضابطہ کی مصلحتیں اور اس کے خلاف کی مضرتیں سوچنے سے یا موقع ہو تو زبانی سمجھ میں آسکتی ہیں ۱۲۔

اشرف علی

(از شوال ۱۳۴۲ھ تا ختم جمادی الاخریٰ ۱۳۴۵ھ) (ختم جمادی الاخریٰ ۱۳۴۵ھ) (ثالثہ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سابعہ)

مضمون ہفتم (ترمیم بعض دفعیات متعلقہ آئین مدرسہ)

ضمیمہ ثانیہ تنبیہات وصیت میں آئین مدرسہ و خانقاہ امدادیہ کی دفعہ (۱۱) کے اخیر میں یہ عبارت ہے "مگر خانقاہ سے باہر یہ شرط نہ ہوگی"۔ اس عبارت میں حسب ذیل ترمیم کی گئی ہے:

"مگر خانقاہ سے باہر یہ، یعنی صدر مدرس کی اجازت، شرط نہ ہوگی لیکن متولی کی اجازت ہر حال میں شرط ہوگی"۔

(از محرم ۱۳۴۶ھ تا اختتام ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (آخر ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (خامسہ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ تاسعہ)

مضمون پنجم (متعلق رسالہ العذر والنذر)

یہ میرا ایک دو ورقہ رسالہ ہے جو النور نمبر ۶ ماہ شوال ۱۴۲۲ھ کے ساتھ گویا تقریباً دس برس گزرے مستقل صورت میں شائع ہوا تھا مگر اپنی خصوصیت مضمون سے وہ وصایا کی جزئیات کے قابل تھا۔ اب اس پر تنبیہ کرتا ہوں کہ اس کو اس ضمیمہ حاضریہ کا جزو سمجھا جائے۔ مثلاً اگر وصایا کی تلخیص وغیرہ کی جاوے (تو) وہی معاملہ اس رسالہ کے ساتھ کیا جاوے۔ نیز بالتلخیص اس کو اس ضمیمہ کا جزو بنانے میں یہ بھی حکمت ہے کہ بہ نسبت اس کی اشاعت سابقہ کے زمانہ کے یہ زمانہ اس کے استحضار کا زیادہ مستحق ہے کہ اس وقت میری عمر ساٹھ ستر کے تقریبی وسط میں تھی اور اب ستر اسی کے تقریبی وسط میں ہے (کما یظہر من حاشیة الصفحة الاولى من هذه الضمیمة) تو اختتام عمر کا قرب اس میں زیادہ ہے۔ نیز ایک حدیث جو اس رسالہ کے ایک جزو کا ماخذ ہے سابق میں اس کی طباعت کے بعد ملی جو اس کے متن میں داخل نہ ہو سکی۔ صرف اجمالی حوالہ بہایت تکلف سے وہ بھی بعض نسخوں میں سنگ ساز ہے لکھوایا۔ اب اس کو متن میں ذکر کرنا آسان ہو گیا۔ چنانچہ اس کا موقع متعین کرتا ہوں اور وہ ختم رسالہ کے اشعار کے بعد ہے۔ اس طرح سے:

وهذا كانه ترجمة لخطابه ﷺ العام قرب و فاته و نصه قال عليه السلام انه قد دنا مني خقوف بين اظهر كم و انما انا بشر فايما جل كنت اصبت من بشره شيئا فهذا بشري فليقتص و ايما جل كنت اصبت من ماله شيئا فهذا مالي فليأخذ و اعلمو انا ولا كم بي رجل كان له من ذلك شئى فاخذه او حللنى فلقيت ربي و انا محلل بي ولا يقولن رجل انى اخاف العداوة و الشخناء من رسول الله ﷺ فانهما ليستا من طبيعتى ادعوه (ابن سعد طب عن الفضل بن عباس) كنز العمال جلد سابع الاكمال من كتاب القصاص من قسم الاقوال ص ۲۸۴۔

(گویا یہ ان کی عمومی تقریر کا ترجمہ ہے، صلی اللہ علیہ وسلم، نے وفات کے قریب فرمایا: مجھے ایک ظاہری خوف نے جکڑ لیا ہے، اگر میں نے کسی انسان کو کوئی تکلیف پہنچائی تو وہ بدلہ لے۔ میں نے اس کے مال سے کوئی تکلیف پہنچائی ہے، تو یہ مال ہے، چلو، اسے لے لو۔ اور میں اپنے رب سے اس حال میں ملو کہ میں اس سے آزاد ہوں۔ کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی اور دشمنی سے ڈرتا ہوں۔ خدا اس پر رحم کرے اور اسے سلامتی عطا فرمائے، کیونکہ وہ میری فطرت میں نہیں ہیں۔ صفحہ 284۔)

اس کے بعد کتاب کی یہ عبارت ہوگی:

اب آخر میں ناظرین سے الخ

تمت سابعة التابعتہ کتبہ اشرف علی التھانوی غرة ربيع الثاني ۱۳۵۲ھ

(از آغاز محرم ۱۳۵۲ھ تاریخ الاول ۱۳۵۲ھ) (غرة ربيع الثاني ۱۳۵۲ھ) (سابعة التابعتہ؛ یعنی تتمہ سابعة تنبیہات وصیت کا ضمیمہ حادہ عشر)

(نوٹ یہ مطلوبہ رسالہ میں درج ہو چکا ہے)

مضمون سوم متعلق مضمون پنجم رابعة التابعتہ

اس رقم کا کل حساب پیاق ہو گیا۔ اب مولوی صاحب کے قبضہ میں کچھ نہیں۔

(از آغاز محرم ۱۳۵۲ھ تاریخ الاول ۱۳۵۲ھ) (غرة ربيع الثاني ۱۳۵۲ھ) (سابعة التابعتہ؛ یعنی تتمہ سابعة تنبیہات وصیت کا ضمیمہ حادہ عشر)

جمع الصکوک فی قمع الشکوک

مضمون چہارم ثانیۃ التابعتہ یعنی تتمہ سابعة (متعلق اراضی)

تابعہ میں اس مضمون کے نمبر ۲ میں جس قبرستان کا ذکر ہے اُس میں ایک مولوی شاہ لطف رسول صاحب مذکور مضمون اول اور ایک صالحہ اور ایک ناتمام بچہ اعزہ میں سے مدفون ہوئے۔ زائرین قبور کی راحت کے لئے اُس قطعہ میں ایک سہ دری اور ایک چاہ تیار کر دیا گیا اور اسی غرض سے سایہ دار درختوں کے نصب کرنے کا خیال ہے۔ اور ان چیزوں کی نگرانی کے لئے ایک آدمی بھی وہاں مشاہرہ پر رکھ دیا گیا ہے۔ بناء قبرستان کے متعدد تاریخی مادے بھی ۱۳۴۲ھ کے بعض احباب نے نکالے جن میں سے دو اس جگہ نقل کرتا ہوں۔ بقیہ مواد مع شرائط وقف مکان و قبرستان اس ثانیہ کے حواشی میں ہیں جو اسی النور جلد ۶ نمبر ۶ میں شائع ہوئے ہیں۔

اول:

نثر قبرستان عشق بازان

ثانی نظم:

ان یسئلوك این ریاحین طیبۃ قل اشرف المقابر نجم منور

(از رجب ۴۳ھ تا ختم رمضان ۴۴ھ) (آخر رمضان ۱۳۴۲ھ) (ثانیۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سادسہ)

(حواشی رسالہ ثانیۃ التابۃ؛ جو النور کے ص نمبر ۷۱ سے شروع ہے)

حاشیہ۔ مشتمل بر مواد تاریخ بدلت قبرستان ۱۳۴۲ھ متعلق مضمون چہارم از مولوی ظفر احمد صاحب

نمبر ۱: باغ جناں صوفیاں

نمبر ۲: گلشن جناں شہیداں عشق

نمبر ۳: قبرستان عشق بازان

نمبر ۴: خزینہ عبرت

نمبر ۵: رخت سعید

نمبر ۶: خلوت انجمن قدس

نمبر ۷: خلوت اقدس اہل حق

نمبر ۸: خلعت مجمع کمال

نمبر ۹: خلعت عالم بقا

نمبر ۱۰: بحر فیض الباری

ایضاً نظم عربی

ابصر فتلك عمّ قليل تدمّر
والله ان ذاك خیالٌ یصور
ماء یموج ثم بناء بدور

ای السقف وهو السماء ۱۲

الا بان یكون مع الله یذكر

یاغافلا بلذۃ عیش معجّل
کل امر یرید بقاء و انما
لا یمكن القراۃ بارض اساسها

فاعلم ھدیت لیس بقاء لحادث

اعتراض دعاء ۱۲

فی ذاته فذاك مدى الدهر يظهر
یا صاح فی الزمان قليل و اندر
فی الخانقاه ثم بذی الداز تنفر

من کان طالبا کر ضاه و فانیاً
هذ اله البقاء و لكن مثله
فاطبهم فديتك حیا و میتا

حال من ضمیر اطلب ۱۲

من ضمه التراب فذاك المطهر

هذا المقام فيه نعيم برحمة

ای ترابہ ۱۲

فلثاته فذلك روض معطر
قل اشرف المقابر نجم منور

من شاء ان یبیت بروضات جنۃ
ان یسئلوك این ریاحین طینۃ

۱۳ ۵ ۲۲

مدینۃ الرسول ۱۲

حاشیہ مشتملہ بر شرائط وقف مکان و قبرستان متعلق مضمون چہارم

منکہ اشرف علی الد شیخ عبدالحق مرحوم ساکن قصبہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر

کاہوں جو کہ اراضی ایک بیگہ بارہ بسوہ پختہ مندرجہ کھیوٹ نمبر ایک سو سات (۱۰۷) جس کے نمبر ہائے خسرہ بدیں تفصیل کہ سترہ سو انسٹھ (۱۷۵۹) دس بسوہ اور سترہ سو ساٹھ (۱۷۶۰) اٹھارہ بسوہ اور سترہ سو انسٹھ (۱۷۶۱) چار بسوہ ہنگی ایک بیگہ بارہ بسوہ واقع قصبہ تھانہ بھون پٹی کالرو محال مضبطہ اور ایک حویلی دو منزلہ شمال رویہ تعمیر بعمارت پختہ مع جمیع حقوق داخلی اور خارجی نالی پر نالہ جھرو کہ متعلقہ حویلی مذکور واقع آبادی قصبہ تھانہ بھون مذکور محلہ محلت بدیں، حدود شرقی مکان رحیم بخش قصاب و حد غربی کو پختہ آمد و رفت عام اور حد جنوبی کو پختہ آمد شد مکان منیر علی پسر محفوظ علی شیخ ڈارہ اور حد شمالی صحن پیش دروازہ مکان ہذا جسکے بعد شارع عام ہے۔ جن پر من مقرر بلا شرکت غیر کی بذریعہ ادائے مالگذاری اور وصول لگان اور بذریعہ سکونت خود قابض و متصرف ہے۔ اب من مقرر نے بطور ورغبت خود، بلا جبر اور اکراہ، نہایت خوشی اور رضامندی سے محض حسبہ اللہ بہ نیت ثواب اخروی جائداد مذکور کو حسب شرائط ذیل وقف کردی تاکہ میرے بعد کسی کو جائداد مذکور پر دعوی ملکیت اور قبضہ داری نہ ہو اور مقصود من مقرر فوت نہ ہو۔

تفصیل شرائط اراضی وقف شدہ

نمبر ۱: یہ اراضی اپنے اور اپنے خاص تعلق والوں کے قبرستان کے لئے وقف کی گئی ہے۔ اس تفصیل سے کہ من مقرر بھی اُس میں دفن کیا جائے اور میری دونوں اہلیہ موجودہ یعنی ہمشیرہ حاجی فاروق اور والدہ رشیدہ اور شاید اور کوئی اہلیہ میری قسمت میں ہو (تو) وہ بھی اور اگر میری کچھ اولاد ہو جائے (تو) وہ بھی اور اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد، جب تک سلسلہ چلے۔ اور رشیدہ اور اُس کی اولاد اور اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد جب تک سلسلہ چلے۔ اور شبیر علی میرا برادر زادہ اور اُس کی اہلیہ موجودہ اور آئندہ اگر کوئی ہو اور اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد جب تک سلسلہ چلے۔ اور مولوی ظفر احمد میرا خواہر (ہمشیرہ) زادہ اور اُس کی اہلیہ موجودہ اور آئندہ اگر کوئی ہو اور اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد جب تک سلسلہ چلے۔ یہ دنیوی تعلق والے ہیں اور مدرسہ امداد العلوم اور خانقاہ امداد القلوب جب تک اپنے بزرگوں کے عقائد اور اعمال و اوضاع پر جاری رہے اور اُس کے پردیسی مدرسین و طلبہ و مشائخ و ذاکرین جبکہ دوسری جگہ سہولت نہ ملے اور اراضی میں گنجائش نہ ہو۔ اور نیز

جس میت کے متولی کسی ضرورت یا مصلحت سے اجازت دے دیں۔ ان سب کے لئے وقف ہے۔ اور جب ان متعلقین مزرک ورین کا کوئی سلسلہ نہ رہے تو عام مساکین کے دفن کے لئے وقف ہے۔

نمبر ۲: اس اراضی وقف شدہ کا متولی سب سے اول اپنی حیات تک من مقرر ہے پھر میرے بعد میری اہلیہ ایک یا زائد، جو بوقت میری وفات زندہ ہو۔ اور یہ اپنی طرف سے اپنے کسی معتمد کو اپنا نائب تجویز کر کے انتظام کر سکیں گی۔ اور اگر ان میں باہم کسی تصرف میں اختلاف ہو جائے تو جو (ان دو موں میں سے) کسی تصرف کا اذن دے اُس کا قول عمل میں (اُس کے قول پر عمل سے) مقدم ہو گا، تصرف سے منع کرنے والے کے قول پر۔ مثلاً اموات مفصلہ بالا کے علاوہ کسی اجنبی میت کے دفن کی ایک نے اجازت دی اور ایک نے منع کیا تو اجازت پر عمل ہو گا۔ علیٰ ہذا دوسرے تصرفات بھی۔ لیکن اگر اس اراضی کی کوئی رقم درختوں وغیرہ کی، جن کا ذکر مابعد آتا ہے، جمع ہو (تو) وہ ایک ہی کے پاس رہے گی۔ اور اگر ان میں باہم اختلاف ہو (تو) بطور امانت مصارف وقف میں صرف کرنے کے لئے تقسیم کر دی جائے گی۔ اور جو خرچ پیش آئے، مجبوری کے خرچ میں سب سے حصہ رسد لے لیا جائے گا۔ اور خوشی خواہ کے خرچ میں جس کو جو خوشی ہو خرچ کرے۔ پھر اہل خانہ کے بعد خواہ ایک ہو یا دو ہوں یا زائد ہوں، اگر میری کچھ اولاد یا اولاد کی اولاد موجود ہو تو اولیت کی اہل ہووے تو اُس کو متولی بنایا جائے گا۔ اور تعدو اختلاف ہو تو علماء و مشائخ مقیمین مدرسہ امداد العلوم جس کو زیادہ اہل قرار دیں اُس کو تولیت میں ترجیح ہو گی۔ اور اگر اولاد نہ ہو یا اُن کا سلسلہ قطع ہو گیا یا اہل نہ ہو تو پھر مولوی شبیر علی متولی ہونگے اور اُن کے بعد مولوی ظفر احمد اور ان دونوں کے بعد ان دونوں کی اولاد میں جو زیادہ اہل ہو۔ اور اُن میں تعدد اور اختلاف کے وقت ترجیح کا وہی طریقہ ہو گا جو ابھی اولاد کے لئے مذکور ہوا۔ اور ان کے بعد مدرسہ امداد العلوم اور خانقاہ امداد القلوب کا جو متولی ہو، بشرط اس کے کہ اپنے بزرگوں کے طرز پر ہو۔ اور اگر مدرسہ و خانقاہ اُس وقت نہ رہے تو علماء و صلحائے قصبہ جس کو منتخب کریں اور اختلاف کے وقت کثرت رائے اور دونوں طرف رائے برابر ہونے یا متولی اپنے بزرگوں کے طرز پر نہ رہنے کے وقت قرعہ اندازی سے فیصلہ کر لیا جائے۔

نمبر ۳: مالگزاری (زمین کا سرکاری محصول، لگان) اس اراضی کی تا ختم ۱۳۵۸ھ فصلے کہ اُس وقت اٹھائیس (۲۸) سال باقی ہوتے ہیں بائعین کو ادا کر دی ہے اور بیع ناموں میں درج ہے جو اس وقف نامہ کے ساتھ متولی کے پاس رہینگے تاکہ مالگزاری کا مطالبہ کیا جاوے تو دکھلا سکیں اور اس مدت کے ختم ہونے تک غالباً اس اراضی میں بہت قبریں ہو جانے سے اس کا قبرستان ہونا نمایاں ہو جائے گا۔ ایسے وقت میں متولی (تو) ضرور ہو گا (تو اُس کو چاہئے) کہ باقاعدہ درخواست دے کر مالگزاری معاف کرائے تاکہ آئندہ بندوبست میں اس کو قبرستان قرار دے کر اس پر مالگزاری تشخیص نہ کی جائے۔ اور اگر بالفرض اس میں کامیابی نہ ہو تو متولی کو مناسب ہے کہ اراضی مذکور میں وقتاً فوقتاً کچھ ایسے درخت نصب کرتا رہے کہ اُس کی لکڑی یا پھل فروخت کر کے اُس سے مالگزاری ادا ہو سکے۔ اور اگر مالگزاری کی بھی ضرورت نہ ہو تب بھی متولی کو سایہ یا پھل کسی اور مصلحت سے ایسے درختوں کے لگانے کا اختیار ہے، جس پر مالگزاری تشخیص نہ ہو، بشرط یہ کہ قبور میں تنگی نہ ہو۔ اور یہ سب درخت اور اسی طرح اگر اس اراضی میں کوئی کنواں یا کوئی مکان آسائش کا تیار ہو (تو) یہ سب درخت وغیرہ وقف مال ہو گا اور ان درختوں یا عمارت کی آمدنی ان ہی کی خدمت اور مرمت میں یا محافظ اور خادم کی اجرت میں صرف ہوتی رہے گی۔ اور جو پھل ان ضروری مصارف سے بچے اور اسی طرح ان درختوں کی لکڑی اور اس اراضی کی مٹی، ان سب سے تمام اُن لوگوں کو بقدر ضرورت اور اعتدال انتفاع (نفع حاصل کرنے) کا حق باذن متولی حاصل ہو گا جن کو اس میں حق دفن حاصل ہے۔

تفصیل شرائط حویلی وقف شدہ

نمبر ۱: یہ حویلی اولاً خود اپنی ذات اور اپنی ایسی بی بی کی سکونت (رہائش) کے لئے ہے جو کہ کسی مکان کی مالک نہ ہو اور اپنی اولاد اور اولاد کی اولاد کے لئے جہاں تک سلسلہ چلے مطلقاً یعنی خواہ اُن کے پاس مکان ہو یا نہ ہو، وقف ہے۔ اور در صورت ایسی بی بی نہ ہونے کے یا انقطاع سلسلہ اولاد کے ثانیاً مدرسہ امداد العلوم و خانقاہ

امداد القلوب کے مصالح کے لئے وقف کی گئی ہے۔ ان مصالح کی تفصیل آگے آتی ہے۔ اور جب تک من مقرر زندہ ہے اس میں اپنی سکونت رکھے گا۔ اور نیز جس کو چاہو نگاہ اپنی شرکت اور معیت میں عارضی یا مستقل طور سے اجازت سکونت رہے گی، میرے ذمہ ہوگی۔ اور اگر اس میں کچھ عمارت وغیرہ کا اضافہ کیا جائے گا وہ سب وقف ہوگا۔ اسی طرح جس صورت میں بی بی اور اولاد مذکور بلا کرایہ مستحق سکونت ہوں (تو) وہ خود اس کی مرمت کریں گی اور وہی اس کے متولی ہونگے۔ اور میرے اور بی بی اور اولاد مذکور کے بعد متولی کی تفصیل آگے آتی ہے۔ اور اگر میری کوئی اہلیہ میرے ساتھ یا میری اجازت سے اس حویلی میں سکونت پذیر ہو اور میری وفات ہو جائے تو انقضائے عدت (تکمیل عدت) کے بعد بھی چھ ماہ تک اس کو بدستور بلا کرایہ رہنے کا حق حاصل ہوگا۔

نمبر ۲: متولی اس حویلی وقف شدہ کا سب سے اول اپنی حیات تک من مقرر ہے پھر میرے بعد جس طرح جسی بی بی اور اولاد کا پر ذکر ہو یعنی جسی بی بی کے پاس مکان نہ ہو اور یہ نہ (یعنی دونوں بی بیوں کے پاس مکان) ہو تو میری چھوٹی اہلیہ یعنی والدہ رشیدہ متولی ہوگی پھر ان کو اختیار ہوگا کہ اگر کسی مصلحت سے وہ خود رہنا چاہے تو کرایہ دے کر رہے ورنہ جس کو مناسب سمجھے کرایہ لے کر رکھے۔ اور دونوں حالتوں میں کرایہ جمع رکھے۔ اور اس کرایہ سے اس کی مرمت کرتی رہے اور جب ان کی رائے میں مرمت سے فاضل ہو جمع شدہ کرایہ (تو) مدرسہ امداد العلوم میں داخل کر دیں اور یہ بھی اختیار ہوگا کہ اگر کسی وقت کرایہ کی ضرورت نہ سمجھی جائے تو مدرسہ موصوفہ کے مدرسین یا طلبہ یا مشائخ یا ذاکرین یا مہمانوں کو جب تک چاہیں بلا کرایہ رہنے کی اجازت دے دیں۔ اور جب ان کی رائے میں یہ انتظام بسہولت چلتا ہو معلوم نہ ہو تو حویلی مذکور کو فروخت کر کے علماء سے استفتاء کر کے اس کی قیمت سے کتب دینیہ خرید کر مدرسہ امداد العلوم میں وقف کر دیں۔

نمبر ۳: اور اگر خدا نخواستہ اس وقت یہ مدرسہ قائم نہ رہے یا اپنے بزرگوں کے مسلک پر نہ رہے یا علماء کتب دینیہ خریدنے کا فتویٰ نہ دیں تو اس حالت میں بدرجہ اولویت یعنی مشورہ لینا بہتر ہے، لازمی اور ضروری نہیں۔ مدرسہ دارالعلوم دیوبند و مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور کے متولیوں کے مشورہ سے اس حویلی کو فروخت کر کے دونوں مدرسوں میں سے جس مدرسہ میں زیادہ حاجت ہو، وہاں کے لئے اس کی قیمت میں سے کوئی دوکان یا مکان خرید کر وقف کر کے اس کا کرایہ مدرسہ میں صرف کیا کریں یا اس میں طلبہ کو رکھیں یا مدرسین کو رکھیں یا مدرسہ سے ملحق زمین ہو تو مدرسہ میں اگر چاہیں (تو ان پیسوں سے خریدی زمین کو مدرسہ کی زمین میں) شامل کر لیں اور اگر علماء جواز کا فتویٰ دیں۔ چنانچہ میری رائے جو اذکی ہے، تو بجائے دوکان وغیرہ کے کتب دینیہ خرید کر مدرسہ میں وقف کر دیں۔ اور اگر اس میں اختلاف ہو جائے کہ (دونوں مدارس میں سے) کہاں زیادہ حاجت ہے تو قرعہ سے ایک کو ترجیح دی جائے۔ اور اگر خدا نہ کردہ (کہ) وہ مدارس یا ایک مدرسہ بھی اس وقت نہ ہو تو ان کے اوقاف میں حکم شرعی سے جو عمل کیا جائے وہ ہی اس کے ساتھ عمل درآمد کیا جائے۔ اور جو اس کے فیصلہ میں دشواری ہو تو اس قیمت سے کسی مسجد کی مرمت کرا دی جائے اور حتی الامکان وہ مسجد قصبہ میں ہو یا قریب قصبہ کے، ورنہ جہاں بھی ہو۔ اور والدہ رشیدہ اپنے بعد جس کو مناسب سمجھیں ان ہی کے اختیار کے ساتھ متولی مقرر کر دیں۔ اور اسی طرح اس متولی کو اپنے بعد متولی مقرر کرنے کا اختیار ہے۔ اسی طرح ہمیشہ سلسلہ جاری رہے گا۔ اور اگر والدہ رشیدہ کی وفات مجھ سے پہلے ہو جائے تو مجھ کو متولی مقرر کرنے کا جن شرائط سے چاہوں گا اختیار ہوگا۔

شرائط مشترکہ متعلق ہر دو وقف

نمبر ۱: باستثناء ان شرائط کے جن میں واقف کو بھی تغیر و تبدل کا اختیار نہیں، باقی سب شرائط بالا میں تغیر و تبدل یا زیادت و نقص کا مجھ کو اختیار ہے۔

نمبر ۲: اگر کوئی متولی مستقل طور پر کسی دوسری بستی میں سکونت پذیر ہو جائے، جہاں سے بسہولت انتظام نہ کر سکے تو ترتیب مذکور میں اس کے بعد جس کی تولیت مذکور ہے وہ متولی ہو جائے گا۔ مگر تین سال کے اندر اگر پھر بدستور قصبہ تھانہ بھون مین رہنے لگے تو اس کی تولیت پھر عود کر آوے گی، ورنہ باطل ہو جائے گی۔

نمبر ۳: متولی ہر زمانہ میں سنی المذہب ہونا ضروری ہے ورنہ اُس کے بعد کی طرف تولیت منتقل ہو جائے گی۔ اور اگر وہ عالم ہو، فہما۔ اور اگر وہ عالم نہ ہو تو وہ ہر تصرف استفتاء شرعی کے بعد کرے۔ اور میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ تردد کے وقت عمل سے پہلے ماہر اور متقی علماء سے تحقیق کرتا رہوں گا۔ اور ان شرائط مذکورہ کی تحقیق بھی میں نے کتب فقہ سے لی ہے۔ خصوصاً رسالہ احکام اوقاف للامام الخفاف رحمۃ اللہ علیہ سے۔ اس واسطے یہ وقف نامہ لکھ دیا کہ کام آوے۔ فقط۔

بتاریخ ۲۳ اگست ۱۹۲۲ء بھی نمبر ۱ جلد ۳۹۱ صفحات ۳۳۳ لغایت ۳۳۶ نمبر ۱۳۸۱ پر تحصیل کیرانہ رجسٹر کیا گیا۔

یادداشت: دلیل مضمون نمبر ۲ و نمبر ۳ شرائط حویلی وقف شدہ برائے عمل متولی از خلاصۃ الفتاویٰ کشوری ج ۴ ص ۴۱۴ کتاب الوقف۔ ولو شرط فی الوقف ان یمیعہ و یجعل ثمنہ فی وقف افضل منہ لہ ان یمیعہ ولا یمیعہ الامام الحاکم لکن ان راہ الحاکم اذن لہ اھ۔ کتبہ اشرف علی عفی عنہ آخر جمادی الاولیٰ ۱۳۴۳ھ، آخر دسمبر ۱۹۲۲ء

اضافہ متعلقہ قبرستان

چونکہ مجھ کو وقف نامہ کی شرائط مشترکہ کی دفعہ اکی رو سے شرائط وقف نامہ میں اضافہ و ترمیم کا اختیار حاصل ہے۔ اس لئے میں اضافہ ذیل تجویز کرتا ہوں۔

(۱) میں قبرستان موقوفہ کا قطعہ نمبر ۶۱۷ چار بسوہ جو بسمت شرق بطور ریخت کے واقع ہے (یہ اصل قبرستان میں سے کچھ حصہ ہے جو حضرت نے اپنے بھائی کے لئے وقف فرمایا)۔ اپنے بھائی منشی محمد اکبر علی صاحب کے لئے اور اُن کی اہلیہ اور اولاد و اولاد الاولاد (اولاد کی اولاد) و ازواج الاولاد (اولاد کی اہلیہ) اور ان کے علاوہ جن عزیزوں کو وہ چاہیں اُن کے لئے، جب تک ان کا سلسلہ قائم رہے بدیں شرط خاص کرتا ہوں کہ جب تک ان لوگوں کو اس قطعہ کے استعمال کی ضرورت رہے اُس وقت تک وہ شخص جو اُس وقت متولی ہو اُن دوسرے مُردوں کو جن کے لئے اصل قبرستان وقف کیا گیا ہے، اس قطعہ میں دفن ہونے کی اجازت نہ دے، بشرط یہ کہ اصل قبرستان میں اُن کے دفن ہونے کی گنجائش ہو (یعنی قبرستان کے اس حصہ میں اس خاندان کے علاوہ دوسرے افراد کو دفن نہ کیا جائے جب کہ دوسرے حصہ میں ابھی دفن کرنے کی جگہ موجود ہو)۔ لیکن اگر اصل قبرستان میں اُن دوسرے مُردوں کے دفن ہونے کی گنجائش نہ رہے جن کے لئے اصل قبرستان وقف کیا گیا ہے اور قطعہ مذکورہ میں گنجائش ہو تو وہ دوسرے مُردے جن کے لئے اصل قبرستان وقف کیا گیا ہے قطعہ مذکورہ میں دفن ہونے کی گنجائش نہ رہے جن کے لئے اصل قبرستان وقف کیا گیا ہے (یعنی جب اس حصہ کے علاوہ باقی قبرستان مکمل ہو جائے تو پھر اس حصہ میں اس خاندان کے علاوہ دوسرے افراد کو بھی جنوب کی طرف سے دفن کیا جائے گا)۔

(۲) اشخاص مذکورین کو اس کی اجازت نہ ہوگی کہ وہ قطعہ مذکورہ میں پختہ قبریں بنائیں اور پختہ تعویز بھی اسی حکم میں ہے۔ نیز ان کو اس کی بھی اجازت نہ ہوگی کہ وہ قطعہ مذکورہ میں درخت لگائیں۔ وہاں جو حصہ قبروں سے بھر گیا ہو کہ اب وہاں دوسری قبر کے درمیان میں گنجائش نہ ہو اور درخت لگانے کی گنجائش ہو تو اُس حصہ میں درخت لگا سکتے ہیں۔ اور یہ سب درخت وقف ہونگے کسی کی ملک نہ ہونگے۔

(۳) اشخاص مذکورین کو اجازت دی جاتی ہے کہ وہ چار دیواری بنا کر قطعہ مذکورہ کو اصل قبرستان سے جدا کر لیں۔

کتبہ اشرف علی عفی عنہ اوائل شوال ۱۳۴۴ھ مطابق اوسط اپریل ۱۹۲۶ء

مضمون پنجم متعلق باررضی (خامسۃ التابیعہ یعنی تہ سابعۃ)

جس حویلی و قبرستان کے وقف کرنے کا ذکر رسالہ التابیعہ للسابعہ مندرجہ النور رجب و شعبان ۱۳۴۳ھ کے مضمون کے رابع نمبر ۲ میں ہے۔ بعض ترمیمات کی ضرورت سے اس کا ایک تہ لکھا گیا ہے۔ پھر حق تعالیٰ کا انعام جدید ہوا کہ ایک باغیچی معروف بہ فضل حق والی بذریعہ دو بیعنامہ کے، جن کے ضمن میں ایک اور بیعنامہ بھی لکھا گیا، عطاء فرمائی۔ اور حویلی و قبرستان مذکور کی مرمت و ضروریات کے لئے اُس کے وقف کرنے کی توفیق عطاء فرمائی۔ ان سب دستاویزات کی

رجسٹری بمقام تحصیل کیرانہ کی، یادداشت نقشہ ذیل سے واضح ہے۔ نیز ان سب کا ایک مجموعہ مرتب کر کے اور جمع الصکوک فی قلع الشکوک لقب تجویز کر کے شائع کرنے کا بھی خیال ہے۔

نقشہ

قسم و ستاويز۔	تاریخ رجسٹری	بھی	جلد	صفحات	نمبر	کیفیت
وقف نامہ حویلی و قبرستان	23 اگست 1924ء	ایک	391	333 لغایت 336	1381	اس خانہ میں اجزاء التابعدہ للسابعہ مذکور ہوئے ہیں
تمتہ وقف نامہ مذکور	11 اگست 1930ء	ایک	457	375 لغایت 378	1380	
بیعنامہ حصہ کلاں باغیچی فضل حق والی	23 اگست 1929ء	ایک	450	262 و 263	1500	
بیعنامہ حصہ خورد باغیچی فضل حق والی	17 فروری 1930ء	ایک	455	85	344	
بیعنامہ ضمنی متعلقہ باغیچی مذکور	11 ستمبر 1929ء	ایک	450	375	1654	از محمد اکبر وغیرہ بنام دختر محمد علی
وقف نامہ باغیچی فضل حق والی	11 اگست 1930ء	ایک	460	17 لغایت 19	1379	

ضمیمہ مضمون پنجم ملقب بہ یادگار قدسی

ثانیۃ التابعدہ مندرجہ النور شوال ۱۳۴۲ھ کے مضمون چہارم میں قبرستان بالا میں جس سہ دری کی تیاری کا ذکر ہے، ان ایمان میں اُس کے ملحق اور ضروری تعمیر بھی ہو گئی ہے۔ جس کے بانی اور وقف متعلق بخلق حسن جناب قدوسی گنگوہی الموطن و بھوپالی المسکن صلی اللہ المنن۔ من المحن والحزن۔ ہیں اور آج کل وہاں مقیم ہیں۔ میں نے اس تعمیر کا لقب آستانہ قرار دے کر ان کی مسرت کے لئے یہ ایک تاریخی قطعہ بھی لکھا ہے۔

گفت دل آستانہ قدسی
کرد قدسی نزول چوں اینجا
جستم از دل سن ظہور سرور
ہم بغیر ابرو تجلی طور
مجموعہ

۱۳۴۹ھ

۶۵۸

۶۹۱

(از محرم ۱۳۴۶ھ تا اختتام ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (آخر ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (خامسۃ التابعدہ؛ یعنی تمتہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ تاسعہ)

مضمون چہارم تمتہ مضمون چہارم قسط ششم (قسط ہفتم شذرات السوانح بابت ۱۳۶۱ھ)

اس اصل مضمون میں جن دور قیوں کی رجسٹری کرنے کا عزم ظاہر کیا تھا یعنی ایک ہزار روپیہ ٹیزی جا مجوز وڈ کا نیور کا داخل کیا ہوا۔ جس کے حصص کے نمبر پینتیس سو ایک (۳۵۰۱) لغایت سینتیس سو (۳۷۰۰) کا نصف جز ہے۔ وہ نصف بعد تعیین پینتیس سو ایک (۳۵۰۱) سے لغایت چھتیس سو (۳۶۰۰) ہے۔ اور پانچ سو (۵۰۰) روپیہ بجلی کمپنی سہارنپور کا داخل کیا ہوا جو جز مشاع ہے آٹھ حصص کا جن کے یہ نمبر ہیں۔ از ۲۷۷ تا ۲۸۸ جن کی تعیین ان نمبروں سے ہو گئی از چوبیس سو ستتر (۲۷۷) لغایت چوبیس سو اکاسی (۲۸۸)۔ الحمد للہ ان کا وقف نامہ بھی رجسٹری ہو گیا۔ اس کی رجسٹری کی عبارت حسب ذیل ہے:

بھی نمبر ۴ جلد نمبر ۱۳۳ صفحات ۲۶ و ۲۷ میں نمبر ۵۲ پر آج بتاریخ ۲۹ اکتوبر ۱۹۴۲ء رجسٹری کی گئی (بمقام کرانہ)۔ ان دور قیوں کے مصارف بھی وہی دو ہیں جو ضمیمہ مضمون ہفتم قسط پنجم متعلقہ حصص کمپنی لکھنؤ و سہارنپور میں مذکور ہیں۔ جس جی یہ عبارت "اولاً ایک چہارم الی قولہ مساکین و مسافرین"۔ اب کل رقوم وقف کردہ احقر حسب ذیل ہیں:

(الف) بجلی کمپنی سہارنپور کے پندرہ حصے مالیتی ڈیڑھ ہزار روپیہ از نمبر ۴۴۶ لغایت نمبر ۴۶۰

(ب) ایضاً پانچ حصے مالیتی پانچ سو روپیہ جز مشاع آٹھ حصص از نمبر ۲۷۷ لغایت نمبر ۲۸۸ و بعد تعیین مذکورہ آنفا از نمبر ۲۷۷ لغایت نمبر ۲۸۸

(ج) لکھنؤ دیسی اسٹور کی دو سو حصے مالیتی دو ہزار از نمبر ۱۱۱ لغایت نمبر ۱۳۱

(د) ٹیزی کا نیور جا مجوز وڈ کے سو حصے مشاع مالیتی ایک ہزار مجملہ دو سو حصے از نمبر ۳۵۰ لغایت نمبر ۳۷۰ و بعد تعیین مذکورہ آنفا از نمبر ۳۵۰ لغایت ۳۶۰

میزان کل پانچ ہزار روپیہ

ان سب کے مصارف یکساں ہیں جن کا حوالہ ابھی چھ سات سطر قبل دیا گیا یعنی اولاً چہارم الخ۔ یہ پوری عبارت بقدر ضرورت شذرہ ہذا کے بالکل ختم کے بعد تحت عنوان تدریب منقول ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی اس عبارت کی ایک تتیم ضروری (جس میں بوقت تحریر عبارت ذہن کو فرو گشت ہو گئی تھی) مرقوم ہے۔ اور وہ تفصیل تور قوم موقوفہ کے متعلق ہے اور عقار (غیر منقولہ جائداد) موقوف (وقف) کے متعلق تفصیل قسط پنجم کے مضمون ہفتم میں گزر چکی ہے۔ اور علاوہ تفصیل مصروف و مصارف افادہ اہل علم کے لئے ایک مضمون اور بھی قابل تنبیہ مکرر ہے یعنی مطالعہ رسالہ قصص السنی خصوص فصل ثانی زیر عنوان تحقیق حکم۔ یہ رسالہ النور رجب ۱۳۵۹ھ تا محرم ۱۳۶۰ھ میں شائع ہوا ہے اور اس کی فصل ثانی رجب تا شوال ۱۳۵۹ھ میں مرقوم ہے۔ اس رسالہ کا ذکر قسط سوم شذرات تحت عنوان تنبیہ مفید میں بھی ہو چکا ہے جس کی اشاعت النور صفر ۱۳۵۹ھ میں ہوئی ہے (اب یہ امداد الفتاویٰ اور مقالات حکیم الامت میں ذیل مقامات پر موجود ہے:

1۔ امداد الفتاویٰ (جلدوں والا)، جلد 3، مسئلہ 521 تا 529

2۔ امداد الفتاویٰ (جلدوں والا)، جلد 8، مسئلہ 2131 تا 2138

3۔ مقالات حکیم الامت، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 90

ضمیمہ تتمہ بالا

تتمہ ہذا میں رقوم موقوفہ کی فہرست عبارت میں ہے (کہ) اب تسہیل ضبط کے لئے اس فہرست کو بصورت نقشوں کے لکھا جاتا ہے۔ جیسا کہ اس کے قبل خامسۃ التابۃ شائع شدہ النور جمادی الاخریٰ ۱۳۴۹ھ کے مضمون پنجم کے تحت میں ایک نقشہ عقار موقوف کا لکھا گیا ہے۔ اس مناسبت سے نقشہ مذکورہ جس طرح رسالہ جمع الصلوک مذکورہ مضمون پنجم خامسۃ التابۃ کا گویا نقشہ اول ہے (جس میں ایک سطر کا اضافہ اور کیا جاتا ہے جس کا تعلق ایک ایسے باغ سے ہے جو بعد میں وقف ہوا ہے۔ جس کی خانہ پری مثل فہرست اول کی بصورت ایک نقشہ کے حسب ذیل ہے) اسی طرح یہ نقشے گویا رسالہ جمع الصلوک کے نقشہ دوم و سوم و چہارم ہیں۔ ان نقشوں میں سے بعض میں بصورت شرکت بعض شرکاء کے ان کی بھی رقوم درج ہو گئیں (سطر اضافہ کردہ)

قسم دستاویز۔	تاریخ رجسٹری	بھی	جلد	صفحات	نمبر	کیفیت
وقف نامہ نارغ ہاڈون والا	۲۶ فروری ۱۹۳۶ء	ایک	۵۰۱	۹۰ تا ۹۳	۲۸۶	

نوٹ: اگر اس کو نقشہ اول میں منضم کیا جاوے تو اوپر کی سطر بوجہ تکرار حذف کر دی جائے۔

نقشہ دوم مشتمل تفصیل حصص الکٹرک کمپنی سہارنپور

تاریخ خرید	تعداد حصص	نمبر ہائے حصص	نمبر رجسٹر فولیو کمپنی	وقف یا غیر وقف	واقف	کیفیت
۲۹ اکتوبر ۱۹۳۵ء	بیس (۲۰) حصے	نمبر ۷۸۷ تا نمبر ۸۰۶	۵۸	وقف	اہلیہ خرد احقر	یہ بچاس نمبر جو کہ پچاس حصے ہیں ان کی دستاویز کی رجسٹری کی یہ عبارت ہے: بھی نمبر ایک جلد ۵۰۰ صفحہ ۵۳ و ۵۴ میں نمبر ۹۵ پر۔ آج بتاریخ ۳۰ جنوری ۱۹۳۶ء رجسٹری کی گئی (بمقام کرانہ)۔
ایضاً	سات (۷) حصے	نمبر ۱۱۲۴ تا نمبر ۱۱۲۵ و نمبر ۲۳۱۲ تا نمبر ۲۳۱۶	۱۶۳	وقف	اہلیہ خرد احقر	
ایضاً	ایک عدد	نمبر ۲۳۴۱	۵۸	وقف	اہلیہ خرد احقر	
ایضاً	ایک عدد	نمبر ۲۳۴۲	۵۸	وقف	اہلیہ خرد احقر	
۲۴ دسمبر ۱۹۳۵ء	چودہ (۱۴) حصے	نمبر ۵۵۴ تا نمبر ۵۶۱ و نمبر ۲۲۳۸ تا نمبر ۲۲۴۰ و نمبر ۲۳۳۹ تا نمبر ۲۳۴۱	۱۷۱	وقف	اہلیہ خرد احقر	
ایضاً	سات (۷) حصے	نمبر ۱۸۱۲ تا نمبر ۱۸۱۸	۱۷۱	وقف	اہلیہ خرد احقر	

کیفیت: یہ سب منجانب اہلیہ خرد وقف ہیں۔ اور اس کے بعد متصل خانہ کیفیت میں جس دستاویز کا ذکر ہے۔ پندرہ حصے وقف اُس میں اُن کی طرف سے مذکور ہیں۔ یہ سب ۶۵ حصے اُن کی طرف سے وقف ہیں اور اُس کے بعد متصل خانہ کیفیت میں اُن کے تین (۳) غیر وقف حصوں کا ذکر ہے۔ یہ تین (۳) ملا کر اُن کے ۶۸ حصے ہیں۔ اور احقر کے پندرہ حصے وقف اُس کے متصل خانہ کیفیت میں اور پانچ حصے وقف اُس کے متصل خانہ کیفیت میں مذکور ہیں۔ یہ سب بیس (۲۰) حصے احقر کے وقف کردہ ہیں۔ مذکورہ بالا ۶۸ کے ساتھ ان بیس (۲۰) کو ملا کر کل ۸۸ ہوتے ہیں جو سہارنپور بجلی کمپنی میں ہم دونوں کے داخل ہیں۔ مگر یہ سب اہلیہ خرد کے نام سے ہیں جن میں سے ۶۸ میں وہ اسیل ہیں، جس میں ۶۵ وقف ہیں اور ۳ غیر وقف اور ۲۰ میں احقر کی جانب سے، خرید اور وقف کی وکیل۔ چنانچہ بقیہ نقشہ میں سب مفصلاً مذکور ہے۔ خلاصہ یہ کہ کل ۸۸ حصے ہیں۔ ان میں سے بیس میری طرف سے وقف ہیں اور ۶۸ باقی ہیں (جن میں سے) ۶۵ اُن کی طرف سے وقف ہیں اور ۴ اُن کے مملوک غیر وقف ہیں۔

بقیہ نقشہ دوم مشتمل تفصیل حصص الکٹرک کمپنی سہارنپور

تاریخ خرید	تعداد حصص	نمبر ہائے حصص	نمبر رجسٹر	وقف یا	واقف	کیفیت

		غیر وقف	فولیو کمپنی			
۷ نومبر ۱۹۳۸ء	پچیس حصے	نمبر ۴۴۶ تا ۴۶۰ و نمبر ۹۲۹ تا ۹۳۸	۱۷۱	وقف	پندرہ حصے از جانب اشرف علی بوکالت	دونوں وقف کے مصارف مختلف ہیں۔
۲۱ نومبر ۱۹۳۸ء	پانچ حصے	نمبر ۶۲۷ تا ۶۳۱	۱۷۱	وقف	اہلیہ خرد از نمبر ۴۴۶ تا نمبر ۴۶۰۔ اور پندرہ حصے از اہلیہ خرد نمبر ۹۲۹ تا ۹۳۸ و نمبر ۶۲۷ تا ۶۳۱	

اور تین حصوں کے وقف نامہ کی رجسٹری کی یہ عبارت ہے "رجسٹر نمبر ۴ جلد نمبر ۲۲۴ کے صفحات ۷۵ لغایت ۷۷ میں نمبر ۳۶ پر آج بتاریخ ۲۲ مئی ۱۹۳۶ء رجسٹری کی گئی بمقام سہارنپور"۔ اسی وقف نامہ میں لکھنؤ کے دو سو حصص کا وقف بھی درج ہے جو نقشہ سوم میں آتا ہے۔

۱۶ اگست ۱۹۴۰ء	آٹھ حصے	نمبر ۲۴۷ تا ۲۸۴	۱۶۳	پانچ وقف	نمبر ۲۴۷ تا ۲۸۴ ۱۲۳۸۱ از احقر بوکالت اہلیہ خرد	ان پانچ حصوں کے وقف نامہ کی رجسٹری کی یہ
				تین غیر وقف	نمبر ۲۴۸۲ تا ۲۴۸۴ ۲۴۸۴ مملوکہ اہلیہ خرد	

عبارت ہے "بہی نمبر ۴ جلد ۱۳۳ صفحہ ۲۶ و ۲۷ میں نمبر ۵۲ پر آج بتاریخ ۲۹ اکتوبر ۱۹۴۲ء رجسٹری کی گئی (بمقام کرانہ)"۔ اسی وقف نامہ میں کانپور کے سو (۱۰۰) حصص کا وقف بھی درج ہے جو نقشہ چہارم میں مذکور ہے۔

نقشہ سوم تفصیل حصص مسلم دیسی اسٹور لمیٹڈ لکھنؤ

تاریخ خرید	تعداد حصص	نمبر ہائے حصص	نمبر رجسٹر فولیو کمپنی	وقف یا غیر وقف	واقف	کیفیت
۵ مارچ ۱۹۳۵ء تاریخ ادخال رم ۳۰ فروری ۱۹۳۹ء	دو سو حصے	از نمبر ۱۱۱۱ تا ۱۳۱۰	X	وقف	احقر اشرف علی بوکالت اہلیہ خرد	اس کا وقف نامہ وہی ہے جس کا ذکر نقشہ دوم کی دوسرے خانہ کیفیت میں ہے

نقشہ چہارم تفصیل حصص دی ہندوستان ٹیرز لمیٹڈ کانپور

اس کا وقف نامہ وہی ہے جس کا ذکر نقشہ دوم کے تیسرے خانہ کیفیت میں ہے	اشرف علی بوکالت اہلیہ خرد	وقف سو حصے از نمبر ۳۳۰۱ تا نمبر ۳۴۰۰	X	از نمبر ۳۳۰۱ لغایت ۳۵۰۰	دو سو حصے	۲ اپریل ۱۹۴۲ء
	مملو کہ اہلیہ خرد	غیر وقف سو حصے از نمبر ۳۴۰۱ تا نمبر ۳۵۰۰				

نوٹ: ان نقشوں کے علاوہ تسہیل ضبط کے جو ضمیمہ کی سرخی میں لکھا گیا ہے۔ زیادہ تر وہی مقصود ہے جس کو قسط پنجم کے مضمون ہفتم کے شروع میں ظاہر کیا گیا ہے۔ جس کی پوری عبارت مشتمل بر مصارف عقار موقوفہ و رقم موقوفہ بعنوان تقریب شذرہ ہذا کے ختم کے بعد سرخی تذبیب و تنمیم کے متصل بعینہ نقل بھی کر دی گئی۔ یعنی متولیوں کی سہولت کہ ہر وقت دستاویز کو نہ دیکھنا پڑے۔ اور ایک عرض اس سے بھی اہم ہے وہ یہ کہ اگر کوئی متولی کچھ بے عنوانی کرے تو مصطلحین ان نقشوں کی اعانت سے عدالت سے وقف کی نقل حاصل کر کے متولیوں سے مواخذہ کر سکیں۔ و افوض امری الی اللہ ط ان اللہ بصیر بالعباد۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم (*)

مضمون پنجم معنون بہ شکر مزید نعمت جدید متعلق بعض رقوم وقف

احقر و اہلخانہ خرد احقر کے کچھ حصے سہارنپور کی بجلی کمپنی میں داخل ہیں جن کا انکم ٹیکس کمپنی سے مع اطلاع اس قانون کے (کہ جن حصہ داروں پر انکم ٹیکس نہیں ہے وہ اپنے حصہ کی اس رقم کو گورنمنٹ سے درخواست کر کے واپس لے سکتے ہیں) وصول کر لیا جاتا ہے۔ چونکہ ہم ہوگوں کو اس قانون کی خبر نہ تھی۔ کئی سال گزر جانے کے بعد بذریعہ ایک دوست کے خبر ہوئی تو واپسی کی درخواست کی گئی۔ جس پر جس قدر واپسی کا استحقاق تھا وہ رقم واپس مل گئی۔ جس میں کئی نعمتیں قدیم و جدید جمع ہو گئیں۔ اس لئے تحدث بالنعمة اور اظہار شکر کے لئے اُن اجمالاً اعلان کرتا ہوں۔

۱۔ اصل سرمایہ مالی عطاء فرمایا

۲۔ اُس کا نفع سالانہ عطاء ہو رہا ہے

۳۔ انکم ٹیکس کی رقم بطریق ویرزقہ من حیث لا یحتسب واپس ملی

۴۔ جن حاکم نے یہ مقدمہ فیصل کیا اُن کے قلب میں عدل و حق کا القافرایا گیا۔ جس سے واسطہ نعمت ہونے کے سبب وہ بھی مثل خبر دینے والے دوست کے بنجوائے من لم یشکر الخ مستحق ثناء و دعاء ہیں

۵۔ اس عدل و حق کے القاء کی یہ برکت نمایاں ہوئی کہ برخلاف گمان عوام الناس کے (کہ بدوں ارتکاب کسی جزو غیر مشروع کے کوئی عدالت سے کامیاب ہی نہیں ہوتا) اللہ تعالیٰ نے مدعی و شاہد و وکیل و حاکم سب کو اس داغ سے محفوظ رکھا۔ حتیٰ کہ اصل فیصلہ میں خلط حساب سے حصص کے ایک عدد میں غلطی ہو گئی تھی جس

کا اثر نفس معاملہ میں کچھ نہ تھا۔ اُس کو بھی حاکم صاحب نے گوارا نہ کر کے تبتہ میں اُس کی تصحیح کر دی۔ ذیل میں اُس فیصلہ و تبتہ کی نقل بعینہ مذکور ہے۔ جس کے پتہ پر ہر شخص عدالت سے اُس کو حاصل کر کے مطمئن ہو سکتا ہے

۶۔ اِس رقم واپس شدہ کی زکوٰۃ ادا کرنے کی توفیق عطاء فرمائی گئی

۷۔ جو اِس حصہ رقم کا شمار میں داخل تھا اُس کی زکوٰۃ معاف فرما کر تخفیف و تسہیل فرمائی۔

اب حسب وعدہ فیصلہ معنون بہ حکم تشخیص انکم ٹیکس اور اُس کے تبتہ معنون بہ چھپٹی متعلق ترمیم حکم تشخیص انکم ٹیکس کی نقل کرتا ہوں اور اسی پر شذرہ ہذا کو ختم کرتا ہوں۔

(*) چونکہ اس میں ایک مستقل نعمت کا ذکر ہے اس لئے بسم اللہ لکھ دی گئی گو یہ شذرہ کا وسط ہے ۱۲ منہ

ترجمہ حکم تشخیص انکم ٹیکس محکمہ انکم ٹیکس

ضلع مظفر نگر	
۱۔ سال تشخیص	۱۹۴۳-۴۴ء
۲۔ اُس کا نام جس پر ٹیکس تشخیص کیا گیا (مع پورے پتہ کے)	مسماۃ منیبہ خاتون توسط مولانا اشرف علی موضع وڈا کھانہ تھانہ بھون
۳۔ حیثیت (آیا منفرد ہے یا ہندو مشترکہ خاندان ہے یا کمپنی ہے یا مقامی اہل منصب ہے یا رجسٹری شدہ یا غیر رجسٹری شدہ کارخانہ ہے یا کوئی اور جماعت اشخاص ہے)	منفرد
۴۔ آیا سکونت پذیر ہے یا عمومی طور پر سکونت پذیر ہے	سکونت پذیر ہے اور عمومی طور پر سکونت پذیر ہے
۵۔ طریق محاسبہ	X
۶۔ از منہ حساب (ہر ذریعہ آمدنی کا زمانہ جدا رکھا رکھا جائے)	حسابی سال ۱۹۴۲-۴۱ء
۷۔ دفعہ اور ذیلی دفعہ جس کے تحت میں تشخیص کی گئی	۴۸

حکم تشخیص ٹیکس

اصلی قیمت	تاریخ
۲۹۰۰ روپیہ	۲۹ اکتوبر ۱۹۳۵ء
۲۱۰۰ روپیہ	۲۴ دسمبر ۱۹۳۵ء
۲۵۰۰ روپیہ	۷ نومبر ۱۹۳۸ء

درخواست کنندہ نے سہارنپور الیکٹرک سپلائی کمپنی کے حصص کی آمدنی پر جو ٹیکس وصول کیا اُس کی واپسی کی درخواست دی ہے۔ درخواست کنندہ تھانہ بھون کے مولانا محمد اشرف علی صاحب کی اہلیہ ہیں۔ اس امر کی جانچ کی گئی تھی کہ آیا درخواست کنندہ کی معاملہ میان دفعہ ۱۶ فقرہ (۳) کی شرائط عائد ہوتی ہیں۔

درخواست کنندہ نے یہ بیان دیا ہے کہ انہوں نے یہ حصص اپنے زیورات بیچ کر اور اُس رقم سے خریدے ہیں

۵۰۰ روپیہ	۲۱ نومبر ۱۹۳۸ء
۸۰۰ روپیہ	۶ ستمبر ۱۹۴۰ء
۸۸۰۰ روپیہ	کُل

جو اُن کو اُن کے شوہر سے دین مہر میں ملی تھی۔ انہوں نے مفصلہ ذیل حصص خریدے ہیں۔ ۸۸ حصوں میں سے اُن کے پاس

۲۲ حصے بحیثیت متولی اُس وقف کے ہیں جو اُن کے شوہر نے اُن حصص کے متعلق کیا ہے۔ مسٹر سعید احمد قرق امین ڈسٹرک بورڈ سہارنپور برادر درخواست کنندہ واپسی ٹیکس نے حاضر ہو کر بیان کیا کہ متعدد چوریوں اور استحصال بالجبر کے واقعات ہوئے تھے اس لئے یہ قرین مصلحت سمجھا گیا کہ زیورات کو فروخت کر دیا جائے اور اُس رقم کو سہارنپور الیکٹرک سپلائی کمپنی لمیٹڈ سہارنپور کے حصوں میں لگا دیا جائے۔ درخواست کنندہ واپسی کی طرف سے یہ بحث پیش کی جاتی ہے کہ مبلغ پانچ ہزار روپیہ کے ابتدائی حصص زیورات کے زرفروخت سے زمینداری کی اُس آمدنی سے خریدے گئے تھے جو تقریباً سو روپیہ سالانہ کے ہے اور جو اُن کو ۱۹۲۵ء سے براہ وصول ہو رہی ہے۔ مولانا اشرف علی صاحب ایک روحانی ہادی ہیں اور اُن کی کوئی آمدنی قابل ٹیکس نہیں۔ اگر درخواست کنندہ واپسی کا معاملہ زیر دفعہ ۱۶ بھی آتا ہو تب بھی یہ شرح واپسی میں کوئی فرق ہو گا نہ رقم واپسی میں کیونکہ اُن کے شوہر کے پاس کوئی قابل ٹیکس آمدنی نہیں ہے۔ درخواست کنندہ کی آمدنی مختلف ذرائع سے حسب ذیل قرار دی جاتی ہے۔

مبلغ ۳۰ روپیہ کی آمدنی جائیداد سے ہے۔ حصوں کا منافع خالص سات سو چار روپیہ ہے۔ کُل آمدنی آٹھ سو نو اسی روپیہ ہوتی ہے۔ جس میں سے ایک سو اڑتیس روپیہ چودہ آنہ انکم ٹیکس کا اور چھیالیس روپیہ چار آنہ سرچارج منہا کیا گیا تھا۔ مجموعہ آمدنی نو سو دو روپیہ ہوتی ہے جو حد ٹیکس سے کم ہے۔ واپسی حسب آئی ٹی (یعنی انکم ٹیکس) نمبر ۳۰ منظور کی جاتی ہے۔

(دستخط) محمد صالح الدین انکم ٹیکس افسر (زائد)

میرٹھ مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۴۲ء

نقل بغرض اطلاع ٹیکس دہندہ مرسل ہے

(دستخط) محمد صالح الدین انکم ٹیکس افسر (زائد)

میرٹھ مورخہ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء

ترجمہ چھٹی متعلق ترمیم حکم تشخیص انکم ٹیکس

از زائد انکم ٹیکس افسر میرٹھ بنام مسماۃ منیبہ خاتون توسط مولانا اشرف علی صاحب موضع وڈا کھانہ خاص تھانہ بھون ضلع مظفر نگر

اے آر نمبر ۱۲۷۳ ایم این مورخہ میرٹھ ۷ ستمبر ۱۹۴۲ء

حوالہ۔ آپ کی درخواست زیر دفعہ ۳۵ مورخہ یکم ستمبر ۱۹۴۲ء حکم تشخیص انکم ٹیکس کے صفحہ ۲ کی سطر اول میں بجائے ۲۲ کے ۲۰ پڑھئے۔ (دستخط) محمد صالح الدین

انکم ٹیکس افسر میرٹھ

مضمون شذرہ ہذا تمام ہوا بقلم اشرف علی سلج (☆) شوال ۱۳۶۱ھ مطابق ثلث اول نومبر ۱۹۴۲ء

(شمسی تاریخ اس لئے لکھی گئی کہ وقف ناموں کی تاریخ شمسی کے انطباق میں معین ہو)

(☆) نوٹ: خلاف معمول اکثری ختم سنہ سے قبل احتیاطاً اس لئے شائع کر دیا گیا کہ کاغذ کی کمی سے اور زیادہ دیر کا احتمال تھا۔

نوٹ ۲: باوجود یہ کہ یہ شوال تک کی روئداد ہے مگر ایک ماہ قبل یعنی رمضان کا رسالہ النور اتفاقاً اس کے مکمل ہونے تک چھپنے نہ گیا تھا اس لئے اُس میں دے دیا گیا۔

نوٹ ۳: چونکہ حالات حاضرہ اعزازِ احقر سے ظاہراً آئندہ کسی مطول و مفصل مضمون ضبط ہونے کی قریب (میں) توقع نہیں اس لئے اس کے بعد سے اشاعت سالانہ کے التزام کو ترک کر دیا گیا۔ جب کبھی جیسا موقع ہو گا عمل (بھی اسی کے موافق) کیا جائے گا ۱۲ منہ۔

تذنیب

موجود مضمون چہارم حرف د۔ وہ پوری عبارت بقدرِ ضرورت یہ ہے۔

حصص موقوفہ مذکورہ کی متولیت تاحیات خود مقررہ (یعنی احقر کی اہلیہ خرد) رہے گی اور آمدنی موقوفہ کو وصول کر کے اشرف علی شوہر خود کی مرضی سے خرچ کیا کرے گی۔ اور میرے بعد وقف ہذا کے متولی میرے شوہر ہونگے اور آمدنی موقوفہ کو وصول کر کے حسبِ صوابدید خود خرچ کیا کریں گے اور بعد اُن کے اُن کی زوجہ ثانیہ مسماۃ رحمت آلہی متولیت ہوگی۔ اور ایک چہارم آمدنی موقوفہ کو اپنے استعمال و تصرف میں لائیں گی بقیہ تین چہارم الخ (یعنی اشرف علی کے اقارب پہر مدرسہ و خانقاہ پہریتابی میں تقسیم ہوگی)

تتیم ضروری موعود

(میں اپنے بعد کے متولیوں کو تاکید و وصیت کرتا ہوں کہ اس تتیم کو عبارت مذکورہ کا جز قرار دے کر مثلِ اصل کے واجب العمل سمجھیں) عبارت مذکورہ میں اہلیہ خرد کی تولیت کی حالت میں چہارم کی قید مذکورہ نہ ہونے سے وہم نہ کیا جائے کہ ان کو اپنے لئے چہارم سے زیادہ کا اختیار ہے کیونکہ اس قید کا مذکور نہ ہونا اُس صورت میں ہے کہ وہ میری مرضی حاصل کر سکیں۔ چنانچہ عبارت مذکورہ میں اس کی تصریح ہے اور اگر میرے نہ ہونے کے سبب میری مرضی حاصل نہ کر سکیں تو اُن کا بھی وہی حکم ہے جو اہلیہ کلاں کا ہے یعنی ایک چہارم آمدنی موقوفہ کو اپنے استعمال و تصرف میں لائیں گی بقیہ تین چہارم الخ (یعنی تفسیر مذکور بالا) انتھی التذنیب و التتیم۔

تقریب

موجود نقشہ رقوم وقف جس کی غرض جمع اوقات احقر کے مصارف کی کافی اطلاع کو جو مجملاً ہی ہو متولی کے ذہن سے بسہولت قریب کر دینا ہے۔ اُس اطلاع کی یہ عبارت ہے جو قسطِ پنجم کے مضمون ہفتم سے منقول ہے

(معلق حویلی) اولاً مرمت۔ ثانیاً مدرسہ امداد العلوم و خانقاہ امداد القلوب و مسجد پیر والی۔ ثالثاً جب ان میں صرف کرنے سے معذوری ہو تو دوسری مساجد قصبہ یا دیگر مصارف خیر

(معلق تکیہ قبرستان) اولاً ادائے عشر۔ ثانیاً ادائے مالگزاری اگر اُس وقت تک معاف نہ ہو۔ ثالثاً خدمت درختاں و عمارت و اجرت محافظ۔ رابعاً و خامساً پچل ثانیاً و ثالثاً مذکور بذیل حویلی

(معلق باغیچی فضل حق والی) اولاً عشر۔ ثانیاً آب پاشی و درستی درختاں۔ ثالثاً مالگزاری اراضی تکیہ۔ رابعاً مرمت حویلی مذکور۔ خامساً اگر اس مرمت کو ایک یا دونوں اہلیہ اپنے ذمہ رکھیں تو ثالثاً سے جو بچا ہوا ہو اُس ذمہ دار کو دے دیا جائے اور عدم ذمہ داری کی صورت میں مرمت سے جو بچے موجودہ اہلیہ کو دے دیا جائے، ایک ہو یا ذائد۔ سادساً اولاد قریب یا بعید کو۔ سابعاً و ثامناً مثل ثانیاً و ثالثاً مذکور بذیل حویلی

(متعلق باغ ہاؤن والا) اولاً عُشر۔ ثانیاً وقت حاجت شدہ اہلیہ موجود کو ایک ہو یا زائد۔ ثالثاً ضرورت مسجد پیر والی اور اگر کچھ بچ جائے تو مسجد گھیر و خوش و مولانا والی ولال مسجد کی ضروریات اور اگر ان میں حاجت نہ ہو تو دوسری مساجد قصبہ اور اگر ان میں بھی ضرورت نہ ہو تو مساکین و مسافرین و طلباء اور یہ اخیر (یعنی طلبہ) مقدم ہیں۔

(ضمیمہ متعلق حصص نقد کمیٹی لکھنؤ و سہارنپور) اولاً ایک چہارم اہلیہ موجودہ کو ایک ہو یا زائد۔ ثانیاً بقیہ تین رُبع اور اہلیہ نہ ہونے کی صورت میں کل اولاد برادر عینی و خواہر عینی بواسطہ یا بلا واسطہ کو حسب احتیاج۔ ثالثاً بحالت عدم بقاء یا عدم احتیاج اولاد برادران علاقہ و خواہر علاقہ بواسطہ یا بلا واسطہ کو حسب احتیاج اور احتیاج کا اندازہ متولی کی رائے پر ہے۔ رابعاً بحالت ان کے عدم بقاء یا عدم احتیاج مدرسہ امداد العلوم و خانقاہ امداد القلوب اور ان میں بھی حاجت نہ ہو تو مساکین و مسافرین۔ اتہنی

(اضافہ) اس کے بعد جو اور حصے سہانہ پور و کانپور میں داخل کر کے وقف کئے گئے۔ جن کا ذکر نقشہ مذکورہ بالا میں ہے۔ اُن کا مصرف بھی وہی ہے جو ابھی ضمیمہ متعلقہ حصص نقد میں مذکور ہوا۔ یعنی اولاً ایک چہارم الخ۔ انتہیٰ هذا وقد بلغ المرام ههنا الانتهاء۔ ولنقرنه بالسؤال و الدعاء۔ اللهم اجعل هذا الاخبار شكر اللعنة۔ وهذا الاظهار ذكر الرحمة۔ كما قرنت الشكر بالنعمة و الذكر بالرحمة في كتابك الحكيم بقولك الكريم و اشكر و النعمة الله (نحل) و ذكر رحمة ربك عبده (مریم) فقط

استفسار از اہل البصار

بعد فراغ شذرہ ہذا حصص بجلی کمپنی کے متعلق (ویناس علیہ وغیرہ) جس کا ذکر اس شذرہ میں ہے ایک سوال پیدا ہوا۔ چونکہ بعد تحقیق بھی اُس کا جواب نامتام حاصل ہوا اقر شذرہ کی اشاعت میں انتظار کی گنجائش نہ تھی اس لئے فی الحال اُس کو نقل کئے دیتا ہوں جس سے غرض یہ ہے کہ من وجہ اطلاع سے اہل حاجت کافی تحقیق کی طرف متوجہ ہو کر تحقیق کے ضیاع یا خلط سے محفوظ رہ سکیں۔ وہ جواب جو بعض احباب سے حاصل ہوا ہے حسب ذیل ہے۔

"بجلی کمپنی کا اگر کوئی حصہ دار فوت ہو جائے تو کمپنی والے اسباب پر اصرار کرتے ہیں کہ عدالت نجی سے سرٹیفیکیٹ وراثت حاصل کیا جائے کہ یہی وارث ہیں۔ ان کے علاوہ اور کوئی وارث نہیں ہے۔ لیکن اگر کوئی معتبر شخص جس سے کمپنی کے ڈائرکٹر ان واقف ہوں، تصدیق کر دے تو اُس کی تصدیق پر بھی اس طرح اندراج نام ورثہ ہو جائے گا کہ ہر حصہ پر جملہ ورثہ کا اندراج نام ہو گا۔ اور اس حالت میں منافع اُس شخص کو دے دیا جائے گا جس کا درخواست و ترتیب میں پہلا نام ہو گا۔ اور اگر ورثہ آپس میں طے کر کے کوئی درخواست دے دیں کہ فلاں فلاں نمبر سے لے کر فلاں فلاں نمبر تک فلاں فلاں وارث کا نام درج کر دیا جائے تو یہ ہو سکتا ہے مگر اس حالت میں چونکہ ایک طرح حصہ جات کا انتقال لازم آتا ہے اس لئے انتقال کا اسٹامپ و خرچہ داخل کرنا پڑے گا۔"

احقر کہتا ہے کہ وقف حصوں میں زیادہ خلیجان نہیں کیونکہ اُس میں متولی خود واقف کا متعین کیا ہوا ہوتا ہے۔ جس کی تصدیق کمپنی میں اور ثبوت سرکار میں اہل خبر سے نیز جسٹری شدہ دستاویزات سے سہل ہے۔ و آخر ما اقول۔ الدعاء المنقول۔ اللهم علمنی ما ینفعنی و انفعنی نما علمتني۔

اشرف علی۔ ثلث ذیقعدہ ۱۳۶۱ھ ثلثین نومبر ۱۹۴۲ء خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر

(قسط ہفتم شذرات السوانخ بابت ۱۳۶۱ھ بعبارت صاحب السوانخ یعنی شذرہ نمبر ۳۰ مقلب بہ شرح الصدر بصرح الشذر مورخ بمادہ محفل غربا ۱۳۶۱)

شجرہ و فارقت

تیسری روایت جس کو محدثین نے اختیار کیا ہے کہ یہ عجلؓ (پنچھڑے) اور بقول بعض تميمی (مجد کا ایک قبیلہ) ہیں کذا فی التقریب والتہذیب والخصاصة اور القول (نقلہ لی مولانا محی الدین الہ آبادی) المستحسن فی فخر الحسن میں باپ کی طرف سے عجلؓ اور ماں کی طرف سے ثنائی تميمی کہا ہے اور اس پر دونوں قول متطابق بھی ہو جائیں گے اور یہ (کہ) عجل ربیعہ کا بیٹا ہے اور بنو تمیم طانجہ کے واسطے سے الیاس بن مضر کی اولاد میں ہیں اور ربیعہ اور مضر نزار میں شریک ہیں اور نزار معد بن عدنان کا بیٹا ہے۔ نزار بن معد بن عدنان نسب نبوی میں ہیں تو اس حساب سے بنو تمیم اور بنو عجل دونوں حضور ﷺ کے بنی اعمام میں سے ہیں اور قریش میں سے نہیں کیونکہ قریش لقب ہے فہر بن مالک یا فہر بن کنانہ کا اور یہ نزار کی ایک الگ شاخ میں ہیں لیکن عرب مستعربہ (حضرت اسمعیلؑ کی اولاد) سے ہیں کیونکہ حضرت اسمعیل علیہ السلام کی اولاد میں ہیں اور عرب مستعربہ یہی کہلاتے ہیں۔ اخذتہ من لقطۃ العجلان۔ اور اس تعارض کے وقت بروئے قواعد علم تاریخ ترجیح محدثین کے قول کو ہوگی اور فاروقیت و سیادت بلاد لیل ہوگی۔ چنانچہ حاشیہ القول المستحسن میں اور انتصاح میں فاروقیت کی تصریحاً بھی نفی کی ہے وہاں محض احتمالاً یہی ممکن ہے کہ حضرت ابراہیم کی نانی یادادی مثلاً فاروقی یا زیدی ہوں اور کسی نے اُن کو اُن کے واسطے سے فاروقیت و زیدیت کی طرف نسبت کر دیا ہو۔ اور یہ ایک توجیہ تصحیح کشف اور قول مورخین کی ہو سکتی ہے واللہ اعلم بحقیقۃ الحال

بہر حال مجھ کو کوئی صاحب نہ سید کہیں جیسا کہ بعض خطوط میں لکھا ہوا آتا ہے، نہ فاروقی کہیں جیسا میں اب تک لکھتا تھا اور دوسرے اپنے ہم نسبوں کو بھی وصیت کرتا ہوں کہ اول تو ان انتسابوں میں کیا رکھا ہے کما قال

بندہ عشق شدی ترک نسب کن جامی کہ دریں راہ فلاں بن فلاں چیزے نیست

(تم عشق کے غلام بن گئے ہو، نسب کو چھوڑو جامی۔ کہ فلاں بن فلاں ہونے میں کچھ نہیں رکھا ہے)

اور اگر ایسا ہی شوق ہے تو ادھی کہنے تک کی گنجائش ہے اس سے آگے تجاوز کرنا بلا دلیل ہے اور بلا دلیل بات کہنا مخالفت ہے آیۃ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ (اُس چیز کے پیچھے نہ ہو جس کا تم کو علم نہیں) کی۔

(☆)

نسب نامہ نہال

حضرت پیر جی نجات علی صاحب بن پیر جی رحم علی بن غلام نبی بن حبیب اللہ بن عبد الکریم بن عبد القادر بن عبد الغنی بن جمال محمد بن شاہ بڈا بن حضرت عبد الرزاق شاہ العارفین کہ درجہ بنانہ نیلہ روضہ مدفن ست بن احمد راضی زاہد بن محبوب رسول بن محمد فاضل نائب رسول بن عبد الرسول نور بخش بن کمال الدین دانشور بن شاہ ابوراضی بن احمد راضی سلطان ابوسعید بن سلطان ابوشاہ بن سلطان مرجان شاہ بن سلطان فرخ شاہ بن میر اسلام شاہ بن شاہ علی سرمست بن شاہ میر حسین فردوس بن بایزید شاہ بن محمد زید بن شاہ حسین ثانی بن ابوبکر اردبیلی بن ابوالقاسم بن شریف البرکات بن ابراہیم نور الحق بن ضیاء الدین حق پرست بن نور الدین لوالسی بن میر ان احمد صوبی بن میر ان زاہد الطرفین صلاح الکمال بن شاہ امیر حسین ثانی بن امام محمد بن خلیفہ قاتل الکفار بن حضرت امیر المؤمنین شاہ مردان مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ بن ابی طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد المناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نصر ملقب نقریش بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نضر بن معد بن عدنان بن اؤد بن ہمجب بن سلامان بن ثابت بن حمل بن قنیدار بن حضرت اسمعیل علیہ السلام بن حضرت ابراہیم علیہ السلام بن آذر بن ناخور بن شاروخ بن ارعوب بن فالح بن عامر شالخ بن ارفخشذ بن سام بن حضرت نوح علیہ السلام بن لامک بن منوش بن اخنوخ بن یارد بن مہلائیل بن قلنان بن انوش بن شیشٹ علیہ السلام بن حضرت ابوالبشر آدم علیہ السلام

نسب نامہ دودھیال

شیخ منشی عبد الحق صاحب بن شیخ فیض علی بن شیخ محمد فرید بن شیخ محمد جلال بن شیخ رحمت اللہ بن شیخ محمد امان اللہ بن شیخ محمد عتیق اللہ بن شیخ آدم بن شیخ سیراج الدین بن قاضی وحید الدین معرف بہ قاضی جند بن قاضی محمد موسیٰ خطیب بن قاضی محمد نصر اللہ خان کہ سنہ ۷۲۴ھ مع عیال واطفال خود از قصبہ تھانیر بہ تھانہ بھون طرح اقامت انداخت و مسجد و حوض از آثار اوست و قاضی مزکروین بن قاضی محمد یعقوب خان بن شیخ نظام الدین و خشی بخائے معجمہ بن شیخ شہاب الدین بن معروف کابلی بن فرخ شاہ کابلی کہ در سنہ ۶۰۱ھ شاہی یافت و در محاربہ با خلجیان شہید گشت و تبارش از خراسان نہ ہندوستان شہاب الدین غوری منتقل شد و بقصبہ تھانیر اقامت گزید و فرخ شاہ مزکورین بن محمد شاہ کابلی بن نص الدین شاہ بن محمود شاہ بن مسعود شاہ بن شاہ عبد اللہ بن شاہ واعظ الاصر بن شاہ واعظ الاکبر بن شاہ ابوالفتح بن شاہ محمد اسحق بن سلطان ابراہیم بن حضرت ادہم قلندر۔

روایت اول حسب کاغذات قصبہ

حضرت ادہم قلندر بن سلیمان بن ناصر الدین بن حضرت عبد اللہ بن حضرت امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

روایت ثانی حسب تاریخ فرشتہ

حضرت ادہم قلندر بن محمود شاہ بن احمد شاہ بن محمد شاہ بن اعظم شاہ بن اصغر بن محمد بن عبد اللہ بن حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

روایت ثالث حسب قول مخدوم شیخ شرف الحق والملیہ والدین احمد بن یحییٰ منیری بہاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت ادہم قلندر بن سید سلیمان بن سید ناصر الدین بن سید محمد بن سید یعقوب بن سید احمد بن سید اسحاق بن سید امام زید الشہید بن سید امام قاسم بن امام الانمہ علی الاوسط حضرت سید امام زین العابدین بن حضرت امام الانمہ حضرت امام سید الشہداء حضرت سیدنا ابی عبد اللہ امام حسین شہید دشت کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن امیر المومنین امام المسلمین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ وابن سیدۃ النساء فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت سید المرسلین فخر الاولین والآخرین شافع روز جزاء جناب رسول خدا حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وبارک وسلم۔

نسب نامہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن الخطاب بن نفیل بن عبد العزیز بن ریان بن عبد اللہ بن قرط بن رواج بن عدی بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نصر ملقب نقریش بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان بن اؤد بن اود بن ہمیج بن سلامان بن ثابت بن حمل بن قنیدار بن حضرت اسمعیل علیہ السلام بن حضرت ابراہیم علیہ السلام بن آزر بن ناخور بن شاروخ بن ارعوب بن فالغ بن عامر شالخ بن ارفخشذ بن سام بن حضرت نوح علیہ السلام بن لاکم بن منوشلج بن اخنوخ بن یارد بن مہلائیل بن قلنان بن انوش بن شیشث علیہ السلام بن حضرت ابوالبشر آدم علیہ السلام

(☆☆☆) حسام عبرت کی عبارت یہ ہے:

انچہ از بزرگان خاندان ودیگر حاضران واقعہ شنیدہ است حاصل مجموعہ عیش آنست کہ والد صاحب مرحوم بمقام میرٹھ بمرض خارش چنان مبتلا شد کہ تدبیر سے نافع نمیشد ڈاکٹر سے گفت کہ یک دوا برائے ایں مرض حکم اکسیر میدارد لکن قاطع النسل ست والد صاحب چون از مرض بہ تنگ آمدہ بودند با آنکہ آنوقت فرزندے نرینہ از اولاد اوزندہ نبود فرمودند کہ بقائے شخص مقدم است از بقائے نسل واستعمال آن دوا نمودند حق تعالیٰ صحت بخشید انگاہ تصور قطع نسل خیلہ پریشان شدند و چون بحصول رخصت از ریاست شیخ آہلی بخش صاحب مرحوم رئیس میرٹھ در وطن آمدند وبالجمانہ خود یعنی والدہ صاحبہ این رقم تذکرہ در میان نہادند ایں خبر ایشان را ہم پریشان کردہ شدہ شدہ خبر بوالدہ ایشان یعنی بہ جدہ احقر رسید اتفاقاً در ایں زمان حضرت حافظ غلام مرتضیٰ صاحب مدوح الصدر بہ سابقہ تعلقہ کہ نانا صاحب مے داشت تشریف آوردند نانی صاحبہ در خدمت ایشان عرض نمود کہ فرزند ان ایں دختر نمی زیند حضرت بطریق معما فرمودند کہ در کشاکش عمر و علی ہلاک میشوند دریں نوبت بعلی سپرد کنید زندہ خواہد ماند ایں معما مجذوبانہ بخیاں کسے نیامد الا والدہ کہ بفہم خداداد آن راحل کردند گفتند کہ مطلب حافظ صاحب اینست کہ پدر فرزند ان (یعنی والد صاحب) فاروقی اند و مادر (یعنی والدہ صاحبہ) شان علوی اند و هنوز ہر قدر کہ فرزند ان بوجود آمدند نام شاں بر نام پدر نہادہ می شد مثل فضل حق وغیرہ ایں بار اگر فرزند عطا شود نامش بر خاندان مادر یعنی بضم لفظ علی نہادہ شود حضرت تبسم فرمودند کہ ایں دختر بسیار عاقل است مطلب من ہمیں است و فرمودند کہ انشاء اللہ تعالیٰ دو پسر بوجود خواہند آمد یکے را اشرف علی ودیگرے را اکبر علی نام نہید و ہر دو زندہ خواہند ماند و صاحب نصیب خواہند بود و چنانچہ ماہر دو برادران بوجود آمدند و تا اکنون زندہ و شاد و خرسند ہستیم۔

ترجمہ: اہل خانہ کے بزرگوں اور تقریب میں موجود دیگر افراد سے جو کچھ سننے میں آیا ہے وہ یہ ہے کہ والد صاحب مرحوم بمقام میرٹھ خارش کے شدید مرض میں مبتلا تھے کہ کسی دوا سے فائدہ نہیں ہو رہا تھا۔ کسی ڈاکٹر نے کہا کہ اس مرض کی ایک دوا اکسیر ہے مگر وہ قاطع النسل ہے۔ چونکہ والد صاحب مرض سے بہت تنگ آگئے تھے اس لئے انہوں نے دوا کا استعمال یہ کہ کر کر لیا کہ بلا سے (بیشک) اولاد نہ ہو بقا نسل سے پہلے بقا شخصی مقدم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں صحت عطا

فرمائی۔ نسل منقطع ہونے کے خیال سے پریشان ہوئے۔ پھر شیخ آہلی بخش صاحب مرحوم رئیس میرٹھ سے رخصت لے کر گھر آئے۔ جب والدہ صاحبہ کو یہ معلوم ہوا تو وہ پریشان ہوئیں۔ شدہ شدہ یہ خبر نانی صاحبہ کو پہنچ گئی، اُن کو بھی بڑی پریشانی ہوئی۔ اتفاقاً حضرت حافظ غلام مرتضیٰ صاحب جو نانا صاحب کے سابقہ تعلقات کی وجہ تشریف لائے ہوئے تھے نانی صاحبہ اُن کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا کہ اس لڑکی کے بچے زندہ نہیں رہتے۔ حضرت نے بطریق معما (اسرار) فرمایا کہ عمر و علی کشاکشی میں مر جاتے ہیں۔ اس بار علی کے سپرد کر دینا، زندہ رہیں گے۔ اس مجذوبانہ معما کو کوئی نہ سمجھا لیکن والدہ صاحبہ نے اپنی خداداد فہم بصیرت سے اس کو حل کیا (اور فرمایا) کہ حافظ صاحب کا یہ مطلب ہے کہ بچوں کے والد فاروقی ہیں اور ان کی والدہ علوی ہیں اور اب تک جو نام تر کھے گئے وہ باپ کے نام پر رکھے گئے یعنی فضل حق وغیرہ اب کی بار جو لڑکا ہو اُس کا نام نانہال کے مطابق رکھا جائے۔ جس کے آخر میں علی ہو۔ حضرت یہ سُن کر ہنسے اور فرمایا کہ واقعی میرا یہی مطلب ہے، یہ لڑکی بڑی عقلمند معلوم ہوتی ہے۔ پھر فرمایا کہ انشاء اللہ اس کے دولڑکے ہوں گے اور زندہ بھی رہیں گے۔ ایک کا نام اشرف علی اور دوسرے کا نام اکبر رکھنا، دونوں صاحبِ نصیب ہوں گے۔ چنانچہ ہم دو بھائی پیدا ہوئے، ابھی تک زندہ اور خوش ہیں۔ (نصف صفر 1330ھ)

مضمون سوم تتمہ اولی متعلق تنبیہ ہشتم

حسام عبرت میں جو نسب نامہ درج ہے جس میں میرے دادا کے دادا محمد جلال کے باپ کا نام عبدالغنی اور اُن کے باپ کا نام امان اللہ لکھا ہے۔ وہ بنا بر روایت اپنے خاندان کی ایک معمر باخبر نبی کے لکھا ہے۔ مگر منشی محمد ادریس تھانوی کی روایت کاغذات قدیمہ سے یہ ہے کہ محمد جلال کے باپ کا نام شیخ رحمت اللہ اور اُن کے باپ امان اللہ مزکور ہیں اور وہی راوی ہیں کہ امان اللہ کے تین بیٹے تھے ۱- رحمت اللہ، ۲- محمد رضا، ۳- عبدالنبی۔ رحمت اللہ کی اولاد میں یہ احقر اشرف علی وغیرہ اور محمد رضا کی اولاد میں عبدالخالق وغیرہ جو اس وقت گنگوہ میں ہیں۔ اور عبدالنبی کے سلسلہ کا پتہ نہیں چلا۔ اور رحمت اللہ مزکور کے ایک اور صاحبزادہ نور عالم ۱۷۱۷ھ تک موجود تھے، اُن کے سلسلہ کا بھی پتہ نہیں۔ اور شیخ آدم یعنی امان اللہ بن عتیق اللہ کے دادا۔۔۔ ہ جلوس جہانگیری میں تھے اور کاغذات قدیمہ میں شیخ عتیق اللہ کے دادا ہیں اور عتیق اللہ کے باپ شیخ حبیب اللہ ہیں اور شیخ آدم کے باپ شیخ جلال (مغائر محمد جلال مذکور سابق) اور اُن کے باپ صدر جہاں آگے نہیں لکھا اس لئے آگے معلوم نہیں کہ حسام عبرت کے نسب نامہ سے توافق ہے یا تخالف۔ چونکہ باب نسب محل احتیاط ہے اس لئے میں نے اس اختلاف کی تنبیہ کر دی۔ (ربیع الاول 1332ھ)

مضمون دوم تتمہ ثانیہ (تتمہ مضمون سوم از ان)

بعض مؤلفین حال نے حضرت ابراہیم بن ادھمؒ کی سیادت ثابت کی ہے۔ مگر اُس کے دیکھنے سے وہ تحقیق مخدوش ثابت ہوئی سیادت کے قول سے تو فاروقیت کا قول کسی قدر رائج ہے۔ احقر نے حصہ ثانی ملفوظاتِ خُبرت (نمبر 14 ☆) میں اس پر مفصل مضمون لکھ دیا ہے۔ (ربیع الاول 1333ھ)

(☆) یہ تنبیہات وصیت میں مذکور "دوسری روایت" کے متعلق ایک سوال بمع جواب ہے:

فرماتے ہیں کہ چونکہ یہ کوئی شرعی مسئلہ عقیدہ و عمل کے متعلق نہیں ہے جس کے اثبات یا نفی کا اہتمام کیا جاوے۔ خصوص جبکہ بقدر ضرورت دوسرے حضرات لکھ بھی چکے ہوں۔ چنانچہ اس کے متعلق مولانا حکیم اسرار الحق صاحب امر وہی نے بقدر کفایت لکھ بھی دیا ہے لیکن چونکہ پھر آپ تحریک فرماتے ہیں اس لیے اپنا مافی الضمیر محض رائے کے طور پر ظاہر کیے دیتا ہوں۔ نہ کسی کی طرف داری ہے نہ کسی پر اعتراض ہے صرف اپنے خیال کا اس غرض سے اظہار ہے کہ شاید شائقین تحقیق کو اس سے کچھ مدد ملے اور جو حضرات اس پر نظر اول کر چکے ہوں، اُن کو نظر ثانی سے اپنی نظر اول کی تنقیح کا موقع آسان ہو۔ اس لئے میں بھی اس قدر عرض کرتا ہوں کہ میں نے رسالہ اعلان سیادت فریدی دیکھا۔ اس رسالہ سے اتنا تو ثابت ہوتا ہے کہ ابراہیم بن ادھم متعدد ہیں مگر اس سے اصل مقصود اب بھی بدلیل ثانی ثابت نہیں ہوتا یعنی یہ کہ ابراہیم بن ادھم جو موضوع بحث ہیں وہ سید ہیں کیونکہ اول تو اس کی کوئی دلیل نہیں کہ یہ تعدو اُن ہی میں منحصر ہے۔ میزان

الاعتدال ج 1 ص 12 سے ثابت ہے کہ ایک ابراہیم بن ادہم بن المکی راوی عن مالک ابن انس ہیں، جنکو دارِ قطنی نے ضعیف کہا ہے جو یقیناً ان تینوں سے، جن کا ذکر اس رسالہ میں ہے مغائر ہیں تو ابراہیم تین سے ذائد ثابت ہوئے تو اس تقدیر پر احتمال بھی باقی ہے کہ ابراہیم موضوعِ بحث کوئی پانچویں ہوں جو ان چاروں کے مغائر ہیں اور وہ فاروقی ہوں۔ پس تین کی فاروقیت کی نفی سے ابراہیم منحوت عنہ کی فاروقیت کا انقضاء یا ان کی سیادت کا ثبوت لازم نہیں آتا اور اسی کی فرع لازم ہے کہ ان کی فروغ کا بھی سید ہونا لازم نہیں آتا اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ ابراہیم جو خاندان (جو) یہاں ہندوستان کے نسب ناموں میں ہیں عجی یا تہمی ہوں۔ اور اس وجہ سے یہ خاندان فاروقی نہ ہوں جیسا میں نے تنبیہات و صیت میں اس بناء پر احتیاط کی رائے دی ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ فاروقی ہونا کہ ان خاندانوں کا فرخ شاہ کا بلی کی اولاد میں ہونا بنا بر شہرت و تسامع کے کہ انساب میں شرعاً معتبر ہے کہ کما صرح بہ الفقہاء تسلیم کر لیا جاوے۔ اور اس بناء پر ان خاندانوں کو فاروقی کہا جاوے۔ پھر فرخ شاہ کے اجداد میں اگر کسی ابراہیم بن ادہم کا ہونا صحیح مانا جاوے تو ان ابراہیم کو فاروقی کہا سمجھاوے اور اگر کوئی ابراہیم فاروقی نہ ہوں تو فرخ شاہ کے اجداد میں خود ابراہیم ہی کا ہونا ثابت نہ کہا جاوے۔ اور نسب ناموں میں ابراہیم کا لکھا جانا قلیل و کاتین کا خلط و غلط (ہونا) قرار دیا جاوے کیونکہ نسب نامے بمقابلہ تسامع کے کچھ بھی قوت نہیں رکھتے۔ پس ان امکانات پر ہندوستان کے ان خاندانوں میں یہ احتمالات رہیں گے۔ نمبر ۱ تمیمی۔ نمبر ۲ عجیت۔ نمبر ۳ فاروقیت اور علی السبیل التبرع احتمال نمبر ۴ سیادت بھی سہی جیسا حضرت شیخ یحییٰ منیریؒ کا اس احتمال کی طرف رجحان ہوا۔ پس بالتعین سیادت کا دعویٰ صعوبت سے خالی نہ ہوا۔ یہ دعویٰ کہ ابراہیم موضوعِ بحث سید ہیں، جو کہ مقصود ہے رسالہ کا موقوف اس پر ہے کہ یہ ثابت ہو جاوے کہ اوصافِ ذیل کا موصوف ایک ہی شخص ہے

نمبر ۱: سید ناصر ملقب بادہم ابن ہاشم الخ کا بیٹا ہونا

نمبر ۲: فضیل بن عیاض کا مرید ہونا

نمبر ۳: شیخ خدیفہ مرعشی کا پیر ہونا

نمبر ۴: سنہ ۲۶۶ھ یا اس کے قریب آ کے پیچھے وفات ہونا

نمبر ۵: سو قین مدفن ہونا

نمبر ۶: ابناء ملوک میں سے ہونا

نمبر ۷: تارک امارت بلخ ہونا

نمبر ۸: مدت تک مکہ میں رہنا

نمبر ۹: اُن کے صاحبزادے کا اُن کی تلاش میں جانا

نمبر ۱۰: معتصم عباسی کو نصیحت کرنا

نمبر ۱۱: ابراہیم بن حسن کا سن وفات روایت کرنا

اور اس اجتماعِ اوصاف فی الواحد کے مقدمات دلیل تخمینی ہیں۔ اس لئے رسالہ سے اس باب میں شفاء نہیں ہوتی۔ اسلم یہی ہے کہ ہوا اس دعویٰ پر کوئی دلیل کافی نہ ہو تو لاتقف مالیس لك به علم پر عمل کر کے اُس سے رجوع کیا جاوے۔ اور حسبِ قول مولانا جامی قدس سرہ شعر

بندہ عشق شدی ترک نسب کن جامی کہ دریں راہ فلاں ابن فلاں چیزے نیست

اس قصہ ہی کو چھوڑا جاوے فقد قال اللہ تعالیٰ ان اکرمکم عند اللہ اتقکم یہ ہے میرا خیال اس باب میں۔ اس باب میں باقی میری کتاب کے حوالہ سے جو مضمون لکھا ہے میں اپنی کتاب کی عبارت بقدر ضرورت بعینہ نقل کیے دیتا ہوں۔ اگر اُس کے مطابق میری طرف منسوب کیا ہے (تو) میں ذمہ دار ہوں اور اُس کے خلاف کامیں ذمہ دار نہیں ہو اہذا۔

دوسری روایت یہ ہے کہ وہ سید حسینی زیدی ہیں۔ حضرت مخدوم شرف الدین یحییٰ منیریؒ کی گامیہ قول نفحات مکیہ یعنی شامل امدادیہ کے حصہ اول میں نقل کیا گیا ہے اور حضرت زید شہید تک اُن کا نسب پہنچا ہے اور قلمی نسب نامہ مہر پور میں حضرت مخدوم سے بحوالہ فوائد المریدین اور حضرت شیخ فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ سے بحوالہ اُن کے ایک رسالہ کے، یہ ایک قول میں نے، منقول دیکھا ہے۔ آپ نے جو تنبیہات کا مضمون کارڈ میں نقل کیا ہے وہ بالکل اس سے جدا ہے۔ حقیقت پر مطلع ہونے کی غرض سے میں نے تنبیہات کی عبارت نقل کر دی اور آپ نے جو نقل کیا ہے میں نے اپنے متوسلین کو متنبہ کر دیا ہے کہ میں غلطی ہوں۔ میں نے اُس کا جزم نہیں کیا بلکہ یہ لکھا ہے کہ ترجیح محدثین کے قول کو ہوگی اور آگے واللہ اعلم بحقیقۃ الحال لکھ دیا ہے۔ نیز میں نے اپنے کو جزم اُس وقت غلطی کہلواتا، جب یہ یقیناً ثابت ہو جاتا کہ ابراہیمؒ غلطی میرے اجداد میں ہیں۔ خود یہی امر محقق نہیں جیسا کہ میں نے اُپر کئی احتمال لکھے ہیں۔ جن میں بناء علی اعتبار التامع فی الانساب کسی قدر رجحان فاروقیت ہی ہو سکتا ہے لیکن میں نے ان سب کے ہوتے ہوئے احتیاط کے پہلو کو پسند کر کے یہ رائے دی ہے کہ ادھی سے زیادہ نہ کہیں کیونکہ ادھی ہونا تسامع پر مبنی کہا جاسکتا ہے۔ غایت مافی الباب بعج احتمالات پر ان ادھم کو غیر ادھم غلطی کہ دیا جاوے گا۔ بہر حال میں نے غلطی ہونے کا نہ جزم کیا ہے نہ جزم دلایا ہے۔ اور آپ نے جو تحریر فرمایا ہے کہ فوائد المریدین ور سالہ گنج شکر قدس سرہ کا مفصل پتہ تحریر فرمائیں۔ سو میں نے ان کتابوں کے دیکھنے کا کب دعویٰ کیا ہے۔ صرف نسب نامہ مہر پور میں ایک عبارت دیکھی تھی جس کا حاصل تنبیہات وصیت میں لکھ دیا ہے اور وہ عبارت بعینہ یہ ہے "حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر در رسالہ خود مخدوم شرف الدین یحییٰ منیریؒ در کتاب فوائد المریدین تصنیف خود بہ تحقیقاتِ بلغ و بجد و جہد کما منبغی نسب نامہ حضرت ادھم بضبط تحریر در آورده ثبوت سیادت با انجام رسانیده است اھ"۔ اور یہ جو تحریر فرمایا ہے کہ آپ جیسے بزرگ کے ہوتے ہوئے الخ۔ اس کا جواب میرے خط کے ابتدائی معروضہ سے واضح ہوا ہو گا کہ یہ کوئی دینی مسئلہ نہیں ہے جس میں گفتگو واجب ہو۔ والسلام ۱۱ محرم ۱۳۳۳ھ

تذنیل: حضرت والا نے یہ بھی فرمایا کہ گو کشف حجت نہیں مگر مؤید ضرور ہے اور چند بزرگوں کے کشف سے یہ امر ثابت ہوا ہے کہ ہم فاروقی ہیں۔ (قال الجامع غنی عنہ) جس خط کا یہ جواب ہے اُس کی نقل ذیل ہے

باعث تصریح یہ ہے کہ پیر رشید احمد صاحب امر وہی نے کچھ عرصہ سے ایک نیا مسئلہ ایجاد کیا ہے کہ حضرت خواجہ گنج شکر قدس سرہ کا نسب حضرت ابراہیمؒ ادھم کو خاندان سیادت سے وابستہ کرنا چاہا ہے حالانکہ معتبر حضرات مجددیہ اور جواہر فریدی اور اکثر کتب نسب ناموں میں حضرت ابراہیمؒ ادھم کا نام مذکور نہیں ہے۔ اور آپ کا نسب بالتواتر فاروقی مشہور ہے اور وہ اپنے رسالہ اعلان سیادت میں جناب کا حوالہ دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ آپ نے کتاب تنبیہات وصیت میں بحوالہ نفحات مکیہ ابراہیم بن ادھم کو حسینی زیدی لکھا ہے۔ اور اُس کو یحییٰ منیریؒ سے نقل کیا ہے اور موضع مہر پور ضلع الہ آباد کے خاندان فریدیہ کا سلسلہ بذریعہ ابراہیم بن ادھم سادات حسینی سے ملتا ہے۔ اور آپ نے وہ نسب نامے فوائد المریدین حضرت یحییٰ منیریؒ ور سالہ حضرت گنج شکر میں ملاحظہ فرمائے ہیں اور آپ نے نقشہ جدولیہ میں ادھم کو فاروقی یا حسینی لکھا ہے۔ پھر اپنے قول سے رجوع فرما کر اپنے مریدین و متوسلین کو متنبہ کر دیا کہ آپ غلطی ہیں۔ چونکہ اس شور و فتن کے زمانہ میں خلاف اسلاف صالحین اور اُمور محدثانہ کو ماننا نہیں چاہتا اس لئے عرض ہے کہ اپنا مفصل خیال اس بارہ میں تحریر فرمائیے اور فوائد المریدین ور سالہ گنج شکر قدس سرہ کا مفصل پتہ تحریر فرمائیے۔ آپ جیسے بزرگ کے ہوتے ہوئے ایسا قننہ اٹھنا اور آپ کا ادھر متوجہ نہ ہونا جائے تعجب ہے۔ زیادہ کیا عرض کروں۔

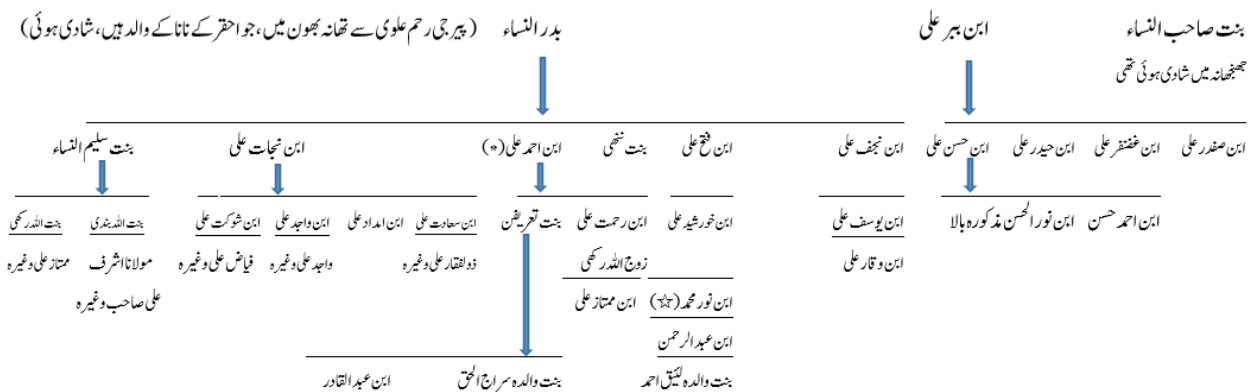
مضمون پنجم تتمہ ثالثہ (ضمیمہ مضمون سوم از تتمہ اولی)

۱۔ حکیم احسان اللہ۔ یہ میرے دادا شیخ فیض علی کے نانا ہیں۔ از کاغذ مر قومه ۱۲ شعبان ۱۲۵۸ھ

۲۔ رحیم النساء۔ یہ میرے پردادا شیخ غلام فرید کی دختر ہیں۔ یعنی شیخ فیض علی کی بہن۔ اور وہ شیخ غلام علی بن شیخ فتح علی بن شیخ غلام نبی سے بیابہی گئی تھیں۔ از کاغذ مرقومہ ۹ شعبان ۱۲۵۲ھ۔

ج: یہ ایک سلسلہ اپنے خاندانِ مادری کے بعض ناموں کا ہے جو مجھ کو ۷ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ بمقام حسن پور متصل گڑھی پختہ میں ایک صاحب سید نور الحسن نام سے بشکل شجرہ حاصل ہوا۔ ذیل میں اُس کی نقل لکھتا ہوں۔

سید اکرام علی ساکن بنت ضلع مظفر نگر



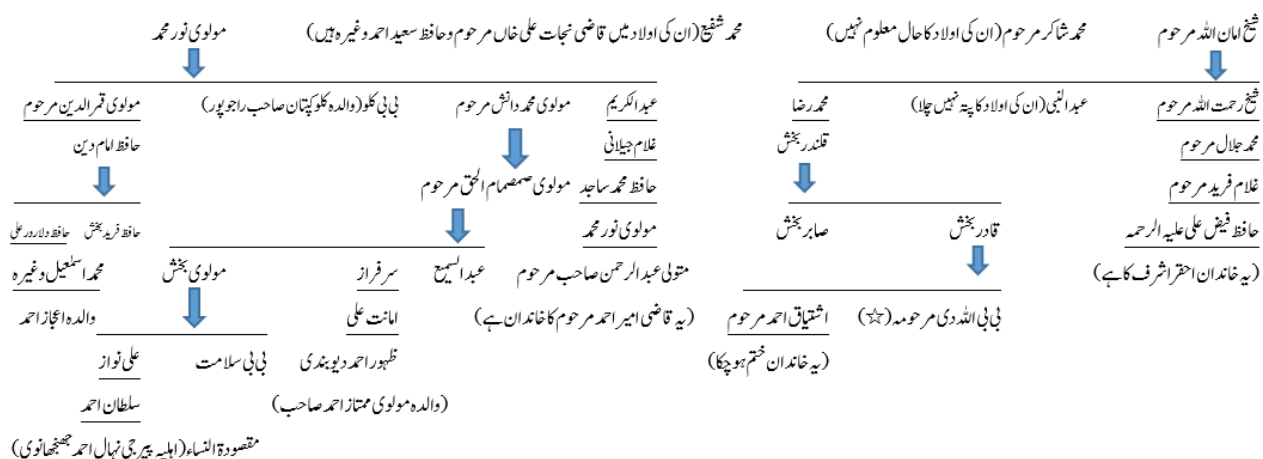
(*) احمد علی کے سلسلہ کی تفصیل اور جگہ سے لکھی گئی ۱۲ منہ

(☆) یہاں سے سید نور الحسن کی روایت نہیں ایک دوسرے عزیز کی ہے ۱۲ منہ

(آخر ذی الحجہ 1334ھ)

مضمون سوم تتمہ رابعہ (ضمیمہ مضمون پنجم تتمہ ثالثہ)

(الف) داد و ہمال کے متعلق شیخ عتیق اللہ حد بعد احقر کا سلسلہ منقولہ از تحریر منشی عبد الواحد صاحب تھانوی



(☆) منشی محمد ادریس اپنے کاغذات میں شیخ عبدالحق گنگوہی کو اس خاندان میں بتلاتے ہیں 12 منہ

(ب) ایضاً دو ہیال میں ایک اضافہ یہ ہے کہ میرے والد کی دو بہنوں میں سے ایک بہن کی اولاد کیرانہ میں حکیم مصباح الحق اور اُن کی دو بہنیں ہیں اور سب صاحب اولاد ہیں۔ اور دوسری بہن کی اولاد تھانہ بھون میں فیض محمد تھی، جن کی ایک بیٹی تھی جو قاضی سلیمان چر تھاولی سے بیاہی ہے اور صاحب اولاد ہے۔

(ج) نیز دادہیال کا کچھ تعلق سادات قصبہ میں نیز شرف الدین مرحوم سے بھی ہے۔

(د) نانہال کے متعلق شجرہ مندرجہ مضمون تئمہ ثالثہ کے بعض شعبے کُنج پور میں ہیں۔

(۵) میری حقیقی نانی کے حقیقی میانجی عبدالرحمن ساکن بیڈول تھے۔ جنکے بیٹے شیخ عبدالحق تھانوی تھے اور ان کا ایک بیٹا عبدالسلام ہے جو سنا ہے کہیں پنجاب کی طرف شادی کر کے وہاں ہی ملازم ہو گیا ہے۔ اور ایک بیٹا ان کا دوسرے نکاح سے یہاں تھانہ بھون میں انتقال کر گیا عرف مّا۔

(و) انہیں میاں عبد الرحمن مذکور کی ایک مسماۃ بھانجی ہیں جو میری نانی کی بھی بھانجی ہیں۔ اس طرح سے کہ ان مسماۃ کی والدہ اور میری نانی کی والدہ باہم چچا زاد بہنیں ہیں۔ وہ اب موجود ہیں جو نانی ہیں سعید و ظفر فرزند ان حافظ عبد الرشید ابن رسالدر نجف علی مرحوم کی۔

(ز) بعضے اقارب نانہالی بریلی جا بے ہیں ان مذکورات میں سے جن کی پوری تحقیق اس وقت عجلت میں نہیں ہو سکی۔ ممکن ہے کہ آئندہ تتمہ خامسہ میں اُن کی تفصیل ہو سکے۔ (آخر ذی الحجہ 1334ھ)

مضمون رابعہ تتمہ خامسہ

(الف) (التصحیح مضمون دوم تتمہ ثانیہ)

حضرت ابراہیم بن ادھم کے نسب کی تحقیق میں ملفوظاتِ خبرت کے حصہ ثانیہ کا غلط حوالہ ہو گیا ہے۔ یہ مضمون حصہ ثالثہ ملفوظ ۱۴ میں ہے۔

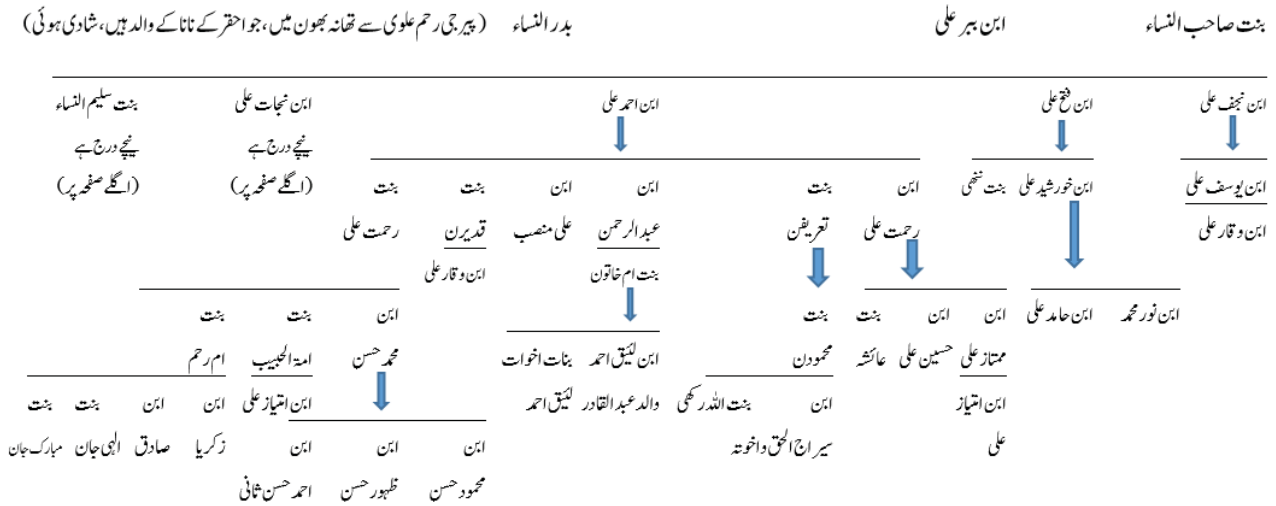
(ب) بہ تبدیل بعض الفاظ موہمہ شجرہ حضرت علیؑ کی صفت میں لفظ مشکل کشا لکھا گیا ہے۔ گو مشکل کشائی علوم کی توجیہ ہو سکتی ہے لیکن بوجہ ایہام کے بہتر ہے کہ بجائے اُس کے لفظ شیر خُدا بدل دیا جائے۔ (آخر جمادی الاخریٰ ۱۳۳۵ھ)

مضمون ثالث تتمہ خامسہ (متعلق ضمیمہ مضمون پنجم تتمہ ثالثہ حرف ج)

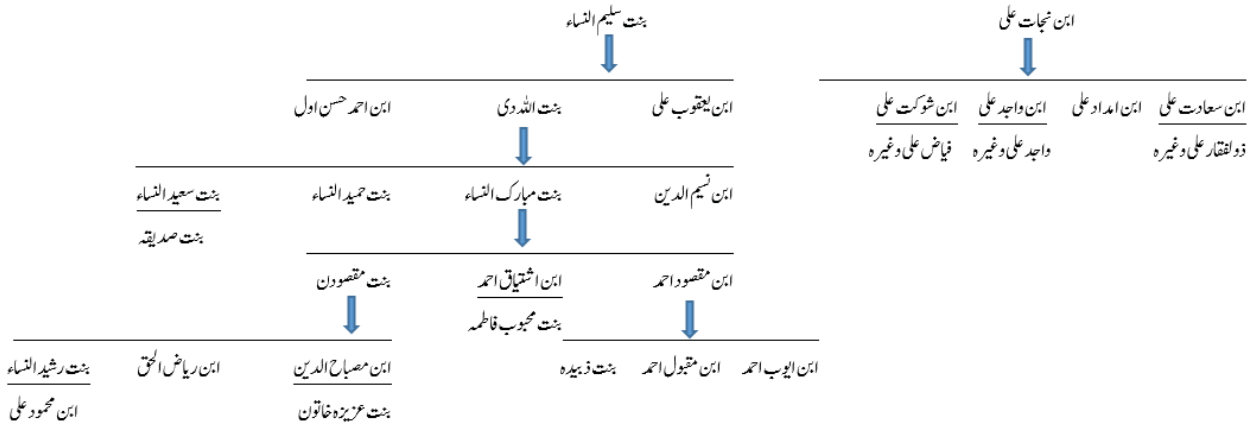
وہاں جو شجرہ درج ہے وہ ناتمام بھی ہے اور اُس میں بعض اغلاط راوی کے بھی اور کاتب کے بھی رہ گئی ہیں اس لئے اُس کو مکمل اور درست طور پر مکرر لکھا جاتا ہے۔ اُس کی تصحیح کر لی جاوے

شجرہ نمبر 3

شجرہ (☆) نسب پیر جی حافظ رحم علی از رسالہ قلیمہ انساب العلویین



(☆) یادداشت۔ اس شجرہ والوں میں یعقوب علی و احمد حسن اول مرحومین بریلی میں اوع امت الحلبیب و حسین علی و ممتاز علی کنچپورہ میں اور ام رحم بوجہ شادی کے اور اُس کی اولاد فرزند ان نور محمد لوہاری میں اور نسیم الدین بوجہ شادی اُن کی والدہ کے خسر و پور میں سکونت پذیر ہو گئے تھے۔ اور اس مضمون سے تتمہ رابعہ کے مضمون سوم کے حرف (د) و حرف (ز) کی تفصیل بھی ہو گئی فقط 12۔



مضمون ثالث ضمیمہ تتمہ خامسہ

اس میں دو جز ہیں

جز اول: متعلق بہ مضمون سوم تتمہ رابعہ

اول حرف ج

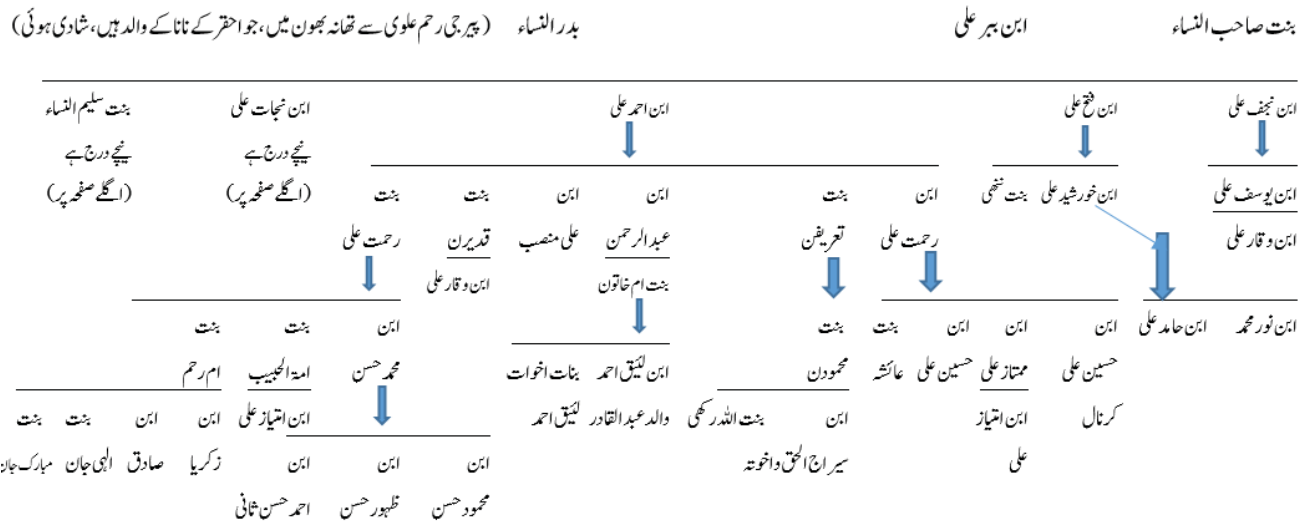
اس کی تحقیق اس طرح ہوئی کہ سادات قصبہ سے بواسطہ ہمیشہ شیخ شرف الدین مرحوم کے ہے۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ میرے پرداد شیخ غلام فرید کی ایک دختر رحیم النساء تھی جو میرے والد کی پھوپھی ہوئی اور وہ بیاہی گئی تھی شیخ غلام علی بن شیخ فتح بن شیخ غلام نبی سے (ہكذا رأيتہ فی صک قدیم مکتوب فی تاسع شعبان ۱۲۵۲ھ ولقلته قبل ذالک فی المضمون الخامس من التتمة الثانية) اور ان غلام علی دو پسر تھے اور ایک دختر یعنی مسمی شیخ شرف الدین لا ولد اور مسمی امام علی جن کی دختر رحمت لا ولد میاں ابوالحسن سے بیاہی گئی تھی اور مسماة عزیزن، تو یہ تینوں بھائی بہن میرے والد کی پھوپھی زاد ہوئے۔ اور یہ عزیزن بیاہی گئی تھی سادات میں سید رستم علی سے، جن کے ایک فرزند سید انور علی کے ایک فرزند سید علی احمد موجود ہیں۔ اور انہی رستم علی کے دوسرے فرزند سید حیدر علی کے فرزند سید نادر علی کے چار فرزند سید شاکر علی و سید ناظر علی و سید اعجاز حسین و سید ضیغم حسین موجود ہیں (ہكذا نقلہ لی سید ناظر علی القراطیس القديمة) اور ایک تعلق بدوں اہتمام کے سید ناظر علی سے معلوم ہوا کہ سادات میں مسماة بھری بنت بلہرین بی بی ایمن بنت بی بی بولی بنت سید محمد بن سید مردان علی بن سید خواجہ احمد بن سید سید بن سید علی میری نانی کی والدہ تھیں اھ۔ پس پہلے تعلق میں ہماری لڑکی سادات میں (بیاہی گئی) اور دوسرے تعلق میں سادات کی لڑکی ہمارے یہاں (بیاہ کے) آئی لیکن تتمہ ثالثہ میں ان کا نام بدر النساء اور ان کے باپ کا نام اکرام علی اور سکونت قصبہ بنت کی نور الحسن سے منقول ہے۔ مگر ممکن ہے کہ ایک ایک نام ہو اور ایک ایک عُرف۔ اسی طرح ممکن ہے کہ خود ان کی سکونت بنت کی ہو اور ناہال تھانہ بھون کی۔ (وکان هذا اكله فی زمان و قوع الثاکح فیما بین اهل السنة و الشیعة ثم انسد باب ذالک لمصالح کثیرة و کان الانسداد خیر للفریقین)۔

جز دوم: متعلق بہ مضمون ثالث تتمہ خامسہ

رحمت علی مذکور سطر (۴) شجرہ ابن احمد علی ابن رحم علی کا نکاح اور ہوا تھا جس سے ایک لڑکا حسین علی کرناں موجود ہے (رواہ داؤد علی عن الحکیم عارف علی)۔ (آخر 1335ھ)

شجرہ نمبر 3

شجرہ (☆) نسب پیر جی حافظ رحم علی از رسالہ قلیمہ انساب العلویین



(☆) یادداشت۔ اس شجرہ والوں میں یعقوب علی و احمد حسن اول مرحومین بریلی میں اوج امت الحبیب و حسین علی و ممتاز علی کنچپورہ میں اور ام رحم بوجہ شادی کے اور اُس کی اولاد فرزند ان نور محمد لوہاری میں اور نسیم الدین بوجہ شادی اُن کی والدہ کے خُسر و پور میں سکونت پذیر ہو گئے تھے۔ اور اس مضمون سے تبتہ رابعہ کے مضمون سوم کے حرف (د) و حرف (ز) کی تفصیل بھی ہو گئی فقط 12۔

مضمون ثالث تبتہ سادسہ (متعلق سلسلہ نسب)

اس میں دو جز ہیں

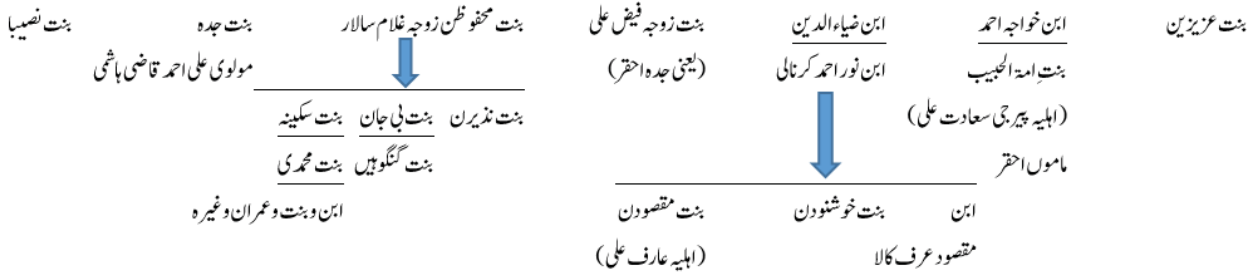
نمبر ۱۔ متعلق حرف (و)

ان میانجی عبد الرحمن کے جو کہ فارسی کے استاد بھی مشہور ہیں، باپ کا نام میانجی بہرام بخش ہے اور یہ رسالہ ابن نجف علی مرحوم کے چچا زاد بھائی ہیں۔ رسالہ ابن صاحب سے ہمارا تعلق ہے۔ یکز ارواہ الحکیم عارف علی۔

نمبر ۲۔ تحقیق مستقل نیز حکیم صاحب مذکور بالا بعض اجزاء بصورتِ شجرہ۔

شجرہ نمبر 4

عبد القوی



مضمون ثالث ضمیمہ تتمہ سادسہ (متعلق سلسلہ نسب)

خلاصہ تحقیق منشی عبد الواحد صاحب از کاغذات قدیمہ بجواب استفسار احقر۔ اس میں کئی چیز ہیں:

الف: تصحیح بعض اجزاء شجرہ ص ۳۴ تتمہ سادسہ (شجرہ نمبر 3) (مضمون ثالث تتمہ خامسہ)

نمبر ۱: عبد القوی کی جگہ محمد قوی سمجھا جاوے

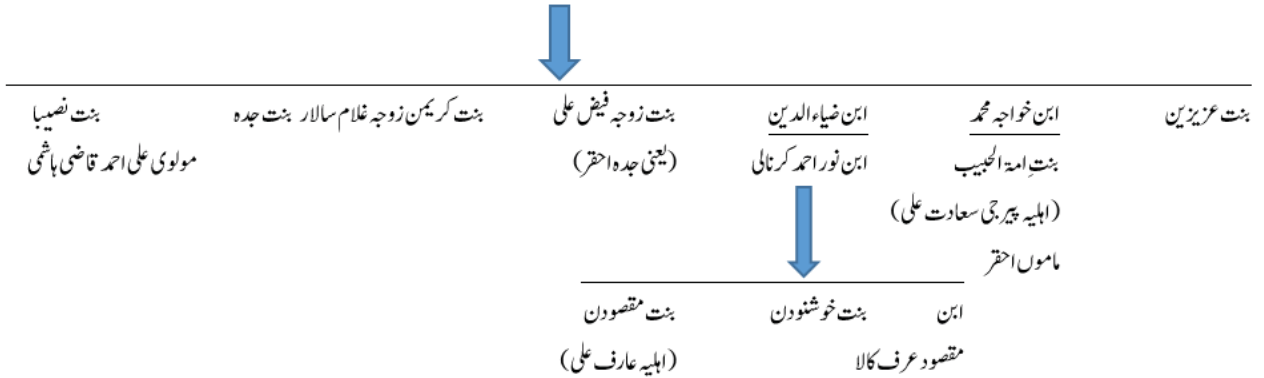
نمبر ۲: خواجہ احمد کی جگہ خواجہ محمد ہے

نمبر ۳: امہ الحبیب بنت خواجہ محمد نہیں بلکہ بنت عزیزین ہے

نمبر ۴: محفو ظن زوجہ غلام سالار بنت محمد قوی نہیں بلکہ بنت میانجی محمد بخش ہے۔ البتہ قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ ان غلام سالار کی خوشدامن مسماۃ کریمن بنت محمد قوی ہو

شجرہ نمبر 4

محمد قوی



ب: تحقیق مستقل قاضی محمد یسین کی اولاد میں یہ لوگ ہیں:

۱- خلیفہ محمد صابر عرف دوہرا

۲- ابوالحسن ابن محمد حسن بخش

۳- حاجی عبدالکریم ابن رسالدار رحیم بخش یہ قاضی محمد یسین اور قاضی نصر اللہ خاں غالباً معاصر ہیں کیونکہ بعہد اکبر اول دونوں کے فرزند موجود تھے اور دونوں میں باہم قرابت بھی معلوم ہوتی ہے۔ مگر قرابت کی تعیین نہیں اور ان کی اولاد کو جماعت نائبان لکھا ہے

ج: مولانا صدر جہاں علی خاندان خطیبان کا انتساب قاضی نصر اللہ خاں ثابت نہیں ہوا۔ البتہ ایک فرمان سے ان کی موجودگی ۹۷۰ھ بعہد اکبر اول پائی جاتی ہے۔ اُس فرمان میں ان کو بلفظ تقویٰ شعار لکھا ہے اور یہ فرامین ان کی اولاد کے نام ملے ہیں

نمبر ۱: فرمان عہد اکبر اول: باسم جلال و فرید فرزند ان مولانا صدر جہاں

نمبر ۲: فرمان باسم آدم ولد جلال خطیب ۴ ماہ مرداد الہی ۸ جلوس جہانگیری

نمبر ۳: فرمان باسم حافظ حبیب اللہ عہد جہانگیر

نمبر ۴: فرمان باسم شیخ عتیق اللہ خطیب ۸ جمادی الاولیٰ ۲ جلوس عالمگیری۔ قاضی قطب الدین خاں مورث خاندان قصبہ بھی ان ہی صدر

جہاں کی اولاد سے ہیں جن کو عہدہ قضا باوجود خطیب ہونے کے، خاندان ملا محمد صابر سے بوجہ تعلق نواسگی حاصل ہوا تھا۔ ملا صاحب، اولاد نصر اللہ خاں سے تھے د: حافظ ابو محمد صاحبزادہ شیخ مبارک محتسب کی اولاد میں یہ لوگ ہیں:

۱- حافظ یار محمد ملقب بہ نواب شکار خاں کی اولاد

۲- منشی عبدالرزاق مرحوم کے، نواب شکار خاں کے بھائی کی اولاد ہونے کے متعلق کوئی کاغذ نہیں ملا۔ اسی طرح داروغہ منصب علی کو جماعت محتسبان سے کہتے ہیں مگر کوئی کاغذ نہیں ملا۔ ان حافظ ابو محمد کی موجودگی ایک فرمان عہد اکبری سے سن ۹۷۸ھ میں پائی جاتی ہے۔

ہ: قاضی محمد ہاشم کی اولاد میں یہ لوگ ہیں:

۱- عبداللطیف و عبدالرشید

۲- مقبول پسر منظور احمد از اولاد و ختری۔ یہ قاضی محمد ہاشم ان ۱۰۷۱ھ میں بعہد اول تھانہ بھون کے قاضی تھے۔ اور یہ قاضی نصر اللہ خاں کی اولاد میں تھے۔

تنبیہ: مضمون ثالث تتمہ سادہ تنبیہات نمبر ۱ میں میانجی بہرام بخش کے رسالدار کے ابن العزم قرار دینے سے ان کا اولاد قاضی محمد ہاشم میں ہونا لازم نہیں آتا ہے۔ سو یہ کہیں سے ثابت نہیں ہوتا

و: بیدار والے قاضی محمد شفیق کی نسل سے ہیں اور یہ قاضی نصر اللہ خاں کی اولاد سے ہیں۔ یہ سن ۱۷ جلوس عالمگیری میں موجود تھے۔ ان کی اولاد بھی نائب قاضی کہلاتے ہیں۔ یہ لوگ ان کی اولاد میں ہیں:

۱- حافظ عبدالعلیم وغیرہ ۲- پسران شیخ اللہ دیا ابن جلیل ۳- منشی لطافت علی مرحوم۔

اور ان کے بھائی مولانا ابو بکر کی اولاد میں یہ لوگ ہیں:

۱- میاں خلیل الرحمن مرحوم ۲- رشید پسر میانجی امین ۳- یعقوب علی رسالدار

ز: مولانا ناصر جہاں جدِ اعلیٰ خطیبان و شیخ مبارک جدِ محتسبان و قاضی محمد یسین کا گواہ اولاد قاضی نصر اللہ خاں سے ہونا ثابت نہیں ہوتا لیکن ان سب کا باہم قرابت دار ہونا اور اس بنا پر ایک کا دوسرے کی جائیداد سے حصہ پانا کاغذات اے بخوبی ثابت ہے۔ اور گویہ ثابت نہیں کہ یہ سب اوپر جا کر کتنی پشتوں میں مل جاتے ہیں لیکن ان تینوں خاندانوں میں سے بہت سے حضرات کا، جن کا عالم اور باخبر ہونا پایا جاتا ہے، اپنے ناموں کے ساتھ فاروقی لکھتے رہنا دلیل ظاہر ہے ان سب کے فاروقی ہونے کی۔ رہا یہ کہ ان کے شجرات انساب میں ان کو حضرت ابراہیم بن ادہم کی طرف منسوب کیا ہے اور وہ فاروقی نہیں ہیں۔ اس کی تحقیق اقتباس الانوار میں بہ ضمن سلسلہ حضرت فرید عطارؒ اس طرح کی گئی ہے کہ "اتصال صاحب سیر الاقطاب سلسلہ حضرت گنج شکر را بہ سلطان ابراہیم ابن ادہم غیر صحیح ست چرا کہ بہ ثبوت پیوستہ کہ از اسحاق پسر حضرت ابراہیم ابن ادہم عقبی زمانہ بلکہ لاولد رفتہ۔ نعم بودن حضرت گنج شکر از فرزندان حضرت عمر فاروقؒ ثابت و صحیح ست و وسائط سلسلہ نسب دے قدس سرہ تا حضرت عمر فاروقؒ تا حال معلوم اس احقر نہ شدہ بنا بر اں بے شک مرقوم نہ گشتہ (ص 161)" (ترجمہ: حضرت گنج شکر اور سلطان ابراہیم ابن ادہم غیر کے درمیان کا سلسلہ درست ہے کیونکہ اس بات کی تصدیق ہوتی ہے حضرت ابراہیم ابن ادہم کے بیٹے اسحاق سے۔ یہ درست ہے کہ حضرت گنج شکر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں یہ بات ثابت ہے اور درست ہے اور حضرت ابراہیم بن ادہم سے لے کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تک نسب احقر کو جو معلوم ہے اُس میں کوئی شک نہیں ہے)۔ اس کی نظیر یہ ہے کہ قبائل قریش کے اجداد میں عدنان سے اُپر بہت گڑبڑ ہے مگر تاہم ان کا حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں ہونا یقینی ہے۔ پس اسے بنا پر شیوخ تھانہ بھون کا فاروقی ہونا اور ادہمی نہ ہونا رائج ہے واللہ اعلم۔

ح: مولانا ناصر جہاں مذکور حرف (ج) تک اس احقر کا بروئے کاغذات اس طرح اتصال ہے۔ والد ماجد شیخ عبدالحق ابن حافظ فیض علی ابن غلام فرید ابن جلال ابن رحمت اللہ ابن امان اللہ موجود در سن ۹۸۳ھ ابن عتیق اللہ خطیب ابن حافظ حبیب اللہ ابن شیخ آدم ابن مولانا محمد جلال ابن مولانا ناصر جہاں۔ آگے تفصیل نہیں گواجمالاً بنا پر مضمون حرف (ز) فاروقیت کا حکم ہو سکتا ہے۔

ط: شیوخ تھانہ بھون و حضرت شیخ مدد الف ثانی و حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری و شیخ فرید الدین گنج شکرؒ یہ سب سلطان شہاب الدین الملقب بہ فرخ شاہ کابلی کی اولاد سے ہیں جن کی نسبت زبدۃ المقالات میں سے مروی "از جلہ امراء و اعظم وزراء سلاطین کابل بودہ نخستین نزیل ہندوستان اوست کہ از غزنین کابل بدیار ہند آمدہ گویند وے باوصاف خجستہ موصوف بود و بہ ترویج اسلام و توہین عبدہ اصنام معروف اھ" (ترجمہ: وہ کابل کے سلطانوں کے شہزادوں اور وزراء اعلیٰ میں سے ایک تھے، اور وہ ہندوستان میں پہلے آنے والوں میں سے تھے، جس کا تعلق کابل کے غزنی سے ہے اور وہ اسلام کو فروغ دینے اور بتوں کی پوجا کرنے والوں کی توہین کرنے کے لیے مشہور ہیں)۔ اور فاروقیان امر وہہ و خاندان شاہ عبد العزیز صاحب و سلاطین برہان پور خاندان سے یہ فرخ شاہ کی شاخ سے علیحدہ ہیں۔

ی: بعض شجرات تھانہ بھون میں قاضی نصر اللہ خاں کے جد امجد شیخ نظام و خشی کو فرخ شاہ کابلی کا ابن قرار دیا ہے۔ سو یہ صحیح نہیں کیونکہ قاضی صاحب کے ابناء شیخ امان اللہ و شیخ محمد موسیٰ کا سن ۹۸۳ھ میں بعد اکبر اول موجود ہونا فرامین عطاء معافی سے ثابت ہے تو لا محالہ قاضی صاحب بھی اس زمانہ سے قریب موجود ہوں گے اور یہی زمانہ تھا شیخ جلال الدین تھانیسری اور خواجہ عبد الاحد والد حضرت مجدد صاحبؒ کا۔ یہ دونوں حضرات عہد اکبر اول میں تھے۔ اور پھر شیخ جلالؒ اور فرخ شاہ کابلی کے درمیان چودہ واسطے ہیں اور خواجہ عبد الاحدؒ اور فرخ شاہ کے درمیان تیرہ ۱۳ واسطے ہیں۔ تو یہ امر کیسے معقول ہو سکتا ہے کہ قاضی نصر اللہ خاں اور فرخ شاہ کے درمیان کل دو ۲ ہی واسطے ہوں نیز قاضی صاحب کا تھانیسری سے غیاث الدین بلبن کے عہد میں جو ساتویں صدی ہجری میں تھے ہندوستان آنا بیان کیا جاتا ہے

تو کیسے سمجھ میں آتا ہے کہ اُن کے ابناء شیخ امان اللہ و شیخ محمد موسیٰ کو عہد اکبر میں جو دسویں صدی میں ہیں فرمان عطا ہو۔ پس ضرور کچھ وسائط لکھنے سے رہ گئے ہیں اور غیاث الدین کے زمانہ میں اُن کی آمد بھی نہیں ہوئی اللہ اعلم۔ انتہی اقتباس القراطیس التی کتبہا المنشی عبد الواحد۔
تفریعان علی التحقیق المذكور

(الاول) فاروقیان تھانہ بھون کے سب شعبے اس میں مشترک ہیں کہ اُپر تک نام بنام سلسلہ نہیں ملتا۔ کسی کا صدر جہاں سے آگے، کسی کا قاضی محمد یسین سے اُپر، کسی کا شیخ مبارک کے اُپر اور قاضی نصر اللہ خاں کی اولاد کا اُن کے جد امجد شیخ نظام و محشی سے اُپر۔ چنانچہ دلیل اس حرفی کے ذیل میں گزری ہے۔
(الثانی) لیکن چونکہ بدلیل مذكور بذیل حرف (ز) ان سب کی فاروقیت ثابت اور ادہمیت منفی ہے۔ اس لئے تنبیہات وصیت میں جو احقر نے اُن کی ادہمیت کو ترجیح دی ہے، اُس سے رجوع کرتا ہوں۔ (اواخر 1336ھ)

مضمون ثالث تتمہ سابعہ متعلق سلسلہ نسب (متعلق مضمون ثالث ضمیمہ تتمہ سادسہ)

(اس مضمون کے متعلق آئندہ لکھنے کا سلسلہ بند کیا جاتا ہے)
ضمیمہ تتمہ سادسہ تنبیہات میں بذیل حرف (ط) فرخ شاہ کا بلی کے متعلق کچھ لکھا گیا تھا۔ سلسلہ السلسلۃ الذبیہ میں اُن کے متعلق کچھ اور مضمون نظر سے گزرا، اُس کو بھی نقل کیا جاتا ہے وھو ہذا۔

یہ سلطان شہاب الدین علی جملہ اولیاء کا ملین سے ہیں۔ ان کا لقب فرخ شاہ ہے جو سلوک صوفیہ سے پہلے والی کابل رہے ہیں اور سلطنت غزنویہ کے زوال کے بعد آپ ہی کابل سے خروج کر کے کئی بار فوج کشی کے ساتھ واسطے ترویج اسلام اور جہاد کفار اور توہین اصنام کے ہندوستان میں تشریف لائے ہیں اور پھر بامراد بہت سا غنیمت کا مال لیکر کابل کو مراجعت فرما ہوئے۔ آخر الامت ایسی عنایت الہی ہوئی کہ آپ کی توجہ سلوک طریقہ حضرات چشتیہ کی طرف مصروف ہوئی اور طریقہ عالیہ کے بزرگوں سے مستفید ہو کر کمال کے درجہ کو پہنچے اور ایک عالم آپ کے چشمہ فیض سے سیراب و کامیاب ہوا۔ ترک سلطنت اور قبول فقر کے بعد کوہستان کابل میں آپ نے سکونت اختیار کی اور تادمت عمر وہاں ہی رہ کر فیض رسانی خلق میں مشغول ہوئے اور انتقال کے بعد وہاں ہی دفن ہوئے۔ چنانچہ آج تک وہ موضع بہ درہ فرخ شاہ معرفت و مشہور ہے اور قبر مبارک زیادہ نگاہ خاص و عام ہے اہ بتغیر بعض الرابط۔ فائدہ میں نے بعض دوسرے فاروقیوں کے نسب نامے بھی منگائے، اُن میں سے شاہ محمد حلیم صاحب ضلع اعظم گڑھ اور مولوی ابو بکر صاحب جو پوری کے سلسلہ نسب میں بھی یہ فرخ شاہ ہیں اور قاضی محمد مصطفیٰ صاحب متوطن منڈیاہو کے سلسلہ نسب میں یہ نہیں ہیں۔ اُنہوں نے اپنے خط میں فاروقیان مچھلی شہر و بہدوئی وغیرہ کے مورث اعلیٰ کا نام عبد الملک پران لکھا ہے۔ (جمادی الثانی 1337ھ)

فائدہ سابعین ثلثین در بعضے حواشی رسالہ ذنابات لمافی الزیادات (اس کا موقع عنوان ذنابہ ثانیہ میں یہ لفظ ہے "سلسلۃ النسب من الاب" اس لفظ پر یہ حاشیہ لکھا جاوے)

یہ نسب جو کہ رسالہ امواج طلب کے اخیر میں بھی بعنوان حاشیہ مذکور ہے۔ بناء بعض زبانی روایات متعلقہ اتصال و بعض کاغذات متعلقہ توسط و انتہائے اتصال مع تائید انتہائے اتصال بعض کتب لکھا گیا تھا۔ مگر اُس کے بعض اجزاء بعض ماہرین ثقات احباب کی تحقیق کی بناء پر، جو کہ کاغذات قدیمہ معتبرہ سے مقتبس ہے اور بعض اجزاء تاریخ صحیح کی بناء پر محل کلام ثابت ہوئے جو کہ ذیل کے نمبروں میں درج ہیں۔ اور اس میں بعض اجزاء تاریخی ایسے بھی ہیں جن کا ماخذ معلوم نہیں ہوا۔ اُن سے تعرض نہیں کیا گیا

نمبر ۱: اتصال قاضی نصر اللہ خان تک

نمبر ۲: قاضی نصر اللہ خان کے جد شیخ نظام و خشی سے فرخ شاہ تک صرف دو واسطے ہونا

نمبر ۳: قاضی نصر اللہ خان کا سنہ ۷۲۲ھ میں بہ زمانہ غیاث الدین بلبن تھانہ بھون آنا، جیسا بعض شجرات قلمیہ موجودہ قصبہ میں لکھا ہے

نمبر ۴: فرخ شاہ کا صاحب سلطنت ہونا

نمبر ۵: حضرت ابراہیم بن ادہم کا سلسلہ نسب میں واقع ہونا جیسا شجرات قصبہ میں ہے اور ان حضرات کا حضرت عمرؓ کی اولاد میں ہونا۔ جیسا شجرات

مذکورہ و تاریخ فرشتہ میں ہے یا ان کا حسینی ہونا جیسا کہ حضرت یحییٰ منیریؒ کے بعض مکتوبات میں ہے۔ سو ان اجزاء کے متعلق عرض کرتا ہوں:

جزا اول کی تحقیق مع التورخ یہ ہے کہ تھانہ بھون کے فاروقیوں کے چار خاندان مشہور ہیں۔ خطیب، قاضی، نائب (یعنی نائب قاضی) محتسب۔ خطیبوں کے جد اعلیٰ مولانا ناصر جہاں ہیں۔ احقر کا سلسلہ ان سے اس طرح متصل ہے۔ اشرف علی بن عبدالحق بن حافظ فیض علی بن غلام فرید شہید بن محمد جلال بن رحمت اللہ بن امان

اللہ (جو سنہ ۹۸۲ھ میں موجود تھے) ابن عتیق اللہ خطیب (صاحب فرمان مصدر ۸ جمادی الاولیٰ سنہ ۲ جلوس عالمگیری) ابن حافظ حبیب اللہ (صاحب فرمان عہد

جہانگیر) ابن شیخ آدم (صاحب فرمان مصدر ۴ مرداد الہی سنہ ۸ جلوس جہانگیری) ابن محمد جلال خطیب (مغائر جلال سابق و صاحب فرمان عہد اکبر اول بشرکت

برادر خود فرید) بن مولانا ناصر جہاں جد اعلیٰ خطیبان موجودہ در سنہ ۹۷۰ھ بعہد اکبر اول (مطابق ایک فرمان کے جس میں ان کو بہ لفظ تقویٰ شعار لکھا ہے ۱۲) اور

خاندان قضا کے جد اعلیٰ قاضی نصر اللہ خاں ہیں۔ ان کے ابناء شیخ امان اللہ و شیخ محمد موسیٰ کے نام سنہ ۹۸۳ھ میں بعہد اکبر اول فرمان عطاء معافی صادر ہوا ہے۔ ملا

محمد صابر کے مابعد تک اس خاندان میں منصب قضا رہا۔ چنانچہ مولانا محمد صابر کے (جن کے نام کے ساتھ مصنف کشاف اصطلاحات الفنون نے اثنیٰ العلماء لکھا ہے

۱۲) پر پوتے قاضی محمد اعلیٰ مصنف کشاف اصطلاحات الفنون کے زمانہ قضا کے دستیٰ صکو، جن کی مہر میں لقب قاضی مصرح ہے، میں نے خود دیکھے ہیں۔ پھر

نواسگی کے علاقہ سے منصب قاضی قطب الدین مورث خاندان قضا قصبہ کی طرف جو کہ صدر جہاں کی اولاد میں تھے منتقل ہو گیا اور ان ہی قاضی نصر اللہ خاں کی

اولاد میں قاضی محمد ہاشم بھی تھے جو سنہ ۱۰۷۱ھ میں بعہد عالمگیر تھانہ بھون کے قاضی تھے۔ اور ان ہی نصر اللہ خاں کی اولاد میں قاضی محمد شفیع بھی ہیں جو سنہ ۱۷

جلوس عالمگیری میں موجود تھے اور بیدار والے ان کی نسل سے ہیں۔ ان کی اولاد بھی نائب قاضی کہلاتے ہیں۔ اور خاندان نائبان کے جد اعلیٰ قاضی محمد یسین ہیں

(غالباً نائب کا لقب اصل میں ان ہی کا ہو گا۔ پھر خاندان قضا خطیبوں میں قضا کے منتقل ہونے کے بعد، جس کا پُر ذکر ہوا ہے، عجب نہیں کہ نیابت خاندان قضا

میں چلی گئی ہو۔ اس عارض کے سبب ان کا بھی لقب نائب ہو گیا ہو جیسا قاضی محمد شفیع کی اولاد کے باب میں لکھا گیا ہے) اور خاندان محتسبان کے جد اعلیٰ شیخ مبارک

محتسب ہیں۔ پس چاروں جماعتوں کے جد اعلیٰ یہ چار ہوئے: مولانا ناصر جہاں، قاضی نصر اللہ خاں، قاضی محمد یسین اور شیخ مبارک۔ اور یہ چاروں ایک دوسرے کی

اولاد سے نہیں مگر تقریباً اکبر اول کے عہد میں ان کا معاصر اور قرابت دار ہونا اور اس بناء پر ایک دوسرے کی جائیداد سے حصہ پانا کا غذا سے ثابت ہے۔ اور

بوجہ اس کے آگے ان کا پورا سلسلہ اور اسماء و سائط کلاً یا بعضاً معلوم نہیں کسی کا تو صدر جہاں سے آگے، کسی کا قاضی محمد یسین سے اُپر اور کسی کا شیخ مبارک کے اُپر اور

قاضی نصر اللہ خاں کی اولاد کا ان کے جد امجد شیخ نظام و خشی سے اُپر۔ اس لئے اس کی تحقیق نہیں ہوئی کہ یہ سب اُپر جا کر کئی پشتوں میں مل جاتے ہیں لیکن ان سب

کا فرخ شاہ کی اولاد ہونا فاروقی ہونا قریب قریب متواتر ہے۔ چنانچہ ان سب کے شجرات و انساب کا فرخ شاہ کا بلی کی طرف انتساب میں متفق ہونا اور ان

خاندانوں میں بہت سے حضرات کا، جن کا عالم اور باخبر ہونا پایا جاتا ہے، اپنے ناموں کے ساتھ فاروقی لکھنا جن میں سے قاضی محمد اعلیٰ مذکور بالا بھی ہیں جن کا محقق و

بتحر ہونا ان کی کتاب "کشاف اصطلاحات الفنون" سے ظاہر ہے۔ وہ بھی اس کتاب کے خطبہ میں اپنے کو فاروقی لکھ رہے ہیں۔ نیز فرخ شاہ کے فاروقی ہونے پر

دوسری تواریخ اور مختلف مقامات کے شجرات کا، جن کو احقر نے جمع کیا تھا، متفق ہونا یہ سب قرآن قویہ بلکہ تقریباً برہین قطعیہ ہیں۔ دعاوی مذکور کے واللہ اعلم۔

باب نسب میں فقہاء نے بھی تسامع کو حجت فرمایا ہے اور شیوخ تھانہ بھون اور حضرت مجدد الف ثانیؒ اور حضرت جلال الدین تھانیسریؒ اور حضرت شیخ فرید الدین گنج شکرؒ اور بھی شیوخ بعض بلاد ہندوستان، یہ سب ان ہی فرخ شاہ کابلی کی اولاد میں ہیں کما یظهر من الشجرات و کتب السیر۔

جز ثانی میں کلام یہ ہے کہ قاضی نصر اللہ خاں کا تقریباً عہد اکبر اول میں موجود ہونا مذکور ہو چکا ہے اور یہی زمانہ شیخ جلال الدین تھانیسریؒ اور خواجہ عبد الاحد صاحب والد حضرت مجدد صاحبؒ کا پھر حسب نقل اہل سیر شیخ جلال الدین اور فرخ شاہ کے درمیان چودہ واسطے اور اسی طرح خواجہ عبد الاحدؒ اور فرخ شاہ کے درمیان صرف تیرہ ہی واسطے ہیں۔ پھر کیسے معقول ہو سکتا ہے کہ قاضی نصر اللہ خاں اور فرخ شاہ کے درمیان صرف چار ہی واسطے ہوں۔ بالضرور زیادہ واسطے لکھنے سے رہ گئے ہیں۔

جز ثالث میں خدشات ظاہر ہے کہ غیاث الدین بلبن ساتویں صدی میں ہیں اور قاضی نصر اللہ خاں وغیرہ دسویں صدی میں ہیں کما ذکر مفصلاً فی الاجزاء الاول تو دونوں کا زمانہ ایک کیسے ہو سکتا ہے عجب نہیں (کہ) ان کے اجداد ساتویں صدی میں آئے ہوں۔ چنانچہ ان کا تھانیسریؒ کا (جو) زمانہ منقول ہے وہ تقریباً یہی ہے۔ پھر خود یہ لوگ دسویں صدی میں تھانہ بھون آگئے ہوں تو ناقل کو غلط ہو گیا کہ آمد اجداد کے زمانہ کو ان کی آمد کا زمانہ غلطی سے لکھ دیا لفظ اجداد لکھنے سے رہ گیا۔

جز رابع فرخ شاہ کو بعض اہل سیر نے وزیر، سلاطین کا بل لکھا ہے۔ ممکن ہے وزارت سے بعد میں سلطنت تک پہنچ گئے ہوں۔ چنانچہ زبدۃ المقامات میں ان کو وزراء سے لکھا ہے (از ضمیمہ تتمہ سادسہ تنبیہات) اور رسالہ سلسلۃ ذبیہ میں ان کو والی کا بل لکھا ہے اور اسی میں یہ لکھا ہے کہ زوال سلطنت غزنویہ کے بعد تروج اسلام کے لئے کئی بار کا بل سے ہندوستان آئے (از تتمہ سابعہ تنبیہات) عجب نہیں سلطنت غزنویہ کے بعد اس موقع پر ان کو بادشاہ بنا دیا گیا ہو۔

جز خامس۔ میں نے متعدد بلاد و مختلف بلاد و امصاف سے وہ شجرے فاروقیوں کے فراہم کیے جو فرخ شاہ میں جمع ہو گئے ہیں۔ سو یہ سب اس میں بھی متفق ہیں کہ اُپر جا کر سب میں اسحق نام ہے۔ اسحق تک اسماء بھی تقارب کے ساتھ مشترک ہیں۔ اب اسحق سے آگے یہ اختلاف ہے کہ بعض میں تو اسحق کے بعد ابراہیم ہے اور ادہم نہیں اور بعض میں اسحق کے بعد ادہم ہے، ابراہیم نہیں اور بعض میں ابراہیم بن ادہم ہے۔ پھر جن میں صرف ابراہیم ہے اس کے بعد بعض میں ناصر بن عبد اللہ بن عمر ہے اور بعض میں سالم بن عبد اللہ بن عمر ہے۔ ان بعض شجرات کی بناء پر و نیز تاریخ فرشتہ کی روایت پر حضرت ابراہیم بن ادہم فاروقی مشہور ہو گئے لیکن محدثین نے کتب اسماء الرجال مثل تہذیب وغیرہ و نیز محققین اہل تصوف نے بھی ابراہیم بن ادہم کا نسب اس طرح بیان کیا ہے۔ ادہم بن منصور بن منہ بن یزید بن جابر بن ثعلبہ بن سعد بن حلاج بن غزیہ بن اسامہ بن ربیعہ بن ضبیعہ بن عجل۔ اور یہ عجل ربیعہ کی اولاد میں ہے اور یہ ربیعہ ترار کی اولاد میں ہے اور بھائی ہے مضر کا۔ پھر مضر کی شاخ میں قریش ہیں اور ربیعہ کی دوسری شاخ ہے تو ابراہیم بن ادہم غلی ہیں قریشی بھی نہیں ہوئے، فاروقی تو کیسے ہوتے۔ اور بعض محدثین نے ان کو تہمی کہا ہے اور تطبیق کے لئے تمیمیت کو ماں کی جہت سے کہا ہے۔ پس ثابت ہوا کہ فاروقیوں کے سلسلہ نسب میں ابراہیم بن ادہم کا واقع ہونا غلط ہے اور یہ ابراہیم جو شجرات میں واقع ہیں کوئی دوسرے ابراہیم ہیں اور ادہم میں کچھ غلط ہوا ہے۔ عجب نہیں کہ سالم کو بوجہ کتابت غیر مستنبیہ کے کسی نے ادہم سمجھ لیا ہو (اور پھر وہی) آگے نقل ہوتا چلا گیا۔ اور جن میں صرف ادہم ہے عجب نہیں (کہ) ابراہیم کی تصحیف ہو۔ چونکہ ابراہیم بن ادہم کے فرزند کا نام اسحق ہے

(تو) عجب نہیں یہ اشتراک بانضمام اشتباہات مذکورہ منشاء غلط کا مقوی ہو گیا ہو۔ اور اسی سے حسینی ہونے کی حالت بھی معلوم ہو گئی۔ اس کے متعلق کچھ مضمون

عقرب نوٹ میں مذکور ہوتا ہے۔ واللہ اعلم وهذا ملخص المضمون الثالث من ضمیمہ التتمہ السادسة للتنبیہات و

الفصل الاربعین من ترجیح الراجح فی رسالۃ النور لرمضان و شوال سنہ ۱۳۴۳ھ۔ و آخر الحصۃ الاول من

الطرائف و الظرائف فمن اشتاق الی التحقیق المبسوط المفصل فلیرجع الی الاصول۔

(نوٹ الف) اگر میری کسی تحریر میں کوئی جزا اس تحقیق کے خلاف پایا جاوے (تو) وہ مرجوع عنہ ہے۔

(نوٹ ب) بعض معاصرین نے حضرت فرید گنج شکر رحمۃ اللہ کا نسب بذریعہ حضرت ابراہیم بن ادہم کے خاندان سیادت سے وابستہ کرنا چاہا ہے اور حضرت یحییٰ منیریؒ کے بعض مکتوبات سے اس کو متاید کیا ہے۔ اس کی مبسوط تحقیق آخر کے ملفوظاتِ خبرت کے حصہ سوم ملفوظ ۱۴ میں مذکور ہے۔ خلاصہ اُس کا یہ ہے کہ مؤلف کے سب مقدمات مخدوش ہیں۔ باقی حضرت شیخ کا قول بنابرِ حسنِ ظن کسی سے منقول ہو گا جو حُجّت نہیں۔

حواشی از حضرت والا بر مضمون بالا

- ۱- قولہ گی الجزء الرابع: چنانچہ زبدۃ المقالات میں اُن کو وزراء لکھا ہے الخ پوری عبارت اُس کی (اسی اشرف السوانح کے) "باب شرف نسب" میں میں گزر چکی ہے۔
- ۲- قولہ رسالہ ذبیہ میں اُن کو والی کا بل لکھا الخ پورا مضمون اس کا (اسی اشرف السوانح کے) باب شرف نسب میں گزر چکا ہے۔
- ۳- قولہ فی الجزء الخامس فاروقیوں کے سلسلہ نسب میں ابراہیم ادہم کا واقع ہونا غلط ہے الخ چنانچہ حاشیہ القول المستحسن در رسالہ انتصاح میں بھی جو تصوف کی کتابوں میں حضرت ابراہیم کی فاروقیت کی نفی کی تصریح ہے (تنبیہات وصیت) بلکہ کسی موجودہ نسب نامہ میں بھی اُن کا ذکر صحیح نہیں کیونکہ اُن کی نسل ہی نہیں چلی۔ چنانچہ اقتباس الانوار میں بضمن سلسلہ نسب حضرت شیخ فرید لکھا ہے "یہ ثبوت پیوستہ کہ از اسطیٰ پر حضرت ابراہیم بن ادہم عقبے نما نہ"۔
- ۴- قولہ ایضاً الجزء الخامس سالم کو بوجہ کتابت غیر مستنبیہ کے کسی نے ادہم سمجھ لیا الخ کے متعلق بھی بعض احباب نے ایک سوال لکھا تھا جو مع جواب منقول ہے۔ سوال: حضرت والا نے ابراہیم بن ادہم کے متعلق کسی تحریر کے حوالہ سے یہ فرمایا تھا کہ یہ ادہم اصل میں سالم بن عبد اللہ تھا مگر کتابت کی غلطی سے یارسم خط نہ سمجھنے سے سالم کا ادہم بن گیا مگر ابن سعد نے سالم کے کسی فرزند کا نام ابراہیم نہیں لکھا۔ اُن کی عبارت یہ ہے۔

سالم بن عبد اللہ بن عمر بن خطاب بن نفیل بن عبد العزیز بن رباح بن عبد اللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بن لوی۔ وامہ ام ولد ویکنی سالم ابا عمیر۔ فولد سالم عمرو ابا بکم وامہ ام الحکم بنت یزید بن عبد قیس بن عبد اللہ وعاصم جعفر او حفصہ وفاطمہ وامہ ام الدو عبد العزیز وعبدۃ وامہ ام ولد (انتھی) اُن کی کل اولاد یہ ہے۔ اور ان میں کسی کا نام ابراہیم نہیں (طبقات ابن سعد جلد خامس صفحہ ۱۴۴، ۱۴۵)

الجواب: شاید سالم کی اولاد اولاد میں کوئی ابراہیم ہو۔ اور وسائط متروک ہو گئے ہوں۔

(۵) قولہ فی حرف الف مرجوع عنہ ہے الخ جیسے تنبیہات وصیت میں ادہمی کہنے کی گنجائش بتلائی۔ کیونکہ جب اُن کی نسل ہی نہیں چلی (کما سبق عن الاقتباس) تو اس وقت کوئی بھی ادہمی نہیں۔ اور جیسے حسام عبرت میں رحمت اللہ اور امان اللہ کے درمیان ایک خاندانی معمر بنی کی زبانی روایت پر ایک نام عبد النبی داخل ہو گیا جس پر تنبیہات تتمہ اولی کے مضمون سوم میں بھی متنبہ کر چکا ہوں۔ اور جیسے حسام عبرت ہی میں فرخ شاہ کابلی کے متعلق لکھ دیا گیا اور محاربہ باخلجیان شہید گشت جو بعض تحریرات کے اعتماد پر لکھ دیا گیا تھا۔ تمت الفائدة وحواشیہا۔

مضمون پنجم (متعلق بہ نسب ابراہیم واقع فی شجرات الفارقین)

رسالہ النور رمضان شوال ۱۳۴۳ھ فصل چہلم ترجیح میں جو اس کی تحقیق کی گئی ہے گویا وہ خاتمۃ التحقیقات ہے۔

(از رجب ۴۳ھ تا ختم رمضان ۴۴ھ) (آخر رمضان ۱۳۴۴ھ) (ثانیۃ التابۃ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ سادسہ)

مضمون چہارم (متعلق سلسلہ قرابت)

النور بابت ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ میں موائد العوائد کا فائدہ سابعہ و ثلاثین (مقالات جلد ۲ صفحہ ۱۱۹۔ اور اس رسالہ کا صفحہ ۳۴) قصبہ ہذا کے خاندانوں کے لئے نہایت اہم مضمون ہے اور گویا اس باب میں خاتمۃ التحقیقات ہے۔ جیسا اُس مضمون کے ایک خاص جز میں النور رمضان و شوال ۱۳۴۳ھ میں ترجیح الراجح کی فصل چہلم اسی طرح خاتمۃ التحقیقات ہے۔ واللہ تعالیٰ علام الغیوب۔

(از محرم ۱۳۴۶ھ تا اختتام ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (آخر ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) (خامسۃ التابعہ؛ یعنی تتمہ سابعۃ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ تاسعہ)